www.KitaboSunnat.com

مترجم

کنز العرفان اردو ترجمہ

مع

مثنوی شعر القرآن منظوم پنجابی ترجمہ

از قلم

پروفیسر محمد عنایت اللہ

ناشر: شعر القرآن منزل

24۔ حافظ ٹاؤن ایم اے جناح روڈ اوکاڑہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

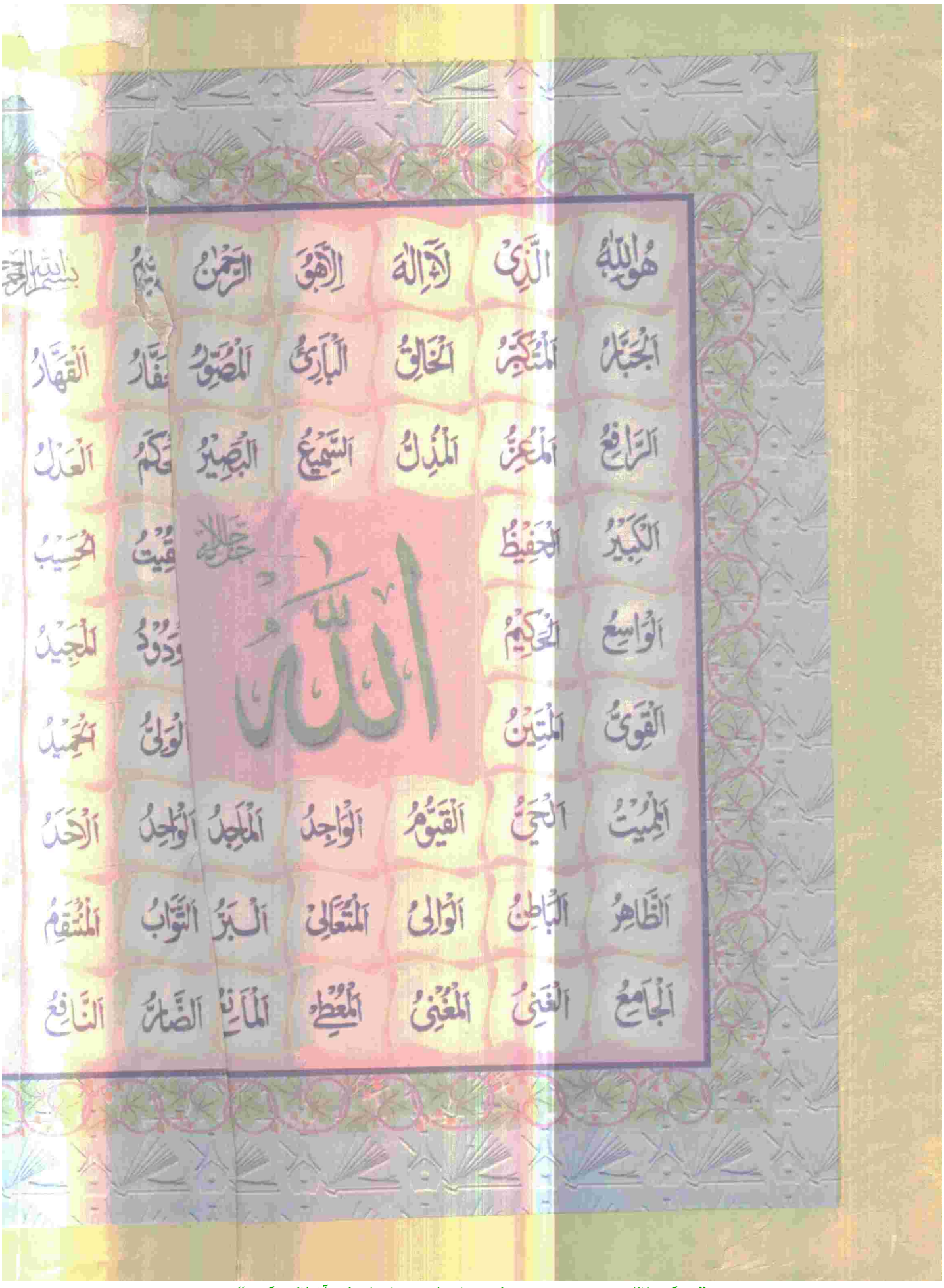

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ
اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ
اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِيُّ
اَلْجَلِيْلُ	اَلْكَرِيْمُ				اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ
اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ				اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ
اَلْمُحْصِيُ	اَلْمُبْدِئُ				اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِيُ
اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ
اَلْعَفُوُّ	اَلرَّؤُفُ	مَالِكُ	اَلْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ	وَالْاِكْرَامِ	اَلْمُقْسِطُ
اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِيْ	اَلْبَدِيْعُ	اَلْبَاقِيْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

استدعا

قرآن مجید کے پرنٹر و پبلشر ہونے کے ناطے ہماری ہر ممکن کوشش کی ہے کہ قرآن کریم کے کسی بھی نسخے میں طباعت کی معمولی سی بھی غلطی نہ رہنے پائے، اس مقصد کے حصول کیلئے پہلے کتابت کی تصحیح بڑی احتیاط اور کاوش سے کروائی ہے ۔ پھر بھی ہر ایڈیشن کی طباعت سے پہلے پورے قرآن پاک کی پروف ریڈنگ بھی کروائی ہے اس احتیاط کے باوجود اگر چھپائی کے دوران کوئی زبر، زیر، پیش، جزم، نقطہ، تشدید یا مد ٹوٹ جائے تو اسے قرآن کریم کے عربی متن میں دانستہ تبدیلی سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی ہزاروں کی تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں ایسی کوئی نادانستہ لغزش قابل گرفت و موخذہ ہو سکتی ہے

اسی طرح جلد بندی کے دوران جلد ساز کی غفلت کی وجہ سے سہواً کبھی کبھار قرآن کریم کے ایک آدھ نسخہ میں کچھ صفحات آگے پیچھے یا کم و بیش لگ جاتے ہیں ایسی غلطی بھی دانستہ نہیں بلکہ تمام امکانی احتیاط کے باوجود ہو جاتی ہے ان گزارشات کے ساتھ آپ سے استدعا ہے کہ اگر دوران تلاوت آپ کو اس قسم کی غلطی کا علم ہو تو برائے مہربانی ہمیں اس سے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی کا تدارک کیا جا سکے امید ہے آپ اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ تعاون کر کے ہمیں مشکور و ممنون فرمائیں گے

عرض ناشر

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ پورے شعر القرآن میں کوئی فنی یا تحریری غلطی یا خامی نظر آئے تو شاعر قرآن کو بلا جھجک تحریر فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درستی اور اصلاح کر لی جائے

اور آپ عنداللہ ماجور ہوں

والسلام

محمد عنائت اللہ عفی عنہ اوکاڑہ

سرٹیفکیٹ تصحیح

حافظ طارق جاوید ایم اے، ایم ایڈ
فون ۰۴۴۶۳۶۰۳۸۰
رجسٹرڈ پروف ریڈر اوقاف (پنجاب)

مورخہ 3-6-08

میں اس قرآن مجید مترجم اردو نثر پنجابی اشعار پروفیسر عنائت اللہ صاحب 50 صفحات فی سپارہ پر مشتمل کے صرف عربی متن کی پروف ریڈنگ کی ہے میں نے اس قرآن کی عربی کو پڑھ کر تمام اغلاط کی نشاندھی کر دی اب میں امید کرتا ہوں اس میں کوئی اعرابی یا لفظی غلطی نہ پائیں گے انشاءاللہ تعالیٰ بفضل

حافظ طارق جاوید
رجسٹرڈ پروف ریڈر رجسٹریشن نمبر 104
محکمہ اوقاف پنجاب (پاکستان)

حافظ طارق جاوید
رجسٹرڈ پروف ریڈر رجسٹریشن نمبر 104
محکمہ اوقاف پنجاب (پاکستان)

حافظ طارق جاوید ایم اے
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

94 يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ ١

جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے بہانے بنائیں گے، آپ ان سے کہہ دیں کہ بہانے نہ بناؤ ہم تمہاری باتوں پر اعتبار نہیں

ركوع ١٠ — جس دم کول انہاندے جاسو کرسن عذر نکارا — کہیئے کرو بہانے ناہیں، نہیں اعتبار تمہارا

قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَ سَيَرَى

تمہارے حالات کے بارے میں اللہ نے ہمیں سب خبر دے دی ہے، اور اللہ اور اس

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ ٢

کا رسول تمہارا عمل دیکھیں گے،

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ٣

پھر تمہیں پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے کے پاس لوٹایا جائے گا،

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ٤

تو وہ تمہیں تمہارے کرتوتوں سے متنبہ کرے گا۔

(٢) اللہ آپ پچائی سانوں کل اخبار تہاڈی اللہ نالے نبیؐ خدا دا ویکھے کار تہاڈی

(٣) فیر تہانوں اُس دی خدمت وچ لیجایا جاسی غیب شہادت جانن والے، (کول پچایا جاسی)

(٤) اوہ تہانوں اِک اِک دسّے جو کرتوت کمائے (یعنی اللہ پاک تہانوں سارے عمل گِنائے)

95 سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو وہ تمہارے آگے اللہ کی قسمیں

لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ ١

کھائیں گے اس لئے کہ تم ان کے پیچھے نہ پڑو،

فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّ

پس تم ان سے منہ موڑ لو، بے شک وہ خبیث ہیں، اور ان کا

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ ٢

ٹھکانہ دوزخ ہے،

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ ٣

یہ ان کے کرتوتوں کا بدلہ ہے۔

(١) جس دم کول انہاندے جاسو قسم خدا دی کھاسن تاں جے مگر نہ پووانہاندے، (بنتاں ترلے پاسن)

(٢) چھوڑو بس خیال انہاندا اوہ پلیت مدامی دوزخ اندر کرن ٹھکانہ، (اوہ خبیث تمامی)

(٣) آہو، بدلہ ملے انہانوں جو سن کسب کماندے (یعنی ملسی اجر انہانوں جو اوہ عمل کماندے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

96 يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ ۱

وہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے اس لئے کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ، اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ گے

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۲

تو بے شک اللہ فاسق لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

(۱)
قسماں کھان تہاڈے اگے تاں جے راضی ہوودو
یاد رکھو، ہاں نال انہاندے جے تم راضی ہوودو

(۲)
فاسق لوکاں نال خداوند راضی ہوندا ناہیں
(بے شک بُریاں دے سنگ اللہ راضی ہوندا ناہیں)

97 اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا

بدّو کفر و نفاق میں بہت سخت ہیں اور وہ اسی قابل ہیں کہ اللہ کی حدود

يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ ۱

(احکام) کو نہ پہچانیں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۲

جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائیں، اور اللہ جاننے والا ہے، حکمت والا ہے۔

(۱)
بدّو کفر نفاقے اندر ڈاڈھے سخت نکارے
ایسے لائق نیں اوہ جانن نہیں حدود کنارے

(۲)
جو حدود خدا خود اپنے اُتّے نبیؐ اتارے
اللہ آپ علیم کہاون حکمت والے بھارے

98 وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا ۱

بعض بدّو ایسے ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو تاوان سمجھتے ہیں۔

وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

اور تمہیں حادثات (چکر، گردش) پیش آنے کے منتظر رہتے ہیں (فکر نہ کریں)

السَّوْءِ ؕ ۲

بُری گردش انہی پر ہوگی،

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۳

اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

(۱)
بعضے بدّو جو کجھ خرچن راہ خدا دے اندر
سمجھن اوہنوں ڈنڈ، تاوانوں، ٹیکس عوامی ظاہر

(۲)
گردش دکھ مصیبت آوے تم پر نت اُڈیکن
نہیں نہیں، اوہی اپنے اُتّے بڑی مصیبت ویکھن

(۳)
ہر دی اللہ سننے والا آپ سمیع کہاوے
ہر اک دی گل جانن والا آپ علیم صداوے

99 وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۱

اور بعض بدّو ایسے ہیں جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں

(۱)
بدواں وچوں کجھ ایسے نیں جو ایمان لیاون
اللہ نالے روز قیامت پر ایمان لیاون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ
اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو اللہ کے ہاں قربتوں کا ذریعہ سمجھتے ہیں

وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ ۲
اور اسے رسولؐ کی دعائیں لینے کا وسیلہ گردانتے ہیں،

اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ
کیوں نہیں، بے شک انفاق ان کے لئے ذریعۂ قربت ہے اللہ تعالیٰ

رَحْمَتِهٖ ؕ ۳
انہیں عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا،

ع ۱۲ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۴
بے شک اللہ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

(۲)
جو کجھ خرچن اُسنوں سمجھن قُربت پاک قبولی نالے اوہ ذریعہ سمجھن: ملے دُعا رسولؐ

(۳)
بے شک خرچ وسیلہ قُربت ہویا اوہناں خاطر جلدی داخل کرے انہانوں اللہ رحمت اندر

(۴)
بے شک اللہ بخشنہارا خود غفور کہاوے
بے شک اللہ رحمت والا آپ رحیم صداوے

100 وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ
اور پہلے پہل کرنے والے مہاجر اور انصار اور جنہوں نے اچھی طرح ان

وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ۬ ۱
کی اتباع کی،

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ ۲
ان سے اللہ راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے اور ان کے لئے اس نے باغات تیار کر رکھے ہیں

تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ۳
جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان باغوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے،

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ۴
وہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

(۱)
فیر جنہاں نے سبقت کیتی پہلے لوکاں وچوں مہاجر تے انصاراں، چنگے تابعداراں وچوں

(۲)
اوہ راضی نیں نال خدا دے، تے اوہ نال انہاندے نالے باغ بنائے اوہنے خاطر خاص انہاندے

(۳)
ہیٹھ جہاندے نہراں جاری، (عجب بہار وکھاون) وچ انہاندے تا ہمیشہ اوہ رہائش پاون

(۴)
ایہ مُراد عظیم نرالی، (نیکوکاراں خاطر) (یعنی ایہ ارمان دلاں دا عظمت والا ظاہر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

101	وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ اور بعض تمہارے آس پاس والے بدو منافق ہیں، اور بعض مدینہ والوں وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ قف ۛ لا میں سے بھی (منافق ہیں)، مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۛ قف لَا تَعْلَمُهُمْ ۛ ط ۲ وہ نفاق پر مصر ہیں، آپ انہیں نہیں جانتے، نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۛ ط سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ۳ ہم انہیں جانتے ہیں، ہم انہیں دو دفعہ سزا دیں گے ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۚ ۴ پھر بعد مرگ انہیں بڑے عذاب کی طرف لوٹایا جائے گا۔	① بعضے بدو ہین منافق گرد نواح تہاڈے نالے ہین منافق بعضے اندر شہر تہاڈے ② ہے نفاق انہاندی گویا گھٹی اندر گھلیا تسی انہانتوں جانو ناہیں، (ویکھو ملیا جلیا) ③ اسی انہانتوں جانن والے، (تہانوں آکھ سنایئے) جلد انہانتوں دو دو واری اسی عذاب پچایئے ④ فیر انہانتوں پھیر لیجایئے بڑے عذابے وٹے (یعنی بڑا عذاب پچایئے، کفر انہاندے پلے)
102	وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا اور بعض دوسرے ہیں جو اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں، انہوں نے اچھے صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۛ ط ۱ اور برے عمل ملا کر کیے تھے، عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۛ ط اِنَّ اللّٰهَ امید ہے اللہ ان پر مہربانی فرمائے گا، بے شک اللہ بخشنے غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۲ والا ہے، رحم فرمانے والا ہے۔	① بھی کجھ ہور انہاندے وچوں کرن اقرار گناہوں چنگے مندے عمل کمائے اوہناں اپنی راہوں ② ہے امید خداوند توبہ کرے قبول انہاندی بے شک اللہ بخشنہارے صفت رحیم انہاندی
103	خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ آپ ان کے مال میں سے صدقہ قبول کریں، اور اس سے وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا ۛ ا انہیں پاک صاف کریں	① محبوبا، لوڑ مال انہاندا صدقے طور پیاروں اس تھیں کر تطہیر انہاندی، پاک کرو اطواروں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ اوران کے حق میں دعا فرمائیں، بے شک آپ کا دعا فرمانا ان کے لئے سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ ۲ تسکین کا باعث ہے، وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۳ اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔	② کرو دعا واں حق انہاندے، (کر کے شفقت بھاری) بے شک ہے دعا، انہاندے لئی تسکین، تہاری ③ ہے اللہ اوہ سننے والا آپ سمیع کہاوے ہر اک حرکت جاننے والا خود علیم صداوے
104	اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، اور ان سے عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ ۱ صدقے لیتا ہے (قبول کرتا ہے) وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ ۲ مزید یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔	① کیا نہ جانن بے شک اللہ ہے مقبول کریندا اپنے بندیاں دی اوہ توبہ، نالے صدقے لیندا ② نالے ایہ کہ جانن اللہ ہے توآب پیارا نالے رحمت پاروں ہے اوہ آپ رحیم نیارا
105	وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ اور فرما دیجئے: لوگو عمل کرو، اللہ اور اس کا رسول اور مومنین تمہارے عمل پر نظر وَرَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ ۱ رکھیں گے، وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۲ پھر جلد تمہیں عالم غیب و شہادت کی طرف لوٹایا جائے گا، فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۳ تو تمہیں وہ تمہارے اعمال سے آگاہ فرمائے گا۔	① محبوبا، کہو: عمل کماؤ ویکھن عمل تہارے اللہ ہور رسولؐ انہاندا نالے مومن سارے ② فیر تہانوں پھیر لیجائیے طرف اُس ذات نیاری غیب شہادت جاننے والے پاک خداوند باری ③ اوہ تہانوں کھول سُناسی جو رہے عمل کماندے (یعنی سارے گن گن دسّے جو رہے عمل کماندے)
106	وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ ۱ اور کئی تو اللہ کے حکم کے موقوف ہیں، چاہے انہیں عذاب کرے	① کئی حوالے مرضی رب دی امر الٰہی خاطر چاہے کرے عذاب انہانوں کر کر سختی ظاہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ۲	۲ یا انہاندے اُتے اُسدی رحمت پھیرا پاوے بے شک اللہ جانن والا آپ حکیم صداوے
107	وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا اور (بعض وہ ہیں) جنہوں نے مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے اور کفر کی بنا پر اور وَّ تَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کے لئے ایک مسجد بنائی وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اور گھات کے طور پر ان کے لئے جو اللہ اور اس کے رسول سے مِنْ قَبْلُ ؕ ۲ پہلے لڑ چکے۔ وَ لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ ۳ اور وہ قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صرف بھلائی چاہی، وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ ۴ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے لوگ ہیں۔	۱ بھی جنہاں نے ضرر پچاون لئی مسیت بنائی نالے کفر تفرقہ کارن وچ ایمانی بھائی ۲ نالے گھات انہاندی خاطر، لڑ دے رہے لڑائی اللہ اُتے رسول اللہ دے نال جو پہلاں آئی ۳ سارے اوہ تہاڈے اگے قسماں جاسن کھائی نہیں ارادہ اساں بنایا پر اک طرحاں بھلائی ۴ (اوہناں دے کرتوت کسب تے)، دیوے رب گواہی بے شک بولن جھوٹھ تمامی، (خاطر کار تباہی)
108	لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ ۱ آپ اس مسجد میں کبھی بھی قیام نہ فرمائیں، لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ مگر وہ مسجد جس کی بنیاد روزِ اوّل سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے، اس (مسجد) سے زیادہ مستحق اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ ۲ ہے کہ آپ اُس میں قیام فرمائیں،	۱ اُس مسجد دے اندر بالکل جا کے کدے نہ کھڑنا (یعنی اُس دے اندر جا کے کدے نماز نہ پڑھنا) ۲ مسجد جہڑی تقوی خاطر پہلے روز بنائی اُسدے وچ قیامو جا کے ہے اوہ حق رکھائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ اُس میں ایسے بندے ہیں جو طہارت پسند ہیں، اور اللہ طہارت کرنے يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝ ۳ والوں کو پسند فرماتا ہے۔	③ اُسدے اندر مرد، تمامی کرن پسند طہارت اوہناں تائیں اللہ اپنی حُبّوں دے بشارت
109	اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ ۙ کیا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقویٰ پر اور اللہ کی خوشنودی پر رکھی خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ ۲ بہتر ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گرا دینے والے گڑھے کے کنارے پر رکھی فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي تو وہ اسے دوزخ کی آگ میں لے گری، اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ است الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۳ پر نہیں لاتا۔	① جس بنیاد بنائی اپنی خوف الٰہی ہووے نالے جس وچ شامل مرضی پاک الٰہی ہووے ② اہ چنگا اے یاں اوہ چنگا جس بنیاد بنائی عین کنارے کنڈھے اُتّے گرنے والی کھائی ③ لے ڈِگی اوہ فوراً اُس نوں نار جہنم اندر اللہ نہیں ہدایت دیندا لوکاں ظالم ظاہر
110	لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ جنہوں نے ایسی بنیاد بنائی، وہ ہمیشہ ان کے دلوں میں شک کی خلش بنی اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ رہے گی، یہاں تک کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں، ع ۱۳ ۱۲ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ۲ اور اللہ جاننے والا ہے، حکمت والا ہے۔	① جو بنیاد بنائی اوہناں کھٹکا کرے ہمیشہ دل انہاندے اندر جد تک ہوون پرزہ پرزہ ② ہے اللہ اوہ جاننے والا خود علیم کہاوے ہے اللہ اوہ حکمت والا آپ حکیم صداوے
111	اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ اس لئے کہ ان کے لئے جنت ہو،	① بے شک اللہ ہین خریدے جان و مال تمامی مؤمن لوکاں کولوں، تاں جے جنت پان انعامی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۖ
وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو وہ قتل کرتے ہیں اور قتل ہوتے ہیں، یہ بات

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ
اللہ پر وعدے کے لحاظ سے سچی ہے جو تورات، انجیل

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ ۲
اور قرآن میں آئی ہے،

وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا
اور اللہ سے بڑھ کر کون ہے وعدہ وفا کرنے میں؟ پس تم خوشی مناؤ

بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ
اس سودے پر جو تم نے اللہ سے کیا ہے،

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ۴
اور یہی بہت بڑی مراد ہے۔

(۲)
لڑ دے نیں اوہ راہ خدا دے مارن نالے مر دے
رب انجیل تورات قرآنے سچا وعدہ کر دے

(۳)
اللہ نالوں اُتے عہد نبھاون والا کیہڑا؟
خوشی مناؤ سودے اُتے نال اُس کیتا جیہڑا

(۴)
ایہ مُراد عظیم نرالی، (نیکو کاراں خاطر)
(یعنی ایہ ارمان دلے دا عظمت والا ظاہر)

112 اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ
(مؤمنین وہ ہیں) جو تائب، عابد، حامد، روزہ دار، رکوع کرنے والے، سجدہ

الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے

وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ
اور برائی سے منع کرنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں،

لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۲
اور ایمان والوں کو بشارت دے دو۔

(۱)
تائب، عابد، حامد نالے روزہ دار تمامی
راکع، ساجد، نیکی بارے آمر خاص تمامی

(۲)
بدیوں روکن والے نالے حافظ حدّاں بارے
دیہو بشارت مؤمن لوکاں، (جنّت باغاں بارے)

113 مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ
نبیؐ اور مومنین کے لئے مناسب نہیں کہ وہ مشرکین

يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ
کے لئے بخشش مانگیں

(۱)
لائق نہیں پیغمبرؐ تائیں نالے مومن لوکاں
بخشش منگن اللہ کولوں کارن مشرک لوکاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ چاہے وہ قریبی ہی کیوں نہ ہوں بعد اس کے جب انہیں معلوم ہو جائے، لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ ۲ کہ وہ دوزخی ہیں۔	② بھانویں ہوون اوہ انہاندے رشتہ دار قریبی جدوں انہانتوں ظاہر ہووے: ناری ہَین، فریبی
114	وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا صرف اُس وعدے کی بنا مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ ۱ پر تھا جو آپ نے باپ سے کیا ہوا تھا، فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ ۲ جب انہیں پتہ چلا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے وہ بیزار ہو گئے، اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ۝ ۳ بے شک ابراہیم بڑے نرم دل اور ذی حلم تھے۔	① ابراہیم دا بخشش منگنا باپ اپنے دے کارن؟ اوہناں سی اوہ بخشش منگی اپنے وعدے کارن ② جاں اوہناں نوں ظاہر ہویا ہے اوہ دشمن اللہ فوراً اُسدے کولوں چاہیا آپ چھڈاون پلّہ ③ بے شک ابراہیم ہمارے دل دے نرم پیارے حِلم تحمل دے اوہ پُتلے ہمدردی دے پارے
115	وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًاۢ بَعْدَ اِذْ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ لوگوں کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کرے، جب تک هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ ۱ کہ انہیں بتا نہ دے مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ۲ کہ کس چیز سے بچنا ہے! بے شک اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔	① لائق نہیں خدا دے تائیں کہ بدراہوے لوکاں بعد ہدایت دیون جد تک ناں بتلاوے لوکاں: ② کہڑی شئے توں بچنا لازم اوہناں تائیں آیا بے شک اللہ ہر اک شئے نوں جانن والا آیا
116	اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ بے شک اللہ کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی، وہی زندگی عطا يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ ۱ فرماتا ہے اور وہی موت دیتا ہے	① بے شک خاطر اللہ دی اے شاہی زمیں اساناں موت حیاتی دیندا ہے اوہ، (کل جنور، حیواناں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٢٠	﴿٢﴾ ہتو کون خدا دے باجھوں ہے غم خوار تہاڈا؟ نالے کہڑا اللہ باجھوں نصرت کار تہاڈا؟
	اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی غم خوار اور مددگار نہیں ہے۔	
117	لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ١	﴿١﴾ بے شک اللہ رحم کمایا آپ پیغمبرؐ اُتے بھی انصار مدینہ اُتے کُل مہاجر اُتے
	بے شک اللہ نے نبیؐ، مہاجرین اور انصار پر رحم فرمایا	
	الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ	﴿٢﴾ جنہاں اُس دی پیروکاری کیتی تنگی ویلے! جس دم کیاں دے دِل ہوئے پئے ہوون نیڑے
	جنہوں نے آپ کی اتباع کی تنگی کے وقت میں بعد اس کے کہ ان میں سے	
	مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ٢	﴿٣﴾ نیر انہاندے اُتے اُسدی رحمت پھیرا پایا بے شک ہے اوہ نال انہاندے رؤف رحیم کہایا
	کچھ لوگوں کے دل پھر جانے کو تھے	
	ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ط اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٣	
	پھر اللہ نے ان پر رحم کیا، بے شک وہ ان پر مہربان ہے اور رحم کرنے والا ہے۔	
118	وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ط حَتّٰٓى اِذَا	﴿١﴾ بھی تیناں تے رحم کمایا جنہاں پچھے رہے تنہاندے ایتھوں تک کہ جاں تنگ ہوئی اُپر زمیں انہاندے
	اور ان تینوں پر بھی رحم کیا جو پیچھے رہ گئے تھے، یہاں تک کہ جب ان پر زمین	
	ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ ١	﴿٢﴾ باوجود فراخی اپنی، نالے جان انہاندی اوہناں اُتے تنگی کیتی، (اندر شان انہاندی)
	تنگ ہوگئی	
	بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ ٢	
	باوجود اپنی وسعت کے، اور ان کی جانیں بھی ان پر تنگ ہوگئیں	
	وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ط ٣	﴿٣﴾ آن یقین اوہناں نوں ہویا ناہیں ہور ٹھکانا باجھوں پاک رہے دے ربّوں ناہیں کسے بچانا
	اور انہیں یقین ہوگیا کہ سوا اللہ کے اللہ کے عذاب سے بچنے کے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں۔	
	ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ هُوَ	﴿٤﴾ نیر اوہناں تے رحم کمایا تاں جے تائب آون بے شک اوہ توّاب خداوند آپ رحیم کہاون
	پھر ان پر اس نے رحم کیا تاکہ وہ توبہ کریں، بے شک اللہ ہی توبہ قبول کرنے	
ع ١٤	التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝٤	
	والا، رحم کرنے والا ہے۔	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

119	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا اے مومنو، خدا سے ڈرو اور سچوں مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ○ کے ساتھ ہو جاؤ۔	○ مومن لوکو ڈرو خدا تھیں خوف خدا دا کھاؤ سچے لوکاں دے سنگ ہووو، (اجر خدا تھیں پاؤ)
120	مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اہل مدینہ اور ان کے گرد و نواح والے بدوؤں کو لائق نہیں تھا اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے بیٹھے رہیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ط ۲ سے پیارا رکھیں، ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں پیاس، سختی، مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۳ بھوک نہیں پہنچتی، وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ ۴ اور وہ کافروں کو غصہ دلانے کے لئے کوئی ایسا قدم نہیں اٹھاتے۔ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ اور وہ کسی دشمن سے کچھ نہیں لیتے مگر ان کے لئے ایک نیکی لکھی جاتی ہے عَمَلٌ صَالِحٌ ط ۵ (ان سب کاموں کے بدلے میں جب وہ کریں)، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ ۶ بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	① لائق ناہیں اہل مدینہ نالے بدّواں تائیں جہڑے رہندے آسے پاسے شہر مدینہ جائیں: ② ہٹ کے پچھے بیٹھے رہن اوہ آپ رسول خدا تھیں بھی نہ لائق پیاری رکھن جان رسول خدا تھیں ③ ایس لئی کہ اوہناں تائیں کوئی تکلیف نہیں آندی سختی بھکھ پیاس خدا دی راہ وچ نہیں ستاندی ④ زندگی اندر نہیں ایہیا کوئی قدم اٹھاندے جس دے نال کفاراں تائیں غصہ ہون دلا ندے ⑤ دشمن کولوں نہیں ایہیا فائدہ کوئی اٹھاندے سب دے بدلے عمل نامے وچ نیکی ہین لکھاندے ⑥ بے شک پاک خداوند نیکاں دا نہیں اجر گواندے (نیکوکاراں تائیں اللہ پورا اجر دیواندے)
121	وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اور کوئی چھوٹا بڑا خرچ نہیں کرتے اور کسی وادی وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا ۙ کو عبور نہیں کرتے	① یاں چھوٹا یاں وڈا نالے خرچہ کر دے ناہیں یاں اوہ کسے میدانے تائیں طے وی کر دے ناہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا مگر ان کے لئے لکھ دیا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں اپنے کئے ہوئے اچھے اعمال كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ٢ کی جزا (بدلہ) دے۔	٢ مگر کتابے لکھیا جاوے اندر حق انہاندے اللہ بدلہ دے انہانوں چنگے عمل کماندے
122	وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْ اور مومنوں کے لئے ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی راہ میں سارے نکل آئیں، کیوں لَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ ١ نہ ہر جماعت میں سے کچھ لوگ ہوں؟ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا تاکہ وہ دین میں سمجھ پیدا کریں اور اپنے لوگوں کے پاس جب واپس رَجَعُوا إِلَيْهِمْ ٢ جائیں تو انہیں ڈرائیں ع ١٥ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝ ٣ تاکہ وہ گناہوں سے حذر کریں۔	١ مومن لوکاں لئی ناممکن نکلن سارے سارے کیوں نہ ہراک فرقے وچوں نکلن چند پیارے ٢ تاں جے سمجھن دین اساڈا، واپس جس دم جاون قوم اپنی نوں پڑھ کے اس تھیں رب دا ڈر سناون ٣ تاں جے لوکی کفر گناہوں اپنا آپ بچاون (یعنی خوف خدا تھیں بدیوں اپنا آپ بچاون)
123	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُم اے ایمان والو، ان کافروں سے جہاد کرو جو تمہارے قریب ہیں اور مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ ١ چاہئے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں، ع ١٦ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ ٢ اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔	١ مومن لوکو کرو لڑائی کافر جہڑے نیڑے چاہئے سختی ویکھن سارے وچ تہاڈے چہرے ٢ جانو، اوہناں نال خداوند جہڑے تقوی والے (یعنی اللہ نال انہاندے، جہڑے تقوی والے)
124	وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ ١ پھر جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان میں سے کوئی کہنے لگتا ہے	١ فر جاں پاک نبیؐ تے کوئی سورت نازل ہووے کوئی منافق اوہناں وچوں انج مخاطب ہووے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ تم میں سے کس کے ایمان میں اس نے اضافہ کیا؟ لیکن جو ایمان لائے	② سُورت ایس تہاڈے وچوں کدھا ایمان ودھایا؟ ہاں، اُس اہل ایماناں دا ہی، ہے ایمان ودھایا!
	اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا ۲ اس نے انہیں ایمان میں بڑھایا،	③ (مومن جہڑے ایہنوں سن کے ہین ایمان ودھاندے) اوہی خوشیاں ہین مناندے، (عالی رتبہ پاندے)
	وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ ۳ اور وہی خوشیاں منا رہے ہیں۔	
125	وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ اور مگر جن کے دلوں میں مرض ہے اس مرض نے ان کی خباثت پر	① اپر دل جہاندے اندر کفروں مرض سمایا جس خباثت وچ انہاندی وادھا ہور ودھایا
	رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ ۱ خباثت بڑھا دی	② فیر مرے جے مرنے جوگے، (مرے خباثت اندر) (یعنی وانجے گئے جہانوں)، ہو کے کافر ظاہر
	وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ ۲ اور وہ کافر ہی مر گئے۔	
126	اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ۱ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ انہیں ہر سال ایک بار یا دو بار آزمایا جاتا ہے؟	① کیا نہیں ویہندے اوہناں تائیں ہے ازمایا جاندا رب انہاناں ہے ہر سالے اِک دو وار ازماندا؟
	ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ ۲ پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ ہی وہ نصیحت لیتے ہیں۔	② فِر وی توبہ کر دے ناہیں نہیں نصیحت پھڑ دے (یعنی مومن ہوندے ناہیں، ناہیں عبرت پھڑ دے)
127	وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے ایک دوسرے کی طرف	① جدوں پیغمبرؐ اُتے کوئی سورت نازل ہووے اکدوئے وَل بٹ بٹ تکّن گویا ظاہر ہووے:
	اِلٰى بَعْضٍ ط ۱ دیکھنے لگتے ہیں،	② پچھن اوہ کوئی ہے تہانوں ایتھے ویکھن والا؟ فِر اوہ دینوں پھر جاندے نیں، (بدبختی دا چالا)
	هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ط ۲ کیا تمہیں کوئی دیکھنے والا ہے؟ پھر وہ پلٹ جاتے ہیں،	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝۳۰	③ پھیرے اللہ دل انہاندے، (اپنا غضب کمایا) اس لئی کہ اوہناں لوکاں نہیں دماغ دوڑایا
	اللہ نے ان کے دل پھیر دیئے کیونکہ وہ لوگ ناسمجھ ہیں۔	
128	لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ	① بے شک آیا کول تہاڈے نبیؐ تہاڈے وچوں
	بے شک تمہارے پاس تمہیں میں سے وہ رسول تشریف لائے، جن پر	گزرے شاق پیارےؐ اُتے: ملے ایذا تہانوں
	عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ	② خواہشمند بھلائی اندر اوہ تہاڈی خاطر
	تمہارا تکلیف میں پڑنا شاق گزرتا ہے،	اہل ایماناں نال رؤف اوہ ہے رحیم اوہ ظاہر
	حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱	
	وہ تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں، مومنوں کے لئے مہربان اور رحمت کرنے والے ہیں۔	
129	فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ﷺ	① جن وی جیکر اوہ پھر جاون کہو حبیب پیارےؐ:
	پھر اگر وہ پھر جائیں تو آپ کہیں مجھے اللہ کافی ہے،	اللہ میرا کافی مینوں، (ہور نہیں درکارے!)
	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ	② اسدے بن معبود نہ کوئی کراں توکل اُس تے
ع ۱۶/۵	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝۳۲	عرشِ اعظم دا اوہ مالک، (ختم تملک اُس تے)
	عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	

سُوْرَةُ يُوْنُسَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۰۹ رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	الٓرٰ ۚ قف ۚ	① الف، لام تے را مقطعہ، (وچ اسرار الٰہی)
	الف، لام، را	(رب رسول مراداں جانن کوڈ نرالے شاہی)
	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝۱	② ایہ آکھاں نیں صاف تمامی حکمت بھری کتابوں
	یہ آیتیں حکمت والی کتاب کی ہیں۔	(جو کوئی عمل کماوے اُسنوں ناہیں خوف عذابوں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2	اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ ۱ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۲ اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۳ ○ وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	① کیا لوکاں نوں حیرت ہوئی ایس امر وچ بھاری؟ اوہناں وچوں اِک بندے تے آئی وحی ہماری: ② ڈر سناؤ لوکاں تائیں نالے دیہو بشارت اہل ایماناں تائیں، (جہڑے رب دی کرن عبادت) ③ رب انہاندے کول انہاندی خاطر درجہ سچا کافر بولے: بے شک صادقؐ ہے جادوگر اچھا
3	اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۱ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ۲ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۳ ○	① بے شک رب تہاڈا اللہ، جس نے پیدا کیتے ایہ اسمان زمین تمامی چھے دناں وچ بیتے ② فر عرشاں تے لائے ڈیرے، امروں ڈور ہلاوے اُسدے اِذنوں باجھ نہ کوئی کرن شفاعت آوے ③ ایہ ہے اللہ رب تہاڈا کرو عبادت اُسدی کیا دھیانے رکھو ناہیں تُسی نصیحت اُسدی؟
4	اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ ۱ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۲	① اُس دے اگے تم سبھناں دی پیشی ہونی آئی ہے اللہ دا وعدہ سچا، (اس وچ شک نہ رائی) ② بے شک پہلی واری وی ہے اوہی خلق بناوے فیر فناؤں بعد دوبارہ ہے ایہ عمل دوہراوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ ۳	۳ تاں جے اہل ایماناں تائیں عدلوں بدلہ دیوے جنہاں چنگے عمل کمائے، (کھاسن چنگے میوے)
	تاکہ عدل کے ساتھ ایمان والے نیک لوگوں کو بدلہ دے،	
	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۴	۴ جنہاں لوکاں اِس دنیا وچ کفر کمایا ظاہر تاں پانی پیون کارن ہے انہاندی خاطر
	اور کفر کرنے والوں کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی ہوگا	
	وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ ۵	۵ بھی عذاب انہاندی خاطر درداں بھریا آیا ایہ انعام ملے اُنہانتوں کیوں جے کفر کمایا!
	اور دردناک عذاب، اس بنا پر کہ وہ کفر کرتے تھے۔	
5	هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا	۱ اوہ ہے ذات نرالی جنہیں سورج نوں چمکایا نالے جنہیں آپ قمر نوں روشن کر دکھلایا
	وہی ہے جس نے روشنی دینے والا سورج بنایا اور چاند کو چمک دینے والا بنایا	
	وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ ۲	۲ نالے منزل درجے اُسدے آپ مقرر کیتے تاں جے عدد حسابی جانو ہر اک سالوں بیتے
	اور اس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب لگا سکو،	
	مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ	۳ ایہ مخلوق تمامی اللہ حق دے نال بنائی سمجھاں والے خاطر آکناں دی تفصیل سنائی
	اللہ نے یہ سب کچھ حق کے ساتھ بنایا ہے، جاننے والوں کے لئے وہ تفصیل سے	
	الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ ۳	
	آیتیں بیان کرتا ہے۔	
6	اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ	۱ بے شک دن تے راتاں دے اِس آون جاون اندر نالے زمیں اسماناں والی خلق بناون اندر
	بے شک دن رات کے اختلاف میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین	
	اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	۲ ڈرنے والے لوکاں خاطر ہین نشان ہمارے (یعنی نیکوکاراں خاطر ہین نُہان ہمارے)
	میں پیدا فرمایا ان میں	
	لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝ ۲	
	ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7	اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا بے شک جو ہماری حاضری کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا پر راضی ہو گئے،	① بے شک ساڈی پیشی بارے نااُمیدی جنہاں نالے دنیا دی زندگانی دل نوں لائی جنہاں
	وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۙ۲ اور اس کے ساتھ مطمئن ہو بیٹھے اور جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں،	② نالے جنہاں دل تھیں اُسدے نال تسلی پائی نالے جنہاں ساڈیاں آکھاں بابت غفلت چائی
8	اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وہی ہیں جن کا ٹھکانہ آگ ہے ان کے کرتوتوں کی وجہ سے جو وہ کرتے ہیں۔	○ ایہو لوکی جنہاں پانا آپ ٹھکانا ناروں اوہناں بدلہ پانا ایہا اپنے کسبوں کاروں
9	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے تو ان کا رب انہیں ان کے ایمان يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ۱ کی وجہ سے راہ دکھائے گا (جنتوں کی)،	① بے شک جو ایمان لیائے چنگے عمل کمائے رب اوہناں نوں نال ایمانے سدھا راہ وکھائے
	تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۲ اُن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی یعنی نعمت والے باغوں میں۔	② ہیٹھ انہاندے نہراں جاری اندر باغاں سارے جہڑے مولیٰ قدرت پاروں نعمت نال سنگھارے
10	دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ جہاں اُن کی زبان پر سبحنک اللھم (اے اللہ تو پاک ہے) ہوگا،	① جنت وچ پکار انہاندی دم دم جاری ساری پاک اللہ توں، (پاک اللہ توں، رہے لباں پر جاری)
	وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ۲ اور وہاں ان کی آپس کی دعا سلام ہوگی،	② (جنت اندر جہڑے ویلے آپس اندر ملسن) بول زبانوں اِک دوئے نوں خاص سلاماں کہیسن
ع ۱۱	وَ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۳ اور ان کی آخری بات الحمد للہ رب العالمین (سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے) ہوگی۔	③ آخر وچ دعا انہاندی حمد خدا دی ہوسی اَلْحَمْدُ لِلّٰه (لب پہ جاری ہوسی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

11 وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ
اور اگر اللہ لوگوں کے لئے برائی لانے میں جلدی کرتا جیسا کہ وہ بھلائی
بِالْخَيْرِ لا
کے لئے جلدی کرتے ہیں
لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ط فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا ۲
تو ان کا کام تمام ہو چکا ہوتا، پس ہم چھوڑتے ہیں انہیں جو
يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○ ۳
ہماری حاضری کی امید نہیں رکھتے، کہ وہ اپنی گمراہی میں سرگردان رہیں۔

(۱)
جھی اللہ جے لوکاں خاطر شر وچ جلدی کر دا
نہیں اندر جیوں جلدی کر دے، (پاڑ صبر دا پردا)

(۲)
پوری ہوندی اوہناں اُتے مدت عمر انہاندی
اسی انہانوں مہلت دیئے، (رحمت ایہ اساندی)

(۳)
ل وچ نہیں امید رکھاندے ساڈی پیشی بارے
ہر دم اپنی وچ گمراہی لیندے ریہن ہولارے

12 وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهِ أَوْ
جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے وہ ہمیں پہلو پر، بیٹھے اور
قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا ج ۱
کھڑے پکارتا ہے،
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَّمْ يَدْعُنَا
لیکن جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو اس طرح گزر جاتا
إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ ط ۲
ہے گویا اس نے تکلیف کے وقت ہمیں پکارا ہی نہ تھا،
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ ۳
اس طرح ہم حد سے بڑھنے والوں کے اعمال کو بھلا کر دکھاتے ہیں۔

(۱)
جس دم پہنچے بندے تائیں دکھ تکلیف وچارے
لیٹے، بیٹھے، کھلے کھلوتے سانوں پیا پکارے

(۲)
دور جدوں چا اُس تھیں کریئے، بدلحاظی کردا
ایس طرحاں جیوں کسے مصیبت نہیں دعاواں کردا

(۳)
مُسرف لوکاں تائیں اینویں بھلے وکھائے جاندے
(وچ حیاتی بے اثباتی)، جو اوہ عمل کماندے

13 وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۱
اور تم سے پہلے بہت سی امتوں کو ہم نے ظلم کی بنا پر برباد کیا،
وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ط ۲
حالانکہ ان کے رسول ان کے پاس معجزے لے کر آئے تھے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔

(۱)
قبل تہاتھوں بہت امتاں نوں وچ ہلاکت پایا
کیتی پکڑ انہانتوں جس دم اوہناں ظلم کمایا

(۲)
کول انہاندے آئے مرسل نال دلیلاں روشن
پر اوہ نہیں سن تھم اجہے کہ ایمان لیاون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ ۳	③ ایسے صورت بدلہ دیئے مُجرم لوکاں تائیں (یعنی سخت سزاواں دیئے اوگنہاراں تائیں)
	یونہی ہم گنہگار لوگوں کو سزا دیتے ہیں!	
14	ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ	○ بعد تہانوں دنیا اندر جانشین بنایا ایس لئی کہ ظاہر کریئے کی کجھ تساں کمایا
	بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝	
	پھر ہم نے تمہیں ان کے بعد دنیا میں جانشین بنایا، تاکہ دیکھیں تم کیسے عمل کرتے ہو؟	
15	وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ	① جدوں انہاندے اُتے پڑھیاں جاون آئتاں روشن نہیں امید جنہاں نوں پیشی والی اوہو، (آکھن:)
	جب انہیں ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ جنہیں ہماری	
	لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ ۲	② ہور قرآن علاوہ اِسدے لیاؤ کول اساڈے یاں ایہنوں تبدیل بناؤ، (مقبول اساڈے)
	ملاقات (حاضری) کی امید نہیں ہوتی، کہتے ہیں	
	اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لاؤ یا اسے بدل ڈالو،	
	قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ ۳	③ کہو، محبوبا: ہرگز ناہیں ایہ گل لائق میرے اپنی طرفوں بدل وکھاواں، (ایہ نہیں لائق میرے)
	کہہ دیجئے: میری مجال نہیں کہ اسے اپنی مرضی سے بدل ڈالوں،	
	اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ ۴	④ میں تے تابعداری کرنا جو کجھ وحی لیاوے (رب دی طرفوں وچ قرآنے آ ڑ دجو جو آوے)
	میں تو صرف اپنی طرف آنے والی وحی کا تابع ہوں،	
	اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ ۵	⑤ رب اپنے دی نافرمانی جے میرا دل چاوے روز قیامت بڑے عذابوں دل نوں خوف ستاوے
	اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے!	
16	قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ	① فرماؤ: جے اللہ چاہندا میں نہ پڑھ سناندا نالے اوہ تہاڈے تائیں بالکل نہ سمجھاندا
	کہہ دیجئے: اگر اللہ چاہتا تو میں اسے تم پر نہ پڑھتا اور وہ بھی	
	اَدْرٰىكُمْ بِهٖ فَقَدْ ۚ	
	تم کو اس سے خبردار نہ کرتا،	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾ اس سے قبل میں تم میں ایک عمر گزار چکا ہوں، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟	② اس تھیں پہلاں وچ تہاڈے میں اک عمر گزاری کیا اینی وی سوچ نہ آوے اندر عقل تمہاری؟
17	فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ تو اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑا یا كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ اس کی آیتوں کو جھوٹا گردانا؟ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٧﴾ بے شک وہ مجرموں کو فلاح نہیں بخشتا۔	① اُس تھیں ظالم کہڑا رب تے جنہے جھوٹھ چلایا؟ یاں فر اُس تھیں جنہے اُسدیاں آکھاں نوں جھٹلایا؟ ② بے شک اوگنہارے مجرم ناں چھٹکارہ پاون (آہو، پاپی لوک تمامی بہت خسارہ پاون)
18	وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جو انہیں نہ وَلَا يَنفَعُهُمْ نقصان پہنچا سکیں اور نہ نفع وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللَّهِ ۚ قُلْ اور وہ کہتے ہیں: وہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں، کہہ دیجئے: کیا تم اللہ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ کو بتاتے ہو بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ جو کچھ وہ آسمانوں اور زمین میں نہیں جانتا؟ اور وہ اُس سے پاک اور بلند ہے سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾ جسے وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔	① بھی اوہ کرن عبادت غیراں چھوڑ خدا دے تائیں گھاٹا نفع پچاون ناہیں جو انہاندے تائیں ② بھی اوہ آکھن شفیع اساڈے ایہ نزدیک خدا دے فرماؤ: کیا تسی دساؤ تائیں پاک خدا دے ③ جو نہیں علم خدا دے اندر زمیں اساناں اندر؟ اوہ ہے پاک تے اُچا شرکوں جو اوہ کر دے ظاہر
19	وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۚ اور لوگ صرف ایک جماعت تھے، پھر وہ الگ الگ ہو گئے، اور اگر وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ آپ کے رب کی طرف سے بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی	① سب لوکی سن اِک ہی امت فر ہوئے اوہ وکھرے جے اِک گل نہ ہوئی ہوندی پہلاں طرفوں رب دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ ۲	② بس تصفیہ ہو گیا ہوندا اوہناں دے وچکارے نت رہیندے نیں جھگڑا کردے اوہ جس شئے دے بارے
20	وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ اور وہ کہتے ہیں کیوں نہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی آیت فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانتَظِرُوا ۚ إِنِّي نازل کی گئی؟ پس کہہ دیجئے: غیب صرف اللہ کے لئے ہے، پس تم انتظار کرو، ع ۲ مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ۝ ۲ بے شک میں تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔	① کہیندے نیں اوہ رب دی طرفوں کیوں نہ آیت آئی کہیئے: بے شک غیب خدا نوں، رہو اُڈیکاں لائی ② بے شک میں وی نال تہاڈے رہواں اُڈیکاں لائی (یعنی مینوں وی ایہ کرنی نال تہاڈے آئی!)
21	وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ اور جب ہم نے لوگوں کو تکلیف کے بعد آرام چکھایا تو وہ ہماری آیتوں مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۚ میں مکر چلانے لگے۔ (ہماری آیتوں پر اعتراض کرنے لگے)، قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا آپ کہہ دیں: اللہ تدبیر کرنے میں بڑا تیز ہے، بے شک ہمارے فرشتے يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ۝ ۲ تمہارے مکر لکھتے جاتے ہیں۔	① جدوں چکھائی انساناں نوں رحمت، زحمت مگروں تدوں اساڈی آیتاں بارے چلّن چالا مکروں ② کہو، محبوبؐ، اللہ وڈا تیز اندر تدبیراں بے شک ساڈے ملک تہاڈے مکروں کرن تحریراں
22	هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ وہی ہے جو تمہیں بحر و بر میں سیر کراتا ہے، یہاں تک کہ تم حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ جب تک کشتیوں میں ہوتے ہو، وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا ۲ اور وہ انہیں لے کر خوشگوار ہوا کے ذریعے چلتی ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں،	① اوہی ہے جو سیر کرائے خشکی تری تہانوں جاں کشتی وچ کرو سواری، (حاجت سَری تہانوں) ② فِر اوہ چلّن لے انہانوں نال ہواواں چنگیاں ایس طرحاں اوہ خوش تمامی، (ناہیں سفری تنگیاں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ

اچانک کشتیوں کو تند ہوا آلیتی ہے اور ہر طرف سے انہیں

كُلِّ مَكَانٍ ۳

موج آلیتی ہے،

وَّ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ

اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم گھر گئے، تو اللہ کو خالص طریقے سے

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ ۴

پکارنے لگتے ہیں،

لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ ۵

اگر تو ہمیں اس طوفان سے نجات دے گا تو ہم شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔

(۳)

جدوں اچانک اوہناں اُتے آن ہنیری وگے
نیر انہاندے ہر ہر طرفوں لہراں آون لگے

(۴)

بھی اوہناں نوں معلم ہوئے آئے اندر گھیرے
کرن دعاواں اللہ اگے خالص دینی چہرے:

(۵)

یا رب! ایس بلاؤں سانوں اگر خلاصی بخشیں
لازم تیرا شکر ادایئے، (جے توں رحمت کریں)

23 فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ

پھر جب انہیں اللہ نے نجات دی تو فوراً وہ زمین میں ناحق ظلم کرنے

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ۱

لگتے ہیں،

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ

اے لوگو، تمہارے ظلم کا وبال تم پر ہوگا، دنیا کی زندگی

مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ۲

سے فائدہ اٹھالو،

ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

پھر ہماری طرف تمہارا مرجع ہے، پس ہم تمہیں تمہارے اعمال سے خبردار

تَعْمَلُوْنَ ۝ ۳

کریں گے۔

(۱)

دلیے جدوں نجات انہانوں ترت اوہ باغی ہوون
ناحق وچ زمیں دے ظالم (آن فسادی ہوون)۔

(۲)

لوکو، بے شک باغی ہونا پوے تہاڈے اُتے
کر لوو موجاں چار دیہاڑے اِس دنیا دے اُتے

(۳)

نیر تہانوں پرت کے آونا ہوسی کول اساڈے
تدوں تہانوں گن گن دیسیے جو جو عمل تہاڈے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

24	إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ دُنیا کی زندگی کی مثال بس ایسی ہے جیسا کہ ہم نے آسمان سے پانی اتارا السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ ١ پھر اس سے مل کر زمین سے سبزہ اگا مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ط حَتّٰٓى اِذَآ جس سے لوگ اور جانور خوراک لیتے ہیں، یہاں تک کہ زمین بارونق اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ ٢ ہوگئی اور سج گئی ۴ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ١ اَتٰىهَآ اور اس کے مالکوں نے سمجھا کہ وہ اس پر قادر ہو گئے تو ہمارا حکم اس پر اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا ٣ دن یا رات میں آیا، فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ط پس ہم نے اسے اس طرح کاٹ کے رکھ دیا گویا کہ وہاں کل کچھ تھا ہی نہیں، ایونہی ہم كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ ٤ غور و فکر کرنے والوں کے لئے کھول کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں۔	① بس مثال حیاتی دنیا جیونکر پانی آیا اسمانے توں نازل کیتا سبزہ زمیں اُگایا ② بندے جس تھیں کھاون سارے بھی مویشی سارے جاں فِر زمیں سجاوٹ پکڑی اپنے کھیت سنگھارے ③ اُس تے قدرت پائی اوہناں مالک سمجھن لگے تاں فِر حکم اساڈا آیا دن یا راتی اگے ④ اُسنوں ایس طرحاں کٹ سٹیا جیونکر کل کجھ ناہا ایسے طرح سنایئے آکناں خاطر فکر آگاہا
25	وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ط وَ يَهْدِيْ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے، اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ کی طرف چلاتا ہے۔	○ رب بُلاوے لوکاں تائیں دار سلامت ولے جس نوں چاہوے دے ہدایت سدھے رستے ولے
26	لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ط ١ جنہوں نے بھلے کام کئے ان کے لئے بھلائی اور کثرت ہے (ان کے لئے جنت اور دیدار الٰہی ہے)،	① جنہاں کیتی نیکوکاری اوہناں لئی بنائی رب تعالیٰ اپنے فضلوں کثرت ہور بھلائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ط

اوران کے منہ پر سیاہی اور رسوائی نہ چڑھے گی،

(۲)

منہ انہاندے اُتے کالکھ ناں رُسوائی چاہڑے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ۲

وہی جنت والے ہیں، (اور) وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

ایہو ہی نیں جنت والے رہن ہمیشہ سارے

27 وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ م

اور جنہوں نے برائیاں کیں انہیں ویسا ہی برا بدلہ ملے گا،

(۱)

جنہاں بھیڑے کسب کمائے بدلہ ملے بُرائی

بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ط ۱

اور ان پر ذلت چھا جائے گی۔

منہ انہاندے اُتے چھائے ذلت تے رسوائی

مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ج ۲

انہیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا،

(۲)

نہیں اوہناں نوں اللہ کولوں کوئی بچاون والا

(یعنی قہر خدائی نہ کوئی دُور ہٹاون والا)

كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ط ۳

گویا ان کے منہ پر اندھیری رات کے قطعے چڑھا دیے گئے ہیں،

(۳)

لگدا اے جیوں منہ انہاندے گئے غلاف چڑھائے

ٹکڑے رات ہنیری والے مُونہاں تے لٹکائے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ۴

یہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

(۴)

اوہی لوکی دوزخ والے، نار جہنم والے

رہن ہمیشاں دوزخ اندر، (بھیڑا انہاندے چالے)

28 وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

اور جس دن ہم سب کو اٹھائیں گے پھر ہم مشرکوں سے کہیں گے: تم اور

(۱)

جس ون سب نوں پکڑ اٹھائیے فیر انہانوں کہیئے:

اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ج ۱

تمہارے شریک اپنی جگہ رہو،

شرک لوکو، مع شریکاں پرہاں کھلوتے رہیئے

فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ

پھر ہم ان میں پھوٹ ڈال دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے تم ہمیں تو

(۲)

پاواں گے پھڑ اسی تفرقہ فِر وچکار انہاندے

ساڈی نہیں ساہو پوجا کردے کہن شریک انہاندے

اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝

نہیں پوجتے تھے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

29	فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِنْ پس ہمارے اور تمہارے درمیان بطور گواہ اللہ کافی ہے کہ ہم تمہاری كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ○ عبادت سے بے خبر تھے۔	○ اللہ شاہد کافی ہو یا بَین تہاڈے ساڈے آہن تہاڈی پوجا بارے دل بے خبر اساڈے
30	هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا وہاں ہر جان کو صحیح پتہ چل جائے گا کہ اس نے کیا آگے بھیجا! پھر انہیں اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۚ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹایا جائے گا، وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۲ اور ان کی سب افترا پردازیاں ان سے چھن جائیں گی۔	① اوتھے ہر کوئی جانچ لوے گا جو کجھ اگے گھلیا فیر انہانوں اللہ مالک ولے جاسی گھلیا ② تدوں انہاندیاں دلوں بنائیاں سب باطل ہو جاسن (یعنی جِنّے جھوٹھ انہاندے سب باطل ہو جاسن)
31	قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ آپ کہہ دیں: تمہیں آسمان سے اور زمین سے کون روزی دیتا ہے؟ کان اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ اور آنکھوں کا کون مالک ہے؟ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ اور کون مردے میں سے زندہ کو نکالتا ہے اور کون زندے میں سے مُردہ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۲ کو نکالتا ہے؟ وَ مَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ ۳ اور ہر کام کی تدبیر کون کرتا ہے؟ تو فوراً کہیں گے: اللہ! فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○ ۴ پھر ان سے کہیں: اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے؟	① کہو: تہانوں زمیں اسمانوں کہڑا رزق پچاوے؟ یاں کناں تے اکھاں دا ہے مالک کون صداوے؟ ② بھی مُردے دے وچوں زندہ کہڑا کڈھ لیاوے؟ بھی زندے دے وچوں مُردہ کہڑا کڈھ لیاوے؟ ③ کون کوئی فر ہر اک عملوں ہے تدبیر بناندا؟ ٹُرت آکھن گے اللہ سائیں، (ہر اک کام چلاندا) ④ پس محبوبا کہو انہانوں: کیوں نہیں رب تھیں ڈردے؟ (یعنی عقلوں لے رُشنائی کیوں سِدھے نہیں مُردے؟)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

32	فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ پس وہی اللہ تمہارا سچا رب ہے، پس حق کے بعد الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ ۲ صرف گمراہی ہے، پھر کدھر منہ موڑے جاتے ہو؟	① ایہو ہی ہے اللہ سچا رب تہاڈا آیا حق تھیں بعد ضلالت باجھوں کی نیتجا آیا؟ ② فر کتھے مُونہہ موڑی جاوو، (باغی منکر وانگوں) (یعنی مالک تھیں کیوں نسو ڈھوراں ڈنگر وانگوں)
33	كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اسی طرح تمہارے رب کی بات فاسق لوگوں کے بارے میں سچ ثابت ہوئی: اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ۲ یہ کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔	① ایس طرح گل ثابت سچّی رب تیرے دی ہوئی اوہناں بارے فسق جنہاں دی بھیڑی عادت ہوئی ② اوہناں بارے ایہ گل کہ اوہ نہیں ایمان لیاون (یعنی اپنے مالک اگّے نہ اوہ سیس جھکاون)
34	قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ آپ کہہ دیں: کیا کوئی تمہارا شریک ایسا ہے جو پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ ۲ پھر دوسری بار بھی پیدا کرے گا؟ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۲ کہہ دیں: اللہ پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے پھر دوسری بار بھی پیدا کرے گا، فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ ۳ تو تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟	① کہو محبوبا: ہے تہاڈا کوئی شریک اجیہا کر کے پہلی واری پیدا، پیدا کرے دوبارا؟ ② کہو: اللہ ہے پہلی واری پیدا کر دکھلاوے فر اوہی ہے دوجی واری محشر روز اُٹھاوے ③ وت کتھے مُنہ چکی جاوو، (ہتھ ہوشی نوں مارو؟) (یعنی وچ گمراہی ہو کے کاہنوں رب وسارو)
35	قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى کہہ دیں، کیا تمہارا کوئی شریک ایسا ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے؟ کہہ دیں الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ ۱ اللہ ہی حق کی رہنمائی کرتا ہے،	① کہو: شریک تہاڈا کہڑا حق دی راہ دکھلاوے؟ کہو: اللہ ہی ہے اک سچا حق دی راہ دکھلاوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ تو کیا جو حق کی راہ دکھائے، وہ اتباع کا زیادہ حقدار ہے یا وہ جو خود راہ نہ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ ۲ پائے جب تک اُسے راہ نہ دکھایا جائے؟ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ ۳ تو تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم کیسا حکم لگاتے ہو؟	② کیا جو حق دی راہ وکھاوے لائق تابعداری؟ یاں اوہ جہڑا راہ نہ پاوے بِن ہدایت داری؟ ③ کی بیماری پئی تہانوں، (کیوں نہ عقل دوڑاؤ!) واحد ذات خدا وند بارے کیسا حکم لگاؤ؟
36	وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا اور ان میں سے اکثر گمان کے پیروکار ہیں بے شک ظن حق سے کچھ بھی کفایت يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ ۱ نہیں کرتا (ظن حق کو سمجھنے میں کچھ مدد نہیں دیتا)، اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ ۲ بے شک اللہ ان کے افعال کو جاننے والا ہے۔	① پیروکاری نہیں اوہ کر دے اکثر مگر اوہ ظنوں بے شک نہیں کفایت کر دا ظن زرا وی حقوں ② بے شک اللہ جانہارا جو اُوہ فعل کماون (یعنی اللہ اِک اِک جانے جو کجھ عمل کماون)
37	وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اور بنالے، وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ ۲ ہاں مگر وہ پہلی کتابوں کی تصدیق ہے اور کتاب (لوح محفوظ) کی تفصیل ہے، لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۳ بے شک وہ تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔	① ایہ قرآن کتاب نہیں ایسی جس نوں کوئی بناوے باجھوں پاک رہتے دے کوئی اس نوں گھڑ وکھاوے ② لیکن ایہ تصدیق انہاندی جو جو پہلاں آئی بھی تفصیل ایہ اوس کتابوں، (لوح محفوظ جو آئی) ③ ایہ کتاب اجہی خالص جس وچ شک نہ رائی جہڑی پالنہار جہاناں طرفوں بَن کے آئی
38	اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود بنایا ہے؟ کہہ دیجئے	① کیا اوہ ظالم آکھن اسنوں اُسنے آپ بنایا؟ کہو محبوبا، (سارے اُٹھو زور تُساں جے پایا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ پھر اس جیسی ایک سورت ہی لے آؤ اور اللہ کو چھوڑ کر جتنے ہو سکیں، اپنے	② اِسدے ورگی سارے مل کے سُورت اک بناؤ رب سوائے جتنے ہوون کارن مدد بلاؤ
	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۲ لئے معاون بلا لو،	
	اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ۳ اگر تم سچے ہو!	③ جیکر اپنے دعوے اندر سچے ہوؤ تمامی (ورنہ باز رہوو اس گل تھیں پاؤ نیک انجامی!)
39	بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ ۱ بلکہ انہوں نے اُسے جھٹلایا جس کے علم کا وہ احاطہ نہ کر سکے	① بلکہ پاک خدا دے تائیں ہے اوہناں جھٹلایا جس دے علموں اوہناں ہرگز نہیں احاطہ پایا
	وَ لَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ اور جس کی حقیقت کو ابھی نہیں پا سکے، ایسے ہی ان سے پہلے لوگوں	② نالے جس دی کُنہ حقیقت نہیں اوہناں نے پائی پہلیاں نے وی ایہ حقیقت اینویں سی جھٹلائی
	مِنْ قَبْلِهِمْ ۲ نے جھٹلایا تھا،	
	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۳ پس آپ دیکھیں ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔	③ ویکھ محبوبا، ظالم لوکاں کی انجاموں پایا؟ (یعنی ظالم لوکاں دا رب کی انجام بنایا؟)
40	وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّا اور ان میں سے کوئی تو اس پر ایمان لاتا ہے اور ان میں سے کوئی اس پر	① بعضے اوہناں وچوں اُس تے ہین ایمان لیاؤندے بعضے اوہناں وچوں اُس تے نہیں ایمان لیاؤندے
	يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ ۱ ایمان نہیں لاتا،	
ع	وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝ ۲ نیز تیرا رب مفسد لوگوں کو خوب جانتا ہے۔	② جانے خوب خداوند تیرا مفسد لوکاں تائیں (جنی جہڑے مفسد ہوئے کل نوں جانے سائیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

41 وَ اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَ لَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ○

اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں، تو کہہ دیجئے: میرا عمل میرے لئے اور تمہارا عمل تمہارے لئے ہے، تم میرے عمل کے ذمہ دار نہیں ہو اور میں تمہارے عمل کا ذمہ دار نہیں ہوں۔

(۱)
محبوبا، جھٹلاون تینوں جے اوہ ظالم سارے
کہو، میرے لئی میرے، تم لئی ہین اعمال تمہارے

(۲)
میرے عملوں تسی تمامی ذمہ دار نہ آئے
میں وی ذمہ دار نہ آیا تساں جو عمل کمائے

42 وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ○

بعض ان میں سے آپ کی طرف کان لگاتے ہیں، تو کیا آپ بہروں کو سنائیں گے، چاہے وہ عقل نہ رکھتے ہوں؟

(۱)
بعضے اوہناں وچوں تیری طرفے کن لگاندے
کیا تسی ہو ڈوریاں تائیں اپنی گل سناندے؟

(۲)
بھانویں اوہ نہ سمجھن اُسنوں جو کجھ ہووَ فرماندے
(یعنی اوہ بے عقلے سارے نہیں دماغیں پاندے)

43 وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ○

اور بعض ان میں سے آپ کی طرف دیکھتے ہیں، تو کیا آپ اندھوں کو راہ دکھائیں گے، چاہے وہ بصارت نہ رکھتے ہوں؟

(۱)
بعضے اوہناں وچوں نظراں طرف تمہاری لاندے
کیا تسی ہو انہیاں تائیں سدھا راہ دکھلاندے؟

(۲)
بھانویں اوہ بے نورے سارے نہیں بصارت پاندے
(یعنی اوہ کجھ ویکھن ناہیں جو کجھ تسی وکھاندے)

44 اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّ لٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○

بے شک اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

○
بے شک اللہ لوکاں اُتے نہیں کجھ ظلم کماندے
اپر لوکی جاناں اُتے خود نیں ظلم کماندے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

45	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً اور جس دن انہیں اللہ دوبارہ اٹھائے گا گویا وہ دن کی صرف ایک گھڑی مِّنَ النَّهَارِ ؕ دنیا میں رہے يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں گے، بیشک انہوں نے گھاٹا پایا جنہوں نے جھٹلایا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝ اللہ کی حاضری کو، اور وہ ہدایت پانے والے نہیں تھے۔	① جس دن جمع کریسی اللہ پاک انہاندے تائیں انج جاپے گا دنیا اندر رہے اک ساعت تائیں ② اِک دُوجے نوں پہچانن (جیوں دنیا وچ آہے) بے شک گھاٹا پایا اوہناں جو جھٹلاندے آہے: ③ رب دے اگے پیشی تائیں، (ناں یقین لیائے) نالے نہیں ہدایت پاون والے ہو کے آئے
46	وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ اور اگر ہم آپ کو وہ کچھ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا آپکو ہم نَتَوَفَّيَنَّكَ (دنیا سے دیں) فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تو انہوں نے ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے، پھر اللہ اس پر گواہ ہے يَفْعَلُوْنَ ۝ جو بھی فعل ان سے سرزد ہوتا ہے۔	① تینوں جے دکھلایئے کیتا نال اُنہاندے وعدا یا دکھایئے پچھوں تینوں دیئے جدوں بُلاوا ② آخر طرف اساڈی اوہ سب ہر صورت پھر آون اللہ شاہد اوہناں اُتے جو کجھ فعل کماون
47	وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ اور ہر امت کے پاس ایک رسول آیا، پس جونہی ان کا رسول آیا بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ ان کے درمیان عدل سے فیصلہ کر دیا گیا اور وہ پر زیادتی نہیں کی جاتی۔	① ہر امت لئی اک پیغمبر ہر زمانے آیا جدوں رسول انہاندا آیا جھگڑا تدوں مکایا ② عدل کمایا اوہناں اُتے نہیں کجھ ظلم کمایا (یعنی نال انصاف انہانتوں سر انجام وکھایا!)
48	وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اور وہ کہتے ہیں کب ہے عذاب کا وعدہ، اگر تم سچے ہو؟	○ کہی کہیندے نیں پورا ہوسی کد ایہ وعدہ آیا جے ہوو سچے، (آن وکھاؤ جو کجھ آکھ سنایا؟)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

49 قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ○

کہو: میں اپنے لئے نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہوں مگر جو اللہ چاہے۔ ہر امت کا ایک وقت ہے، جب ان کا وقت آجاتا ہے تو نہ وہ ایک گھڑی تاخیر کرتے ہیں اور نہ ہی تقدیم کرتے ہیں۔

① محبوباً کہو: میں نہیں مالک خود نقصان نفعے دا میں ہاں مالک اُسدا جو کجھ رب تھیں آن ملے دا

② ہر امّت لئی وقت مقرر اساں ٹھہرایا ہویا اگّے پچھے گھڑی نہ کردے، جاں اوہ آیا ہویا

50 قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ○

کہہ دیجئے: کیا تم نے کبھی سوچ بچار کی کہ اللہ کا عذاب تمہارے لئے رات کو آئے یا دن کو آئے؟ مجرموں کو آخر کس چیز کی جلدی ہے؟

① محبوباً کہو: ایہ گل تم نے سوچی کدے وچاری؟ قہر خدا دا راتی آوے، دن نوں طرف تمہاری

② کہڑی گل دی جلدی ہووے مجرم لوکاں تائیں؟ (یعنی چانبل کہڑی گل دا اوگنہاراں تائیں؟)

51 اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ○

تو کیا پھر جب عذاب واقع ہوگا تو اس پر یقین کرلو گے؟ کیا اب (مانتے ہو؟) اور تم اسی کے لئے جلدی مچاتے تھے۔

① کہو انہانوں: اوس عذابوں جاں اوہ آیا پاسو اوس ویلے کیا اُسدے اُتے تُسی یقین لیاسو؟

② کیا ایمان لیائے اوہُن، (ہتھوں باز اُڈا کے؟) اِسدی تے ساہو جلدی کردے، (اُچّا شور مچا کے!)

52 ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ○

پھر ظالموں سے کہا جائے گا، چکھو دائمی عذاب! تمہیں صرف اپنے کرتوتوں کا بدلہ دیا جائے گا۔

① فیر سنایا جاسی سارے ظُلمی لوکاں تائیں چکھو چکھو دائم چکھو قہر خدا دے تائیں

② چیتا، بھلکے اوتھے جا کے ہور نہ بدلہ پاسو پَر اوہی جو دنیا اندر ہتھیں کسب کماسو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

53 وَ يَسْتَنْبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَ رَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ ۱ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۠ ۲ ع ۵ ۱۰ ۱۱	اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ (قیامت) سچی ہے؟ کہہ دیجئے؟ ہاں ہاں، خدا کی قسم بے شک وہ سچی ہے۔ اور تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو (کہ اُسے قائم کرنے سے روک سکو)۔	① بھی اوہ پچھن تیتھوں سارے کیا ہے اوہ حق سچی؟ کہیئے ہاں، ہاں، قسم خدا دی بے شک ہے اوہ سچی ② اُس تھیں سانوں نہیں تم سارے عاجز رکھن والے (یعنی اُسنوں واقع کرنوں ناہیں روکن والے)
54 وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ ۱ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ ۲ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۳ ۝	اور اگر ہر ظالم کے لئے ہوتا جو کچھ زمین میں ہے تو اسے وہ نجات پانے کیلئے فدیہ میں دے دیتا، اور ظالم جب عذاب دیکھ لیں گے تو وہ اپنی ندامت چھپاتے پھریں گے، اور عدل کے ساتھ ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	① جے ہر ظالم خاطر ہوندی ہر شئے دنیا والی دیندا جان خلاصی بدلے (ہر شئے دنیا والی) ② ظالم تدوں چھپاون دم دم حال ندامت والا آوے نظر عذاب انہانوں جدوں (دکھاون والا) ③ نال انصاف مُکایا جاسی جھگڑا اوہناں اندر اوہناں اُتے ظلم نہ کیتا جاسی (اِک اِک اندر)
55 اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۱ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۲ ۝	جان لو، بے شک اللہ کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، جان لو، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر وہ اس حقیقت کا علم نہیں رکھتے۔	① جانو، سب کُجھ اللہ دا اے زمین اسماناں اندر جانو، بے شک اللہ دا اے وعدہ حق دے اندر ② لیکن اکثر اوہ نہ جانن ایس حقیقت تائیں (یعنی مُورکھ جانن ناہیں رب دی قدرت تائیں)
56 هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	وہی زندگی عطا کرتا ہے، وہی موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔	○ اوہی زندہ کرے تے مارے، (قُدرت دس تہانوں) اُس دے اگے پیشی ہوسی معلم ہوگ تہانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

57	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ اے لوگو، تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آ چکی، اور رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ۬ ۱ شفا آ چکی اس (مرض) کی جو تمہارے دلوں میں ہے، وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۲ اور وہ مومنین کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	① اے لوکو، ہے آئی نصیحت رب تہاڈے کھلی بھی شفا اُس مرضوں آئی جو دلاں وچ رکھی ② بھی ہدایت آئی بَن کے، (اوہ نصیحت ساری) اہل ایماناں خاطر آئی، بَن کے رحمت بھاری
58	قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ کہہ دیں: اللہ کے فضل اور رحمت سے چاہئے کہ ایمان والے فَلْيَفْرَحُوْا ؕ اس (قرآن) پر خوشی منائیں، هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ ۲ کیونکہ وہ اس سے بہتر ہے جو کچھ وہ جمع کرتے ہیں۔	① کہیے: فضل خدا دے پاروں اُسدی رحمت پاروں چاہئے مومن خوشی مناون اِس نصیحت کاروں ② اوہ ہے سب تھیں چنگا اُس تھیں جو کجھ کرن ذخیرہ (یعنی بہتر دولت نالوں ہر اک طَور وطیرہ)
59	قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ ۱ اُن سے کہیں: کیا تم نے سوچا کہ اللہ نے تمہارے لئے روزی کا جو سامان نازل کیا ہے، فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ ۲ تو تم نے اس میں سے حلال اور حرام کر لیا؟ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝ پوچھیں: کیا تمہیں اللہ نے یہ حکم دیا یا اللہ پر جھوٹ چلاتے ہو؟	① محبوباؐ کہو: ایہ گل تم نے سوچی کدے وچاری؟ جو کجھ نازل کیتا اللہ خاطر رزق تہاری ② اُسدے وچوں اپنی عقلوں تُساں حرام ٹھہرایا یاں فِر اپنی عقلوں اُس تھیں چا حلال بنایا ③ پُچھ اُنہانوں اللہ اِس دا دتا حکم تہانوں؟ یاں اللہ تے جھوٹھ چلایا (نہیں اعتبار تہانوں؟)
60	وَ مَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ان کا قیامت کے بارے الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ ۱ میں کیا گمان ہے؟	① کی گمان انہاندا ہووے روز قیامت بارے جہڑے لوکی جھوٹھ اللہ تے لاندے ہین نکارے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع	اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے، لیکن اکثر وہ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۲ شکر گزاری نہیں کرتے۔	② بے شک اللہ فضل کماوے لوکاں اُتے بھارے لیکن شکر اداون ناہیں اکثر لوک نکارے
61	وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ اور تم جس حال میں ہو اور قرآن میں سے جو کچھ تلاوت کرو اور تم کوئی عمل نہیں قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا ۲ کرتے ہو مگر ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ ۳ جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو، وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي اور آپ کے رب سے ذرہ برابر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے نہ زمین میں اور الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ نہ آسمان میں، نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی، اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۴ مگر وہ ایک واضح کتاب میں تحریر ہوتی ہے۔	① محبوبا، جس حالے ہوودو یا قرآنوں پڑھدے شاہد اسی تہاڈے اُتے جو کجھ عملوں کر دے ② کم کسے نوں جہڑے ویلے ہوندے تسی او کر دے (یعنی ہر اک عمل تہاڈا ساڈی وچ نظر دے) ③ رب تہاڈے تھیں نہیں چھپیا ککھ برابر مڈا وچ زمینے ناں اسمانے ناں چھوٹا ناں وڈا ④ سب کجھ وچ کتاب مبینے سارا لکھیا ہویا (یعنی ہر اک عملوں دفتر پورا لکھیا ہویا)
62	اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ یاد رہے، بے شک اللہ کے جو دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غم يَحْزَنُوْنَ ۝ ج کھائیں گے:	① بے شک خوف نہ اوہناں تائیں جو نیں ولی خدا دے نالے اوہ غمگین نہ ہوسن، (اندر روز جزا دے)
63	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۭ جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے رہے،	○ (اوہ لوکی نیں ولی خدا دے) جو ایمان لیائے بھی حیاتی دنیا اندر جنہاں زہد کمائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

64 لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي
ان کے لئے دنیا اور آخرت کی زندگی میں بشارت ہے، اللہ کی باتوں
الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ۱
میں تبدیلی نہیں ہوتی،
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ۲
یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

① خوشخبری ہے اوہناں خاطر دنیا آخر اندر
اللہ دے کلمات مبارک اندر نہیں تغیّر
② ایہو بڑی مراد حقیقی جے کوئی سمجھے جانے
(یعنی ایہو منزل وڈّی جے کوئی جانے مانے)

65 وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ
اور آپ کو ان کی بات غمگین نہ کرے بے شک ہر طرح کی عزت اللہ
جَمِيْعًا ؕ ۱
ہی کے لئے ہے،
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ۲
وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

① ناں غمگین بناوے تینوں ہرگز بات انہاندی
بے شک خاص خدا دی خاطر عزّت کُل جہاں دی
② ہر اک دی بس اوہی سُن دا خود سمیع کہاوے
ہر اک دی بس اوہی جانے آپ علیم صداوے

66 اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ ۱
یاد رکھو، بے شک اللہ کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔
وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ ۲
اور رب کے علاوہ جو شریکوں کو پکارتے ہیں، وہ کس چیز کے پیروکار ہیں؟
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝ ۳
وہ تو محض ظن کے پیروکار ہیں اور وہ تو صرف قیاس آرائی کرتے ہیں۔

① سُن لوو بے شک خاطر اللہ ہے ہر چیز جو آئی
وچ اسماناں اَتے زمیناں، (جو جو چیز سمائی)
② کہڑی شئے دے اوہ نیں پیروکار صداون والے
رب نوں چھوڑ شریکاں تائیں ہین پکارن والے
③ پیروکاری کر دے نیں اوہ بدگمانی والی
بس نری اوہ کر دے نیں گل اٹکل پچّو والی

67 هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ
وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو،
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ ۲
اور دن بنایا دکھانے والا (روشن) (تاکہ کاروبار کر سکو)۔

① اوہی ذات عبادت لائق جہڑی رات بناوے
اندر اُسدے رہ کے تاں جے چین تہانوں آوے
② خاص تہاڈی خاطر جہڑا دن نوں آپ بناوے
روشن اُس دے تائیں، تاں جے نظر تہانوں آوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ۝ ۳۷ بے شک سننے والے لوگوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	۳ بے شک اس دے اندر کافی ہین نشان خدائی سننے والی قوم دے خاطر، (جو دنیا تے آئی)
68	قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِیُّ ؕ لَهٗ بولے: اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی، پاک ہے وہ! وہ بے نیاز ہے! مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنْ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس کا ہے، تمہارے پاس اس بات کی کوئی عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ ۳۷ دلیل نہیں (کہ اللہ صاحبِ اولاد ہے)، اَتَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ۳۷ کیا تم اللہ کے بارے میں بے علمی کی باتیں کرتے ہو؟	۱ آکھن اللہ اپنی خاطر ہے اولاد بنائی پاک اوہ، غنی نرالا، (اوہنوں تھوڑ نہ کائی) ۲ زمین اسماناں اندر ہر شئے اُس دی خاطر آئی اس دے بارے کول تہاڈے کوئی دلیل نہ آئی ۳ کیا اوہ آکھو اللہ بارے جو نہیں علم تہارے؟ (یعنی اللہ بارے سارے دعوے کوڑ تہارے)
69	قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا اُن سے کہہ دیں: بے شک اللہ کے بارے میں جو لوگ جھوٹ گھڑتے ہیں وہ فلاح یُفْلِحُوْنَ ۝ ۳۷ نہیں پائیں گے۔	۱ آکھ دے: جہڑے لوکی جھوٹھ خدا تے لاون (بنائے اوتھے دونہیں جہانیں) کدے فلاح نہ پاون!
70	مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ دنیا میں کچھ فائدہ ہے، پھر انہوں نے ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے، نُذِیْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِیْدَ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ۝ ع پھر ہم انہیں ان کے کفر کی بنا پر سخت عذاب چکھائیں گے۔	۱ چ اُٹھاون دنیا اندر، اپنے کول لیجائیے پر انہانوں کفرے بدلے سخت عذاب چکھائیے
71	وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ آپ انہیں نوح کی خبر سنائیں: جب اس نے اپنی قوم سے کہا، اے میری قوم! اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكُمْ مَّقَامِیْ وَتَذْكِیْرِیْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۳۷ اگر تمہیں میرا رہنا اور ... کر اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کرنا برا لگتا ہے	۱ پڑھ سناؤ اوہناں تائیں نوح دی خبر پیاری جاں فرمایا قوم اپنی نوں اے ہے قوم ہماری! ۲ جیکر میرا رہنا لگے بہتا بُرا تہانوں آیتاں پڑھ سمجھانا میرا (لگے بُرا تہانوں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ۳ تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، پس تم اور تمہارے شریک گٹھ جوڑ کرلو۔ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا پھر تمہارے منصوبے میں تم پر کچھ دشواری نہ رہ جائے، پھر کرلو میرا جو کرنا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝ ۴ ہو اور مجھے مہلت نہ دو۔	③ میں توکّل کیتا تاں فر پاک خدا تے سارہ لا لوؤ نال شریکاں مل کے سارا اپنا چارہ ④ فر نہ امر تہاڈے اندر رہے دشواری کائی کر لوؤ میرا جو کجھ کرنا ڈھل دیہو نہ رائی
72	فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ ۱ پھر اگر تم منہ موڑ لو تو میں تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا، اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ میرا اجر تو بس اللہ کے ذمے ہے، اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ ۲ مسلمان بنوں۔	① فر وی منہ جے موڑو سارے ایس نصیحت ولّوں میں تہاڈے کولوں منگاں اجر کسے نہ گلّوں ② میرا اجر خدا دے ذمّہ، (ذمّہ ایہ خدا دا) مسلماناں دیوچوں ہوواں مینوں امر خدا دا
73	فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ ۱ پس انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور اس کی کشتی والے ساتھیوں کو بچالیا، وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ اور ہم نے انہیں جانشین بنادیا، اور ہم نے اپنی آیتوں کے جھٹلانے كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ ۲ والوں کو ڈبو دیا، فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ پس آپ دیکھیں، ڈرائے گئے لوگوں کا کیسا انجام ہوا!	① پس اوہناں جھٹلایا اوہنوں، اساں نجات دلائی نے صحابہ جتھاں بیڑی اندر رونق لائی ② (بعد طوفانوں) اساں انہانوں اپنا نائب بنایا کیتا غرق انہانوں جتھاں آکھاں نوں جھٹلایا ③ ویکھو، کی انجام انہاندا جتھاں نوں دھمکایا! (بُرا انجام انہاندا ہویا جتھاں نوں سمجھایا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

74	ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ پھر ہم نے اس کے بعد ان کی قوموں کی طرف رسول بھیجے جو ان کے پاس فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ معجزے لے کر آئے، فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ جسے پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لاتے، كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۷۴ اسی طرح ہم سرکشوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔	① بعد انہاندے قوماں ولے بھیجے اساں پیغمبر آئے کول انہاندے اوہ دلیلاں لے منور ② جنہوں پہلاں سی جھٹلایا کویں ایمان لیاوندے ایسے صورت باغیاں دے دل مہراں اسی لگاوندے
75	ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کی اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا طرف بھیجا فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝۷۵ معجزے دے کر تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔	① بعد انہاندے موسیٰ ہاروں مُرسل اساں بنائے طرف فرعونے تے سرداراں، آیتاں نال گھلائے ② تدوں تکبر کیتا اوہناں مجرم لوک صدائے (یعنی اوہ تکبر پاروں مجرم قوم کہائے)
76	فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ پس جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ جادو ہے۔	○ فر جاں آیا کول انہاندے حق اساڈے ولوں بولے: بے شک ہے ایہ جادو، ظاہر اِک اِک گلوں
77	قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں ایسی باتیں کرتے ہو جب وہ تمہارے پاس آیا؟ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝۷۷ بتاؤ کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر مراد کو نہیں پاتے۔	① ایہ گل سن کے اوہناں تائیں موسیٰ نے فرمایا کیا حق بارے کہو اجہیاں، کول تساں جاں آیا؟ ② دسّو تے سہی ہے ایہ جادو؟ (کسے دماغ نہ آوے!) جادوگر کوئی دنیا اندر کدے فلاح نہ پاوے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

78 قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا

بولے: کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمیں اس سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے آباکو پایا،

وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ۭ

اور تمہیں ملک میں بڑائی حاصل ہو جائے، اور (خواہ کچھ کرلو) ہم تم دونوں

وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۸

پر ایمان لانے والے نہیں۔

① بولے: کیا اساڈے کولے ایس لئی ہوؤ آئے؟ پئو دادے دے راہوں سانوں پھیر پاون آئے

② ایس لئی کہ ملے تہانوں دنیا وچ سرداری تم پر اسی ایمان لیایئے نہیں پسند ہماری

79 وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ

اور فرعون نے کہا: ہر ماہر جادوگر کو حاضر کرو۔

○ فر درباری لوکاں تائیں دتا حکم فرعونے لے آؤ جادوگر تمامی جو جو علم رکھونے

80 فَلَمَّا جَاۗءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا

پس جب جادوگر آ گئے، موسیٰ نے انہیں فرمایا: ڈالو جو ڈالنے

مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝

والے ہو۔

○ جادوگر جاں آئے سارے موسیٰ نے فرمایا: سنّو جو کجھ سٹنا چاہو، (علم تہاڈے آیا)

81 فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰي مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ

پھر جب انہوں نے ڈالا۔ موسیٰ نے کہا: جو تم لائے ہو، یہ جادو ہے،

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ

بے شک اللہ اسے جلد باطل کر دے گا، کیونکہ اللہ مفسدین کے عمل

عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۸۱

اصلاح نہیں کرتا۔

① جاں اوہناں نے سٹ وگایا موسیٰ نے فرمایا: جادو ہے ایہ ظاہر بھائی جو کجھ تساں وکھایا

② باطل کری اللہ اِسنوں، (ہے اللہ نے چاہیا) بے شک عمل فسادی دا نہیں اللہ کدے صلاحیا

82 وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ

اور اللہ تعالیٰ اپنی باتوں سے حق کو سچا کر دکھائے گا چاہے گنہگار اس کام

الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸۲ ع ۱۲/۱۳

کو ناپسند ہی کریں۔

○ حق نوں حق کراوے اللہ کلمے حق سنا کے چاہے مجرم بُرا مناون، (دل تے بُرا لگا کے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

83	فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى پس فرعون اور اس کے درباریوں کے ڈر سے اس کی قوم کی اولاد میں سے خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهِمْ کچھ لوگ موسیٰ پر ایمان لائے اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ ۲ کہ کہیں انہیں فتنے میں نہ ڈال دیں، وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَ اِنَّهٗ اور بے شک فرعون ملک میں بڑا زور آور تھا، اور وہ حد سے بڑھنے والوں لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ میں سے تھا۔	① موسیٰ تے ایمان نہ آندا قوم فرعونے خوفوں بھی خوفوں سرداراں، بس لیاندا کجھ اولادوں ② ایس لئی کہ اوہناں نوں نہ فتنے اندر پاون (یعنی متے فرعونی پھڑ کے وچ مصیبت پاون) ③ بے شک سی فرعون زمیں وچ سر اٹھاون والا بے شک سی اوہ حد خدائی ٹپ وکھاون والا
84	وَ قَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ اور موسیٰ نے کہا: اے میری قوم، اگر تمہارا اللہ پر ایمان ہے فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝ ۲ تو اس پر بھروسہ کرو اگر تم مسلمان ہو!	① جو ایمان لیائے، موسیٰ اوہناں نوں فرمائے اللہ اُتے لوکو جیکر تُسی ایمان لیائے ② کرو توکل اُسدے اُتے جے ہوؤ مومن سارے (یعنی کرو بھروسہ رب تے بن کے مومن سارے)
85	فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا پس وہ بولے: ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب، ہمیں ظالم فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۙ لوگوں کے لئے فتنہ نہ بنا۔	○ اساں توکل رب تے کیتا بول پئے اوہ سارے: ناں کر فتنہ ظلمیاں خاطر سانوں رب ہمارے
86	وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات عطا فرما!	○ دیہ نجات اساناں کافر قوموں رحمت کر کے (یعنی آپ بچاویں ظلموں سانوں رحمت کر کے)
87	وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کو وحی بھیجی کہ تم دونوں مصر میں اپنی لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا قوم کے لئے گھر بناؤ،	① موسیٰ تے بھائی اُس دے ولے وحی اساں گھلائی مصر دے اندر گھر بناؤ خاطر خود لوکائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ ۲	② فیر بناؤ قبلہ صورت اپنے کُل گھراں نوں اوہناں اندر پڑھو نمازاں، (رکھو صاف گھراں نوں)
	اور اپنے گھروں کو قبلہ رخ بناؤ اور نماز قائم کرو،	
	وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۳	③ رب دی طرفوں ہر مومن نوں دیہو بشارت بھاری (یعنی مدد خدا دی ہووے جنّت ملے پیاری)
	اور اہلِ ایمان کو بشارت دے دو۔	
88	وَ قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ	① موسیٰ فیر اساڈے اگّے دُکھّوں عرض گزاری: اے رب، توں فرعوناں تائیں بخشی زینت بھاری
	اور موسیٰ نے کہا: اے ہمارے رب، بے شک تو نے فرعون اور اس کے	
	وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً ۙ	② نالے دولت دنیا اوہناں پائی جو درباری تاں جے راہوں دور ہٹاون جو تیری سرکاری
	درباریوں کو زینت بخشی (شان و شوکت عطا فرمائی)،	
	وَّ اَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا	③ ربّا! مال انہاندے اُتّے سٹ تباہی بھاری نالے دل انہاندے اُتّے سختی کریں کراری
	اور دنیا کی زندگی میں مال دیا تاکہ وہ اے رب ہمارے، تیری راہ سے لوگوں کو	
	عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ ۲	④ اوہ ایمان لیاون ناہیں اوس دیہاڑے تائیں دیواں بھرے عذاب نہ ویکھن جس دیہاڑے تائیں!
	گمراہ کریں،	
	رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ۳	
	اے ہمارے رب، ان کے مال تباہ کر دے اور ان کے دلوں پر سختی کر	
	فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ ۴	
	کیونکہ وہ جب تک دردناک عذاب دیکھ نہ لیں، ایمان نہیں لائیں گے۔	
89	قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا ۙ	① فرمایا رب، میں قبولی ایہ دعا تم ہاری حق اُتّے بس پکّے رہنا ہے جو راہ ہماری
	فرمایا: میں نے تم دونوں کی دعا قبول فرمالی پس دونوں (راہ حق میں)	
	استقامت اختیار کرو،	
	وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۲	② نالے جاہل لوکاں دی نہ کرنا تابعداری (ہرگز جاہل لوکاں دے سنگ ناں لگانا یاری!)
	اور جاہلوں کے راستے پر نہ چلو۔	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

90 وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ

پھر ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار پہنچا دیا تو ان کے پیچھے فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ ؕ

لشکر چل پڑے

بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ

بغاوت اور عداوت کی بنا پر، یہاں تک کہ جب وہ (فرعون) ڈوبنے لگا،

قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ

بولا: میں ایمان لایا، کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس پر بنی

بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ

اسرائیل ایمان لائے

وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

(۱)

فیر اساں نے اسرائیلی دریا پار پُچائے
تدوں فرعونی لشکر ظالم مگر انہاندے آئے

(۲)

ایہ کم کیتا اوہناں فوراً ظلم عداوت پاروں
ایتھوں تک کہ جس دم ڈُبّن لگا غضب قہاروں

(۳)

کہیا: میں ایمان لیایا ہور معبود نہ کوئی
اوہ جس تے ایمان لیائے اسرائیلی ہوئی

(۴)

میں ہاں مسلم ہویا اُسدے فرماں داراں وچوں
(یعنی میں ایمان لیایا کفر کماون پچھوں)

91 آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

کیا اب (ایمان لاتا ہے)؟ پہلے تو نے نافرمانی کی اور فسادیوں میں سے تھا۔

(۱)

ہن ایمان لیایوں؟ پہلاں کیتی نافرمانی!
نالے کروا رہیوں حیاتی وچ فساد شیطانی؟

92 فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ

پس آج تیرے جسم کو ہم بچالیں گے تاکہ تو اپنے پچھلے لوگوں کے

خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ

لئے نشانی ہو،

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝ ع ۱۴

اور بے شک اکثر لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔

(۱)

اج دیہاڑے لاش تیری نوں اَسی نجات دلایئے
تاں جو آون تیرے پچھوں ایہ نشان وکھایئے

(۲)

اکثر لوکی ساڈیاں آکھاں بارے غافل ہوئے
(یعنی ویکھ نشان اساڈے انہے ڈورے ہوئے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

93 وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو پیارا ٹھکانا دیا، اور انہیں ہم نے پاک چیزوں

وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ ۱

سے رزق عطا فرمایا،

فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ

اور علم ہونے تک انہوں نے اختلاف نہ کیا، بے شک آپ کا رب ان کے

رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۲

درمیان بروزِ قیامت فیصلہ کرے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ ۳

جس کے سلسلے میں وہ آپس میں اختلاف رکھتے تھے۔

(۱)
اسرائیلی لوکاں تائیں بخشی جگہ پیاری
فیر انہانوں رزق پُچایا چیزوں پاک پیاری

(۲)
اوہناں جھگڑا کیتا ناہیں علم دے آون تائیں
فیصل کرسی رب تہاڈا روز قیامت تائیں

(۳)
بَین انہاندے، جس وچ جھگڑا کر دے رہے تمامی
(یعنی جھگڑے کل نبیڑے کیا خاصی کیا عامی)

94 فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ ۱

پھر اگر آپ اس کے سلسلے میں جو ہم نے آپ کی طرف اتارا، شک میں ہوں

فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

تو ان سے پوچھ لیں جو آپ سے پہلے اللہ کی کتاب (انجیل) پڑھتے ہیں،

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۲

بے شک آپ کے رب کی طرف سے حق آ چکا،

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ ۳

پس آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

(۱)
جے توں ہوویں شک وچ بارے ایس کتاب پیاری
ہم نے جہڑی اپنی طرفوں تیری طرف اُتاری

(۲)
پچھ انہانوں پہلاں جہڑے پڑھن کتاب ہماری
حق آیا رب تیرے ولوں بے شک طرف تمہاری

(۳)
شک لیاون والیاں وچوں ہرگز ہووو ناہیں
(یعنی شک لیاون والے ہرگز ہووو ناہیں)

95 وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۱

اور آپ ان لوگوں میں سے نہ ہوں جنہوں نے اللہ کی نشانیوں کو جھٹلایا

فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ ۲

ورنہ آپ خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے!

(۱)
بھی نہ ہووو اوہناں وچوں جنہاں نے جھٹلائیاں
تیری طرفے محبوبا جو آکھاں رب دیاں آئیاں

(۲)
نہیں تے ہوسو اوہناں وچوں جنہاں گھاٹا پایا
(یعنی ہرگز کریو ناہیں کم خسارے چایا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

96	اِنَّ الَّذِیْنَ حَقَّتْ عَلَیْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا بے شک جن کے بارے میں آپ کے رب کی بات سچ ثابت ہوئی، وہ یُؤْمِنُوْنَ ۙ۝ ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔	① ثابت ہویا قول خدا دا بے شک جنہاں اُتے اوہ ایمان لیاون ناہیں ہرگز آکھاں اُتے
97	وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰیَةٍ حَتّٰى یَرَوُا الْعَذَابَ چاہے ان کے پاس سب نشانیاں آ جائیں، یہاں تک کہ وہ دردناک الْاَلِیْمَ ۝ عذاب کو نہ دیکھ لیں۔	○ بھ نویں کول انہاندے آکھاں سبھے یکدم آون جد تک درداں بھریا قہر اوہ اکھیں ویکھ نہ پاون
98	فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْیَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَاۤ اِیْمَانُهَاۤ ۱ پس کوئی بستی ایسی نہ ہوئی جو ایمان لاتی تو اسے اس کا ایمان نفع دیتا اِلَّا قَوْمَ یُوْنُسَ ؕ لَمَّاۤ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ ۲ سوائے قوم یونس کے، جب وہ ایمان لائے ہم نے ان سے دور کر دیا عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب اور ہم نے انہیں ایک وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِیْنٍ ۝ ۳ مدت تک فائدہ دیا۔	① بستی ایسی کوئی نہ ہوئی جو ایمان لیاؤندی جو ایمانوں اپنے ایتھے بہت منافع پاؤندی ② ہاں، اِک قوم یونس دی ہوئی، (جو ایمان لیائی) جدوں ایمان لیائے اوہناں کولوں دور ہٹائی: ③ سچ حیاتی دنیا وڈا دکھ آیا رسوائی نفع پچایا اساں انہانتوں جد تک اجل نہ آئی
99	وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِی الْاَرْضِ كُلُّهُمْ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو زمین میں موجود سب کے سب لوگ جَمِیْعًا ؕ ۱ ایمان لاتے، اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝ ۲ کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے یہاں تک کہ وہ مومن بن جائیں۔	① محبوبا، (غمگین نہ ہوویں) جے تیرا رب چاہوندا جو کوئی ایس زمیں دے اُتے سب ایمان لیاؤندا ② کیا لوکاں تے جبر کریسو کہ ایمان لیاون؟ (یعنی جبر نہ ہرگز کریو کہ ایمان لیاون!)
100	وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ۱ اور کسی کی یہ مجال نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر وہ ایمان لائے،	① جان کسے نوں نہیں توفیقاں کہ ایمان لیاوے جد تک اللہ جان کسے نوں اِذن نہیں فرماوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۱۰۰ اور بے عقلوں کو اللہ عذاب دے گا۔	② بے عقلاں ناداناں اُتے آپ عذاب پُچاوے (بے عقلی نادانی پاروں کافر دُکھ اٹھاوے)
101	قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ آپ کہہ دیں: دیکھو، آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے! وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا اور بے ایمان (کافر) لوگوں کو آیتیں (معجزے) اور ڈر سنانے والے يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰۱ (پیغمبر) کفایت نہیں کرتے (کچھ فائدہ نہیں دیتے)۔	① کہو محبوباؐ: کی کُجھ ویکھو زمیں اسماناں اندر؟ (یعنی کی کُجھ رب بنایا زمیں اسماناں اندر) ② آکھاں اَتے ڈراون والے نہیں کفایت کر دے اوہناں لوکاں تائیں جہڑے بے ایمانے مَردے
102	فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا تو کیا انہیں اپنے سے پہلے گزرے لوگوں کے سے دنوں (عذاب آنے کے دنوں) مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کا انتظار ہے؟ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝۱۰۲ کہہ دو: پس انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔	① کیا اُڈیکن دن مُریاں نوں ایہ وی لوک نکارے دن جویں دے پہلیاں لوکاں اُتّے گزر سدھارے ② محبوباؐ! کہو: تسی اڈیکو میں وی پیا اُڈیکاں (یعنی جویں امیداں رکھو تویں امیداں رکھاں)
103	ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ پھر ہم اپنے رسولوں اور مومنوں کو اسی طرح نجات بخشیں گے، مومنوں کو ع ۱۰ ۱۵ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۳ نجات دینا ہم پر لازم ہے۔	○ دیکھے اسی نجات رسُولاں نالے مومن لوکاں ایویں بچاون آیا ساڈے ذمّے مومن لوکاں
104	قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ کہہ دیجئے: اے لوگو، اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں شک ہے تو فَلَآ اَعْبُدُ (یاد رکھو) میں عبادت ہرگز نہیں کروں گا	① کہو محبوباؐ: لوکو، جے ہوَوَ شک وچ میرے دینوں جان لَوو میں کراں عبادت ایہ پسند نہیں مینوں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اُن کی جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، لیکن میں اللہ کی اَعْبُدُ اللّٰهَ ۲ عبادت کرتا ہوں الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ جو تمہیں موت دیتا ہے، اور مجھے مومن بننے کا حکم کیا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ۝ ۳ گیا ہے۔	② تسی عبادت کرو جنہاندی چھوڑ خدا دے تائیں میں عبادت کرناں خاص خدا دے تائیں ③ دیوے موت تہانوں جہڑا، (جس بخشی زندگانی) مینوں ہویا حکم: گزاراں مومن دی زندگانی
105	وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَ لَا اور یہ کہ تم اپنا منہ حنفی دین کے لئے سیدھا رکھو! اور یہ کہ تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ تم مشرکوں میں سے نہ ہو۔	○ نالے حکم ہویا اے مینوں سدھا منہ رکھونا دین حنفی خاطر، نالے مشرک ناہیں ہونا
106	وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ ۱ اور اللہ کے سوا آپ کسی کو نہ پکاریں جو آپ کو نہ نفع دے سکے اور نہ نقصان! فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۲ اگر آپ ایسا کریں گے تو بے شک آپ اس وقت ظالموں میں سے ہوں گے (امت کو سمجھایا ہے)۔	① ناں پکارو ہور کسے نوں باجھوں پاک رہتے دے جو نہ مالک ضرر تہاڈے، مالک نہیں نفعے دے ② جے کر کرسو انج محبوباً، بے شک ظالم ہوسو! (امت نوں سمجھایا ایسا کرسو ظالم ہوسو)
107	وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ ۱ اور اگر اللہ آپ کو تکلیف پہنچائے تو اسے کوئی ٹالنے والا نہیں سوائے اس کے، وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ ۲ اور اگر وہ آپ کو بھلائی پہنچانا چاہے تو کوئی اس کے فضل کو رد کرنے والا نہیں،	① اللہ تینوں ضرر پچاوے، نہیں کوئی ٹالن والا ہاں ہاں، رب سچے دے باجھوں، (نہیں کوئی ٹالن والا) ② فر جے کرے ارادہ، تینوں خیر پچاون والا اتھے نہیں کوئی فضل اوہدے نوں روک وکھاون والا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	يُصِيبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ اپنے بندوں میں جسے چاہتا ہے اپنا فضل پہنچاتا ہے، اور وہ بخشنے والا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۳۲ مہربان ہے۔	③ اپنے بندیاں وچوں جنہوں چاہے فضل پچاوے اوہی بخشن ہارا نالے ہر تے رحم کماوے
108	قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ کہدیں: اے لوگو، بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى آچکا ہے، پس جس نے ہدایت پائی فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا تو اس نے اپنے لئے ہدایت پائی، اور جو گمراہ ہوا تو وہ اپنے يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ ذمہ پر گمراہ ہوا، وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝۳۳ اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔	① کہو محبوباً: لوکو، آیا حق تہاڈے رب تھیں جنہے فیر ہدایت پائی، (ہووے اپنے رب تھیں) ② پس ہدایت پائی اسنے خالص اپنی خاطر جو ہویا گمراہ، اوہ ہویا اپنے ذمے اُپّر ③ میں تہاڈے اُپّر ہرگز نہیں داروغہ بنیا (یعنی جبری چھتر تہاڈے اُپّر ناہیں تنیا)
109	وَ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَ اصْبِرْ حَتّٰى اور آپ اتباع کریں اس کی جو آپ کی طرف وحی کیا جاتا ہے يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ اور اللہ کے حکم آنے تک صبر کریں، ع ۱۱ ۱۶ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ اور وہ بہترین حاکم ہے۔	① محبوباً، کر پیروکاری وحی آوے جو تینوں صبر کریں کہ آپ پچاوے اللہ حکم بڑے نوں ② اوہی سب تھیں بہتر حاکم حکم چلاون والا (یعنی سب تھیں وڈا اوہو حکم چلاون والا)

سُوْرَةُ هُوْدٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۲۳ رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

ساتھ نام اللہ کے جو سب پہ مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ الف، لام را، یہ ایسی کتاب ہے جس کی باتیں محکم ہیں،	① الف لام تے را مقطعہ، (مطلب کوئی نہ جانے) ایہ کتاب مکمل حکمت آکھاں نور نشانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ۲ۙ پھر جو حکمت والے خبردار کی جانب سے مفصّل بیان کی گئی ہیں۔	② فر اُس دی تفصیل سنائی حکمت والے مالک اوہ خبیر، نہ مخبر دُوجا، ہر خبروں ہے واقف
2	اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ۙ۲ۙ یاد رکھو لوگو، سوا اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو، بے شک میں اس کی طرف سے تمہارے لئے ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔	① صرف اللہ دی کرو عبادت ہور کسے دی ناہیں (یعنی پاک خدا دے باجھوں ہور اس لائق ناہیں) ② بے شک میں ہاں اُس دی طرفوں ڈر سناون والا بھی تہانوں آیا میں خوش خبر سناون والا
3	وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ اور یہ کہ تم اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اسی کے آگے توبہ کرو، يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وہ تمہیں وقت مقرر رہ تک اچھا فائدہ دے گا اور ہر لائق فضل کو اس کا فضل وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ عطاء کیا جائے گا، وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۳ۙ اور اگر تم منہ موڑو گے تو مجھے اندیشہ ہے کہ تم پر بڑے دن کو عذاب ہو۔	① نالے آکھاں بخشش منگو رب اپنے تھیں سارے بھی ایہ آکھاں تائب ہوو رب دی طرفے سارے ② بخشے نیک اسباب تہانوں وقت مقرر تائیں فضل کرے گا اپنا ہر اک لائق فضل دے تائیں ③ پر جے اپنے رب دی طرفوں کرسو رُوگردانی وڈے دن تھیں ڈراں تہاڈے اُتے آفت آنی
4	اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تمہیں اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے، اور وہ ہر شئے پر قدرت رکھنے والا ہے۔	○ اللہ اگے ہے تہاڈے آخر پیش ہونی ہر شئے اُتے قادر اوہو، (ہر اک سمت سمونی)
5	اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ یاد رکھو، وہ اپنے سینے دوہرے کرتے ہیں تاکہ وہ اللہ سے چھپا سکیں، اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۲ۙ دیکھو، جس وقت وہ اپنے کپڑوں سے اپنے آپ کو ڈھانپتے ہیں، تو وہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں، اسے جانتا ہے، بے شک وہ دلوں کی باتیں جاننے والا ہے۔	① ویکھو سینے دوہرے کر دے مخفی رکھن خاطر ویکھو جس دم کپڑے اندر بدن لپیٹن ظاہر ② جانے اوہ چھپاون جو کجھ، جو کجھ ظاہر کر دے بے شک ہے اوہ جانن والا جانے بھید صدر دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

6 وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

اور زمین پر کوئی ایسا جانور نہیں جس کا رزق خدا کے ذمے نہ ہو،

نہیں جناور دنیا اُتے کوئی اجیا آیا: (۱) جس دا رزق خداوند اپنے ذمّے نہیں لگایا

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِي

اور وہ اس کی جائے رہائش اور اس کے مدفن کو جانتا ہے، سب کچھ صاف

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۲

کو کتاب میں موجود ہے۔

(۲) جانے جا رہائش اُسدی، واقف اُسدی قبروں وچ کتاب مُبینے لکھیا ہر شئے اُسدی خبروں

7 وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

اور وہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھے دن میں پیدا کیے،

(۱) اوہی ہے اِک ذات نرالی، (جو ہے سب دا سائیں) چھے دِناں وچ پیدا کیتا زمیں اسماناں تائیں

وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

اور اس کا عرش پانی پر تھا تا کہ وہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون

(۲) عرش جدھا سی پانی اُتّے تاں جے اوہ ازماوے • کون تہاڈے وچوں جہڑا چنگا عمل کماوے!

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ ۲

اچھا عمل کرنے والا ہے،

(۳) محبوباً، جے توں فرمایا تُسیں اُٹھائے جاسو موتوں بعد دوبارہ قبروں، (تُسی جگائے جاسو)

وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ ۳

اور اگر آپ کہیں کہ تمہیں موت کے بعد اٹھایا جائے گا

(۴) آکھن گے جو کافر ہوئے ایہ ہے جادو ظاہر (یعنی ایہ گل جادو دسّے، جادو تھیں نہیں باہر)

لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۴

تو کافر لقیناً کہیں گے کہ یہ تو بس صاف صاف جادو ہے۔

8 وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ

اور اگر ہم ان پر عذاب کرنے میں ایک مقررہ وقت تک دیر کر دیں

(۱) تھوڑی مدّت قہر اُنہاتھوں ویکھو روک جے دیئے آکھن گے: ہن کہڑی شئے اوہ روکن والی رہی اے؟

مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ ۱

تو کہیں گے کہ اسے کس چیز نے روک رکھا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۸ ۱	اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ یاد رہے جس دن وہ آجائے گا تو وہ ان سے ٹلنے والا نہیں اور وہ ان کو گھیر لے وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ۲ گی جس چیز کا مذاق اڑاتے تھے۔	② یاد رکھو اوہ جس دن آوے چھوڑے نہیں انہانوں جس دا اوہ مذاق بنا ندے گھیرے آن انہانوں
9	وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزا چکھائیں پھر اس سے وہ چھین لیں نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ ۱ (تاکہ اس کے صبر کی آزمائش کی جائے)، اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝ ۲ تو وہ لاز ماً ناامید ہو کر کفر کرنے لگتا ہے۔	① ندے تائیں اپنی طرفوں رحمت اگر چکھائیے تر ازماون کارن اُس تھیں جے اوہ کھوہ لیجائیے ② بے شک اوہ اساڈے ولّوں ناامیدا ہووے نالے اوہ ناشکرا ہووے تے ناقدرا ہووے
10	وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ اور اگر ہم اسے دکھ لگنے کے بعد آرام کا مزہ چکھائیں تو ضرور کہے گا کہ مجھ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ ۱ سے برائیاں دور ہو گئیں، اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝ ۲ بے شک وہ خوش ہونے والا ہے، فخر کرنے والا ہے۔	① جے فر اوہنوں بعد مصیبت سکھوں مزا چکھائیے "میتھوں دُور بُرائیاں ہوئیاں" بولن والا پائیے ② بے شک اپنی نعمت اُتے ہے اِتراون والا نالے نعمت اُتے اوہ ہے فخر جتاون والا
11	اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ ۱ مگر جنہوں نے صبر کیا اور نیک عمل کیے، اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ ۲ وہی ہیں جن کے لیے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر ہے۔	① پر اوہ بندے وچ حیاتی جنہاں صبر کمائے نالے جنہاں رب دے خوفوں چنگے عمل کمائے ② اوہی ہین جنہاندی خاطر رب تھیں بخشش آئی نالے اجر کبیروں، (جنہاں لئی بشارت آئی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12	فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ پس ہوسکتا ہے کہ آپ اپنی طرف آنے والی وحی کا کچھ حصہ ترک کر دیں اور وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اس سے آپ کا دل تنگ ہو، کہ وہ کہیں: کیوں نہ اس پر کوئی خزانہ اتارا گیا؟ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ یا کیوں نہ اس کے ساتھ کوئی فرشتہ آیا؟ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں،	① محبوباً اس وحیوں شاید، کجھ دے تارک ہودو نالے اس دے بارے اپنے دل وچ تنگی ڈھوودو ② ایس لئی کہ کافر آکھن کیوں نہ نازل ہویا پیغمبر تے رب دی طرفوں کوئی خزانہ گویا ③ نالے اُسدے نال کیوں نہ کوئی فرشتہ آیا توں تے ڈر سناون والا ہے محبوباً آیا ④ اللہ ہر اک شئے دے اُتے ہے محافظ ہویا (یعنی ہر اک شئے خدا دے وچ حسابے گویا)
13	وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ اور اللہ ہر شئے پر نگہبان ہے۔	
13	اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے (قرآن کو) خود بنالیا ہے؟ آپ ان سے کہیں: اس طرح کی تم بھی دس سورتیں بنا کر لے آؤ، وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اور اللہ کے سوا جسے بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو۔	① کیا اوہ آکھن اُسنے دل تھیں ہے بنایا اُس نوں؟ کہو: بنا وکھاؤ اجہیاں دس اک سورت سانوں ② رب علاوہ جنے ہوون بیلی صد بلاؤ جے ہوؤ سچے تاں فر سارے، (ایہ کم کر دکھلاؤ!)
14	فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ پس اگر وہ آپ کو جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ اسے (قرآن) صرف اللہ نے اپنے علم سے نازل فرمایا ہے،	① ویکھو چیلنج ایہ تہاڈا اگر قبول ناہیں جانو، اللہ نازل کیتا علموں اُسدے تائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۴ اور یہ بھی (جان لو کہ) اللہ کے سوا کوئی کارساز نہیں، تو کیا اب تم (اسے اللہ کی کتاب) مان لو گے؟	② نالے جانو باجھ خدا دے ہور معبود نہ کوئی کیا اُسنوں ہن منّو (دسّو ہے توفیق جے ہوئی؟)
15	مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝۱۵ جو بھی دنیا کی زندگی اور اس کی شان و شوکت کے طلب گار ہوتے ہیں، انہیں ہم دنیا ہی میں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیتے ہیں اور اس میں اُن کے لیے کمی نہیں کی جاتی۔	① دنیا دی زندگانی والی عشرت چاہون جہڑے اُسدی شان و شوکت والے طالب ہوون جہڑے ② اَسی اُنہانتوں پورا دیئے عمل انہاندے پاروں دنیا اندر کمی نہ پاون زرا وی اُس دے پاروں
16	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۶ وہی لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں سوا آگ کے کچھ نہیں، اور دنیا میں جو کچھ انہوں نے بنایا، ضائع ہو گیا اور جو عمل کیا وہ باطل ہو گیا۔	① اوہی نیں نہیں جنہاں خاطر آخر اندر آیا وِن جہنّم ناروں تحفہ رب دی طرفوں آیا ② ضائع ہویا دنیا اندر جو کجھ کر وکھلایا نالے باطل ہویا اوہناں جہڑا عمل کمایا
17	اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ کیا جو اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہو اور اس پر اللہ کی طرف سے گواہ گواہی دے (شاہد سے مسیح علیہ السلام مراد ہیں) وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی، جو پیشرو ہے اور رحمت ہے، (وہ بھی گواہ ہو)، اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وہی لوگ اس پر (قرآن پر) ایمان لانے والے ہیں،	① ہاں جو ہووے رب دی طرفوں صاف دلیلے اُتے نالے رب دی طرفوں شاہد ہووے اُسدے اُتے ② نالے اُس تھیں پہلاں آئی ہووے موسیٰ اُتے بھی کتاب (جو پہلاں آئی) رہبر، رحمت، اُتے ③ اوہی نیں ایمان لیاون والے اُسدے اُتے (کیوں ایمان لیاون ناہیں مومن اُسدے اُتے!)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ اور جو کوئی اس کا منکر ہو سب جماعتوں میں سے تو اس کے لئے آگ۔ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ج ۴ (دوزخ) کا وعدہ ہے، فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ز اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۵ تو آپ اس وحی (قرآن) پر شک نہ کریں، بے شک وہ تو آپ کے رب کی طرف سے حق ہے،	④ بھی جو منکر ہووے اُس دا سب گروہاں وچوں پس ٹھکانا وعدہ اوہناں دوزخ ناراں وچوں ⑤ محبوبا، تُم ہوو نا ہیں شک اندر اُس بارے بے شک ہے اوہ حق سراسر طرفوں رب تمہارے
	وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ۶ اور لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے۔	⑥ لیکن اکثر لوکی اُس تے نہیں ایمان لیاؤندے (یعنی بہتے بنیقل بندے نہیں ایمان لیاؤندے)
18	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ط اور اُس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ لگایا؟ ایسے لوگ	① جو اللہ تے جھوٹھ لگاوے اُس تھیں ظالم کہڑا؟ ایہو جنہاندی پیشی ہوسی اگے اپنے مولیٰ
	اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ ہی اللہ کے سامنے حاضر کئے جائیں گے،	② شاہد آکھن: ایہو جنہاں رب تے جھوٹھ لگایا اوہناں اُتے رب دی لعنت جنہاں ظلم کمایا
	وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى اور گواہ کہیں گے: یہی تو ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا یا د	
	رَبِّهِمْ ج اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۲۱ رہے، ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے:۔	
19	الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ط جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں،	① اوہ ظالم جو رب دی راہوں روکن لوکاں تائیں نالے چاہون اُسدے اندر خاص خرابی تائیں
	وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ ۲۲ اور وہ آخرت کے بھی منکر ہوتے ہیں۔	② نالے اوہ جو آخر بارے ہر دم کُفر کماون (یعنی روز قیامت اُتے ناں ایمان لیاون)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

20 وقف لازم	أُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ یہ لوگ دنیا میں عاجز کرنے والے نہیں اور اللہ کے سوا اُن وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۘ کا کوئی دوست نہیں۔ يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا ان کے لئے دگنا عذاب ہوگا، وہ سن نہیں سکتے تھے اور نہ ہی وہ يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ۝٢٠ دیکھ سکتے تھے۔	① اوہ نہ ہوون عاجز کرنے والے دنیا اندر نے اللہ باجھوں ناہیں دوست انہاندا ظاہر ② نے دُونا کیتا جاسی بوجھ عذاب انہاندا ناں سُن دے ناں تکدے سن اوہ وڈا کفر انہاندا
21	أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم وہی ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا اور جو کچھ وہ افترا مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ کرتے تھے، ان سے زائل (دور) ہو گیا۔	○ ایہو جنہاں نے جاناں تائیں گھاٹے اندر پایا جو کُجھ دلوں بناندے آہے سب کجھ اوہ گوایا
22	لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝ بے شک وہ آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہوں گے۔	○ ہاں اوہ آخر اندر سب تھیں گھاٹا پاون والے (بلکہ دُونہیں جہانیں ہیں خسارہ پاون والے)
23	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور اپنے رب وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۙ کے آگے عاجزی کی، أُولٰٓئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝٢٣ وہی جنت والے ہیں، وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔	① بے شک جہڑے مومن ہوئے، چنگے عمل کمائے نالے رب اپنے دے اگے عاجز حال بنائے ② ایہو لوکی جنت والے اُس وچ رہین ہمیشہ (جنت وچوں نکلن والا رکھن نہیں اندیشہ)
24	مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَ دونوں گروہوں (مومن و کافر) کی مثال اندھے، بہرے کے مقابل وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ دیکھنے والے، سننے والے کی سی ہے،	① دو ٹولے جو مومن کافر ہے مثال اُنہاندی انہے، ڈورے اَتے سُجاکھے، سننے ہار جہیاں دی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۲	هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ ۲	② دونویں کیونکر ہین برابر وچ مثال انہاندی؟ کیوں نصیحت پکڑو ناہیں، (کتھے سوچ تساندی؟)
25	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۫ اِنِّيْ لَكُمْ اور بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، (جس نے انہیں کہا) نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ۙ بے شک میں تمہیں صاف ڈرانے والا ہوں۔	○ نوح نوں مُرسل اَسان بنایا قوم انہاندی بارے بے شک ڈر سناون والا میں ہاں صاف تمہارے
26	اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ ۱ یہ کہ تم صرف اللہ کی عبادت کرو، مجھے تمہارے بارے میں اندیشہ ہے عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝ ۲ دردناک دن کے عذاب کا۔	① تُسی عبادت کرو نہ ہرگز پر اک پاک خدا دی میںوں خوف تہاڈے بارے، (لگی فکر سزا دی) ② متے عذاب تہانوں آوے اوس دیہاڑے اندر جو دن درداں بھریا وڈا، (ہر اک حالت اندر)
27	فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا پس اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا: ہم تو تجھے صرف اپنے جیسا ایک نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا ۱ بشر سمجھتے ہیں،	① قوم اُس دی دے وچوں کہیا فر کافر سرداراں توں اک بشر اساڈے ورگا ساڈے وچ شماراں
	وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا اور ہم تیرے تابعداروں کو صرف اپنے درمیان واضح خیال کے مطابق بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ ۲ ذلیل لوگ سمجھتے ہیں،	② نظر اساڈی نالے اُتے تیرے، تابعداراں عام خیالوں ساڈے نالوں ادنیٰ درجے داراں
	وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ ۳ اور ہم تمہیں اپنے اوپر کوئی صاحب فضل نہیں دیکھتے،	③ نالے نہ کوئی فضل فضیلت سانوں نظری آوے عزت خاص تہانوں ساڈے اُتے، (نظر نہ آوے)
	بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝ ۴ بلکہ ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔	④ بلکہ تُسی تمامی جھوٹھے نال خیال اساڈے (سچ تہاڈے پلّے ناہیں وچ خیال اساڈے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

28 قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى

بولا: اے لوگو، کیا تم نے دیکھا کہ اگر میں اپنے رب کی طرف

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

سے روشن دلیل پر ہوں،

وَ اٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ

اور مجھے اس کی رحمت ملی ہو جو تم پر پوشیدہ ہو،

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ اَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ۝

تو کیا ہم تمہیں اس کے قبول کرنے پر مجبور کریں درآنحالیکہ تم اسے بُرا سمجھو؟

(۱)
نوح فرمایا: لوکو، ویکھو جے میں ہوواں اُپر
رب اپنے دی طرفوں کوئی خاص دلیلے اُپر

(۲)
نالے اُسدی طرفوں مینوں رحمت بخشی ہووے
جو تہاڈے اُتے رکھی گئی پوشیدہ ہووے

(۳)
اُس نوں کیا تُہاڈے اُپر جبراً لازم کرنا؟
جد کہ ہووے اُسدی طرفوں پیا تُہانوں مرنا!

29 وَ يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ

اور اے لوگو، میں تم سے اس پر مال نہیں مانگتا، میرا اجر تو اللہ کے

اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ

ذمے ہے،

وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ

اور میں ایمان والوں کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں، وہ اپنے رب سے ملنے

مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ لٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝

والے ہیں، لیکن میں تمہیں جاہل لوگ سمجھتا ہوں۔

(۱)
لوکو، میں نہ اُسدے اُتے مال تُہاتھوں منگاں
میں اسدے تے اجر جے اپنا منگاں رب تھیں منگاں

(۲)
جن لوکاں تائیں کاہنوں اپنے کولوں دھکاں؟
وہ ملاوَ رب اپنے دے، جاہل تہانوں تکاں

30 وَ يٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ

اور اے لوگو، اگر میں انہیں نکال دوں تو مجھے اللہ (کی ناراضگی) سے

بچنے میں کون مدد دے گا؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

کیا تم سمجھتے نہیں؟

(۱)
مینوں عاجز تائیں ہلوکو، دسّو کون بچاوے
جے انہانوں کڈھاں میرا رب ناراض ہو جاوے

(۲)
کیوں نصیحت پکڑو ناہیں؟ (کتھے سوچ تہاڈی؟)
(یعنی بالکل سوچو ناہیں، لوو نصیحت ساڈی!)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

31	وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور میں غیب اَعْلَمُ الْغَيْبَ بھی نہیں جانتا، وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اور میں نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں اور میں جنہیں تم حقارت سے دیکھتے ہو، تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ ۲ ان کے بارے میں نہیں کہتا لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚ ۳ کہ انہیں اللہ بھلائی نہیں دے گا، اللہ جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۴ (ایسا کروں گا) تو بے شک میں ظالموں میں سے ہوں گا۔	① میں نہیں کہیندا رکھے میرے کول خزانے ربّ میں نہ جانا غیب تمامی، (مینوں سندنہ لبھی) ② میں ہاں ملک فرشتہ کوئی ایہ وی مول نہ آکھاں ویکھو تسی حقیر جنہانوں، ایہ گل ناہیں آکھاں: ③ کہ انہانوں دیوے ناہیں اللہ خیر بھلائی اللہ جانے خوب انہاندے جو دل اندر پائی ④ انج آکھاں تے ظالم ہوواں، (پاواں نہیں بھلیائی) (ہاں، ہاں میں کوئی ظالم ناہیں ضائع کراں کمائی؟)
32	قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا بولے: اے نوح، بے شک تو نے ہم سے جھگڑا کیا، ہم سے بہت جھگڑا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ کیا، پس تو ہمارے پاس لے آ جس کا تو ہمیں وعدہ دیتا ہے، اگر تو سچا ہے!	○ بولے: نوح توں جھگڑا کیتا، بہت مُتکا لایا جے سچا توں لے آ جہڑی گل دا لارا لایا
33	قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَاۗءَ وَمَآ اَنْتُمْ بولا: وہ تو اللہ ہی تم پر چاہے تو لائے گا، اور تم اسے عاجز کرنے بِمُعْجِزِيْنَ ۝ والے نہیں ہو۔	○ فرمایا: جے چاہوے اللہ اُسنوں آپ لیاوے اِس تے اللہ تائیں نہیوں عاجز پاون والے
34	وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اور اگر میں تمہیں نصیحت کرنا چاہوں تو میری نصیحت تمہیں نفع نہ دے گی،	① میری مت نصیحت دیوے نفع تہانوں ناہیں جے ارادہ کراں، نصیحت کراں تہاڈے تائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	إِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ اگر اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے، وہ تمہارا رب ہے، اور اُسی کے پاس تم	② جے اللہ ہی چاہے تہانوں گم راہی وچ پانا اوہ ہے رب تہاڈا، اُس دے کول تساں نے جانا
	رَبُّكُمْ ۫ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ۲۴ لوٹ کر جاؤ گے۔	
35	اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود اسے بنالیا؟ کہہ دیجئے: اگر میں نے اسے خود بنایا ہے	① اُسنوں دلوں بنایا اپنے، کیا اوہ کہن تہانوں؟ میں جے دلوں بنایا اُس نوں، کہو محبوبؐ انہانتوں:
ع ۱۱	فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝ ۲۵ تو اس کا جرم مجھ پر ہوگا اور جو جرم تم کرتے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں۔	② میرا کیتا میرے اُتّے میں جو جُرم کمایا بھی میں بَری تہاڈے جُرموں جو جو تساں کمایا
36	وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا اور نوح کو ہم نے وحی کی کہ تمہاری قوم میں سے کوئی ایمان نہیں لائے گا	① کیتی وحی اساں نے نوح نوں فر اس گل دے پاروں کوئی ایمان لیاوے ناہیں قوم تیری وچکاروں
	مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ ۲۶ سوا اس کے جو ایمان لے آیا، پس تم ان کے کاموں پر غمگین نہ ہو۔	② بس ایمان لیاندا جنہاں، (اوہ ایمان لیاون) بس غمگین نہ ہوویں اُس تے جو اوہ فعل کماون
37	وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا وَ لَا اور ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ اور ظالموں کے بارے میں	① کشتی ساز اساڈی اکھیں حکم اساڈے پاروں نالے گل کریں نہ کوئی ظالم لوکاں کاروں
	تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝ ۲۷ مجھ سے بات نہ کرنا! وہ تو لازماً غرق ہونے والے ہیں۔	② ایس لئی کہ اساں انہانتوں غرق طوفانے کرنا (یعنی بے شک اساں انہانتوں ڈوب طوفانے دھرنا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

38	وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۖ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ اور وہ کشتی بنانے لگا، اور جب اس کی قوم کے سرداروں کا اس پر گزر مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ ہوا تو انہوں نے اس کا مذاق اڑایا،	① جدوں اساڈے حکموں آہی نوح بناندا کشتی گزرن جدوں وڈیرے اُس تے کسدے آہے پھبتی
	قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ بولا: اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو ہم بھی تمہارا مذاق اڑائیں گے یعنی اسی كَمَا تَسْخَرُونَ ۝ ۲ طرح جس طرح تم مذاق اڑاتے ہو۔	② فرمایا: جے تسی اساڈا اج مذاق بناؤ بے شک اساں مذاق بنانا جویں مذاق بناؤ
39	فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۙ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ تو جلد تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کن عذاب کس پر آئے گا، وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ ۲ اور کس پر دائمی عذاب نازل ہوگا!	① جلد تہانوں معلم ہوسی آوے کس دے اُتے اوہ عذاب ذلالت بھریا، (ہر دم جاگے سُتے) ② بھی عذاب کِدھے تے نازل ہووے اوتھے دائم! (یعنی روز قیامت نوں جو رہے ہمیشہ قائم)
40	حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ قُلْنَا یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ گیا اور تنور ابل پڑا، تو ہم نے نوح سے کہا کہ احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ کشتی میں ہر جانور کے نر مادہ جوڑے ساتھ رکھ لو، وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ اور اپنے اہل کو بھی ساتھ رکھ لو سوائے اس کے جس کے بارے میں بات ہو وَمَنْ آمَنَ ۚ ۲ چکی، اور جو ایمان لائے انہیں بھی (اپنے ساتھ سوار کر لو)۔ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ ۳ اور نوح کے ساتھ تھوڑے لوگ ہی ایمان لائے تھے۔	① جس دم آیا حکم اساڈا پیا تنور اُبالے فرمایا: ہر جنسوں جوڑا کشتی وچ اُٹھالے! ② بھی اپنے گھر والے نالے جو ایمان لیایا ماسوائے اُس دے جس تے حکم اساں فرمایا ③ (لیکن ہے افسوس اسانوں ایس اَمردے بارے) بہت قلیل ایمان لیائے اُسدے نال نکارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

41	وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۴۱ اور نوح نے کہا: (اللہ کا نام لے کر) کشتی میں سوار ہو جاؤ، اس کا چلنا اور رکنا اللہ کے نام (اختیار) سے ہے، بے شک میرا رب لازماً بخشنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے۔	① نوح فرمایا: کرو سواری، (مُول نہ جھکنا جھکنا) نال مبارک نام خدا دے اِسدا چلنا رُکنا ② بے شک رب میرا ہے بخشش جس دی صفت پیاری اوہ ہے رحم کماون والا ذات رحیم غفاری
42	وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۴۲ اور وہ انہیں لے کر پہاڑوں جیسی موجوں کے درمیان چلنے لگی، اور نوح نے اپنے بیٹے کو جو الگ کھڑا تھا، آواز دی، اے میرے بیٹے، ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ رہ۔	① تَر پئی کشتی لے انہانتوں اندر موج پہاڑی نوح آواز پُتر نوں ماری جوی کھلا دراڑی ② اے بیٹا، آ کر لے تُوں وی ساڈے سنگ اسواری ناں ہوویں ناں ہوویں شامِل ہرگز سنگ کُفاری
43	قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝ ۴۳ بولا: میں پہاڑ پر جا ٹھہروں گا وہ مجھے ہر صورت پانی سے بچا لے گا، فرمایا: آج اللہ کے حکم سے بچانے والا کوئی نہیں مگر جس پر وہ رحم فرمائے، اور ان دونوں (باپ بیٹا) کے درمیان ایک لہر حائل ہو گئی تو وہ ڈوب گیا۔	① کہیا اوس: ٹکانا کرساں کسے پہاڑی اُتّے مینوں اوہ بچاوے پانی کولوں ہووے جیونکر ② نوح فرمایا: نہیں بچاون والا اَج دیہاڑے! کوئی امر خدا تھیں، پَر اوہ جس تے رحم کماوے ③ مارُو چھَل پیُو پُتّر دے آ وِچکار کھلوتی ڈُب گیا اوہ ڈُبن جوگا، (اُسنوں گئی ڈبوتی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

44 وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ

اور کہا گیا: اے زمین اپنا پانی جذب کر لے اور اے آسمان تھم جا اور پانی

وَ غِيْضَ الْمَآءُ

خشک ہو گیا،

وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ

اور ہمارا حکم پورا کر دیا گیا، اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور ظالم لوگوں پر لعنت

وَ قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

کہہ دی گئی۔

(۱)
اے زمیں، پی پانی اپنا حکم گیا فرمایا
اے اسمانا، رُک جا! پانی خشک گیا فرمایا

(۲)
حکم اساڈا پورا ہویا، جُودی تے جا ٹھہری
لعنت کیتی گئی اُس اُتے ظالم قوم جو ٹھہری

45 وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ

اور نوح نے اپنے رب کو پکارا، عرض کی اے رب، بے شک میرا بیٹا میرے

اَهْلِيْ

اہل میں سے ہے،

وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو حاکموں کا حاکم ہے۔

(۱)
نوح نے اپنے رب دے اگے ایہ فرعرض گزاری:
ربّا بے شک بیٹا میرا اہل میرے وچکاری

(۲)
بے شک وعدہ تیرا سچا، (اس وچ شک نہ رائی)
تہنیں سب تھیں حاکم وڈا، (وڈی تیری شاہی)

46 قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ

فرمایا: اے نوح بلاشبہ وہ تیرے اہل میں سے نہیں، (کیونکہ)

غَيْرُ صَالِحٍ ۫

بے شک وہ بدعمل ہے،

فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْۤ

پس نہ مانگو وہ چیز جس کا علم نہ رکھتے ہو، میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ

اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

جاہل نہ بنو۔

(۱)
فرمایا: نوح، بے شک نہیں اوہ اہل تیرے چوں آیا
بے شک ہے اوہ عملوں گندا، (علم اساڈے آیا)

(۲)
میتھوں اوہ شئے منگو ناہیں علم جدھا نہیں تینوں
جاہلاں وچوں ہوو ناہیں کراں نصیحت تینوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

47 قَالَ رَبِّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِکَ اَنۡ اَسۡـَٔلَکَ مَا لَیۡسَ

عرض کی: اے رب، بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز

لِیۡ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ

مانگوں جس کا مجھے علم نہیں،

وَ اِلَّا تَغۡفِرۡ لِیۡ وَ تَرۡحَمۡنِیۡۤ اَکُنۡ مِّنَ

اور اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور مجھ پر رحم نہ کرے گا تو میں گھاٹا

الۡخٰسِرِیۡنَ ۝۴۷

پانے والوں میں سے ہوں گا۔

(۱)

عرض کیتی: میں بے شک ربا، طالب تیری پناہ دا
کہ اوہ منگاں تینھوں علم نہ رکھاں جن اشیاء دا

(۲)

جے نہ مینوں بخشیا نالے جے نہ رحم کمایا!
میں اوہناں چوں لازم ہوساں جنہاں گھاٹا پایا

48 قِیۡلَ یٰنُوۡحُ اہۡبِطۡ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَکٰتٍ عَلَیۡکَ

فرمایا: اے نوح، ہماری طرف سے خود پر اور اپنے ساتھیوں پر سلامتی اور

وَ عَلٰۤی اُمَمٍ مِّمَّنۡ مَّعَکَ ؕ

برکتوں کے ساتھ کشتی سے اتر جاؤ،

وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُہُمۡ ثُمَّ یَمَسُّہُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ

اور دیگر کافر لوگوں کو ہم متاعِ دنیا سے نوازیں گے پھر انہیں ہماری طرف

اَلِیۡمٌ ۝۴۸

سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

(۱)

حکم کیتا: نوح، اُترو ایتھوں نال سلام اساڈے
بھی برکات تہاڈے اُتّے بھی جو نال تہاڈے

(۲)

بھی جو ٹولے کافر ہوسن فائدہ دیئے اُنہانتوں
فر پُہ درد عذاب اساتھوں پہنچے جلد اُنہانتوں

49 تِلۡکَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَیۡبِ نُوۡحِیۡہَاۤ اِلَیۡکَ ۚ

یہ غیب کی خبریں ہیں جو آپ کو پہنچائی جاتی ہیں، انہیں آپ نہیں

مَا کُنۡتَ تَعۡلَمُہَاۤ اَنۡتَ وَ

جانتے تھے،

لَا قَوۡمُکَ مِنۡ قَبۡلِ ہٰذَا ۛؕ فَاصۡبِرۡ ؕ

اور اس سے پہلے نہ آپ کی قوم جانتی تھی، پس آپ صبر کریں،

اِنَّ الۡعَاقِبَۃَ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ۝۴۹

بے شک عاقبت (اچھا انجام) پرہیزگاروں کے لئے ہے۔

(۱)

ایہ خبراں نیں غیبی جو جو تیری طرف پُچایئے
محبوباً، توں واقف نہیں سی تینوں اَسی سنایئے

(۲)

اِس تھیں پہلاں نالے واقف نہیں سی قوم تمہاری
صبر کرو، انجام بھلیرا پاون تقوٰی کاری

معانقۃ الوحی علی فاصبر ان العاقبۃ ۱۲ ع ۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

50	وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اور عادیوں کی طرف ان کے بھائی ہود (کو پیغمبر بنا کر بھیجا گیا)، انہوں نے اعْبُدُوا اللّٰهَ اپنی قوم سے کہا: اے لوگو، اللہ کی عبادت کیا کرو، مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا اس کے علاوہ تمہارے لئے کوئی معبود نہیں، تم تو بس افترا مُفْتَرُوْنَ ۝ ۲ کرنے والے ہو۔	① عاد قوم ول نبیؑ بنایا بھائی ہود انہاندا لوکو، کرو عبادت رب دی اوہناں نوں فرماندا: ② یاد رکھو، معبود نہ کوئی باجھ رحمان تہاڈا نال خدا دے شرک کمانا ہے بہتان تہاڈا
51	يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اے لوگو، میں اس پر تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو اس کے ذمے اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ہے جس نے مجھے پیدا فرمایا، کیا تمہیں عقل نہیں؟	○ لوکو، میں اجر دی خاطر ناہیں کہواں تہانوں اجر میرا ہے خالق ذمے، ہے نہیں عقل تہانوں؟
52	وَ يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ اور اے لوگو، اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اس کے آگے توبہ کرو، يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ يَزِدْكُمْ وہ تم پر آسمان سے مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت کو زیادہ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ کرے گا، وَ لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ ۳ اور مجرم لوگوں کی طرح منہ نہ موڑو!	① اے لوکو، مِل بخشش منگو رب اپنے تھیں سارے تائب ہووو اُس دے اگے فوراً آ کے سارے ② اسمانے تھین بھیجے گا اوہ مینہ تہاڈے اُتے نالے قوتؔ زور زیادہ کرے تہاڈے اُتے ③ ویکھو، ویکھو، نہ مونہہ موڑو مُجرم بَن کے سارے! (میتھوں باغی ہووو ناہیں بَن کے اوگنہارے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

53	قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّ مَا نَحْنُ بولے: اے ہُود، تو ہمارے پاس کوئی دلیل نہیں لایا اور ہم صرف تیرے کہنے بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ ۱ پر اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں، وَ مَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۲ اور نہ ہی ہم تم پر ایمان لانے والے ہیں۔	① بولے: ہود، لیایا نہیں قول دلیلاں والے تیرے آکھے معبوداں نوں نہیں ہم چھوڑن والے ② بھی نہ تیرے اُپر ہم ایمان لیاون والے (یعنی بھار اطاعت تیرا نہیں اٹھاون والے)
54	اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ ۱ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ تجھے ہمارے کسی معبود کی بُری گرفت لگ گئی ہے، قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ بولا: بے شک میں اللہ کو اور تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں ان سے بیزار مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۲ۙ ہوں جنہیں تم شریکِ عبادت کرتے ہو	① کجھ نہیں بس تینوں، آوے وچ خیال اساڈے قابو کیتا نال بُرائی کسے معبود اساڈے ② کہیا: میں گواہی پاواں اللہ اُتے تہاتھوں تُسی شریک بناؤ جنہاں میں بیزار انہاتھوں
55	مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝ اللہ کو چھوڑ کر، تو سب میرے خلاف منصوبے بنالو، پھر مجھے مہلت بھی نہ دو۔	① ماسوائے اللہ، فِر سب مِل تدبیر بناؤ میرے بارے جلدی جلدی، ڈِھل ذرا نہ لاؤ
56	اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ ؕ ۱ بے شک میں اپنے اور تمہارے رب اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ کوئی جانور ایسا نہیں جسے اس نے اس کی (پیشانی) سے نہ پکڑ رکھا ہو بِنَاصِيَتِهَا ؕ ۲ (سب اس کے قبضۂ قدرت میں ہیں)، اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ۳ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔	① بے شک میں توکل کیتا اللہ اُتے جانو میں جنہوں رب جاتا اپنا بھی تُسی رب جانو ② ہر جناور تائیں اللہ پیشانی تھیں پھڑیا (اپنے قبضۂ قدرت اندر ہر اک نوں رب کڑیا) ③ بے شک رب میرا ہر صورت سدھے رستے چلّے (حق بجانب ہر اک صورت رب میرا ہر گلّے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

57	فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ پس اگر تم پھر جاؤ تو بے شک میں نے تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا جسے دے کر بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ ۱ میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں، وَ يَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَ لَا اور میرا رب تمہاری جگہ کوئی اور قوم لے آئے گا، اور تم اس کا کچھ تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ ۲ نہ بگاڑ سکو گے، اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ ۳ بے شک میرا رب ہر شئے پر نگران ہے۔	① جے پھر جاؤ مرضی ویکھو، میں تے سب پُچایا رب تھیں لے کے جو کجھ سی میں طرف تہاڈی آیا ② میرا رب تہاڈی تھانویں ہوراں نوں لے آوے کجھ وگاڑ نہ سکو اُس دا، (ناں خسارہ پاوے) ③ بے شک رب میرا ہر شئے تے ہے نگرانی والا (یعنی کجھ نہ اُس تھیں چھپیا ہر شئے جانن والا)
58	وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّ الَّذِيْنَ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے ہُود اور اس کے مومن ساتھیوں کو اپنی اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ ۱ رحمت سے بچا لیا، وَ نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ ۲ اور ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات دی۔	① جس دم طرف انہاںڈے ساڈا حکم عذابی آیا ھود تے مومن سمھناں تائیں رحمت نال بچایا ② بھی بچایا اساں انہانتوں سخت عذابوں اپنے (خود بچایا اساں انہانتوں فضل کمالوں اپنے)
59	وَ تِلْكَ عَادٌ ۫ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ اور یہ تھے عاد! انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اس کے وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ ۱ رسولوں کی نافرمانی کی، وَ اتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ ۲ اور انہوں نے ہر سرکش متکبر کے حکم کی اتباع کی۔	① ایہ سَن عاد، انکاری ہوئے ربدیاں آیتاں بارے نالے سَن پیغمبراں دے اوہ نافرمان نکارے ② ہر باغی متکبّر دی اوہ کر دے پیروکاری (آہو، ظالم مغروراں دی کر دے پیروکاری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

60 وَ اُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً
اور دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگی رہی اور بروزِ قیامت بھی (لعنت ان کا پیچھا

وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ
کرتی رہے گی)،

اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ
یاد رہے، بے شک عادیوں نے اپنے رب کا انکار کیا، اے ہود کی قوم

ع قَوْمِ هُوْدٍ ۝۲
سن لو، عادیوں کے لئے پھٹکار ہے۔

① لعنت لگی مگر انہاندے اِس دنیا دے اندر
نالے لعنت کیتے جاسن روز قیامت اندر

② بے شک رب اپنے دے بارے عاداں کفر کمایا
دیکھو ھودو، خاطر عاداں ہے پھٹکارہ آیا!

61 وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ
اور ثمود قوم کی طرف ہم نے ان کا بھائی صالح بھیجا، اس نے کہا: اے لوگو،

اعْبُدُوا اللّٰهَ
اللہ کی عبادت کرو،

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۝۲
اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اس نے تمہیں زمین سے پیدا فرمایا،

وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِیْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ
پھر اس میں تمہیں آباد کیا، پس اس سے بخشش طلب کرو پھر اسی کی طرف

تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ ؕ ۝۳
رجوع (توبہ) کرو،

اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ۝۴
بے شک میرا رب نزدیک ہے، دعا قبول کرنے والا ہے۔

① طرف ثمود روانہ کیتا صالح بھائی انہاندا:
لوکو، کرو عبادت رب دی اُوہناں نوں فرماندا

② نہیں معبود تہاڈا کوئی ہور سوائے اوسے
پیدا کیتا آپ تہانوں ہے زمینوں، اوسے

③ بخشی فیر آبادی تم کو آپ زمینے اندر
اُسدے کولوں بخشش منگو تائب ہوود ظاہر

④ بے شک ہے رب میرا نیڑے کرے قبول دعاواں
(یعنی نیڑے ہے رب میرا فوراً سُنے دعاواں)

62 قَالُوْا یٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ
بولے: اے صالح تم اس سے پہلے اس طور ہم میں ہے کہ ہمیں تم سے کئی اُمیدیں تھیں،

① بولے: صالح، اِنج رہیا توں اَج تک ساڈے اندر
اِس تھیں پہلاں تیرے بارے رہے اُمید ان اندر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِيْ کیا تم ہمیں منع کرتے ہو کہ ہم اپنے باپ دادا کے معبودوں کو نہ پوجیں، شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ ۲ اور بے شک ہم اس سے سخت شک میں ہیں جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو۔	② کیا معبودوں پیو دادے دے سانوں تُسی ہٹاؤ؟ اُس وچ وڈا شک اسانوں جس دی طرف بُلاؤ
63	قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ فرمایا: اے قوم، کیا تم نے دیکھا، اگر میں اپنے رب کی طرف سے مِّنْ رَّبِّيْ روشن دلیل پر ہوں وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اور مجھے اس کی طرف سے رحمت ملی ہو، اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اِنْ عَصَيْتُهٗ قف ۲ مجھے اللہ کے مقابلے میں کون مدد دے گا؟ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝ ۳ پس تم مجھے خسارے کے سوا زیادہ کیا دو گے؟	① فرمایا اُس میرے لوکو: سوچو تے سہی ظاہر جے ہوواں میں رب دی طرفوں کسے دلیلے اُتے ② نالے اُنے میرے اُتے رحمت کیتی ہووے رب تھیں کون بچاوے، جیکر نافرمانی ہووے؟ ③ تُسی تے میرے گھاٹے اندر بس ہوؤ وادھا کردے (ہاں ہاں، مینوں نفع نہ دیہوو، ہوؤ خسارا کردے)
64	وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا اور اے لوگو، یہ اللہ کی ناقہ ہے جو تمہارے لئے ایک نشانی ہے پس اسے تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ چھوڑ دو اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے، وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اور اس کے ساتھ ہرگز برائی نہ کرنا ورنہ ایسا ہوگا تو وہ تمہیں قریبی عذاب قَرِيْبٌ ۝ ۴ میں پکڑے گا۔	① اے لوکو، ایہ ناقہ رب دی خاطر تُساں نشانی پئی زمینوں رب دی کھاوے، (کھلی رہے اعلانی) ② اسنوں کوئی تکلیف نہ دینا، (اندر بھل بھلاوے) جے انج کرسو پکڑے جاسو جلد عذاب کلاوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

65 فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ

مگر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں تو صالح نے انہیں بتایا:

تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ

تین دن تک تم اپنے گھروں میں فائدہ اٹھالو، یہ وعدہ ہے جو جھوٹا

غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝۲

نہیں ہے۔

(۱)

کھونچے کٹ بیچاری ناقہ (لُوبلی کیتی اوہناں)
رب دی طرفوں پیغمبر نے تدوں بتایا اوہناں

(۲)

لوؤ عیشاں وچ گھراں دے تن دن ہراک گلّوں
ایہ وعدہ نہ جھوٹھا ہوسی، (کدی اساڈے ولّوں)

66 فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّ الَّذِيْنَ

پھر جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح اور اس کے مومن ساتھیوں کو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

اپنی رحمت سے بچالیا،

وَ مِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

اور اس دن کی ذلت سے بھی، بے شک رب تیرا قوت والا،

الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝۲

غلبے والا ہے۔

(۱)

اپر اساڈا آیا جس دم اساں نجات دلائی
اپنی رحمت پاروں صالح تالے مومن بھائی

(۲)

لے کیتی دور انہاتھوں اُس دن دی رسوائی
بے شک رب زور اور عزّت والا، (ہراک جائی)

67 وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ

اور ظالموں کو چنگھاڑ نے آ پکڑا تو اپنے گھروں میں اوندھے

دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ۙ

منہ جا گرے۔

(۱)

ظالم لوکاں نوں آ پھڑیا چیخ چنگھاڑ عذابی
ہو گئے وچ گھراں دے موندھے، (ڈاڈھی بنی خرابی)

68 كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا

گویا کبھی ان میں آباد ہی نہ تھے، سن لو، بے شک ثمود لوگوں نے اپنے

رَبَّهُمْ ؕ

رب کا انکار کیا،

ع ۶ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝۳

جان لو ثمودیوں کے لئے پھٹکار ہے۔

(۱)

نج جویں اوہ وچ گھراندے کدی آباد نہ آہے
سُن لوؤ بے شک قوم ثمودی رب تھیں کفر کمائے

(۲)

قوم ثمودی خاطر ویکھو ہے پھٹکارہ آیا
(یعنی لعنت طوق ثمودیاں گل اپنے وچ پایا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

69	وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ہمارے فرستادے (فرشتے) ابراہیم کے پاس آئے خوشخبری لے کر، انہوں نے قَالُوْا سَلٰمًا ؕ انہیں سلام کہا، قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ۝۲ انہوں نے بھی انہیں سلام کہا، پھر وہ بغیر دیر کیے ان کے لئے بچھڑا بھون لائے۔	① ساڈے بھیجے آئے ابراہیم ہوراں دے کولے لے خوشخبری اُسدی نالے آن سلاماں بولے ② ابراہیم انہاندے تائیں بھی سلام بولائے دیر نہ لائی اوہناں خاطر وچھا بھُن لیائے
70	فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ پس جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (گوشت) تک نہیں پہنچتے انہیں اجنبی سمجھا، وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اور دل میں ان سے خوف کھانے لگے، وہ بولے، مت ڈرو! اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ۝۳ ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔	① جاں ڈٹھا کہ ہتھ انہاندے پہنچن نہ اُس تائیں اوہناں جاتا اوہ اَن سُونہیں واقف اپنے ناہیں ② خائف ہوئے اوہناں ولّوں دل دے اندر اپنے بولے: خوف نہ کھاؤ، (ساڈے ولّوں دل وچ اپنے) ③ بے شک بھیجے گئے اَسی ہاں قوم لوط دے وَلے (یعنی اسی خدائی قاصد قوم لوط وَل گھلّے)
71	وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا اور ان کی بیوی کھڑی ہوئی تھی، تو وہ ہنس پڑی، پھر ہم نے ان کی بیوی کو بِاِسْحٰقَ ۙ اسحاق بیٹے کی خوشخبری سنائی، وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ۝۲ اور اسحاق کے بعد یعقوب پوتے کی بھی۔	① بیوی ابراہیم ہوراں دی کھلی کھلوتی ہستی تدوں اسحاق ہوراں دی اُسنوں اساں بشارت دتّی ② فیر اسحاق ہوراں دے پچھے بھی یعقوب ہوراں دی (یعنی ہور بشارت دتّی فیر یعقوب ہوراں دی)
72	قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا وہ بولی: ہائے میں مری! کیا میں جنوں گی جب کہ میں بڑھیا ہوں اور بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ یہ میرا خاوند بھی بوڑھا ہو چکا ہے؟	① بولی: ہے ہے! کیا میں ہوواں جمن والی کوڈی جد کہ خاوند میرا بُڈھا میں وی نالے بُڈھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝۲ بے شک یہ بات عجیب ہے۔	② ایہ ہے بات اچنبھے والی مینوں سمجھ نہ آوے (مینوں ایہ گل اوکھی جاپے وچ دماغ نہ آوے)
73	قَالُوْٓا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ بولے: کیا تم اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہو؟ اے گھر والو تم پر اللہ کی رحمت ہو وَبَرَكٰتُهٗ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ؕ اور اُس کی برکتیں ہوں، اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝۲ بے شک وہ تعریف والا، شان والا ہے۔	① بولے: امر الٰہی پاروں کیوں تعجب پالو؟ رحمت رب دی تے برکاتاں تم پر اے گھر والو! ② بے شک ہے اوہ صفتاں والا خود حمید کہاوے اُچیاں شاناں والا نالے آپ مجید صداوے
74	فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِیْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰی یُجَادِلُنَا فِیْ قَوْمِ لُوْطٍ ۝۲ پھر جب ابراہیم سے خوف دُور ہوا اور انہیں خوشخبری ملی، تو قوم لوط کے بارے میں ہم سے جھگڑنے لگے۔	① ابراہیم ہوراں توں جسدم خوف ہویا فر رفتہ جاں فر ملی انہانوں ساڈی ایہ بشارت بستہ ② ساڈے نال اوہ جھگڑن لگے قوم لوط دے بارے (اوہناں کیتی بحث بہتیری قوم لوط دے بارے)
75	اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِیْبٌ ۝ بے شک ابراہیم بردبار، آہ وزاری کرنے والے، (دردمند) صاحبِ توجہ تھے۔	○ بے شک ابراہیم پیغمبر بہت حلیمی والے خوب توجہ والے نالے آہ و زاری والے
76	یٰۤاِبْرٰهِیْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ اے ابراہیم، اس بحث میں نہ پڑو، بے شک تمہارے رب کا حکم آ چکا ہے، وَاِنَّهُمْ اٰتِیْهِمْ عَذَابٌ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ ۝۲ اب بے شک ان پر نہ ہٹایا جانے والا عذاب آنے والا ہے۔	① ابراہیم (نہیں ہُن ویلا) جان دیہو اِس گل توں آ چکیا ہن امر الٰہی، (ایہ رہیا ہن ٹلنوں!) ② بے شک اوہناں اُتے آوے اِک عذاب نرالا گویا اوہ عذاب نرالا ہے نہ ٹلنے والا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

77 وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے، وہ ان کی وجہ سے غمگین

بِهِمْ ذَرْعًا

ہوئے، اور ان کے لئے دل میں تنگی محسوس کی،

وَّقَالَ هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ ۝۷۷

اور بولے: یہ دن بہت سختی کا ہے۔

① جدوں اساڈے بھیجے ہوئے آئے لوط دوارے
آن ہویا غمگین تے تنگدل اوہ انہاندے بارے

② آکھن لگا ہے اج آیا ایہ دن سختی والا
(یعنی ایہ دن کیسا چڑھیا، ہے بدبختی والا!)

76 وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ یُهْرَعُوْنَ اِلَیْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ

اور ان کے لوگ ان کی طرف دوڑتے ہوئے آئے (بدی کی نیت سے)،

كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ

اور اس سے پہلے بھی وہ بُرے کام کرتے تھے،

قَالَ یٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ

لوط نے انہیں کہا: اے لوگو، یہ میری بیٹیاں حاضر ہیں، جو تمہارے لئے

ٹھیک صاف ستھری ہیں (حلال ہیں)،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ ؕ

پس اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے سلسلے میں ذلیل نہ کرو،

اَلَیْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ ۝۷۸

کیا تم میں سے کوئی بھی شریف آدمی نہیں ہے؟

① قوم اُسدی وے بندے سارے آئے بھجدے بھجدے
اُس تھیں پہلاں وی اوہ سارے آہن بُرائیاں کردے

② لوط کہیا اے لوکو، ایہہ لوؤ، لے لوؤ میریاں دھیاں
ایہ نیں ٹھیک تہاڈی خاطر صاف مُصفا جیاں

③ ڈرو خدا تھیں، (بنو سیانے خوف خدا دا کھاؤ)
میرے مہماناں دے بارے مینوں نہ رُسواؤ

④ کیا کوئی اِک وی نہیں تہاڈے وچوں مرد بھلیرا؟
(وائے! کاش! کوئی تے ہوندا اندر تُساں چنگیرا!)

79 قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِیْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ

بولے: تُو تو جانتا ہے تیری بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں، اور تُو یہ بھی

وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِیْدُ ۝۷۹ ؕ

ضرور جانتا ہے کہ ہم کیا چاہتے ہیں؟

① بولے: وچ دھیاں دے تیری نہیں کوئی حق اساڈا
بے شک نالے تینوں معلم جو ارادہ ساڈا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

80	قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْۤ اِلٰى رُكْنٍ شَدِیْدٍ ۝ لوط بولے: کاش مجھے تمہارے مقابلے کے لئے طاقت حاصل ہوتی یا میں ایک مضبوط قلعہ میں پناہ لے سکتا۔	○ فرمایا: اے کاش! کہ مینوں حاصل ہوندی طاقت یا مضبوط قلعے دے اندر ملدی جا پناہت
81	قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ یَّصِلُوْۤا اِلَیْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَ لَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ ۲ وہ بولے: اے لوط، بے شک ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں، تیرا کچھ بگاڑ نہیں سکتے، تو کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے کر چلے جاؤ، اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے،	(۱) سُن کے جھٹ فرشتے بولے: اے ہے لوط پیارے، رب تیرے دے اسی فرشتے ناں کر فکر ہمارے (۲) تیں تک ہرگز پہنچ نہ سکن، کوچ کرو لے گھر دے راتیں راتی، پرت نہ ویکھے کوئی پچھاں نوں مڑ کے (۳) ایہہ تیری عورت جاوے ناہیں نال تساندے بے شک پہنچے اُسنوں جو کجھ پہنچے پاس اُنہاندے؟ (۴) بے شک وعدہ وقت مقرر ہے انہاندا صُبح کیا نہیں جلدی جلدی نیڑے ویلا آؤندا صبح
	اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمْ ؕ ۳ مگر نہ اپنی بیوی کو، بے شک وہ اسے بھی پہنچنے والا ہے جو دوسروں کو پہنچے گا،	
	اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ ۝ ۴ بے شک ان کا وعدہ صبح کا ہے، کیا صبح قریب نہیں؟	
82	فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ۝ پس جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے اس کے اوپر کو اس کا نیچا کر دیا اور ہم نے اس بستی پر پے در پے کھنگری پتھر برسائے۔	○ جاں فر حکم اساڈا آیا، اُتلی ہیٹھلی کیتی روڑے پتھر دے برسائے پیہم اُتے بستی
83	مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَ مَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ ۝ جو تیرے رب کے ہاں سے نشان زدہ تھے، اور وہ (پتھر) ظالموں سے دُور نہ رہے۔	(۱) وہناں اُتے مُہر نشانی رب نے لائی پوری ہے اوہ روڑے ظلمی لوکاں تھیں نہ اُتے دوری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

84 وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ

نیز مدین کی طرف ان کا بھائی شعیب بھیجا، آپ نے انہیں کہا: اے لوگو

اعْبُدُوا اللّٰهَ

اللہ کی عبادت کرو،

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ ۲

اس کے علاوہ کوئی اور تمہارا معبود نہیں،

وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ

اور ماپ کم نہ کرو اور تول گھٹا کر دو، میں تمہیں خوشحالی میں دیکھتا ہوں

بِخَيْرٍ ۳

(اس طرح تم خوشحال رہو گے)،

وَّاِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝ ۴

اور میں تمہارے بارے میں گھیرنے والے دن کے عذاب سے خوف زدہ ہوں۔

(۱)

بھی مدین ول نبی بنایا بھائی شعیب انہاندا:
لوکو، کرو عبادت رب دی اوہناں نوں فرماندا

(۲)

نہیں معبود تہاڈا کوئی ہور سوائے اوہدے
(ہرگز، ہرگز پوجو ناہیں ہور سوائے اوہدے)

(۳)

ماپ اندر بھی کمی نہ کرنا بھی میزانے اندر
بے شک ویکھاں میں تہانوں خوشحالی دے اندر

(۴)

مینوں خوف تہاڈے بارے ہے عذابوں رہیندا
جو دن گھیرے آن تہانوں، (چار چوفیرے کھہیندا)

85 وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

اور اے لوگو، ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا پورا کرو اور لوگوں کو ان

وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

کی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو،

وَ لَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ ۲

اور دنیا میں مفسد لوگ تیار نہ کرو۔

(۱)

لوکو، پورا ماپو، تولو وچ میزانے پا کے
لوکاں تائیں دیہو نہ چیزاں ہرگز تسی گھٹا کے

(۲)

نالے پیدا کرو نہ مُفسد دنیا اندر کوئی
(آہو، مُفسد دنیا اندر کرو تیار نہ کوئی)

86 بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ۱

اللہ کا باقی دیا ہوا (نفع) تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم مومن ہو!

وَ مَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ ۲

اور میں تم پر نگران مقرر نہیں ہوں۔

(۱)

باقی دتا نفع خدا دا بہتر لئی تہاڈے
ہووے جے یقین تہانوں اُتّہ قول اساڈے

(۲)

کیوں جے میں داروغہ ناہیں لگا آن تہاڈا
(یعنی میں کوئی بَن نہ آیا ذمّہ دار تہاڈا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

87 قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ

بولے: اے شعیب، کیا تیری نماز تجھے یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے آباؤاجداد

مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ ۱

کے معبودوں کو پوجنا ترک کردیں،

اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ط

یا اپنے مال میں جو چاہیں تصرف نہ کریں، بے شک تو بڑا بردبار، بھلا

اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۲

آدمی ہے۔

(۱)

بولے: اے شعیب، تہانوں ایہ نماز سکھاوے؟
جو کجھ باپ اساڈے پُوجن ترک کرایا جاوے؟

(۲)

یاں جو چاہئے اپنے مالاں اندر نہ کر پائیے؟
بے شک تسی تے نرم دلے ہو مرد بھلیرے، جائیے!

88 قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ

شعیب بولے: اے لوگو، کیا تم نے سوچا کہ اگر میں اپنے رب کی طرف

مِّنْ رَّبِّيْ ۱

سے روشن دلیل پر ہوں،

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ط وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ

اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھا رزق دیا ہوا ہو، پھر میں نہیں چاہتا

اُخَالِفَكُمْ ۲

کہ تمہارے خلاف کروں

اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ط اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ

جس امر سے تمہیں منع کروں، میں تو صرف جہاں تک کرسکوں اصلاح کرنا

مَا اسْتَطَعْتُ ط ۳

چاہتا ہوں،

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اور مجھے اللہ کی مدد کے بغیر توفیق نہیں، میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۴

طرف رجوع کرتا ہوں۔

(۱)

کہیا شعیب: اے میرے بھائیو، سوچو تے سہی جیکر
ہوواں جے میں رب دی طرفوں کسے دلیلے اُتّے

(۲)

بھی اُسنے دتا ہووے مینوں رزق پیارا
مین تے ہرگز چاہواں ناہیں بناں خلاف تمہارا:

(۳)

اُس گل اندر جہڑی گلّوں روکاں آپ تہانوں
جتھوں تائیں ہووے چاہواں کراں درست تہانوں

(۴)

باجھ خدا دے اسدے اندر نہیں توفیقاں مینوں
ہے توکل اُس تے نالے خاص توجہ مینوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

89	وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ اور اے لوگو، میری مخالفت تمہیں کسی ایسے کام پر مجبور نہ کرے کہ تمہیں ویسا مِّثْلُ ہی عذاب پہنچے مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ جیسا نوح، ہود یا صالح کی قوم کو پہنچا تھا، صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝۲ اور لوط کی قوم تو تم سے دُور نہیں ہے۔	① میرے بھائیو، ناں کرواوے میرا ویر تہانوں کم اجیہا جس تھیں آوے آفت کوئی تہانوں ② نوح، ھود دی قوے، صالح اُپر جیسی آئی لوط نبی دے لوکی ناہیں دُور تہاتھوں کائی!
90	وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ اور تم اپنے رب سے بخشش طلب کرو پھر اسی کے آگے توبہ کرو، بے شک رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝ میرا رب رحم کرنے والا ہے، پیار کرنے والا ہے۔	○ رب اپنے تھیں بخشش منگو مل دوارہ توبا بے شک میرا رب رحیم اے خاص محبت والا
91	قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ بولے: اے شعیب، جو کچھ تو کہتا ہے، اس میں سے زیادہ تر ہماری سمجھ میں نہیں آتا، وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ اور ہم تمہیں اپنے میں سے کمزور سمجھتے ہیں، اور اگر تیرا خاندان نہ ہوتا تو ہم تمہیں لَرَجَمْنٰكَ ز ۲ ضرور سنگسار کر دیتے، وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝۳ اور تو ہم پر کوئی اختیار نہیں رکھتا۔	① بولے: اے شعیب اساڈی سمجھ نہ اکثر آون جہڑے حکم سناوو سانوں، (ساڈے من نہ بھاون) ② توں اسانوں نظری آویں اک کمزور نتانا جے تیرا نہ کنبہ ہوندا تینوں سی پتھرانا ③ بھی توں ناہیں ساڈے اُتے غالب تے سترانا (ہرگز، ہرگز ساڈے اُتے توں نہیں غلبہ پانا)
92	قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ فرمایا: اے لوگو، کیا میرا خاندان تمہارے لئے اللہ سے بڑھ کر عزت والا ہے؟	① فرمایا: اے میرے لوکو، ہے کیا کنبہ میرا اللہ نالوں ودھ معزز، جانو رشتہ میرا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّیْ بِمَا اور اللہ کو تم نے پس پشت ڈال دیا ہے؟ بے شک میرا رب تمہارے اعمال تَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ۲۰ پر محیط ہے۔ (وہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے)۔	۲ تُساں خدا نوں اپنی کنڈی پچھے سٹیا ہویا بے شک عمل تہاڈا رب نے گھیرے گھتیا ہویا
93	وَیٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ؕ اور اے لوگو، تم اپنی جگہ عمل کرو میں اپنی جگہ عمل کرنے والا ہوں، سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ جلد ہی تمہیں پتہ چل جائے گا کہ رُسوا کن عذاب کس پر آتا ہے! وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ ۲ اور کون جھوٹا ہے! وَارْتَقِبُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِیْبٌ ۳۰ اور انتظار کرو میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔	۱ عمل کرو اے میرے لوکو، تُسی وی اپنی تھانویں بے شک عمل کمائی جاواں میں وی اپنی تھانویں ۲ معلم ہوسی جلد تہانوں قہر کدھے تے آوے! رُسوا کرنے والا، نالے جھوٹھا کون صداوے! ۳ تُسی وی سب اُڈیکو اُسنوں میں وی خود اُڈیکاں (آہو، اوس عذابوں کریئے دونویں وَل اُڈیکاں)
94	وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا شُعَیْبًا وَّالَّذِیْنَ اور جب ہمارا حکم آیا، ہم نے شعیب اور اس کے مومن ساتھیوں کو اپنی اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا رحمت سے بچالیا، وَاَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا اور ظالم لوگوں کو سخت چنگھاڑ نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ۙ ۹۴ پڑے رہ گئے۔	۱ جس دم آیا حکم اساڈا اُساں شعیب بچایا اپنی رحمت پاروں نالے جو ایمان لیایا ۲ ظالم لوکاں نوں آ پھڑیا فوراً سخت چنگھاڑے ڈِگے آن گھراں دے اندر مُوندھے منہ شُدھاڑے
95	كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْیَنَ كَمَا گویا کہ کبھی ان میں آباد ہی نہ تھے، سنو، مدین کے لئے پھٹکار ہے جیسا کہ ع ۱۱ بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۹۵ ثمود کو پھٹکار آگیا۔	○ انج جویں اوہ وچ گھراں دے کدی، آباد نہ آہے ویکھو مدین لئی پھٹکارہ جیوں ثمود تباہے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

96	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور صاف دلیل کے ساتھ بھیجا	○ فِر موسیٰ نوں نبی بنایا دے آیات پیاری نالے اُسی روانہ کیتا نال دلیل اُجیاری
97	اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ فرعون اور اس کے سرداروں (امیروں وزیروں) کے پاس تو انہوں نے فرعون کے حکم کی اتباع کی، وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ۝ اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا۔	① طرف فرعونے تے سرداراں، (جو اُسدے درباری) سب نے امر فرعونی سندی کیتی تابعداری ② امر فرعونی چنگا ناہا، (لائق تابعداری) (ہاں، ہاں، امر فرعونی نہیں سی لائق فرمانداری)
98	يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ روزِ قیامت کو اپنی قوم کے آگے آگے چلتا ہوگا، پس انہیں آگ میں جا داخل کرے گا، وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۝ اور داخل ہونے کے لئے وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔	① روز قیامت قوم اپنی دے اگے چلدا ہوسی اپنی قوم لیجا کے دوزخ داخل کردا ہوسی ② داخل ہوون کارن دوزخ ہے اِک بُرا ٹھکانا (بالکل دوزخ دوزخیاں لئی بہتا بُرا ٹھکانا)
99	وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اور اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگائی گئی اور روزِ قیامت کو بھی (ان کا پیچھا کرے گی)، بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ۝ بُرا انعام ہے جو انہیں ملا۔	① اِس دنیا وچ اوہناں پچھے لگی لعنت بھاری روز قیامت اندر وی، (ایہ لعنت رہیسی جاری) ② بُرا انعام کمایا اوہناں، (دو جگ وچ خواری) (آہو، بُرا انعام کمایا مت اُنہاندی ماری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

100 ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا

یہ ان بستیوں کی خبریں ہیں جو آپ کو بتائی جاتی ہیں، کچھ ان میں سے ابھی

قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ۝

قائم ہیں اور بعض ختم ہو چکی ہیں جیسے کھیتی کٹی ہوئی۔

(۱)

ایہ خبراں نیں بابت شہراں اسی بیان کریندے
کجھ اوہناں چوں قائم باقی کجھ اُجاڑ دسیندے

101 وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا،

اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ

پھر اُن کے معبود جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے تھے

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّ

کچھ کام نہ آئے

لَمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ۝۲

جب آپ کے رب کا حکم آیا اور انہوں نے انہیں تباہی کے سوا کچھ نہ دیا۔

(۱)

اساں اوہناں تے ظلم نہ کیتا خود اوہ ظالم آئے
رب علاوہ پوجن جنہاں کجھ اوہ کم نہ آئے

(۲)

جہڑے ویلے کول انہاندے حکم خدا دا آیا
بن بربادی اوہناں تائیں ناہیں کجھ ودھایا

102 وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ

اور یہی آپ کے رب کی پکڑ ہے جب اس نے شہروں (شہر والوں) کو پکڑا

ظَالِمَةٌ ؕ لَّ

اور وہ ظالم تھے،

اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝۲

بے شک اس کی پکڑ دردناک ہے سخت ہے۔

(۱)

ایسے صورت پکڑے جسدم پکڑے تیرا سائیں
اپنی پکڑے پکڑے جسدم ظالم شہراں تائیں

(۲)

بے شک اُسدا پکڑن ہووے درداں بھریا ہویا
(بے شک اُسدا پکڑن ہووے)، سختی پھڑیا ہویا

103 اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ لَّ

بے شک اس میں نشانی ہے اس کے لئے جو عذاب آخرت سے ڈرے،

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ

وہ دن لوگوں کے جمع کئے جانے کا دن ہے اور

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝۲

وہ دن حاضری کا ہے۔

(۱)

آخر دے جو ڈرے عذابوں اُس دے لئی نشانی
(یعنی ڈرنے والا پھڑے نصیحت وچ زندگانی)

(۲)

اوہ دن اوہ ہے جس دے اندر لوک اکٹھے ہوسن
اوہ دن اوہ ہے جس دے اندر لوکی حاضر ہوسن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

104	وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ۝ اور اسے ہم موخر کرتے چلے آرہے ہیں صرف ایک گنی ہوئی مدت تک کے لئے!	○ اُس وچ ناہیں دیر لگائیے مگر مقرّرہ مدّت (بس اوہ دن ہے رُکیا ہویا تا مقرّرہ مدّت)
105	يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ وہ دن جب آجائے گا تو کوئی بھی اس کے حکم کے بغیر بات نہیں کرسکے گا، شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ○ پس ان میں بعض بدبخت ہوں گے اور بعض نیک بخت۔	○ بِن خدا دے اِذنوں اُس دن کوئی کلام نہ کرسی اوہناں وچّوں بدبختا کوئی خوش نصیبہ ہوسی
106	فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ پس بدبخت دوزخ میں ہوں گے وہاں ان کے لئے چیخنا اور وَّشَهِيْقٌ ۝ دھاڑنا ہوگا۔	○ جو بدبختے ہوئے بس اوہ، اگ وچ داخل ہوسن اُسدے اندر ڈھاہیں مارن، گدھیاں وانگوں روسن
107	خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وہ دوزخ میں زمین و آسمان کے رہنے تک رہیں گے مگر جتنا اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ آپ کا رب چاہے، اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○ ۲ بے شک آپ کا رب جو چاہے، کرنے والا ہے۔	① دوزخ اندر رہسن نکارے ڈیمیں اسماناں تائیں چاہے گا رب تیرا جد تک، (جیوں ہمیشہ تائیں) ② محبوبا، رب تیرا بے شک جو چاہے کر دیتے (ہاں، ہاں، اللہ ہراک کم نوں قدرت تھیں کردیتے)
108	وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ اور نیک بخت جنت میں ہوں گے، وہ وہاں زمین اور آسمانوں کے فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا رہنے تک رہیں گے مگر جتنا آپ کا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ رب چاہے،	① بھی جو خوش نصیبہ ہوون جنّت اندر راہسن زمیں اسماناں جد تک رہنا، پَر جو اللہ چاہسن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝۱۰۸	(۲)
	یہ اللہ کی عطا ہے جو ختم نہ ہوگی۔	ایہ ہے دین اک رب تیرے دی کدی تمام نہ ہووے (یعنی بخشش رب تیرے دی کدی تمام نہ ہووے)
109	فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا	(۱)
	آپ ان سے جنہیں وہ پوجتے ہیں، دھوکے میں نہ آئیں، وہ اسی طرح ہی	محبوبا، نہ دھوکے آوو اوہ پوجن جس تائیں
	يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ	اوہ پوجن پیو دادے وانگوں پہلاں جس دے تائیں
ع ۱۴	وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝۱۰۹ ع	(۲)
	اور بے شک ہم انہیں ان کا حصہ بغیر کمی کے پورا پورا دیں گے۔	بے شک دیہیے اسی انہانوں حصہ کمی نہ کائی (پورا پورا حصہ پاون کمی نہ پاون رائی)
110	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ	(۱)
	اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر آپ کے	بخشی اساں کتاب موسیٰ نوں فرق اُسدے وچ پاندے
	وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ	جے نہ رب تیرے دی طرفوں بات شُدہ طے پاندے
	لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝۱۱۰	(۲)
	رب کی طرف سے پہلے بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا، اور بے شک وہ اس کی طرف سے قوی شبہے میں ہیں۔	اج تک مُکیا ہوندا جھگڑا بس وچکار اُنہاندے پکّے شک شبہ دے اندر، دل بیمار اُنہاندے
111	وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ	(۱)
	اور بے شک آپ کا رب ان سب کو ان کے عملوں کا پورا پورا بدلہ دے گا،	بے شک اللہ سب نوں عملوں پورا بدلہ دیسی
	اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱۱	بے شک اوہ انہاندے عملوں جانو، واقف ہیسی
	بے شک وہ ان کے اعمال سے باخبر ہے۔	
112	فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ	(۱)
	پس آپ ہمارے حکم پر جمے رہیں اور وہ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی ہے	پکّے اُس تے رہو محبوبا، جیونکر حکم تہانوں
		اوہ وی نال تہاڈے توبہ ہوئی نصیب جنہانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ لَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۱۱۲	(۲) نالے رب دے حکماں اندر کرو بغاوت ناہیں بے شک ہے اوہ ویکھن والا عمل تہاڈے تائیں
	اور سرکشی نہ کریں، بے شک وہ تمہارے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔	
113	وَ لَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ۱۱۳	(۱) ظالم لوکاں ولے نالے مائل ہوو ناہیں تاں جے حشر دیہاڑے دوزخ تہانوں چھوہے ناہیں
	اور ظالموں کی طرف میلان نہ رکھو، ورنہ تمہیں آگ آ لگے گی،	
	وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا	(۲) رب تھیں بناں تہاڈا کوئی دوست اوتھے ناہیں فیر تہانوں نصرت دیون والا اوتھے ناہیں
	اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست نہ ہوگا پھر تم امداد نہ دیئے	
	تُنْصَرُوْنَ ۝۱۱۳	
	جاؤ گے۔	
114	وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ	(۱) دن دے دوہاں کنارے اندر قائم کرو نمازاں نالے رات دیاں کجھ گھڑیاں اندر پڑھو نمازاں
	اور دن کے سروں اور رات کی کچھ گھڑیوں میں نماز پڑھا کرو،	
	اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ	(۲) بے شک نیکی دے کم سارے بدیاں دور ہٹاون ایہ نصیحت اوہناں خاطر جو دھیان لیاون
	بے شک نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں، یہ نصیحت ہے نصیحت قبول	
	ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝۱۱۴	
	کرنے والوں کے لئے!	
115	وَ اصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝	(۱) محبوبا، کر صبر پیارے، (ایہ ہے بڑی عبادت) اللہ ضائع نہیں کریندا نیکوکاراں اُجرت
	اور آپ صبر سے کام لیں، بے شک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	
116	فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا	(۱) پہلیاں اُمتاں وچوں کیوں نہ ہوئے سوچن والے؟ وچ زمین فساد مچاون ولوں روکن والے
	تو وہ اُمتیں جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں، ان میں اہلِ فکر کیوں نہ ہوئے	
	بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ ۙ	
	جو دنیا میں فساد سے روکتے؟	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ مگر ایسے لوگ ان میں تھوڑے تھے جنہیں ہم نے نجات دی، اور ظالم اس ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ ۲ کے پیچھے پڑے رہے جو کچھ انہیں دیا گیا (دنیا کی عیش وعشرت)، وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ ۳ اور وہ مجرم تھے۔	② تھوڑے سن اوہ ایسے لوکی بخشی اساں خلاصی ظلمی عیش و عشرت پچھے لگے رہے دن راتی ③ (نالے دن تے راتی سارے رہے اوہ جُرم کماندے) وچ حیاتی دنیا سارے مجرم رہے کہاندے
117	وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ اور آپ کا رب شہروں کو ظلم کر کے برباد نہیں کرتا درآنحالیکہ ان کے رہائشی اچھے وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ۝ لوگ ہوں۔	① نہیں تیرا رب ظلم کماوے دے ہلاکت شہراں نیکوکار جے شہری ہوون، (کیوں پاوے وچ قہراں)؟
118	وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً اور اگر آپ کا رب چاہتا تو لوگوں کو ایک جماعت بنا دیتا مگر وہ ہمیشہ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝ اختلاف کرنے والے ہی رہیں گے،	① جے چاہندا رب تیرا سب نوں اِک بناندا امت پر اوہ وکھو وکھرے کھوجن ہر دم ساری مدت!
119	إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ مگر جن پر آپ کے رب نے رحم کیا، اور اسی لئے اس نے انہیں پیدا کیا (آزمائش کے لئے)، وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ اور آپ کے رب کی بات پوری ہو چکی کہ میں دوزخ کو جنوں اور الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ ۲ انسانوں سے ملا کر بھروں گا۔	① ماسوائے رب جہاندے اُتے رحم کمایا ایسے خاطر رب اُنہاناں خلقت وچ لیایا ② پُورا ہویا پُورا ہونا رب تیرے دا کرنا: جن انسان ملاکے بے شک میں جہنم بھرنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

120	وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا اور سب حالات رسولوں کے آپ کو اس لئے ہم سناتے ہیں کہ آپ کے نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ دل کو ان سے ثابت قدم رکھیں، وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ اور اس قرآن میں تمہارے پاس حق آیا، اور اس میں مومنوں کے وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	① کل حالات پیغمبراں والے تینوں اَسی سنایئے ایس لئی کہ تیرے دل نوں ثابت قدم رکھایئے ② نالے آیا کول تہاڈے اس وچ حق حقیقت نالے اہل ایماناں خاطر آیا، وعظ نصیحت
121	وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى اور کہو ان سے جو ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنی جگہ عمل کرو، مَكَانَتِكُمْ ۗ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝ ہم بھی عمل کرنے والے ہیں۔	○ کہیئے، بے ایماناں تائیں اپنا عمل کماون اَسی وی اپنا عمل کمایئے، (ناہیں جھگڑا پاون)
122	وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ اور تم انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔	○ (آخر کی نتیجہ نکلے) تُسی اُڈیکو سارے! بے شک کریئے اسی اُڈیکاں مل کے سنگ تمہارے
123	وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ اور زمین اور آسمانوں کا غیب اللہ کے لئے ہے، اور سب کام اللہ کی ا يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ طرف ہی لوٹتے ہیں، فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۗ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ پس آپ اسی کی عبادت کریں اور اسی پر بھروسہ کریں، اور آپ کا رب ع ۱۰ ۱۲ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔	① بھی اللہ دی خاطر ہے گا غیب زمیں اسماناں ہر اِک امر رجوع اوسے نوں، (ہر امروں خصماناں) ② اُس دی کرو عبادت نالے اُس تے کرو توکل غافل نہیں تہاڈے عملوں میرا رب، (موکل)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ يُوْسُفَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۱۱ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ قف الف، لام، را یہ آیتیں کتابِ مبین کی ہیں۔	○ الف، لام تے را مقطعہ، (مطلب کوئی نہ جانے) ایہ کتاب نورانی روشن آیتاں نور نشانے
2	اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ بے شک ہم نے قرآن کو عربی میں اُتارا تاکہ تم سمجھ سکو۔	○ بے شک نازل کیتا عربی وچ قرآنِ پیارا تاں جے روشن ہووے نوروں عقل دماغ تمہارا
3	نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ ہم آپ کو سب سے بہتر قصہ سناتے ہیں اس قرآن کے ذریعے جو ہم نے اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ قف آپ کی طرف بھیجا ہے، وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ○ ۲ حالانکہ آپ اس سے پہلے بے خبر تھے۔	① محمد باؔ، سُن ساتھوں تُوں اِک قصہ بہت پیارا ایس قرآن وسیلے ہے جو تیری طرف اُتارا ② اِس تھیں پہلاں توں سی غافل تینوں خبر نہ کائی (آہو، توں نہ اِس دے بارے گل سُنی سی کائی)
4	اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ جب یوسف نے اپنے باپ کو بتایا کہ اے میرے باپ، میں نے گیارہ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لا ستارے اور سورج اور چاند کو دیکھا، رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ○ ۲ میں نے انہیں اپنے لئے سجدہ کرتے دیکھا ہے۔	① جاں یُوسف نے باپ اپنے نوں کہیا ابّا سائیں ڈٹھے یاراں تارے ڈٹھا چن تے سورج تائیں ② اُو ہناں توں میں ڈٹھا سارے مینوں سجدہ کر دے (یعنی سارے مِل کے ویکھے مینوں سجدہ کر دے)
5	قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ کہا: اے بیٹے، اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا، ایسا کرے گا تو فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ط لا وہ تیرے ساتھ کوئی فریب کریں گے،	① کہیا بیٹا، دسیں ناہیں خواب ایہ بھائیاں تائیں تاں جے تیرے حق وچ کوئی مکر چلاون ناہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	إِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ ۲۰	(۲۰) بے شک ہے شیطان بندے دا دشمن چٹا ننگا (آہو، بندے دا نہ دشمن کوئی اُسدے رنگا)
6	وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيْلِ الْأَحَادِيْثِ ۱	(۱) ایسے صورت اوہ تیرا رب تینوں دے وڈیائی نالے تینوں اوہ سکھلاوے خواب تعبیر جو آئی
	وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ (۲) أَتَمَّهَا عَلٰٓى أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرٰهِيْمَ وَإِسْحٰقَ ط ۲	(۲) آل یعقوب تے تیرے اُتے نعمت پوری کرسی جیوں دادے پردادے ابراہیم، اسحاق تے ورجی
ع ۱۱	إِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ع ۳	(۳) بے شک رب تیرا ہے جانہار علیم کہاوے نالے آپ اوہ حکمت والا خود حکیم صداوے
7	لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَإِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ (۱) لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝	(۱) بے شک یُوسف دے وچ نالے اُسدے بھائیاں اندر بہت عجیبہ آیتاں آئیاں پچھن والیاں خاطر
8	إِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَأَخُوْهُ أَحَبُّ إِلٰٓى أَبِيْنَا مِنَّا ۱	(۱) جاں بھائیاں نے آپس اندر اکدوجے نوں کہیا ساتھوں اتے نوں ہے پیارا یوسف تے بھائی اُس دا
	وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ط إِنَّ أَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۲	(۲) حالانکہ ہاں اسی دُونہاں تھیں اِک جماعت وڈیری بے شک ساڈا ابّا ہے اک غلطی وچ بھریری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

9	اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ یوسف کو قتل کر دو یا اسے کسی دوسری سرزمین میں پھینک آؤ، اس طرح ابا کی وَجْهُ اَبِيْكُمْ توجہ تمہاری طرف ہو جائے گی، وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝۹ اور اس کے بعد تم اچھی حالت والے ہو جاؤ گے۔	① قتل کراؤ یوسف نوں یاں ملک دُوراڈے سٹو فیر توجہ باپ اپنے دی اپنے وَل پلٹو ② اُس تھیں پچھے ہو جاوو گے تُسی جماعت بھلیری (یعنی حاصل ہوگ تہانوں رو رعایت چنگیری)
10	قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ ان میں سے ایک بولا: یوسف کو قتل نہ کرو بلکہ اسے ایک گہرے کنوئیں فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ میں ڈال دو، يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۱۰ کوئی مسافر اسے نکال لے جائے گا اگر تم کچھ کرنے والے ہی ہو!	① بولیا اِک: یوسف تائیں قتل کرو نہ ظاہر بلکہ اسنوں سٹ دیہو اک ڈونگھے کھوہے اندر ② کڈھ لیجاسی اُسنوں اوتھوں کوئی مسافر آیا جے چاہندے ہوؤ کرنا، کوئی کم اجیہا بھائیا!
11	قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ جا کر بولے: ابا جی آپ کو کیا ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہم پر اعتماد نہیں کرتے؟ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝۱۱ حالانکہ ہم یقیناً اس کے خیر خواہ ہیں۔	① باپ اپنے دے اگے اوہناں جا ایہ عرض گزاری: یوسف بابت ساڈے اُتے نہیں ہوندے اعتباری! ② حالانکہ سب اسی انہاندی کریئے خیر خواہی (بلکہ کسے وی صورت اندر ناں کریئے بدخواہی)
12	اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ آپ اسے کل ہمارے ساتھ بھیج دیں تا کہ خوب کھائے پیئے اور کھیلے کودے، وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۱۲ اور بے شک ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔	① بھیج دیہو کل نال اساڈے تاں جے پیوے کھاوے جئے کھیڈے، (نالے کر کے سیر سپاٹا آوے) ② بے شک اُسدی مل کے کریئے سارے اَسی حفاظت (بالکل ہر اک صورت اندر کریئے اَسی حفاظت)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

13	قَالَ اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْٓ ۔۱ فرمایا: بے شک مجھے غم ہو رہا ہے،	(۱) (ایہ گل سُن کے اوہناں والی) باپ اگوں فرماوے بے شک مینوں ایس امر تھیں غم دلیوچ آوے
	اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ یَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ ۲ کہ تم اسے لے جاؤ گے اور مجھے ڈر ہے کہ اسے کوئی بھیڑیا کھا جائے گا،	(۲) اپنے نال لیجادو اُسنوں، (تُسی وچھوڑا پا کے) مینوں ایہ ڈر اوہنوں کھاوے گرگ نہ کوئی آ کے
	وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۳ درآنحالیکہ تم اس سے غافل ہو۔	(۳) جس دم اُس تھیں غافل ہوو کھیڈن اندر سارے (آہو، کھیڈن اندر غافل ہووو اُس دے بارے)
14	قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ۔۱ بولے: اگر اسے بھیڑیا کھا جائے جب کہ ہم ایک جماعت ہیں،	(۱) بولے: ساڈے ہوندیاں اُسنوں گُرگ جے کھاون آیا جد کہ رب نے سانوں ہے اِک بڑی جماعت بنایا
	اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۲ پھر تو بے شک ہم خسارہ پانے والے ہیں۔	(۲) تاں فر لازم ہر صورت وچ اساں خسارہ پایا (سن کے باپ انہاندی منّی، ناں انکار سنایا)
15	فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْٓا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ پھر جب وہ اسے لے کر چلے گئے تو سب نے مل کر مشورہ کیا کہ اسے ایک	(۱) اُسنوں لے گئے نال جدوں اوہ عزت نال تمامی اوہناں ڈونگھے کھوہ وگاہیئے، متا پکایا عامی
	غَیٰبٰتِ الْجُبِّ ۔۱ گہرے کنوئیں میں پھینک دیا جائے،	(۲) یوسف دے دل وچی پُچائی، (جاں اُسنوں کھوہ پایا) اوہناں نوں جتلاویں گا توں اِک دن امر وہایا
	وَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا ۲ پھر ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ لازماً تو انہیں ان کے اس کام کی خبر دے گا	(۳) اِس صورت کہ اوہناں تائیں کجھ شعور نہ ہوسی (یعنی ایہ سلوک اوہناں نوں بالکل یاد نہ ہوسی)
	وَ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۳ اور انہیں شعور ہی نہ ہوگا۔	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

16	وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۝	○ (یوسف تائیں بھائیاں نے جاں سب کرتوت وکھائے) باپ اپنے دی خدمت اندر راتی روندے آئے
17	قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ ۱ بولے: ابا جی، ہم دوڑتے دوڑتے دور نکل گئے، وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ ۲ اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ گئے تھے، پس اسے بھیڑیا کھا گیا، وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ۝ ۳ اور آپ تو ہماری بات نہیں مانیں گے، چاہے ہم سچے ہوں! (وہ سمجھتے تھے کہ ہم سچے نہیں ہیں)۔	① آکھن لگے: باپ پیارے، (کر یقین اساڈے!) دوڑے دوڑے سارے بھائی ٹُر گئے دُور دُوراڈے ② یُوسف تائیں چھوڑ تمامی کول سامان گئے ساں اسنوں کھا بگھیاڑ سدھایا، (مَلدے ہتھ رہے ساں) ③ پَر اساڈے آکھے اُتے تُسی یقین نہیں کرنا بھانویں سارے سچے ہوئیے، (مَرن اساڈا کرنا)
18	وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ ۱ اور وہ یوسف کی قمیص پر جھوٹا خون لگا لائے تھے۔ باپ (یعقوب) نے کہا: بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ بلکہ تمہارے لئے تمہارے دلوں نے یہ بات بنالی، پس فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ ۲ میرے لئے صبر اچھا ہے، وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ۝ ۳ اور اللہ اس پر جو تم بیان کرتے ہو، مددگار ہے۔	① جھوٹھا خون قمیض اُسدی تے مَل کے نال لیائے (حکم خدا تھیں واقف ہو کے)، باپ ایہ سخن سنائے ② (ایہ گل سچی نہیں تہاڈی)، دل تھیں تُساں بنائی میں ہن صبر چنگیرا کیتا، (رب دی طرفوں آئی!) ③ اللہ ہے امدادی میرا جو کجھ تُسی سناؤ (یعنی مدد خدا تھیں منگاں جو فریب وکھاؤ)
19	وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ ۱ اور (خدا کا کرنا ہوا) کہ وہاں ایک قافلہ آ اترا، تو انہوں نے (پانی کے لئے) اپنا سقا بھیجا،	① آن لتھا کروان اِک اوتھے، (رب دا کرنا ہویا) اپنا سقا بھیجیا اوتھاں، (پانی خاطر گویا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَاَدْلٰی دَلْوَهٗ ؕ ۲ تو اس نے ڈول کنویں میں لٹکایا، (جب باہر نکالا)	② جاں سئے نے کھوہے اندر ڈول اپنا لٹکایا (اُسدے اندر یوسف بیٹھا، اوہ کھچ باہر لیایا)
	قَالَ یٰبُشْرٰی هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ ۳ تو بول اٹھا: واہ وا، یہ تو ایک لڑکا ہے! اور فوراً انہوں نے اسے ساز و سامان میں چھپا دیا،	③ آکھن لگا واہ وا واہ وا ایہ ہے لڑکا کوئی! وچ سامان چھپایا اُس نوں، (وڈی دولت ہوئی!)
	وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ۝ ۴ اور اللہ ان کے (لوگوں کے) ہر عمل سے آگاہ ہے۔	④ اللہ جانن والا بندے جو جو کسب کماون (یعنی اللہ واقف ہے اوہ جو جو عمل کماون)
20	وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ ۱ اور بھائیوں نے یوسف کو کم قیمت یعنی چند درہم کے بدلے فروخت کر دیا،	① وچ دتا فر بھائیاں یوسف تھوڑی قیمت بدلے (گویا اوہناں مگروں لاہیا) چند دراہم بدلے
ع ۱۲	وَ كَانُوْا فِیْهِ مِنَ الزّٰهِدِیْنَ ۝ ۲ اور اس کے بارے میں انہیں لالچ نہ تھا۔ (صرف اس سے نجات پانا مقصود تھا)	② اُسدے اندر اوہناں تائیں لالچ نہیں سی کوئی (بس اک حسد عداوت آہا مقصد نہیں سی کوئی)
21	وَ قَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اور شہر میں جس نے اسے خریدا تھا، اس نے اپنی عورت سے کہا: اسے عزت	① مصرے جس خریدیا یوسف بیوی نوں سمجھایا کریں سنبھال چنگیری اُسدی (من اُساڈے آیا)
	اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ ۱ واکرام سے رکھو،	
	عَسٰۤی اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ ۲ شاید وہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے اپنا بیٹا بنالیں (کیونکہ ان کے ہاں اولاد نہ تھی)،	② شاید اسانوں فائدہ دیوے یاں اولاد بنائیے (یعنی بے اولادی والا اپنا غم مٹائیے)
	وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۙ اور اس طرح ہم نے یوسف کو ملک میں ٹھکانا دیا تھا کہ اسے خوابوں کی تعبیر	③ ایسے صورت یوسف تائیں دتا مصر ٹھکانا تاں جے اُسنوں چاہیے خواباں دی تعبیر سکھانا
	وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ؕ ۳ کرنا سکھائیں،	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۲۱	④ اللہ غالب امر اپنے تے، (روڑا کون اٹکاوے!) لیکن اکثر انساناں دی سمجھ اندر نہ آوے!
22	وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝۲۲	① جاں اُس پوری قوت پائی وچ جوانی آیا اپنی طرفوں علم حکومت اُسنوں اَساں عطایا ② ایسے صورت بدلہ دیئے نیکوکاراں تائیں (بہتا چنگا اجر عطائیے نیکوکاراں تائیں)
23	وَ رَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ هَیْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ	① جس دے گھر وچ سی اُس بی بی نے اُسنوں پھسلایا بند کیتے دروازے اُسنے، اُسنوں حکم سنایا ② آویں یوسف، جلدی آویں، (تینوں مزے کراواں) یوسف نے فرمایا: توبہ! اوٹ خدا دی پاواں! ③ بیشک ہے اوہ رب میرا (اوہ میرا پالن والا) جہڑا میتوں رکھے ہر دم کر کر خوب سنبھالا
	اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۲۳	④ بے شک کدے فلاح نہیں پاندے ظالم لوگ ناکارے بدکردارے وچ خسارے رہین ہمیش بے چارے
24	وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَ هَمَّ بِهَا لَوْ لَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ	① بے شک بدیوں بی بی اُسدے نال ارادہ کیتا (بے حیائی نشیوں اُسنے پُور پیالہ پیتا) ② رب دی جے بُرہان نہ ویہندا، دل اوہ وی دھر بہیندا (کھوہے اوہ بدکاری والے نال اوہدے ڈِگ پیندا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ ۳	③ کریئے دُور برائی اُس تھیں ایس لئی ایہ کیتا اُس تھیں بے حیائی دُور ہٹائیے، (تاں ایہ کیتا)
	اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۝ ۴	④ بے شک اوہ اساڈے مخلص بندیاں وچوں آہی (یعنی مخلص ساڈا بندہ اوہ پیغمبر آہی)
25	وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ ۱	① دروازے وَل فوراً دَوڑے اگے پچھے دونے پچھوں پکڑ قمیض یوسف دی لیراں کیتی اوہنے
	وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ ۲	② دروازے دے نیڑے ڈٹھا اُسدا خاوند دُونہاں (غصے غیرت اندر آیا ویکھ انہاندے مُونہاں)
	قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا ۳	③ آکھن لگی: کی سزا اے جہدا کرے ارادہ؟ بی بی تیری نال برائیوں، (آوے کرنے واہدہ)
	اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ۴	④ یاں اوہ جاوے جیلے اندر، (ایہ سزا اوہ پاوے) یاں اوہ درداں بھریا کافی دُکھ پچایا جاوے
26	قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ	① مینوں سی بہکایا بی بی، یوسف نے فرمایا شاہد اک شہادت دتی اہل اُسدے چوں آیا
	مِّنْ اَهْلِهَا ۚ ۱	
	اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ هُوَ	② جے قمیض ہے اگوں پاٹی (ویکھ لوو! کواری ایس صورت وچ اوہ ہے جھوٹھا، بی بی ہے سچیاری
	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ ۲	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

27	وَ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے، تو وہ جھوٹی ہے اور وہ (یوسف) سچوں وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ میں سے ہے۔	○ جے قمیض ہے پچھوں پاٹی (تاں فر صاف ہے ظاہر) ایس صورت وچ ہے اوہ جھوٹی سچا ہے اوہ ظاہر
28	فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ پھر جب اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی دیکھی تو اس کے خاوند نے کہا: كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ بے شک یہ تمہارا ہی فریب ہے، كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ۝ ۲۸ بلاشبہ تمہارا مکر بہت بڑا ہے، (یہ اللہ کا نہیں، عزیز کا قول ہے اور ہر عورت کے بارے میں صحیح نہیں)۔	① جاں قمیض اُسدی نوں ڈٹھا پچھوں پاٹا ہویا خاوند نے فرمایا: ایہ ہے مکر تہاڈا ہویا ② بے شک مکر تہاڈا وڈا (کسے حساب نہ آوے) ایہ ہے قول عزیز میسر داعام حساب نہ آوے
29	يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا سكته اے یوسف، اس بات کو جانے دو، وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚ صلے اور (اے زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ، ع ۱۳ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ۝ ۲۹ بے شک تو خطا کاروں میں سے ہے۔	① یوسف، اُس تھیں درگزر کر، (خاوند عرض گزاری) بخشش منگ زلیخا توں وی، تیری غلطی بھاری! ② بے شک توں ایں اوگنہاری اوگنہاراں وچوں (یعنی تیری غلطی اے توں غلطی کاراں وچوں)
30	وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ اور شہر میں عورتوں نے یہ بات نشر کر دی کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ ورغلاتی رہتی ہے، قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۳۰ کیونکہ اس کے دل میں اس کی محبت گھر کر گئی ہے، بے شک ہم اسے صاف گمراہی میں دیکھتی ہیں۔	① شہر اندر فر مصری زناں آن ایہ گل وہائی عشق غلام عزیز مصر دی بی بی آن نچائی ② اُسدے عشق محبت اُسدے دل تے گھیرا پایا تنگی چتی گمراہی وچ اُسنوں اَساں تکایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

31 فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَ

پس جب زلیخا نے ان کی مکاری سنی تو اس نے ان کی طرف قاصد بھیجے

اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَـًٔا

اور ان کے لئے ایک محفل کا اہتمام کیا، (اور ان کی ضیافت کی)

وَّ اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ قَالَتِ

اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی، پھر یوسف سے کہا:

اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ ۲

اُن کے سامنے جاؤ۔ (انہیں اپنا دیدار کراؤ)،

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۳

پھر جب انہوں نے انکا دیدار کیا تو اس کی بڑائی بیان کی اور انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے،

وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ

اور بول اٹھیں سبحان اللہ! یہ بشر نہیں ہے، یہ تو کوئی

اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۴

بزرگ فرشتہ ہے۔

(۱)
رولا جدوں انہاندا سنیا خود زلیخا بی بی
بھیج اوہناں ول دعوت نامے مجلس محفل کیتی

(۲)
کٹن لئی پھل چھریاں دتیاں ہتھ وچ ہر اک تائیں
یوسف نوں فر بولی دیہ دیدار انہاندے تائیں

(۳)
جس دم پائی دید یوسف دی کیتی نیں وڈیائی
کٹے ہتھ زناں نے اپنے، (ویکھ حسن رشنائی)

(۴)
بول پیاں سب پاکی اللہ ایہ بشر نہیں کائی
ایہ بزرگ فرشتہ کائی، (اس وچ شک نہ رائی)

32 قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَ لَقَدْ

زلیخا نے کہا: یہی ہے وہ جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں، میں

رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ

نے ہی اسے اس کے نفس سے ورغلانا چاہا تھا

فَاسْتَعْصَمَ ؕ ۲

مگر وہ بچا رہا،

وَ لَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ

اور اگر وہ میرے حکم کو نہیں مانے گا تو قید کرایا جائے گا اور وہ

وَ لَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ۳

یقیناً ذلیل ہوگا۔

(۱)
ایہ ہے جس دی تہمت لاوو بی بی نے فرمایا
بے شک اُس نوں نفس اُسدے تھیں میں آہا پھسلایا

(۲)
پر اوہ اک معصوم فرشتہ بدکاری تھیں بچیا
(پکا پیڈا ہو مجسم پیش بدی دے ڈٹیا)

(۳)
پر جے کہنا منسی ناہیں قید کرایا جاسی!
میری طرفوں ذلت چاسی، (ہور خواری پاسی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

33	قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْٓ یوسف نے کہا: اے رب، مجھے قید زیادہ پسند ہے اس سے جس کی طرف مجھے وہ اِلَیْهِ ۚ ۱ دعوت دیتی ہیں، وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ اور اگر تو نے مجھ سے ان کا مکر دور نہ کیا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ ۝ ۲ گا اور میں جاہلوں میں سے ہوں گا۔	① یوسف سُن دعا دی خاطر اپنے ہتھ اُٹھاون: ربّا، اُس تھیں قید بھلیری جس دی طرف بلاون ② مائل ہوساں طرف انہاندی جے نہ مکر ہٹایا جاہلاں اندر داخل ہوساں، (توبہ پاک خدایا!)
34	فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَیْدَهُنَّ ؕ پس اُس کے رب نے اُس کی دعا قبول کر لی، پھر اُس سے ان کا فریب دور اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ کر دیا، بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔	○ اُس دی جھٹ سُنی رب اُسدے، اُس تھیں مکر ہٹایا بے شک ہے اوہ سننے والا، جانن والا آیا
35	ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰیٰتِ پھر نشانیاں دیکھ لینے کے بعد بھی انہیں یہ درست معلوم ہوا کہ اسے ایک لَیَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِیْنٍ ۝ ۱۴ ع	○ ویکھن بعد نشان اُنہانوں فروی چنگا لگا اِک مدّت تک قیدی کریئے ایہو پکایا متّا
36	وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَیٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اور اس کے ساتھ قید خانے میں دو جوان بھی داخل ہوئے، ان میں سے اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ ۱ ایک نے کہا: کہ میں دیکھتا ہوں اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ ۲ کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں، اور دوسرے نے کہا: کہ میں دیکھتا ہوں اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ ؕ ۳ کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اُٹھائے ہوئے ہوں، پرندے اُن میں سے کھا رہے ہیں،	① دو بندے تدبندی خانے اُس سنگ داخل ہوئے اِک اوہناں چوں آکھن لگا: خوابے ورثن ہوئے: ② (میخانے وچ بیٹھا ہویا)، میں شراب نچوڑاں دُوجے کہیا: خوابے اندر میں ایہ جوڑن جوڑاں: ③ روٹیاں اپنے سر دے اُتّے میں اُٹھائیاں ہوئیاں کھان پرندے اوہناں وچوں، (چُنجاں لائیاں ہوئیاں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۶ ہمیں اس خواب کی تعبیر بتاؤ کیونکہ ہم تجھے نیک لوگوں میں سے دیکھتے ہیں۔	④ دیہ تعبیر اسانوں خوابوں، (تینوں علم چنگیرا) آویں نظر اساڈے تائیں توں کوئی مرد بھلیرا
37	قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا فرمایا: جو کھانا تمہیں دیا جاتا ہے آنہیں پائے گا، کہ میں تمہیں اس کی تعبیر بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ۱ اُس کے آنے سے پہلے بتادوں گا، ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ یہ اس علم میں سے ہیں جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے، میں اُن لوگوں کا قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۲ دین چھوڑے ہوئے ہوں جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے، وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۳۷ اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔	① نہیں طعام تہاڈا آوے یوسف نے فرمایا پہلاں دیاں تعبیر تہانوں جس دم چاہے آیا ② ایہ ہے اوہناں علماں وچوں جو رب نے سکھلائے ترک کیتا میں دین اُنہاندا، ناں ایمان لیائے ③ نالے آخر بارے جنہاں ہر دم کفر کمایا (آخر بارے دل انہاندے نہیں ایمان سمایا)
38	وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے دین کا وَيَعْقُوْبَ ؕ ۱ پیروکار ہوں، مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ یہ ہمارے لائق نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ ذرا سا بھی شرک کریں، یہ ہم پر ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا ۲ اللہ کا فضل ہے! وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝۳۸ اور ایسے لوگوں پر بھی، مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔	① میں تے اپنے پئو دادے دے مذہب اُتے چلناں ابراہیم، اسحاق ہوراں، یعقوب ہوراں نوں منناں ② اللہ نال شریک بنائیے سانوں لائق ناہیں ایہ ہے فضل خدا دا ملیا: جو اساڈے تائیں ③ نالے اَیسے لوکاں تائیں، (جہڑے حق رکھاندے) لیکن اکثر لوکی رب دا ناہیں شکر اداندے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

39	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَ اَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ ۲ اے میرے قید خانے کے دوستو، کیا الگ الگ خدا بہتر ہیں یا غالب ایک خدا بہتر ہے؟	① سجن اندر اے میرے سجنوں! (ذرا خیال دوڑاؤ) وکھو وکھرے مالک چنگے؟ (وچ دماغ لیاؤ) ② یاں اکلا غالب اللہ؟ (دل نوں لگے چنگا) (ہر اک رب علیحدہ پوجو ایہ ہے بالکل مندا)
40	مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ صرف نام ہیں جنہیں تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھا تھا،	① اُسنوں چھوڑ جنہاں نوں پوجو ہین اوہ نام وچارے جہڑے رکھے خود تساں تے دادے باپ تمہارے ② اوہناں بابت اللہ سوہنے نہیں کوئی سند اُتاری چلّے حکم خدا دا اِکو، (آوے عقل تمہاری!) ③ کرو عبادت صرف اوسے دی حکم اللہ فرمایا ایہ ہے دین پیارا سدھا، (امر اللہ فرمایا) ④ لیکن اکثر لوکی اِس دی نہیں حقیقت جانن (یعنی اکثر بندے اس دی نہیں اہمیّت جانن)
41	مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۴ اللہ نے ان کی کوئی سند نہیں اتاری، حکم صرف اللہ ہی کا ہے، اس نے حکم کیا ہے کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو، یہی دین سیدھا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	
41	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ اے میرے جیل خانے کے دوستو، تم میں سے ایک اپنے مالک کو شراب پلایا کرے گا،	① بندی خانے دے اوسجنوں! اِک تہاڈا ساتھی اپنے آقا تائیں سوہنا نت شراب پلاسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ

اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا، پرندے اس کا سر نوچ نوچ کر کھائیں

رَّاْسِهٖ ؕ ۲

گے،

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝ ۳

اس کام کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں تم پوچھتے ہو۔

(۲)

پر جو دوجا بدنصیبہ سُولی دِتا جاسی
سر اُسدے نوں اِک اِک پنچھی کھوہ کھوہ سارا کھاسی

(۳)

ہو چکیا اوہ امر حقّانی جس دی بابت پُچھو
(یعنی ایہ سب پُورا ہوسی جس دی بابت پُچھو)

42 وَ قَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ

اور دونوں میں سے جسے نجات پانے والا سمجھا، اسے یوسف نے فرمایا:

عِنْدَ رَبِّكَ ۫ ۱

اپنے رب (آقا) کے پاس میرا ذکر کرنا، (کیونکہ وہ بادشاہ کو رب مانتے تھے)

فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ

مگر شیطان نے آقا کے پاس یوسف کا ذکر کرنا اسے بھلا دیا، پس یوسف

بِضْعَ سِنِيْنَ ۝ ۲

کو کئی سال تک قید خانے میں رہنا پڑا۔

(۱)

جتھوں بچدا ڈِٹھا اُسنوں یُوسف نے فرمایا:
اُسنوں میری یاد دلانا جو تیرا رب آیا

(۲)

رب نوں اُسدی یاد دلانا سی لعین بھُلایا
پس یوسف نوں کئی سالاں تک قیدی رہنا آیا

43 وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

ایک دن دربار میں بادشاہ نے بتایا: میں نے سات موٹی گائیں خواب میں دیکھیں،

يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ

جو سات دُبلی کو کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیاں دیکھیں اور دوسری

خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ ۲

سات خشک،

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا

اے سردارو، مجھے میری ان خوابوں کی تعبیر بتاؤ اگر تم خوابوں کی تعبیر بتانا

تَعْبُرُوْنَ ۝ ۳

جانتے ہو۔

(۱)

اک دن وچ دربار شاہ نے اپنا خواب سنایا
مینوں موٹیاں ست گانواں دا ٹولہ نظری آیا

(۲)

جو ست لسّیاں گانواں تائیں تِسن اوہ کھا چُکیاں
ست سٹّیاں میں ہریاں ڈِٹھیاں ست سٹّیاں میں سُکیاں

(۳)

اے سردارو خواب میرے دی مینوں تعبیر بتاؤ
جے خواباں دی کرنی جانو تسی تعبیر سناؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

44	قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ مَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝۴۴ انہوں نے جواب دیا، یہ پراگندہ خواب ہیں، اور ہم ایسے (پراگندہ) خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔	① سرداراں نے سُن کے اگوں ایہ جواب سنایا: ایہ نیں اَینویں خواب پریشاں، (جیوں تجربے آیا) ② اسی اجیہے خواباں دی تعبیر نہیں جانن والے (یعنی ساڈے علموں باہر ایسے خواب نرالے)
45	وَ قَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝۴۵ اور جس نے ان دونوں میں سے نجات پائی تھی اس نے کہا، کیونکہ اسے کچھ عرصہ بعد بات یاد آ گئی تھی: میں تمہیں اُس کی تعبیر بتاؤں گا، مجھے بھیج دو۔	① دُونہاں وچوں جس جنے نے سی رہائی پائی مدّت پچھوں گل گزشتہ اُسنوں سی یاد آئی ② آکھن لگا: اِسدی تہانوں میں تعبیر بتاواں بھیجو مینوں، (میں اک واری بندی خانے جاواں)
46	يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۴۶ (وہ جیل میں آ کر بولا) اے یوسف صدیق، ہمیں اس بارے میں بتا، سات موٹی گائیں سات دُبلی گو کھا رہی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں اور سات خشک خوشے ہیں، تاکہ میں لوگوں کے پاس جاؤں تاکہ انہیں معلوم ہو جائے۔	① (بندی خانے جا اُس یوسف اگے عرض گزاری:) اے یُوسف صدّیق، اسانوں دس تعبیر پیاری ② موٹیاں موٹیاں ست گانواں ستّ لسّیاں نوں کھا چکیاں ست سٹّیاں نے ہریاں نالے [illegible] سُکیاں ③ تاں جے واپس جا کے لوکاں تائیں میں بتلاواں تاں جے ہووے علم انہانتوں، (جا تعبیر سناواں)
47	قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ فرمایا: تم سات سال متواتر کھیتی کرو، پس جب کاٹو تو اسے خوشوں میں رہنے دو	① ستّ ورہے متواتر بیجو، یُوسف نے فرمایا جاں کٹّو تے رکھو اُسنوں سٹّیاں سمیت سُکایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝۴۸	② تھوڑا تھوڑا چگّو، جتّا کِنّا کھانا ہووے (یعنی ورتو اونا جتّا قدر ضرورت ہووے)
48	ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ پھر جب بعد میں سات سخت سال آئیں گے وہ سب کھا جائیں گے جو تم مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ نے اُن کیلئے جمع کیا ہوگا، اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝۴۸ مگر تھوڑا سا (بچ رہے گا) جس میں تم نے احتیاط برتی ہوگی۔	① اُس تھیں پچھّے ست ورہے فِر تنگی والے آون جو تُساں کر کٹھا رکھیا آخر سارا کھاون ② بس اوہو رہ جاسی تھوڑا جو کُجھ تُسی بچاؤ (تاں جے اُس تھیں فصل دوبارہ بیجو آتے بیچاؤ)
49 ع ۶ ۱۶	ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں لوگوں پر مینہ برسے گا اور وہ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۝ اس میں رس نچوڑیں گے (اُن پر خوشحالی آئے گی)	① اُس تھیں پچھے اِک ورہہ فِر تم پر ایسا آوے لوکاں اُتے مینہ وساوے، رس نچوڑیا جاوے
50	وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ پھر بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لاؤ، پس جب قاصد یوسف کے پاس الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ آیا تو اس نے فرمایا: جاؤ واپس جا! اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اپنے آقا کے پاس، پس اس سے پوچھ ان عورتوں کا کیا حال تھا جنہوں اَيْدِيَهُنَّ ۭ نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے؟ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ۝۵۰ بے شک میرا رب ان کے فریب کو جاننے والا ہے۔	① شاہ کہیا: فِر جاؤ اُسنوں میرے کول لیاؤ قاصِد یُوسف کول جاں آیا، فرمایا اُٹھ جاؤ ② اپنے آقا نوں جا پچھّو حال زنانیاں والا جنہاں کٹ لئے ہتھ اپنے (ہویا مندا حالا) ③ بے شک رب میرا ہے مکر انہاندے جانن والا (جو فریب چلایا اوہناں ہے اوہ جانن والا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿۴۸﴾	(۲) تھوڑا تھوڑا چکّو، جتا کِنّا کھانا ہووے (یعنی ورتو اُونا جتا قدر ضرورت ہووے)
	مگر تھوڑی سی (نکال لو) جس میں سے کھاتے رہو۔	
48	ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ	(۱) اُس تھیں پچھے ست ورہے فِر تنگی والے آون جو تُساں کر کٹھا رکھیا آخر سارا کھاون
	پھر جب بعد میں سات سخت سال آئیں گے وہ سب کھا جائیں گے جو تم	
	مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ	(۲) بس اوہو رہ جاسی تھوڑا، جو کُجھ تُسی بچاوو (تاں جے اُس تھیں فصل دوبارہ بیجو اَتے بیجاوو)
	نے اُن کیلئے جمع کیا ہوگا،	
	إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿۴۸﴾	
	مگر تھوڑا سا (بچ رہے گا) جس میں تم نے احتیاط برتی ہوگی۔	
49	ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ	(۱) اُس تھیں پچھے اِک ورہہ فِر تم پر ایسا آوے لوکاں اُتے مینہ وساوے، رس نچوڑیا جاوے
	پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں لوگوں پر مینہ برسے گا اور وہ	
ع ۶ ۱۶	النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۴۹﴾	
	اس میں رس نچوڑیں گے۔	
50	وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ	(۱) شاہ کہیا: فِر جاؤ اُسنوں میرے کول لیاؤو قاصِد یُوسف کول جاں آیا فرمایا اُٹھ جاوو
	پھر بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لاؤ، پس جب قاصد یوسف کے پاس	
	الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ	(۲) اپنے آقا نوں جا پچھو حال زنانیاں والا جنہاں کٹ لئے ہتھ اپنے ہویا مندا حالا
	آیا تو اس نے فرمایا: جاو اپس جا!	
	إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ	
	اپنے آقا کے پاس، پس اس سے پوچھ ان عورتوں کا کیا حال تھا جنہوں	
	أَيْدِيَهُنَّ ۚ	(۳) بے شک رب میرا ہے مکر انہاندے جانن والا (جو فریب چلایا اُوہناں ہے اوہ جانن والا)
	نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے؟	
	إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿۵۰﴾	
	بے شک میرا رب ان کے فریب کو جاننے والا ہے۔	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝۴۸	② تھوڑا تھوڑا چلّو، جتا کِنا کھانا ہووے (یعنی ورتو اُونا جتا قدر ضرورت ہووے)
48	ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝۴۸	① اُس تھیں پچھے ست ورہے فِر تنگی والے آون جو تُساں کر کٹھا رکھیا آخر سارا کھاون ② بس اوہو رہ جاسی تھوڑا جو کُجھ تُسی بچاوو (تاں جے اُس تھیں فصل دوبارہ بیجو آتے بیجاوو)
49	ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۝۴۹ ع ۱۶	① اُس تھیں پچھے اِک ورہہ فِر تم پر ایسا آوے لوکاں اُتے مینہ وساوے، رس نچوڑیا جاوے
50	وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ۝۵۰	① شاہ کہیا: فِر جاؤ اُسنوں میرے کول لیاؤ قاصد یُوسف کول جاں آیا فرمایا اُٹھ جاوو ② اپنے آقا نوں جا پچھو حال زنانیاں والا جنہاں کٹ لئے ہتھ اپنے ہویا مندا حالا ③ بے شک رب میرا ہے مکر انہاندے جانن والا (جو فریب چلایا اُوہناں ہے اوہ جانن والا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

51 قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوسُفَ عَنْ

بادشاہ نے کہا: بی بیو، تمہارا کیا حال ہوا تھا جب تم نے یوسف کو

نَّفْسِهِ ۚ ۱

ورغلایا تھا؟

قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ

بولیں: سبحان اللہ! ہم نے اس میں کوئی برائی نہ جانی۔ عزیز کی بیوی

قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ز ۲

(زلیخا) بولی: اب حق ظاہر ہو چکا ہے،

أَنَا رَاوَدْتُّهُ عَنْ نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝ ۳

میں نے اُسے ورغلایا تھا اور بے شک وہ سچا ہے۔

(۱)

شاہ کہیا صد بیبیاں تائیں پیش کیا کُجھ آیا؟
جس دم سنے زلیخا چاہیا یُوسف نوں پھسلایا

(۲)

سبھناں کہیا: حَاشَ لِلّٰہ، نہیں بُرائی ویکھی
کُھل گئی گل، فوراً بولی اوہ زلیخا بی بی:

(۳)

اُسنوں میں پھسلایا آہی، بے شک یوسف سچا
(یعنی میں بدکاری چاہی، اوہ پیارا سچا)

52 ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ

(یوسف بولا) یہ اس لئے کیا کہ عزیز جان لے کہ میں نے اس کی عدم موجودگی میں اس کی خیانت نہیں کی،

وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ۝ ۲

نیز یہ کہ اللہ خیانت کاروں کا داؤ نہیں چلنے دیتا۔

(۱)

یُوسف کہیا: ایس لئی کہ خاوند اُس دا جانے
میں خیانت کیتی نا ہیں اُسدے غیب زمانے

(۲)

نالے ایہ کہ اللہ ہرگز ایہ کم کرن نہیں دیندا
بد دیانت لوکاں دا اوہ مکر پھرن نہیں دیندا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

53 وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

اور میں اپنے آپ کو پاک نہیں گردانتا، بے شک نفس تو ہر وقت برائی کا حکم دینے والا ہے

نالے میں نہیں نفس اپنے نوں پاک مُبرّا کہندا

(۱)

بے شک نفس برائی اُتّے ہر دم حکم کریندا

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵۳

مگر جس پر میرا رب رحم کرے، بے شک میرا رب بخشنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے۔

(۲)

(اوہ بچدا) بس جس تے میرا اللہ رحم کماوے

بے شک ہے رب میرا بخشنہار، رحیم صداوے

54 وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ

اور بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ، میں اسے اپنا خاص مصاحب بناؤں گا،

فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝۵۴

پھر جب اُس نے آپ سے بات چیت کی تو شاہ نے یوسف سے کہا: آج سے تم ہمارے نزدیک ذی مرتبہ معتمد ہو۔

(۱)

شاہ کہیا فٹ جاؤ اُسنوں میرے کول لیاؤ

میں مصاحب رکھاں اُسنوں، (جا کے خبر سناؤ)

(۲)

جاں ہوئی گل بات یوسف نوں شاہ مصر نے کہیا:

اج تھیں تُسی مصاحب ساڈے معتمد اجیا

55 قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَاۗىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّىْ

یوسف نے کہا: مجھے ملک کے خزانوں پر (مختار) بنا دو۔ بے شک میں

حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝۵۵

حفاظت کرنے والا ہوں، واقفکار ہوں۔

(۱)

زمیں خزانیاں اُتّے مینوں کر، یوسف فرمایا

بے شک میں نگران محافظ، جانن والا آیا

56 وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ

اور اس طرح ہم نے یوسف کو ملک مصر میں مختار بنا دیا،

يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاۗءُ ۭ

وہ جہاں چاہیں رہیں،

نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاۗءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ

ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت سے نوازتے ہیں اور ہم نیک لوگوں کا

الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶

اجر ضائع نہیں فرماتے۔

(۱)

یوسف نوں سی ملک مصر وچ انج مختار بنایا

جتھے کتھے چاہے اوتھے قبضہ رہے جمایا

(۲)

جس نوں چاہیئے اُسنوں اپنی رحمت آپ پچایئے

کسے صورت وی اجر نیکاں دا ضائع نہیں فرمایئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

57 ع ۸ ۱	وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ اور بے شک آخرت کا اجر ایمان والوں اور ڈرنے والوں کے لئے بہتر ہے۔	○ بے شک بہتر اجر آخر دا مومن لوکاں کارن نالے جہڑے تقوی پاروں اپنے عمل سنوارن
58	وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ اور یوسف کے بھائی آئے اور ان کے پاس پہنچے تو آپ نے انہیں پہچان لیا جبکہ وہ آپ سے انجان ہی رہے۔	○ فر یوسف دے بھائی آئے سارے حاضر ہوئے یوسف لیا پچھان انہانوں، پُرا وہ منکر ہوئے
59	وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ اور جب یوسف نے ان کا سامان فراہم کر دیا تو کہا: اپنے باپ کی طرف سے اپنے بھائی (سوتیلے) کو میرے پاس لے کر آنا، کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں پورا ماپ دیتا ہوں اور میں سب سے بہتر مہمان نواز ہوں؟	① جدوں مُہیا کیتا یوسف سب سامان انہاندا کہیا: نال لیاؤنا بھائی جو از پدر تہاڈا ② پورا پورا ماپ دیواواں تہانوں نظر نہ آوے؟ میں مہمان نواز چنگیرا، (تہانوں نظر نہ آوے؟)
60	فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ۝ پس اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو تمہیں میری طرف سے ماپ نہیں ملے گا اور تم میرے پاس نہ آنا۔	○ جے نہ نال لیاندا اُسنوں ملے نہ ماپ تہانوں نالے میرے پاس نہ آنا ناہیں اذن تہانوں!
61	قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۝ بولے: ہم اس کے باپ کے آگے اس کے بارے میں بات کریں گے اور ہم یہ کام لازماً کریں گے۔	○ بولے: باپ اُسدے دے اگے ذکر کراں گے اوہدا ۔ شک ایہ کم کریئے لازم نال تہاڈے وعدہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

62	وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ ۱ اور آپؑ نے اپنے غلاموں سے کہا کہ ان کے بوروں میں ان کی پونجی رکھ دو۔ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ تاکہ وہ واپس اپنے گھر جا کر اسے دیکھ لیں۔ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۲۰ ۲ تاکہ وہ واپس آئیں۔	① یوسف کہیا غلاماں تائیں بوریاں اندر رکھو پونجی جہڑی دتّی اوہناں، (سگویں واپس گھلو) ② تاں جے واپس جا گھراں نوں پتہ انہاناں لگّے تاں جے دوجی واری سارے واپس آون بھجّے
63	فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا ۱ تو جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس پہنچے، بولے: يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا ۲ اے ہمارے باپ، ہم سے ماپ روک دیا گیا ہے، پس ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیں نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۲۰ ۳ تاکہ ہم ماپ لائیں اور بے شک ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔	① جاں اوہ سبھے حاضر ہوئے باپ اپنے دے اگّے (حال سنا کے مِصرے والا) سارے آکھن لگّے ② ماپ اساتھوں روک لیا اے، اے ہے باپ ہمارے بھائی اساڈے تائیں لازم بھیجو ساتھ ہمارے ③ تاں جے ماپ لیایئے جا کے خالی پرت نہ آیئے بے شک اُسنوں اپنی سنگت، اندر حفظ لیایئے
64	قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ بولا: کیا میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار کروں جیسا کہ اس سے قبل عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ط ۱ اس کے بھائی کے بارے میں تمہارا اعتبار کیا تھا؟ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ص وَّهُوَ اَرْحَمُ پس اللہ بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب سے زیادہ الرّٰحِمِيْنَ ۲۰ ۲ رحم کرنے والا ہے۔	① فرمایا: اعتبار کراں میں کیا ہُن اُس دے بارے جیوں پہلاں اعتبار کیتا سی، ویر اُسدے دے بارے؟ ② اللہ بہتر ہے محافظ، (کرے حفاظت اُسدی!) ہے اوہ سب تھیں رحم کنندہ، (ہے حقیقت ایہ وی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

65 وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ

اور جب انہوں نے گھر پہنچ کر اپنا سامان کھولا اور اپنی پونجی کو اپنی طرف

رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ

لوٹایا ہوا پایا،

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ

تو بولے: ابا جی، ہمیں اور کیا چاہئے؟ یہ ہے ہماری پونجی ہماری طرف لوٹا دی گئی!

وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا

اور ہم اپنے گھر والوں کے لئے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت بھی کریں گے

وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝

اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ لائیں گے، اور یہ بڑا آسان ماپ ہے۔

(۱)
پیش پدر دے جدوں اوہناں نے کھول سامان وکھایا
اپنی پونجی تائیں واپس کیتا ہویا پایا

(۲)
چاہی دا کی ہور اسانوں بولے: باپ ہمارے؟
ویکھو ساڈی پونجی واپس آئی پاس ہمارے

(۳)
غلّہ لے کے آواں گے ہُن اپنے کنبے خاطر
کریئے نالے بھائی دی وی اسی حفاظت ظاہر

(۴)
نالے غلّہ بوجھ اُوٹھ دا ہور زیادہ پایئے
ایس طرحاں ایہ ماپ غلّے دا نال آسانی پایئے

66 قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ

کہا: میں ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا یہاں تک کہ تم مجھے اللہ کی طرف سے یہ عہد نہ دے دو

لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ

کہ تم اسے میرے پاس لے آؤ گے مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ، پھر جب انہوں

مَوْثِقَهُمْ

نے اسے اپنا عہد دے دیا

قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝

تو اس نے کہا: ہم جو کچھ کہتے ہیں اس پر اللہ ضامن ہے۔

(۱)
فرمایا: نہ ہرگز بھیجاں اُسنوں نال تہاڈے
جدتک دیہو وعہد نہ رب تھیں، (جویں خیال اساڈے)

(۲)
میرے کول لیاسو اوہنوں۔ جے نہ گھیرے جاؤ
جاں اوہناں نے دتا اوہنوں اپنا عہد کہ آؤ

(۳)
باپ کہیا: ہے اللہ ضامن جو کجھ اساں الایا
(یعنی اُس تے ضامن اللہ جو ہے عہد بنایا)

67 وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ

اور کہا: اے بیٹو، سب ایک دروازے سے داخل نہ ہونا،

(۱)
باپ ہدایت کیتی اوہناں تائیں اُسدے پچھوں
اے بیٹو، نہ داخل ہونا اِک دروازے وچوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَ مَآ بلکہ تم الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا، اور میں تمہیں اللہ کی طرف سے	۲ وکھو وکھرے دروازے چوں داخل ہونا سارے
	اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ۲ کسی مصیبت سے نہیں بچا سکتا،	میں نہیں کافی ہونا تہانوں کجھ خدادے بارے
	اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ ۳ حکم صرف اللہ کا چلتا ہے، میں نے اس پر توکل کیا،	۳ اللہ باجھوں چلے ناہیں حکم کسے دا اتھے اکو ذات خدا دی اپر ہے بھروسہ میتھے
	وَ عَلَیْهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ ۴ اور چاہیے کہ توکل کرنے والے اسی پر توکل کریں۔	۴ اہل توکل تائیں چاہئے کرن توکل اُس تے (یعنی کرن توکل جہڑے نیں متوکل اُس تے)
68	وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے مشورہ دیا تھا،	۱ جاں اوہ داخل ہوئے اوتھوں جتھوں حکم پیو دا اللہ بارے کجھ وی کافی نہیں سی ہونا ہوڈ دا
	مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ۔ا وہ کچھ انہیں اللہ سے بچا نہ سکتا تھا	۲ اوہ یعقوب ہوراں دے دل دی بس اک خواہش آہی جو رواجاً دل انہاندے پوری کیتی آہی
	اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ ۲ مگر یعقوب کے دل میں ایک خواہش تھی جو اس نے پوری کر لی،	۳ بے شک اوہ سی عالم، اُسنوں جتا علم عطایا پر ایہ نکتہ اکثر لوکاں دے وچ علم نہ آیا
ع ۸ ۱۲	وَ اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ اور بے شک وہ صاحب علم تھا جو ہم نے اسے دیا، لیکن اکثر	
	النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ ۳ لوگ نہیں جانتے۔	
69	وَ لَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی اِلَیْهِ اَخَاهُ ۔ا اور جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس بٹھایا،	۱ جاں اوہ داخل ہوئے سارے یوسف دے دربارے بھائی اپنے نوں اپنے نیڑے وتی سیٹ پیارے
	قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ ۲ اور اسے بتایا کہ میں تیرا بھائی ہوں پس تو افسوس نہ کر اس پر جو کچھ وہ کرتے رہے تھے۔	۲ فرمایا: میں تیرا بے شک سگا امّاں جایا ناں افسوس کریں جو اوہناں آہا کسب کمایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

70	فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ۱ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۲ ○ پھر جب اس نے ان کا سامان باندھا تو اس نے اپنے بھائی کے بورے میں پیالہ رکھوا دیا، پھر ایک پکارنے والے خادم نے پکارا: اے قافلہ والو، بے شک تم چور ہو۔	① جدوں انہاندا یوسف نے سامان تیار کرایا اِک پیالہ بھائی اپنے دے بورے وچ رکھایا ② فر آواز لگائی مگروں اِک پکارن والے چور تُسی ہو سارے اے کروانی جاون والے!
71	قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ○ وہ ان کے سامنے آ کر بولے: تمہارا کیا کھو گیا ہے؟	○ پرت پچھاں نوں سارے آئے بات مقابل ہوئی پچھن لگے: دسّو کی شئے گم تہاڈی ہوئی؟
72	قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ ۱ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ○ ۲ بولے: ہم نے بادشاہ کا پیمانہ کھویا ہے اور جو لے آئے گا اسے ایک اونٹ کا بوجھ (انعام) ملے گا اور میں اس کا ضامن ہوں۔	① شاہی پیالہ مِلدا ناہیں اوہناں آکھ سنایا اُس نوں مِلسی بوجھ اُوٹھ دا جہنے کڈھ وکھایا ② میں اِس گل دا ضامن ہویا یوسف آکھ سنایا (یعنی وعدہ پورا کرساں یوسف نے فرمایا)
73	قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ ۱ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ○ ۲ بولے: خدا کی قسم! تم خوب جانتے ہو کہ ہم اس ملک میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہی ہم چور ہیں۔	① بھائیاں کہیا یُوسف تائیں قسم خدا دی کھائیے جانو، آئے ایس لئی نہ اسی فساد مچائیے ② چور نہیں ہم کوئی اساڈا پیشہ چوری ناہیں (یعنی مطلق چور اسی نہ پیشہ چوری ناہیں)
74	قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ○ یوسف کے اہلکار بولے: اگر تم جھوٹے ہو تو اس کی کیا سزا ہے؟	○ کی سزا ہووے گی اُسدی اوہناں آکھ سنایا ہووے گا جے چوری بارے تم نے جھوٹھ الایا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

75	قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ وہ بولے: اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے بورے میں سے پیمانہ ملے تو وہی جَزَآؤُهٗ ؕ اس کا بدلہ ہو، كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ۲۰ اس طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔	① ایہ گل سن کے اوہناں تائیں ایہ جواب سنایا بدلے اندر پھڑیا جاسی جس دے بورے آیا ② ایہو سزا اے ساڈے اندر ظالم لوکاں کارن (یعنی ایہو سزا ہی دیئے جہڑے ظلم اُسارن)
76	فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْهِ ثُمَّ پس اس نے ان کے بوروں سے تلاشی شروع کی اپنے بھائی کے اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِیْهِ ؕ ۱ بورے سے پہلے، پھر اسے اپنے بھائی کے بورے سے نکال لیا، كَذٰلِكَ كِدْنَا لِیُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِیَاْخُذَ اس طور ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی، وہ بادشاہ کے قانون کے مطابق اَخَاهُ فِیْ دِیْنِ الْمَلِكِ ۲ اپنے بھائی کو رکھ نہیں سکتے تھے اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ ۳ مگر یہ کہ اللہ چاہے (تو سب کچھ ہوسکتا ہے) ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں، وَفَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ۲۰ ۴ اور ہر صاحبِ علم پر ایک جاننے والا ہے۔	① پہلاں دُوجے بھائیاں کولوں کیتی شروع تلاشی بھائی اپنے دے بورے وچوں کڈھیا بعد تلاشی ② بھائی خاطر یوسف نوں سی ایہ تدبیر سکھائی! اوہ دستور مطابق شاہی ناہا رکھ سکدا بھائی ③ پَر (اوہ خود مُسبّب بن دا) جو کجھ اللہ چاہے جس دی خاطر چاہیئے ہم اوہ اُچّے درجے پائے ④ ہَر عالِم دے اُتّہ ہے اِک علِم رکھاون والا (یعنی ہر اک عالم اُتّہ ہے اِک عالِم اعلیٰ)
77	قَالُوْۤا اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ ۱ بھائی بولے: اگر اس نے چوری کی ہے تو بیشک اس سے قبل اس نے بھائی نے بھی چوری کی تھی،	① جے اِس چوری کیتی شاہا، بولے سارے بھائی اِس تھیں پہلاں چوری کیتی آ ہی اِس دے بھائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ پس یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں چھپائے رکھا، اور اسے اُن پر ظاہر نہ کیا قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ ۲ دل میں کہا: تم بُرے مقام پر ہو، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝ ۳ اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم باتیں بیان کرتے ہو۔	② ایہ گل یوسف ظاہر نہ کیتی اپنے دل دبوچی وڈے بدقماش تُسی ہو، (دل دے اندر سوچی) ③ اللہ جانے خوب اُنہاننوں جو جو تُسی بیانو (یعنی اللہ خوب پچھانے جو جو دِلیں خیانو)
78	قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا بولے: اے عزیز، بے شک اس کا باپ بہت بوڑھا ہے، پس ہم میں سے فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ ۱ کسی کو اس کی جگہ رکھ لو، اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ۲ بے شک ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔	① بولے: اے عزیز اُسدا ہے ابّو بہت وڈیرا اُسدی تھانویں ساڈے وچوں رکھو اک چنگیرا ② بے شک سانوں وڈے محسن لوکاں وچوں جاپو (یعنی تُسی اساڈے تائیں نیکوکارے جاپو)
79	قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ یوسف بولا: اللہ کی پناہ کہ ہم اسے رکھیں اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝ ۲ سوائے اُس کے جس کے پاس سے ہم اپنا مال پائیں، ورنہ ہم ظالم ہوں گے۔	① (ایہ گل سُن کے بھائیاں تائیں) یوسف نے فرمایا: (توبہ توبہ اَسی نہ پھڑیئے)، جس نہیں فعل کمایا ② اوسے نوں بس پھڑیئے اپنا مال جدھے گھر پایئے ورنہ ڈوجی صُورت اندر ظالم اَسی کہایئے
80	فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ ۱ پس جب وہ یوسف کی طرف سے ناامید ہوئے تو الگ ہو کر لگے مشورہ کرنے، قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ ان میں سے سب سے بڑے نے کہا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے باپ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ ۲ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا!	① ناامید ہوئے جاں یوسف وتوں سارے بھائی ہو علیحدہ کرن صلاحواں، (مجلس اپنی لائی) ② کیا تُسی نہ جانو کہیا وڈے اِک اُنہاں چوں باپ تہاڈے عہد اللہ دا نہیں لیا تہاتھوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ یُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اور اس سے پہلے بھی یوسف کے بارے میں تم نے کچھ قصور کیا تھا! پس میں اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْۤ ۚ تو یہاں سے ہرگز نہیں ٹلوں گا جب تک کہ مجھے میرا باپ نہ کہے گا اَوْ یَحْكُمَ اللّٰهُ لِیْ ۚ وَ هُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ۝۸۰ یا مجھے اللہ حکم نہ فرمائے گا اور وہ سب سے بہتر حکم فرمانے والا ہے۔	③ پہلاں وی کُجھ یوسف بارے تُساں قصور کمایا! میں ایتھوں نہ ٹلساں جد تک باپ نہ حکم سنایا ④ یاں میرے لئی حکم نہ دیوے آپ خداوند میرا اوہی ہے اِک سب دے اُتّے حاکم آپ چنگیرا
81	اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤی اَبِیْكُمْ فَقُوْلُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ اپنے باپ کے پاس واپس جاؤ کہو: اے ہمارے باپ، بے شک ابْنَكَ سَرَقَ ۚ تیرے بیٹے نے چوری کی، وَ مَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَیْبِ اور ہم نے شہادت نہیں دی مگر جو کچھ ہم نے جانا اور ہم غیب جاننے حٰفِظِیْنَ ۝۸۱ والے نہیں تھے۔	① واپس جاؤ باپ اپنے دے کول تمامی مل کے جا دسّو اے ابّا، چوری کیتی تیرے بیٹے ② اساں شہادت دتّی اونی جو سی علم اسانوں غیب اندر جو ہونا اُس دا نہیں سی علم اسانوں
82	وَ سْـَٔلِ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا وَ الْعِیْرَ الَّتِیْۤ اور اس بستی والوں سے پوچھ لیں جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے اَقْبَلْنَا فِیْهَا ؕ پوچھیے جس میں ہم آئے ہیں، وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۸۲ اور بے شک ہم سچے ہیں۔	① ابّا، پچھّو اُس بستی تھیں گئے ساں جس دے اندر نالے جس کروانے دے سنگ مل کے آئے ظاہر ② بے شک اَسی نہ جھوٹھے ہرگز سچّے اَسی تمامی (یعنی جھوٹھ نہ کہیئے ہرگز سچّے اَسی تمامی)
83	قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فرمایا: بلکہ تمہارے جی نے تمہارے لئے ایک حیلہ بنا دیا ہے، (مجھے) تو فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ صبر ہی بہتر ہے،	① باپ کہیا: ایہ سارا حیلہ دل تھیں تُساں بنایا ہر صورت ہُن صبر چنگیرا: (میتوں کرنا آیا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ ہوسکتا ہے اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے، کیونکہ وہ سب کچھ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝۲ جاننے والا، حکمت والا ہے۔	② ہو سکدا اے سب نوں اللہ میرے کول لیاوے بے شک اُسدی ذات پیاری علیم حکیم صداوے
84	وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ اور ان سے منہ پھیر کر کہنے لگا: افسوس یوسف پر! (یوسف کی جدائی پر افسوس) وَ ابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝۲ اور اس کی آنکھیں غم سے سفید پڑ گئیں، اور اس کا دل غم سے بھرا رہتا تھا۔ (80 سال تک یوسف کی جدائی کا غم کھایا)۔	① اوہناں کولوں فوراً اپنا پھیر لیا منہ اوہنے ہائے افسوس! افسوس یوسف تے! نالے آن کیہو نے ② نالے اکھاں چٹیاں ہوئیاں رنج اٹھاندا رہیا نالے غم اندر دل اُسدا غوطے کھاندا رہیا
85	قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ بولے: قسم خدا کی، آپ ہمیشہ یوسف کو یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۝ بیمار پڑ جاؤ یا ہلاک ہو جاؤ۔	○ بولے: قسم خدا دی جد تک یاد یوسف نوں کرسو لگّے روگ بیماری کوئی یا قبرے جا وڑسو
86	قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَ حُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ فرمایا میں تو اپنی مصیبت اور غم کی فریاد اللہ سے کرتا ہوں، وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۲ اور میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔	① فرمایا ایہ: رب دے اگّے میں فریادی ہونواں اپنے دُکھ تے غم اپنے دا بیٹھا رونا رونواں ② اللہ طرفوں اوہ کجھ جاناں جو کجھ جانو ناہیں (یعنی اوہ کجھ معلم مینوں جو کجھ جانو ناہیں)
87	يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَ اَخِيْهِ اے بیٹو، جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو، وَ لَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ ۝۲ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو!	① اے بیٹو، سب جاؤ جا کے ڈھونڈو یوسف تائیں (ڈھونڈو یوسف تائیں) نالے اُسدے بھائی تائیں ② ناامید نہ ہوو ہرگز رب دی رحمت بارے (بندے ناامید نہ ہوون رب دی رحمت بارے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اِنَّهٗ لَا یَایْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸۷ بے شک کوئی اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتا مگر وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں۔	③ رب تھیں ناامید نہ ہوون پر جو کفر کماون (یعنی نااُمیدے ہوون جو کافر اکھواون)
88	فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَیْهِ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ مَسَّنَا پس جب وہ یوسف کے پاس پہنچے، بولے: اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر وَ اَهْلَنَا الضُّرُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَیْلَ ۲ والوں کو مصیبت پہنچی، اور ہم تھوڑی سی رقم لائے ہیں پس ہمیں پورا ماپ دیجئے وَ تَصَدَّقْ عَلَیْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ ۝۸۸ اور ہمیں خیرات دیجئے، بے شک اللہ صدقہ کرنے والوں کو اجر عطا فرماتا ہے،	① جاں یوسف تے داخل ہوئے بولے فوراً: شاہا، سانوں اہل اساڈے تائیں دُکھاں گھیریا آہا ② ملی اسانوں تھوڑی جنّی پونجی نال لیائے کرو احسان دلاؤ سانوں پُورے ماپ جو آئے ③ صدقہ دیہو خیرات اسانوں (ہم پر رحم کماؤ) بدلہ پاون صدقہ دیون والے، (رحم کماؤ)
89	قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِیُوْسُفَ وَ اَخِیْهِ فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ۝۸۹ جب تم جاہل تھے؟	① یوسف کہیا: کی کجھ کیتا ہے کی خبر تُہانوں؟ نال یوسف دے نالے اُسدے بھائی بنیامانوں! ② اِک زمانے وچ نادانی اَتے جہالت پاروں (یعنی جدوں نادانی کیتی، تساں جہالت پاروں)
90	قَالُوْۤا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ یُوْسُفُ ؕ بولے: کیا تو ہی یوسف ہے؟ قَالَ اَنَا یُوْسُفُ وَ هٰذَاۤ اَخِیْ ۫ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ فرمایا: میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے، بے شک اللہ نے ہم پر احسان عَلَیْنَا ؕ فرمایا ہے،	① بولے: کیا ہیں توُں ای یوسف، (وڈیاں شاناں والا!) (ایڈ کرامت والا نالے ایڈ احساناں والا!) ② بول پیا: ہاں یوسف ہاں میں، ایہ ہے میرا بھائی کیتا کرم خداوند ساڈے، (کیتی دُور جدائی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ بے شک جو پرہیزگار بنے اور صبر کرے تو بے شک اللہ نیک کام کرنے اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ۳۰ والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	③ سے شک اوہ جو تقوٰی کر دے نالے صبراں والے اللہ اجر نہیں ضائع کر دا نیکو کاراں والے!
91	قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا بولے: قسم خدا کی! بے شک تجھے اللہ نے ہم پر فضیلت عطا فرمائی ہے اور لَخٰطِـِٕيْنَ ۝ ہم تو بے شک خطا کار ہی رہے۔	○ بولے: واللہ ساڈے اُتے تُساں فضیلت پائی غلطی کارے رہے تمامی! (ساڈی شامت آئی)
92	قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ فرمایا: آج تم پر کچھ ملامت نہیں، يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ۹۲ اللہ تعالیٰ تمہیں بخشے! اور وہی سب سے زیادہ مہربان ہے۔	① یوسف کہیا: اج دیہاڑے نہیں تُساں تے بھائی میری طرفوں غصہ، کینہ، خوف، ملامت کائی ② اللہ بخشے آپ تہانوں، (کرم کماون والا) وڈیاں نالوں وڈا وڈے رحم کماون والا
93	اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ تم یہ میری قمیص لے جاؤ، اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو، انہیں يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ نظر آنے لگے گا، وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ ۹۳ اور سب اپنے گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔	① کُرتہ ایہ لیجاؤ میرا (فضل خدا دا ہووے) باپ میرے دے چہرے پاؤ فوراً بینا ہووے ② اہل عیال تمامی اپنے میرے کول لیاؤ (جنی سارا خویش قبیلہ میرے کول لیاؤ)
94	وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ اور جب قافلہ چل پڑا، ان کے باپ نے کہا: بے شک مجھے یوسف کی رِيْحَ يُوْسُفَ ؕ خوشبو آ رہی ہے،	① جس دم مصروں چل پیا کروان کنعانے والا خوشبو یوسف والی آوے بولیا باپ انہاندا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	لَوْ لَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝۹۴	②
	اگر تم مجھے خبطی نہ سمجھو۔	ایہ ہے اک حقیقت مینوں خبطی جے نہ سمجھو (یعنی بالکل سچّی ایہ گل جیکر غلط نہ سمجھو)
95 ع	قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝	○
	بیٹے بولے: خدا کی قسم تم تو پرانی غلطی پر ہو۔	بولے بیٹے: واللہ وچ پُرانی غلطی ہے اوا! (یعنی ذوق وشوق پرانا جس دے اندر رہے اوا!)
96	فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ	①
	پھر جب خوشخبری دینے والا (یہودا) آ گیا تو اس نے قمیص ان کے چہرے پر ڈالی،	جدوں بشارت لے یہودا کول اُنہاندے آیا کُرتہ کڈھ یہودے فوراً منہ اُس دے تے پایا
	فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ	②
	تو وہ دیکھنے لگ گئے، کہا: کیا میں نے تمہیں نہیں بتایا تھا،	باپ انہاندا پل وچ ہویا پرت بصارت والا فرمایا: میں کہیمدا نہیں سی (بول بشارت والا)
	اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	③
	کہ میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟	بے شک جاناں رب دی طرفوں جو کجھ جانو ناہیں (یعنی رب دی طرفوں مینوں علم، تہانوں ناہیں)
97	قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ۝	○
	بولے: ابا جی، ہمارے گناہوں کی بخشش مانگیں، بے شک ہم خطا کار تھے۔	بولے: ابّا بخشش منگو ساڈے اوگن بارے بے شک اَسی تمامی آہے وڈّے غلطی کارے
98	قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ	○
	فرمایا: میں تمہارے لئے اپنے رب سے بخشش مانگوں گا، بے شک	فرمایا: میں بخشش منگاں جلد تہاڈی خاطر بے شک ہے رب میرا بخشنہار رحیم و غافر
	الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝	
	وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔	
99	فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ	①
	پھر جب یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس بٹھایا،	پہنچے خویش قبیلہ جس دم مل کے یوسف اتّے ماں باپ نوں پاؤں بٹھایا خاص سواری اتّے
	وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝	②
	اور کہا: مصر میں داخل ہو، انشاء اللہ امن میں رہو گے۔	داخل ہووو مصرے اندر یوسف عرض گزاری: انشاء اللہ رہوو امن وچ (ہُن حیاتی ساری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

100 وَ رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَ قَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

اور اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھایا سب اس کے آگے سجدے میں گر گئے، اور کہا: ابا جی، یہ میرے اس سے قبل خواب کی تعبیر ہے، بیشک میرے رب نے اسے سچا کر دکھایا، اور میرے ساتھ احسان فرمایا جب مجھے قید خانے سے نکالا اور تم سب کو گاؤں سے لے آیا بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان ناچاقی ڈالی تھی، بے شک میرا رب جو چاہتا ہے لطف و کرم فرماتا ہے، بے شک وہی بہت زیادہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

① اپنے سنگ فر مائی باپ نوں اُپر تخت بٹھایا سب اُس اگے سجدے گر گئے، (جیوں خواب وچ آیا)

② یوسف کہیا: ابا جی، ہے ایہ تعبیر اُس خوابوں رب میرے جو سچّی کیتی اپنی پاک جنابوں

③ بے شک میرے نال خدا نے بڑا احسان کمایا جس دم میرے تائیں اُسنے قیدوں آپ کڈھایا

④ نالے اوہ تہانوں اتھے پنڈوں لے کے آیا بعد فساوے جو اساڈے وچ شیطان مچایا

⑤ بے شک میرا رب جو چاہے کر احسان وکھائے بے شک اُوہی علم و حکمت والا آپ صدائے

101 رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ قف

اے میرے رب، تو نے مجھے ایک بادشاہی عطا فرمائی اور تو نے مجھے خوابوں کی تعبیر سکھائی، اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے،

① (بعد فراغت اللہ اگے یوسف عرض گزاری:) اے میرے رب بخشی مینوں شاہی بہت پیاری

② نالے مینوں خوابی باتاں دی تعبیر سکھائی خالق توں، اسمان بنائے بھی زمین بنائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ ۳	③ دونہیں جہانیں تُھنئیں میرا کام بناون والا (دنیا آخر اندر میری بات بناون والا)
	تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ ۴	④ مینوں مسلم کر کے ماریں نیکاں نال ملاویں (یعنی ماریں مومن کر کے نیکاں سنگ اٹھاویں)
102	ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَ هُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝ ۲	① محبوباً، ایہ خبراں غیبی تیری طرف پُچایئے توں تے نہیں سی کول انہاندے، (ذرا خیال دوڑایئے) ② جس دم بیٹھی اوہناں مل کے اپنا متا پکایا نالے جدوں خلاف پدر دے پُتّاں مکر چلایا
103	وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝	○ اکثر لوکی بالکل نہیں ایمان لیاون والے بھانویں جتا چاہو ! (نہیں ایمان لیاون والے)
104	وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ع ۱۱ ۵	○ محبوباً، توں منگیں ناہیں اُس تے قیمت اُجرت سب جہاناں خاطر ہے ایہ آئی اِک نصیحت
105	وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَ هُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝	○ کتنے ہین نشان اساڈے زمیں اسماناں اندر مُنہ پھیر کے جتھاں اُتوں گزر جاندے نیں منکر
106	وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝	○ اکثر اوہ خداوند اُتے نہیں ایمان لیاؤندے اوہ سگوں نیں پاک خدا دے نال شریک بناؤندے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

107 اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ
کہ اللہ کی طرف سے انہیں عذاب آ گھیرے کیا وہ بے خوف ہو گئے

اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ○
یا قیامت اُن پر اچانک آ جائے اور انہیں علم ہی نہ ہو؟

○
کیا بے خوفے ہوئے اِس تھیں: قہر خدا دا چھاوے
یار اچانک خبر نہ پاون گھڑی قیامت آوے

108 قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ قف ۱
کہہ دیجئے: میرا راستہ یہ ہے کہ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں،

عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ؕ وَسُبْحٰنَ
میں اور میرے پیروکار بصیرت پر ہیں، اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں

اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ ۲
سے نہیں ہوں۔

(۱)
کہہ محبوبا، ایہ ہے رستہ میرا خاص تسلا
میں بلاواں پیا تہانوں ہر دم طرفے اللہ

(۲)
میں بصیرت اُتے نالے پیروکار تمامی
پاک اللہ اے، میں نہیں مشرک لوکاں وچوں عامی

109 وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ
اور ہم نے تم سے پہلے محض مرد پیغمبر بھیجے، ہم ان کی طرف وحی بھیجتے تھے،

اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ ۱
جو بستی والوں میں سے ہوتے تھے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
کیا انہوں نے دنیا میں سیر کر کے نہیں دیکھا کہ ان سے

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ ۲
پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا؟

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا
اور آخرت کا گھر تقویٰ والوں کے لئے بہتر ہے، کیا تم

تَعْقِلُوْنَ ○ ۳
سمجھتے نہیں؟

(۱)
محبوبا، نہیں بھیجے تیتھوں پہلاں اساں پیغمبر
بن سرداں دے، بستیاں اندر وحی انہانوں دیکر

(۲)
کیا اوہناں نے دنیا اندر سیر نہیں کر ڈٹھا؟
اوہناں کولوں پہلیاں لوکاں پایا کیا نتیجا؟

(۳)
تقویٰ والے لوکاں خاطر آخر دا گھر بہتر
کیا ہیں عقل تہاڈے تائیں، (کیوں ہوندے او منکر؟)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

110 حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا

یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے اور انہوں نے سمجھا کہ انہیں جھٹلایا گیا ہے

جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ ۲

اس وقت ان کے پاس ہماری مدد آئی، جسے چاہا اسے نجات دی،

وَلَا یُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ۳

اور مجرم لوگوں سے ہمارا عذاب نہیں ہٹایا جاتا۔

(۱)

جدوں مایوس پیغمبر ہوئے، دل اُنہاندے آیا:
کہ اُنہانتوں ہے اُنہاندے لوکاں نے جھٹلایا

(۲)

تدوں اساڈی نصرت فوراً آ اُنہانتوں پہنچی
جنہوّں چاہی آپ اُنہانتوں اساں خلاصی بخشی

(۳)

مجرم لوکاں طرفوں ساڈا کدے عذاب نہیں پھریا
(یعنی مجرم لوکاں ولّوں کدے عذاب نہیں مُڑیا)

111 لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ

ان کے قصوں میں دانا لوگوں کے لئے عبرت موجود ہے۔ یہ کوئی بناوٹی

مَا كَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی

بات نہیں ہے (قرآن بناوٹی کتاب نہیں)!

وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ

مگر وہ تو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق ہے اور ہر شئے کی تفصیل ہے اور

ع ۱۲ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۲

ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۱)

قصّیاں وچ انہاندے عبرت ملے داناواں خاطر
دلوں بنائی بات نہ کائی آئی اِس دے اندر

(۲)

لیکن ایہ تصدیق اوسے دی جو جو پہلاں آئی
ہے تفصیل، ہدایت، رحمت مومن خاطر آئی

سُوْرَةُ الرَّعْدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَكِّیَّةٌ ۱ اٰیَاتُهَا ۴۳
رُكُوْعَاتُ ۶

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ ؕ

الف، لام میم، را۔ یہ آیتیں ہیں خاص کتاب کی!

وَالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ ۲

اور جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا، وہ حق ہے،

(۱)

الف، لام تے میم، را۔ نیں، (حرف مقطعہ بابوں)
ایہ آیات مبارک سچے آئیاں خاص کتابوں

(۲)

محبوبا، ہے جو کجھ تیری طرفے نازل ہویا
تیرے رب دی طرفوں ہے ایہ حق تمامی گویا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۳۰	③ لیکن اکثر لوکی اِس تے نہیں ایمان لیاوندے (یعنی بہتے لوکی دنیا اندر کفر کماوندے
2	اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ① اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں کو بغیر کسی ستون کے بلند کیا، انہیں دیکھتے ہی ہو، ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ③ پھر عرش پر جا ٹھہرا نیز سورج اور چاند کو مسخر کیا، ہر ایک مقرر وقت تک چلتا رہے گا، وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے، يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۴ وہ آیتیں کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم اللہ کے سامنے حاضر ہونے کا یقین کر لو۔	① اللہ ہستی اوہ نرالی جس اسمان بنائے ویکھو تھمّاں باجھ تمامی کیونکر اوس اُٹھائے! ② فیر ٹھکانہ کیتا اوہنے عرشاں اُتّے جا کے فیر مسخّر کیتے کیسے سورج چن چمکا کے؟ ③ ہر اک چلدا رہیسی اپنے وقت مقرر تائیں ہر امروں تدبیر کریندا بڑا مدبّر سائیں ④ آیتاں دی تفصیل سناوے آپ تہاڈے تائیں تاں جے وچ یقین لیاؤ رب دی پیشی تائیں
3	وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ اور وہی ہے جس نے زمین پھیلائی اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے، وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اور ہر طرح کے پھل دو دو قسم کے بنائے، اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ رات کو دن سے ڈھانپ دیتا ہے، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳ بے شک اس میں سوچنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	① اوہی ہے اوہ ذات نیاری جس زمین وچھائی دریا پہاڑ بنائے اُس وچ، (قدرت کیڈ وکھائی!) ② ہر میوے دیاں دو دو قسماں تائیں آپ بنایا راتے اُتّے قدرت پاروں دن نوں آن چڑھایا ③ بے شک اِس وچ آیتاں روشن سوچن والیاں تائیں (یعنی قدرت اُسدی ویکھ سوچن والیاں تائیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4	وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اور زمین میں پاس پاس قطعے (کھیت) ہیں اور انگور اور کھیتی اور کھجور کے اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ ۱ باغات ہیں، صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۾ ایک جگہ اور الگ الگ ایک ہی پانی سے سیراب کئے جاتے ہیں، اور ہم وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ ۲ انہیں ایک دوسرے کو پھلوں میں فضیلت دیتے ہیں، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۳ بے شک اس میں عقل مندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	① وچ زمینے قدرت پاروں ٹکڑے نیڑے نیڑے باغ انگوراں نالے فصلاں، پیڑ کھجوراں جیڑے ② اِک تھانویں یا وکھو وکھرے اکو پانی پیندے اِک دوجے توں پھل دیون وچ بعضے بہتر تھیندے ③ بے شک ایس امر وچ آیتاں دانشنداں خاطر (یعنی قدرت بھریاں آیتاں ہین داناواں خاطر)
5	وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا اور اگر تم تعجب کرو تو اُن کی عجیب بات پر کرو (وہ کہتے ہیں) کیا جب ہم مٹی ہو ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ ۱ جائیں گے تو کیا ہم نئے بنیں گے؟ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ وہی ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا، اور وہی ہیں جن کی گردنوں میں الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ ۲ طوق ہوں گے، وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۳ اور وہی دوزخ والے ہیں، وہاں ہمیشہ رہیں گے۔	① محبوبا، جے کرو تعجب کرو انہاندی گل تے: ہو جاواں گے مٹی جس دم نویں بناں گے بھلکے؟ ② اوہی نیں جو رب اپنے تھیں کافر منکر ہوئے گردن وچ جنہاندی ہوسن طوق پہنائے ہوئے ③ اوہی دوزخ والے ہوئے، (ایہو صفت انہاندی) اُسدے اندر رہن ہمیشاں، (قسمت وچ انہاندی)
6	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ اور وہ تم سے برائی جلدی طلب کرتے ہیں بھلائی سے پہلے،	① جلدی پاندے نیں اوہ تینوں نال عذاب بُرائی ایہ گل کرن بھلائیوں پہلاں، (جیڑی اجے نہ آئی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ اوران سے پہلے مثالی سزائیں ہو چکی ہیں، اور بے شک تیرا رب لوگوں کے لئے	② چون سزاواں ہو چکیاں نیں دیر انہاتھوں پہلاں بے شک رب تہاڈا بخشنہارا ظلموں لوکاں
	رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ ② ان کے ظلم پر بخشنے والا ہے،	③ بے شک رب تہاڈا سخت عذاب پچاون والا (یعنی رب تہاڈا ڈاڈھا قہر کماون والا)
	وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ③ اور بے شک تیرا رب سخت عذاب دینے والا ہے۔	
7	وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ اور جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں کیوں نہ اس پر اس کے رب کی طرف سے	① کافر کہیندے نیں ہے کیوں نہ اُس تے نازل ہوئی رب اُسدے دی طرفوں پکی خاص نشانی کوئی
	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ ① کوئی نشانی اتاری گئی؟	② توں ایں صرف ڈراون والا، (تینوں دوش نہ کوئی) ہر قوم لئی رہبر ہویا، (جیونکر پہلاں ہوئی)
ع	اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۧ ② آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لئے رہنما ہوا ہے۔	
8	اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَ مَا تَغِيْضُ اللہ جانتا ہے جو ہر مؤنث اٹھاتی ہے اور اسے بھی جو رحم گھٹاتے اور جو کچھ	① اللہ جانے جو ہر مادہ اندر پیٹ اٹھائے نالے جو کچھ رحماں اندر گھاٹا، وادھا آئے
	الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ؕ ① بڑھاتے ہیں،	② اللہ کول اندازہ پکا ہر اک شئے دے بارے (یعنی اللہ صحیح صحیح جانے ہر اک شئے دے بارے)
	وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ ② اور اللہ کے ہاں ہر چیز کا اندازہ ہے۔	
9	عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝ وہ غیب اور شہادت کا جاننے والا ہے، بہت بزرگی والا ہے، عالیشان ہے۔	○ غیب شہادت دا اوہ عالم، (ڈھکیاں چھپیاں جانے) وڈا سب تھیں اکبر، اعلیٰ شان، (بلندیاں مانے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10 سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ

تم میں سے جس نے بات آہستہ کی اور جس نے بات زور سے کی اور جو

بِهٖ وَ مَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَ سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝

رات کو چھپنے والا اور دن کو چلنے والا ہے، سب برابر ہیں۔

○

بولو تیز آہستہ بولو، تُسی برابر سارے
جو کوئی چھُپیا پھر دا راتی جو چلدا دن سارے

11 لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ

بندے کے لئے اس کے آگے پیچھے محافظ مقرر ہیں، جو اس کی بحکم خدا

يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ

حفاظت کرتے ہیں،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

بے شک اللہ کسی قوم کی حالت کو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ

بِاَنْفُسِهِمْ ؕ ۲

اپنے دلوں کی حالت نہ بدلیں،

وَ اِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ ۳

اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کوئی اسے ہٹانے والا نہیں،

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝ ۴

اور اس کے سوا کوئی ان کا مددگار نہیں۔

(۱)
ہین محافظ لگّے پچھے اُس دے (چلنے والے)
رب دے حکموں اُس دی ہین حفاظت کرنے والے

(۲)
اللہ بدلے ہرگز ناہیں قوم کسے دی حالت
جد تک خود اوہ بدلے ناہیں دل اپنے دی حالت

(۳)
جس دم اللہ کرے ارادہ قوم نال بُرائیوں
کوئی نہ اوہنوں ہوڑن والا، (آیا اوس برائیوں)

(۴)
باجھوں رب دے نہیں انہاندا حامی والی کوئی
(یعنی باجھوں رب انہاندا بنے نہ والی کوئی)

12 هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا

وہی ہے جو تمہیں خوف و امید کے طور پر بجلی دکھاتا ہے اور بھاری بھاری

وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ ۚ

بادل بناتا ہے۔

○

اوہی ہَے دِکھلاندے جہڑا بجلی خوف امیدوں
نالے آپ بناوے بھارے بدّل مینہ امیدوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

13 وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ

اور گرج تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے اس کے

خِيْفَتِهٖ ۚ وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ

خوف سے تسبیح بیان کرتے ہیں، اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے، اور جس

بِهَا مَنْ يَّشَآءُ

پر چاہتا ہے، پہنچا دیتا ہے،

وَ هُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝۱۳

اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں، اور وہ بڑی سخت پکڑ والا ہے۔

① رعد، فرشتے اُسدے خوفوں تسبیح، حمد الاون رب تعالیٰ بجلی بھیجن جس تے چاہن گراون

② بھی اوہ نال تہاڈے اللہ بارے جھگڑا پاون پکڑن اندر سخت خداوند (دیر نڑا نہ لاون)

14 لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

اسی کی عبادت حق ہے، اور جو اس کے سوا کسی کو پکارتے ہیں

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ

تو وہ انہیں کوئی جواب نہیں دیتے مگر اس کی طرح جو اپنی ہتھیلی پانی کی طرف

اِلَى الْمَآءِ

پھیلانے والا ہے

لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَ مَا دُعَآءُ

کہ پانی اس کے منہ میں پہنچ جائے حالانکہ وہ پہنچنے والا نہیں اور کافروں کی

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝۱۴

پکار بیکار رہتی ہے۔

① حق عبادت اُسدی کرنا، (لائق ہور نہ کوئی) ہوراں دی جو کرن عبادت رب علاوہ کوئی

② نکھ پکار نہ سنن انہاندی، (ایس مثالے وانگوں): مورکھ جیونکر پانی اگے ہتھ کھلارے تاہنگوں

③ تاں جے پہنچے منہ وچ اُسدے اوہ نہ پہنچن والا ہے بیکار پکار انہاندی کفر جنہاندا چالا

15 وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اور زمین اور آسمانوں میں جو بھی ہے وہ خوشی سے یا ناخوشی سے اللہ کو

طَوْعًا وَّ كَرْهًا

سجدہ کرتا ہے،

وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ۝۱۵ السجدة ۲

اور صبح و شام اُن کے سائے بھی (اللہ کو سجدہ کرتے ہیں)۔

① جو ہے وچ زمیں اسماناں، سجدہ کرے خدا نوں ایہ کم خوشیوں کرے وچارہ یا ناخوشی ادا نوں

② نالے سائے کرن انہاندے سجدے شام سویرے (یعنی ہر شئے سجدہ کر دی رب نوں شام سویرے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

16 قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ ۱

پوچھیں: آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ انہیں بتا دیں کہ اللہ ہے۔

قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ

آپ کہیں ان سے کیا تم اللہ کے سوا اوروں کو دوست بناتے ہو جو اپنے

لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ ۲

نفع اور نقصان کے مالک نہیں؟

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ اَمْ

اُن سے پوچھیں: کیا اندھا اور بینا برابر ہیں، یا کیا اندھیرا اور

هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۚ ۳

اُجالا برابر ہیں؟

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ ۤ ۴

یا انہوں نے اللہ کے شریک بنائے کیا انہوں نے اس کی خلقت کی مثل خلقت بنائی

فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ

تو کیا ان کو خلقت انہیں ایک جیسی لگی؟ کہو، اللہ ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ ۫ ۵

بنانے والا ہے،

وَّ هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۶

اور وہ ایک ہے، غالب ہے۔

① زمیں اسماناں دا رب کہڑا تُچھ محبوبؐ انہانوں؟ اللہ ہے بس اللہ اللہ، (وس تفصیل انہانوں!)

② کہو، انہانوں چھوڑ خدا نوں ہوراں یار بناؤ؟ تُسی جہانوں گھاٹے وادھے دا مختار نہ پاؤ؟

③ کہو، کیا انہا اَتے سُجاکھا ہوندے ہین برابر؟ یا اندھیرا اَتے اُجالا ہوندے ہین برابر؟

④ کیا اوہناں نیں اللہ دے جو ہین شریک بنائے اللہ وانگوں بندے اوہناں پیدا کر دکھلائے؟

⑤ دونہاں وِچ دھراں دا پیدا کرنا اکو جِہکا لگا؟ کہو، ہے پیدا کرنے والا ہر اک شئے دا اللہ

⑥ اوہی ہے اِک، احد، واحد، ذات نرالی غالب (اِک ہو کے اوہ ہر اک اُتے ہر دم رہیندا غالب)

17 اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ

اللہ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا تو اپنی اپنی وُسعت کے مطابق

بِقَدَرِهَا ۔

وادیاں (ندیاں) بہنے لگیں۔

① اللہ نے اسمانوں قدرت پاروں مینہ وسایا نال اندازے وِچ دریاواں پانی آن چلایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَ مِمَّا
تو پانی کی رَو نے پھولا ہوا جھاگ اٹھایا نیز اس میں سے بھی جسے

يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ۲
آگ پر دہکایا جائے

ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ ۳
زیور یا کوئی اور چیز بنانے کے لئے، اسی طرح کا جھاگ اٹھتا ہے،

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ؕ
اس طرح اللہ حق اور باطل کو بیان کرتا ہے، پس جھاگ تو خشک ہو

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ ۴
کر جاتا رہتا ہے،

وَ اَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ
مگر جو چیز لوگوں کو نفع پہنچاتی ہے وہ زمین (تہ) میں رہ جاتی ہے، اس

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ ۵
طرح اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے۔

(۲)
چلدا پانی اپنے اُتے پھلی جھگ اٹھاوے
بھی اُس تھیں جو دھات کسے نوں جدوں تپایا جاوے

(۳)
ایس لئی کہ زیور گہنا اُس تھیں گھڑیا جاوے
اوسے ورگی جھگ اٹھاوے، (جاں اوہ سڑیا جاوے)

(۴)
ایسی صورت اللہ حق تے باطل کھول سناوے
سُک اُڈ جاندی جھگ نہ رہیندی اپنا آپ مٹاوے

(۵)
تہ اندر رہ جاوے جو شئے لوکاں دے کم آوے
ایسے طرحاں مثالاں روشن اللہ پاک سناوے

وقف النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام 18

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ ۱
جو اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں ان کے لئے بھلائی ہے،

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي
اور جو اپنے رب کا حکم قبول نہیں کرتے، اگر ان کے لئے زمین کی ساری

الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ ۲
چیزیں ہوں اور اتنی ہی اور ہوں تو وہ اپنی جان خلاصی کے لئے دے دیں،

(۱)
جیڑے لوکی رب اپنے دا حکم قبول لیاون
(دونہاں جہاناں اندر) اوہو خاص بھلائی پاون

(۲)
پر اوہ جنہاں رب اپنے دی کیتی نافرمانی
مال اسباب زمینی دُونے دیون جان چھڈانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النصف ع ۸	أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَأْوَاهُمْ انہی کے لئے برا حساب ہے، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ ۳ اور وہ بُری رہائش ہے	۳ ایہو ہی نیں ہوتا ہووے بُرا حساب تنہاندا ہے ٹھکانا دوزخ نالے بستر بُرا جنہاندا
19	أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ کیا وہ جو جانتا ہے کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر اتارا گیا ہے سچ ہے، كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ ۲ اس کی مثل ہو سکتا ہے جو اندھا ہے؟ نصیحت تو عقل والے ہی پاتے ہیں:	۱ کیا اوہ بندہ جانے جہڑا سب کجھ سچا گویا جو کجھ تیرے رب دی طرفوں نازل تیں تے ہویا؟ ۲ ہے اُس اَنّھے ورگا جنہوں نظری کجھ نہ آوے؟ ہین نصیحت پاندے اوہو عقل جنہاں نوں آوے!
20	الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۝ جو اللہ کے ساتھ اپنا عہد پورا کرتے ہیں اور وعدہ نہیں توڑتے۔	○ اوہ بندے جو عہد اللہ دا پُورا کر دکھلاندے کر کے عہد نہ توڑن اُسنوں ساری عمر نبھاندے
21	وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ اور جو اس چیز کو ملاتے ہیں جس کا اللہ نے ملانے کا حکم کیا ہے، اور وہ اپنے وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝ رب سے ڈرتے ہیں اور وہ بُرے حساب سے خائف رہتے ہیں۔	○ میلن دا جو امر خدا دا جہڑے ہین ملاندے نالے ڈردے رب اپنے تھیں خوف حسابوں کھاندے
22	وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا اور جنہوں نے اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کے لئے صبر کیا الصَّلَاةَ اور نماز قائم کی، وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً ۲ اور جنہوں نے ہمارے دیئے ہوئے میں سے چھپے ظاہر طور خرچ کیا،	۱ بھی جنہاں نیں رب رضادی خاطر صبر کمایا بھی نمازے پنج وقتی نوں قائم کر دکھلایا ۲ نالے ساڈے دِتے وچوں جنہاں خرچ وکھایا بھانویں کیتا ظاہر کر کے بھانویں کرن چھپایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اور برائی کو نیکی سے دور کرتے ہیں، یہی ہیں جن کے لئے عُقْبَى الدَّارِ ۝ ۲۲ آخرت کا گھر ہے۔	۲۲ بھی اوہ نیکی کر برائی تائیں دُور ہٹاون ایہو ہی نیں رب دی طرفوں عقبیٰ دا گھر پاون
23	جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ وہ اور ان کے نیک باپ دادا اور ان کے نیک خاوند، بیویاں عدن کے اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ باغوں میں داخل ہوں گے وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ نیز ان کی نیک اولادیں، اور فرشتے ہر دروازے سے ان پر (یہ کہتے كُلِّ بَابٍ ۝ ۲۳ ہوئے) داخل ہوں گے:	۱ اوہی باغ عدن دے اندر اوتھے داخل ہوسن بھی ازواج انہاندے نالے ماپے نیک جو ہوسن ۲ نالے دھیاں پُت انہاندے نیکوکار جو ہوون فر فرشتے ہر اک دَر تھیں کہیندے داخل ہوون
24	سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ ۲۴ تم پر سلام ہو کیونکہ تم نے صبر کیا، اور آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔	○ اَلسّلام تہاڈے اُتے بدلہ صبر کمایا بہت پیارا عقبیٰ دا گھر بدلے اندر پایا
25	وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مگر جو اپنے رب کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں، اور جسے اللہ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ نے ملانے کا حکم دیا، اسے الگ کر دیتے ہیں، وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ اور زمین میں فساد مچاتے ہیں، ایسے ہی لوگوں کے لئے لعنت ہے اور ان وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ ۲۵ کے لئے بُرا گھر ہے۔	۱ عہد اللہ دا پکا کر کے پر جو توڑن والے جوڑن دا جو امر خدا دا ناہیں جوڑن والے ۲ نالے جہڑے دنیا اندر نت فساد مچاون اوہی سارے لعنت جوگے، بھی بُرا گھر پاون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

26	اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اللہ جس کے لئے چاہے رزق وسیع کر دیتا ہے، اور جس کیلئے چاہے تنگ کر دیتا ہے، وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ اور وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے، اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے ع الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝ ۲ میں تھوڑا سا ہی فائدہ ہے!	① اللہ چاہے جس دی روزی آپے کرے کشادہ نالے چاہے جس دی خاطر کردا تنگ زیادہ ② بھی اوہ دنیا دی زندگانی اُتے خوشی مناون آخر اگے کی ایہ دنیا! چند دن نفع اٹھاون!
27	وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ اور کافر کہتے ہیں: کیوں نہ اس کے رب کی طرف سے کوئی آیت مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ ۱ اُتاری گئی؟ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْٓ اِلَيْهِ کہیئے: بے شک اللہ جسے چاہے گمراہ کر دے اور اپنی طرف اُسے بلاتا ہے مَنْ اَنَابَ ۝ ۲ جو توجہ کرے۔	① کہیندے نیں اوہ کافر جہڑے کیوں نہ نازل ہوئی اُسدے اُتے رب دی طرفوں خاص نشانی کوئی ② فرماؤ: بدراہے اللہ بے شک جس نوں چاہے جہڑا کرے توجہ اُسنوں پاوے اپنی راہے:
28	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ۱ وہ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد میں اطمینان پاتے ہیں، اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ ۲ یاد رکھو، دل اللہ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں (سکون رب کی یاد سے ملتا ہے)	① جیتے جی جو دنیا اندر ہین ایمان لیاؤندے ذکر خدا تھیں دل جہاندے ہین تسلی پاؤندے ② سن لوو ذکر خدا تھیں واقعی دل تسلی پاون (یعنی یاد خدا دی پاروں دل تسلی پاون)
29	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے خوشحالی ہے لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝ اور ان کے لئے اچھا ٹھکانہ ہے۔	○ جو ایمان لیائے نالے چنگے عمل کمائے بھی مقام پیارا ہووے، خوشی اُنہانوں آئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

30 كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ

اسی طور ہم نے تمہیں ایک امت میں بھیجا جس سے پہلے کئی امتیں

قَبْلِهَآ اُمَمٌ ۙ

ہو گزری ہیں

لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ

تاکہ تم انہیں سناؤ جو ہم نے تمہاری طرف وحی کی اور وہ رحمان کا انکار

يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ

کرتے ہیں،

قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

کہہ دیجئے: وہ میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، میں نے اسی پر

وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝

توکّل کیا اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔

(۱)

اِس اُمّت وچ مُرسل کیتا اوسے طرح تہانوں
اس تھیں پہلاں ہوئیاں امتاں معلم جنّویں تہانوں

(۲)

تاں جے پڑھ سناوو اوہناں تیں وَل وحی جو کیتا
کفر کماون ناں اوہ مَتّن رب رحمان اُچیتا

(۳)

کہو: میرا رب اوہا جس دے بن معبود نہ کوئی
میں توکّل اُس تے کیتا، اُسدی طرف رُجُوعی

31 وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ

اور اگر کوئی ایسا قرآن آتا جس کے اثر سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین ٹکڑے ٹکڑے

بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ

ہو جاتی یا مُردے بولنے لگتے، (تو وہ قرآن یہی ہوتا)

بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ

مگر سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں،

اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

تو کیا مومن اس پر مطمئن نہیں ہیں کہ اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ

عطا فرماتا،

(۱)

اگر قرآن اجیہا ہوندا جبل جدھے تھیں تَر دے
ٹکڑے ٹکڑے دھرتی ہوندی مُردے گلاں کر دے

(۲)

(تانہویں من دے نہ ایہ کافر)، ہے سب وس خدا دے
(اوہ ایمان لیاوے جنہوں خود توفیق خدا دے)

(۳)

مطمئن کیا مومن ناہیں، جیکر اللہ چہندا؟
سارے لوکاں تائیں آپے اوہ ہدایت دیندا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا
اور کفار کو اعمال کی بنا پر ہمیشہ کھڑکا لگا رہے گا، یا ان کے گھروں کے

قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ ۴
پاس واقع ہوتا رہے گا

حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آپہنچے، بے شک اللہ وعدہ

ع الْمِيْعَادَ ۝ ۵
خلافی نہیں کرتا۔

(۴)
اہل کفر دے عملاں بدلے دائم آفت آسی
یاں انہاندے گھر دے نیڑے سدا مصیبت آسی

(۵)
ایتھوں تک کہ اک دیہاڑے وعدہ رب دا آوے
بے شک اپنے وعدے دے رب کدی خلاف نہ جاوے

32 وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ
بے شک تم سے پہلے رسولوں کا بھی مذاق اڑایا گیا، تو میں نے کافروں کو

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۠ ف ۱
ڈھیل دی، پھر انہیں پکڑ لیا،

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝ ۲
تو وہ عذاب کیسا تھا؟

(۱)
تیتھوں پہلے نبیاں دا وی گیا مخول بنایا
اہل کفر نوں مہلت بخشی تاں فر پکڑ دبایا

(۲)
کیسا آہی قہر پیارے، (جو اوہناں تے آیا)!
(یعنی سخت عذاب اساڈے سب نوں مار گوایا)

33 اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ
کیا جو ہر جان کے کردہ اعمال پر نگران ہے، (وہ بتوں کی مثل ہو سکتا ہے؟)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ۭ ط ۱
پھر بھی انہوں نے اللہ کے شریک بنائے۔

قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ ط اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ ۲
ان سے کہیں ان کے نام بتاؤ، یا اللہ کو وہ بتاتے ہو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ ط ۳
جو اس کے علم کے مطابق روئے زمین پر نہیں یا یونہی اپنے پاس سے باتیں بنا لیتے ہو؟

(۱)
کیا جو ہے نگران عمل تے جو ہر جان کمایا؟
فر وی اوہناں رب دا ہوراں نوں شریک بنایا

(۲)
محبوبا، پچھ اوہناں کولوں کی کی نام انہاندے
یا فر تسی دساؤ رب نوں نال خیال تساندے؟

(۳)
چیزاں اوہ جنہاندے تائیں وچ زمیں نہ جانے
یاں بہ ظاہر قول تساں نے اینویں آکھ سنانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَ صُدُّوْا بلکہ کافروں کے لئے ان کا مکر پرفریب بنا دیا گیا ہے، اور انہیں سیدھی راہ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ ۴ سے روک دیا گیا ہے،	④ بلکہ اہل کفر نوں لگّے چنگے مکر انہاندے نالے سدّھے رستے تھیں اوہ روکے گئے درماندے
	وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ ۵ اور جسے اللہ گمراہ کرتا ہے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں!	⑤ جنہوں خود بدراہوے اللہ نہیں کوئی رہبر اُسدا (جنہوں اوہ ہدایت نہ دیوے کوئی نہیں ہادی اُسدا)
34	لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ لَعَذَابُ انہیں دنیا کی زندگی میں بھی سزا ملے گی اور یقیناً آخرت کا عذاب بھی زیادہ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ ۱ سخت ہوگا، وَ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ۲ اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں۔	① ہے عذاب انہاندی خاطر وچ حیاتی دنیا بے شک ہے عذاب آخرت دا بہت زیادہ کھروا ② اللہ کولوں نہیں انہانوں کوئی بچاون والا (یعنی کون انہانوں رب تھیں ہے بچاون والا؟)
35	مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ جس جنت کا متقین سے وعدہ فرمایا گیا ہے اُس کا نقشہ اس طرح ہے: اس مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ۱ کے اندر نہریں چلتی ہیں، اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ؕ ۲ اس کے پھل اور سایہ دائمی ہیں، تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۪ وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝ ۳ یہ ہے اچھا انجام پرہیزگاروں کا اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔	① اُس جنّت دا نقشہ ہے ایہ جس دا وعدہ نیکاں: دائم وگن والیاں اُس دے اندر جاری نہراں ② اُس جنت دے میوے لگّے، (پکّے) رہین ہمیشاں نالے سائے اُس دے (تازہ ٹھنڈے) رہین ہمیشاں ③ ایہ انعام انجام انہاندا جو نیں تقوی والے اگ انجام انہاندا جو نیں کفر کماون والے
36	وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ اور جنہیں ہم نے کتاب دی وہ خوش ہیں اس سے جو آپ پر اتارا گیا ہے	① بخشی اساں کتاب جنہانوں اوہ اُس تے خوشی مناون جو کجھ نازل تیں تے ہویا، (اُس تے خوشی مناون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ مِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ ۲ اور اُن کے گروہوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اس کے کچھ حصہ سے انکاری ہیں،	② بعضے ٹولے منّن ناہیں بعضے حصے اُس دے (یعنی بعضے منّن ناہیں بعضے حصے اُس دے)
	قُلْ اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَ لَاۤ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ ۳ کہو: مجھے تو اللہ کی عبادت کا حکم دیا گیا ہے اور یہ بھی کہ میں اس کے ساتھ شریک نہ بناؤں،	③ کہو، انہانوں حکم ہے مینوں، کراں عبادت اللہ بھی شریک بناواں ناہیں نال اُسدے جو کلّہ
	اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ۴ میں اس کی طرف بلاتا ہوں اور مجھے اس کی طرف جانا ہے۔	④ اُسدی طرف بُلاواں سب نوں ہے اوسے وَل جانا (یعنی اُسدی طرف بُلاواں اوسے دے وَل جانا)
37	وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَ لَئِنِ اور ہم نے اسے اپنے حکم کے طور پر عربی میں نازل فرمایا، اگر تم ان کی	① ایس طرحاں وہ نازل کیتا حکماً عربی اندر جے کیتی توں نابعداری خواہش انہاندی اندر
	اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ ۙ ۱ خواہشات کی پیروی کرو گے	
	بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اپنے پاس علم آ جانے کے بعد، تو تمہارا اللہ کے مقابلے میں کوئی مددگار	② علم آون دے پچھوں، (توں نے ہے جے ایسا ہونا) فر نہ تیرا ولی، خُدا تھیں ناں بچاوا ہونا
ع ۴	اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا وَاقٍ ۝ ۲ اور کوئی بچانے والا نہ ہوگا۔	
38	وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ اور تم سے پہلے بھی ہم نے رسولوں کو بھیجا اور ہم نے ان کے لئے بیویاں اور	① اے محبوبؐ، تیتھوں پہلاں اساں پیغمبر بھیجے بیوی بچے (پُتر دھیاں) اساں انہاندے کیتے
	اَزْوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ ۱ اولاد بنائی،	
	وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اور کسی رسول کے بس کی بات نہ تھی کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر	② نہیں سی کسے پیغمبر دے وَس آیت کوئی لیاوے مگر خدا دے حکموں آوے جہڑی آیت آوے
	اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ۲ کوئی آیت لے کر آتا،	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۸ ہر وعدے کے لئے ایک مقررہ وقت ہے۔	③ ہر اک وعدہ لکھیا ہویا وقت مقرر اُتے (اگے پچھے ہوون ناہیں باطن ظاہر اُتے)
39	يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ صلے اللہ جو کچھ چاہے مٹا دیتا ہے اور جو کچھ چاہے ثابت رکھتا ہے، کیونکہ اصل کتاب وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝ (لوح محفوظ) اس کے پاس ہے، (جس میں سب کچھ لکھا ہوا ہے)	○ اللہ چاہوے جو مٹاوے جتھوں قائم رکھے اصل کتاب ہے پاس خدا دے، (لکھی دائم رکھے)۔
40	وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ اور اگر ہم تمہیں کچھ وہ چیز دکھا دیں جس کا انہیں ہم وعدہ دیتے ہیں یا تمہیں نَتَوَفَّيَنَّكَ ۱ اپنے پاس بُلا لیں، فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۴۰ تو آپ کے ذمہ تو پیغام پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔	① وعدہ دیئے جو انہانوں جے تینوں دکھلایئے یاں جے تینوں اُس تھیں پہلاں اپنے پاس بلایئے ② تیں تے بس پُچانا لازم بھی حساب اساں تے (یعنی تسی پیغام پُچاؤ ہے حساب اساں تے)
41	اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین (ان کی آبادی) کو ہر طرف سے گھٹاتے آ اَطْرَافِهَا ۱ رہے ہیں؟ (مشرکوں کی آبادی کم ہوتی جا رہی ہے) وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ وَهُوَ اور اللہ حکم کرتا ہے، اس کے حکم کو ٹالنے والا کوئی نہیں، اور وہ جلد حساب لینے سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۴۱ والا ہے۔	① کیا انہانوں نظر نہ آوے، ایہ زمین انہاندی ہر طرفوں پئے اَسی گھٹایئے، (کُل تعداد انہاندی)؟ ② رب تعالیٰ حکم چلاوے نہیں کوئی ٹالن والا لوکاں کولوں ہے اوہ جلد حساب چُکاون والا
42	وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۭ ۱ ان سے پہلے لوگوں نے بھی فریب کئے، مگر سب منصوبوں کا اللہ ہی مالک ہے،	① اوہناں کولوں پہلے لوکاں وی سن مکر چلائے ہر منصوبے دا اوہ مالک، (اِک اِک بھلے بنائے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَ سَيَعْلَمُ وہ جانتا ہے ہر جان جو عمل کرتی ہے، اور کافر عنقریب جان لیں گے کہ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ ۴۲ آخرت کا گھر کس کے لئے ہے!	۴۲ جانے اللہ ہر متنفس جہڑا کسب کماوے اہل کفر نوں معلم ہوسی عقبیٰ کہڑا پاوے؟
43	وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ اور کافر کہتے ہیں تُو رسول نہیں ہے، کہہ دیجئے: اللہ ہی كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَ مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝ ۴۳ گواہ کافی ہے میرے اور تمہارے درمیان، اور وہ بھی گواہ ہے جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔	۴۳ کہیندے نیں جو کافر ہوئے تُسی پیغمبر ناہیں کہو محبوبا، اللہ کافی ہے شہادت تائیں: اوہ مابین میرے تے نالے اوہ مابین تمہارے نالے اوہ وی جنہوں ملیا علم کتابے بارے

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُ ۷

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ الف، لام را، یہ ایک کتاب ہے جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے اُجالے کی طرف بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ان کے رب کے حکم سے نکال لائیں، اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ۱ یعنی اس عزت والے کے اور خوبیوں والے کے رستے کی طرف!	۱ الف لام تے را مقطعہ (ظاہر تنے حرفے) ایہ کتاب ہے نازل کیتا اُس نوں تیری طرفے تاں جے کڈھ لیاوے لوکاں تائیں ہنیر یاں وچوں طرف اُجالے روشن پاسے، رب انہاندے حکموں عزت تے تعریفاں والے رب دے رستے ولے (یعنی عظمت والے وڈے رب دے رستے ولے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2	اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ ۱ جو اللہ ہے جس کے لئے ہے وہ سب کچھ جو زمین اور آسمانوں میں ہے، وَوَیْلٌ لِّلْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ ۙ الَّ ۲ اور کافروں کے لئے سخت عذاب سے خرابی ہے،	① جو اللہ، ہے بنیا ہویا سب کجھ جس دی خاطر جو کجھ ہے اسماناں اندر وچ زمینے ظاہر ② کافر لوکاں لئی خرابی ہے شدید عذابوں (یعنی کافر دکھ اٹھاسن بڑے شدید عذابوں)
3	الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَی وہ جو آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں، اور لوگوں کو الْاٰخِرَةِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍۢ بَعِیْدٍ ۲ اور اس میں کجی پیدا کرنا چاہتے ہیں، یہی لوگ بہت بھاری گمراہی میں ہیں۔	① دنیا دی زندگانی تائیں جہڑے سمجھن چنگا آخر تھیں ودھ، نالے روکن والے رستیوں اللہ ② نالے چاہندے اس رستے وچ پوے خرابی بھاری اوہی نیں جو ڈگے پھر دے وچ گمراہی بھاری
4	وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ اور ہم نے ہر رسول کو اس کی قوم کی زبان دے کر بھیجا تا کہ وہ انہیں اللہ کا لِیُبَیِّنَ لَهُمْ ؕ ۱ پیام صاف صاف سنادے، فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ ۲ پس اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے، ہدایت دیتا ہے، وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۳ اور وہی ہے عزت والا، حکمت والا!	① قوم اُسدی دی نال زبانے ہر رسول گھلایا تاں جے صاف پیغام سناوے، (جو سناون آیا) ② بس جس نوں اوہ چاہوے اللہ گم راہی وچ پاوے جس نوں چاہوے دے ہدایت سدھے رستے لاوے ③ اوہی ہے اوہ عزت والا آپ عزیز کہاوے اوہی ہے اوہ حکمت والا خود حکیم صداوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ اور ہم نے موسیٰ کو اپنے احکام دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں میں سے قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ ۱ اُجالے کی طرف نکالو، وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ اور انہیں اللہ کے دن یاد دلاؤ، بے شک اس میں ہر صابر شاکر کے لئے لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۲ نشانیاں ہیں۔	① موسیٰ تائیں مرسل کیتا دے احکام اُچاوے تاں جے قوم اپنی نوں ظلمت وچوں کڈھ لیاوے ② نالے اوہناں تائیں رب دے دن اوہ یاد کراوے اِسدے وچ نشانی ہر اک صابر شاکر پاوے
6	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اپنے اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو اس عَلَيْكُمْ ۱ نے تم پر فرمائی اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ جب اس نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دلائی جو تمہیں بُرا عذاب سے تھے سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ ۲ اور وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف ع ۱۲ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۳ سے بڑی آزمائش تھی۔	① جاں موسیٰ نے قوم اپنی نوں جا کے ایہ فرمایا: یاد کرو احسان خدا دا جو ہے تُساں اُتھایا ② جدوں نجات دلائی اللہ آل فرعونی جالوں سخت عذاب پچاندے آہے ذبح کریندے بالوں ③ زندہ رکھدے دھیّاں تمہاری، (خاطر ذلّت کاری) اُسدے اندر رب دی طرفوں سی ازمائش بھاری
7	وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ اور جب تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ ۱ اور اگر ناشکری کرو گے	① حکم دتا جاں رب تہاڈے جیکر شکر اداؤ دیواں ہور زیادہ کر کے، پر جے کفر کماؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ ۝۲	② بے شک میری طرفوں آوے سخت عذاب تہانوں (یعنی سخت عذاب پچاواں محشر روز تہانوں)
8	وَ قَالَ مُوْسٰۤی اِنْ تَكْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝ اور موسیٰ نے کہا: اگر تم اور سب زمین والے کفر کرو تو بے شک اللہ بے پرواہ بزرگی والا ہے۔	○ موسیٰ کہیا: کفر کرو جے تُسی تے دنیا والے بے پرواہ نیں بے شک اللہ بڑی بزرگی والے
9 ع	اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۛؕ وَ الَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا یَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ۲ کیا تمہارے پاس تم سے پہلے لوگوں کی خبر نہیں پہنچی مثلاً نوح، عاد اور ثمود کی اور ان کی جو اُن کے بعد آئے؟ انہیں صرف اللہ ہی جانتا ہے، ان کے پاس ان کے رسول صاف دلائل لے کر آئے تھے:	① کیا نہیں آئی خبر تہانوں پہلیاں لوکاں والی نوح دی قوم تے عاد ثمودی نالے پچھلیاں والی ② کوئی نہ جانے ہرگز اوہناں بارے باجھ خدا دے آئے اوہناں کول دلیلاں لے رسول انہاندے
	فَرَدُّوْۤا اَیْدِیَهُمْ فِیْۤ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ ۳ تو انہوں نے دیکھ کر اپنے منہ کی طرف ہاتھ موڑے اور جواب دیا کہ بے شک جو کچھ تم دے کر بھیجے گئے، اس کا انکار کرتے ہیں	③ دیکھ دلیلاں ہتھ اوہناں نے منہ دی طرف اُٹھائے منکر اسی رسالت بارے، ایہ جواب سنائے
الثلثة	وَ اِنَّا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ۝۴ اور جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو، اس کے بارے میں ہم گہرے شک میں ہیں۔	④ نالے جس وَل تسی بُلاؤ اُس وچ شک گھنیرا (یعنی دعوت وچ تہاڈی سانوں شک ڈونگھیرا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10 قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ
رسولوں نے انہیں کہا: کیا تم زمین اور آسمانوں کے پیدا کرنے والے خدا

وَ الْاَرْضِ ؕ ۱
کے بارے میں شک میں ہو؟

یَدْعُوْكُمْ لِیَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
جو تمہیں تمہارے گناہ بخشنے کے لئے بلاتا ہے اور تمہیں ایک مقررہ میعاد تک

وَیُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ ۲
مہلت دیتا ہے،

قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِیْدُوْنَ
بولے: تم تو صرف ہماری طرح کے آدمی ہو، تم چاہتے ہو کہ

اَنْ تَصُدُّوْنَا ۳
ہمیں باز رکھو

عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۴
ان (بتوں) سے جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے تھے، تو کوئی روشن دلیل لاؤ۔

(۱)
کہیا رسولاں: کیا تہانوں شک خدا دے بارے
پیدا کرنے والا ہے جو زمیں اسماناں سارے؟

(۲)
ایس لئی کہ بخشے اوگن کرے آواز تہانوں
وقت مقرر تائیں دیوے مہلت آپ تہانوں

(۳)
تُسی اساڈے ورگے بندے، ایہ جواب سنایا
سانوں روکو پوجن کولوں تساں ارادہ چایا

(۴)
جو کجھ پوجن باپ ہمارے، (چاہو دور ہٹایئے)
روشن سند لیاؤ کوئی، (تاں ایمان لیایئے)

11 قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ
ان کے رسولوں نے انہیں کہا: ہم تو تمہاری طرح بشر ہی ہیں مگر اللہ اپنے

مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَمُنُّ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ ۱
جس بندے پر چاہے، احسان کرتا ہے،

وَ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نَّاْتِیَكُمْ بِسُلْطٰنٍ
اور ہمیں یہ اختیار نہیں کہ ہم تمہارے پاس کوئی دلیل (معجزہ) لے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ۲
آئیں بغیر اللہ کے حکم کے،

(۱)
کہیا انہانوں نبیاں نے ہم بشر تساں جہے آئے
لیکن کرے احسان خداوند جن بندیاں تے چاہے

(۲)
نالے وس وچ نہیں اساڈے اسی دلیل لیایئے
باجھوں حکم خدا دے کوئی اسی اعجاز وکھایئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲ اور مومنین کو چاہئے کہ اللہ پر توکل کریں۔	③ پاک خدا تے مومن سارے چاہیئے کرن توکل (یعنی چاہیئے ہر مومن نوں رب تے کرے توکل)
12	وَ مَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنَا اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں جبکہ ہمیں اس نے سُبُلَنَا ؕ ہماری راہیں دکھا دیں؟ وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ اور جتنا تم نے ہمیں ستایا اس پر ہم صبر کریں گے، اور توکل کرنے والوں کو ع ۲ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۱۲ چاہیئے کہ وہ اللہ پر توکل کریں۔	① ہویا کی اسانوں کریئے نہیں توکل رب تے! اوس ہدایت بخشی سانوں دینی رستے سب تے؟ ② صبر کراں گے قہر تساں جو سریں اساڈے ڈالے چاہیئے کرن توکل رب تے کرن توکل والے
13	وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ اور کفار نے اپنے رسولوں سے کہا: ہم تمہیں ضرور اپنے وطن سے نکال باہر مِّنْ اَرْضِنَآ ؕ کریں گے اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ یا ضرور تمہیں ہم اپنے دین میں واپس لے آئیں گے، فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۳ تو ان کے رب نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ضرور ظالموں کو ہلاک کریں گے۔	① اُس دم کافر لوکاں کہیا تُرت رسولاں تائیں باہر کڈھائیے اپنے وطنوں اسی تہاڈے تائیں ② یاں تسانوں دین اپنے وچ واپس موڑ لیائیے (یعنی جبراً دین اپنے وچ تہانوں موڑ لیائیے) ③ اوہناں مگروں طرف خداوند آپ پیغام پُچایا: چاہیئے ظالم لوکاں تائیں اسی ہلاک کرایا
14	وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ اور ان کے بعد لازماً تمہیں ان کی جگہ آباد کریں گے، یہ انعام اس کے لئے ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ ہے جو ڈرے میرے سامنے حاضر ہونے سے!	① بعد انہاندے بستی اندر دیئے رہائش تہانوں ایہ بدلہ ہے اُس دی خاطر ڈرے جو پیشی کانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ خَافَ وَعِيْدِ ۝ ۲	② نالے ڈرے عذاب میرے دی ہر دم دھمکی پاروں (ایہو وعدہ ملے ہمیشاں نیکاں نوں سرکاروں)
15	وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ پھر رسولوں نے فتح چاہی اور ہر سرکش ضدی (انکار پر ڈٹا رہنے والا) نامراد ہو گیا۔	○ منگی فتح رسولاں سبھناں، (نال خدا دی یاری) نامرادا ہویا ہر اک جابر تے انکاری
16	مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۝ اس کے بعد اسے جہنم ملے گی اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔	○ نالے اوہنوں ملے جہنم ایس حیاتی پچھوں آب پلایا جاسی اوہنوں دائم گندی پچھوں
17	يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا اور اسے نگل نہ سکے گا، اور اسے ہر مقام سے مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ط ۱ موت آئے گی مگر وہ مر نہ سکے گا، وَ مِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝ ۲ اور اس کے بعد اس کے لئے بہت سخت عذاب ہوگا۔	① گھٹ گھٹ کر کے پیوے اُس نوں گلوں اُتار نہ سکّے ہر ہر طرفوں موت آوے گی، اس نوں مار نہ سکّے ② اُسدے مگروں آوے اُسنوں سخت عذاب خدائی (یعنی اُس دے پچھوں پاوے بڑا عذاب خدائی)
18	مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۪ ان کے رب کی طرف سے کافروں کے اعمال کا یہ حال ہے جس طرح اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ط ۱ راکھ کو آندھی کے دن ہوا تیزی سے اڑائے، لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ط ذٰلِكَ اپنے اعمال سے انہیں کچھ نہیں ملے گا، یہی تو بری طرح کی گمراہی هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ ۲ (بدبختی) ہے۔	① کافر لوکاں والے عملوں رب مثال سناوے جویں سواہ نوں دن ہنیری تیز ہوا اُڈاوے ② کجھ حصول نہ ہوسی عملوں جو کجھ ہین کماندے ایہی ہے بدبختی وڈی (جس وچ قدم ٹکاندے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

19	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو کتنا پُرحقیقت بِالْحَقِّ ؕ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَ یَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ۙ۲ بنایا ہے؟ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق لے آئے (انسانوں کی جگہ کوئی اور مخلوق پیدا کر دے)۔	① محبوبا، کیا ڈٹھا ناہیں پیدا کیتے اللہ زمیں اسمان خدا نے اپنی کر کے خوب تسلّی ② جے چاہے تے پکڑ تہانوں قدرت نال مٹاوے اِک نویں مخلوق تہاڈی تھانویں چک لیاوے
20	وَّ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ ۝ اور یہ کام اللہ پر کچھ بھاری نہیں ہے۔	○ ایسا کرنا رب دے اگّے کجھ وی مشکل ناہیں (یعنی ایہ کم کر دکھلانا رب نوں مشکل ناہیں)
21	وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِیْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ اور سب اللہ کے سامنے حاضر ہوں گے تو کمزور لوگ متکبر (بڑے) لوگوں سے اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ کہیں گے: ہم تمہارے تابعدار تھے تو کیا تم ہم سے اللہ کا تھوڑا سا عذاب دور نہیں عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَیْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَیْنَاۤ اَجَزِعْنَاۤ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ کر سکتے؟ وہ کہیں گے: اگر ہمیں اللہ ہدایت دیتا تو لازماً ہم تمہیں ہدایت دیتے، اب ہمارے لئے بے قراری یا صبر برابر ہے، ہمارے لئے کوئی پناہ ع ۳ ۱۵ مَّحِیْصٍ ۝ گاہ نہیں۔	① رب اگّے جا حاضر ہوسن اُس دن لوکی سارے آکھن گے کمزور نمانے، اے سردارو سارے ② اَسی تہاڈے تابع آہے، (کر سکدے کجھ ناہیں؟) ساتھوں کجھ ہٹا نہیں سکدے قہر خدا دے تائیں؟ ③ کہیسن: جے ہدایت دیندا اللہ پاک اسانوں بھلیو، لازم اسی ہدایت دیندے آپ تہانوں ④ صبر کمانا یا گھبرانا اِک برابر سانوں ناہیں ملے ٹکانا کوئی دے پناہ اسانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

22 وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ

جب فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا: بے شک اللہ نے وعدہ

وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ ۱

دیا تمہیں سچا،

وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ

اور میں نے تمہیں وعدہ دیا تو تم سے خلاف (جھوٹا) کیا اور مجھے تم پر کچھ

عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۲

اختیار نہ تھا

اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا

سوا اس کے کہ میں نے تمہیں دعوت دی تو تم نے قبول کر لی، پس مجھے

تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ ۳

ملامت نہ کرو، اپنے آپ کو ملامت کرو،

مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ

میں تمہاری فریاد کو نہیں پہنچ سکتا اور تم میری فریاد کو نہیں پہنچ سکتے بے شک پہلے

اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ ۴

تم مجھے شریک ٹھہراتے تھے، میں اس سے منکر ہوں،

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۵

بے شک ظالم لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

① جس دن کام تمام ہوویگا کہے لعین کہیا
بے شک اللہ آپ تہانوں سچا وعدہ دتا

② میں جو وعدہ دتا آہا اوہ سی بالکل جھوٹھا
میرا کوئی تہاڈے اُتے نہیں سی قابو قبضا

③ میں تہانوں دعوت دتی تُساں قبولی آپے
مینوں کرو ملامت ناہیں کرو ملامت آپے

④ میں اج سُناں تہاڈی ناہیں ناں تُساں سُن سکنی
مینوں تُساں جو شرکت دِتی میں اج ناہیں منّنی

⑤ بے شک ظالم لوکاں تائیں ملے سزا پُر دردوں
(یعنی جہڑے ظلمی ہوئے پان سزاواں دردوں)

23 وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ ۱

اور نیک عمل مومنوں کو ایسی بہشتوں میں داخل کیا جائے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

جن کے اندر نہریں رواں ہوں گی، ان میں وہ اپنے اللہ کے حکم سے ہمیشہ ہمیشہ

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ ۲

رہیں گے۔

① داخل کیتے جان بہشتیں جو ایمان لیائے
نالے جنہاں وچ حیاتی چنگے عمل کمائے

② بیٹھ جنہاندے نہراں جاری تازہ چار چوفیرے
رب دے اذنوں اوہناں اندر لان ہمیشہ ڈیرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلٰمٌ ۝ ۲۳	③ آپس وچ اوہ اِک دوئے نوں کرن سلام سلامی (یعنی اکدوئے نوں مل کے دیہن دعا اسلامی)
24	اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی: وہ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ ۱ ایک اچھے درخت کی مانند ہے جس کی جڑ قائم (مضبوط، گہری) ہے وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۝ ۲ اور جس کی شاخیں آسمان تک بلند ہیں۔	① محبوبا، نہیں دیکھی کیسی رب مثال سنائی! چنگی گل اِک شجر چنگیرا پکی جڑ جس پائی ② شاخاں کڈھ اسمان پچائیاں، (ڈاڈھی رونق لائی) (یعنی چنگا پھلیا پھلیا، سوہنی رونق لائی)
25	تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وہ ہر موسم میں اللہ کے حکم سے بار آور ہوتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لئے وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۱ مثالیں بیان فرماتا ہے لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ۲ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔	① ہر موسم وچ رب دے حکموں پورا پھل اُٹھاوے لوکاں لئی مثالاں واہ وا اللہ آپ سناوے ② تاں جے سن مثالاں تائیں اوہ نصیحت پاون (یعنی لوک مثالاں پاروں متے نصیحت پاون)
26	وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨ اور بُری بات کی مثال بُرے درخت کی مانند ہے جو زمین کے اوپر ہی سے اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ ۱ اکھیڑ دیا جائے، (کیونکہ) مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ ۲ اسے پائداری حاصل نہیں۔	① مندی گل وی شجر مندیرے وانگ مثال سنائی اُتے اُتے جڑ زمیں دے اُکھڑن ہاری پائی ② شجر اجہیا وچ زمیں دے پائیدار نہ ہووے (بار آور نہ ہووے وافر سایہ دار نہ ہووے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

27	يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي اللہ تعالیٰ مومن لوگوں کو ثابت رہنے والی بات سے دنیا اور آخرت میں الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ لا ثابت قدم رکھتا ہے، وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ تف وَيَفْعَلُ اللّٰهُ ع ۱۲ مَا يَشَآءُ ۝ ۲ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔	① محکم گلوں ثابت رکھے اللہ مومن تائیں وچ حیاتی دنیا نالے آخر اندر تائیں ② ہاں ہاں، ظالم لوکاں تائیں آپ اللہ بدراہوے کر دکھلاوے اللہ فوراً جو کجھ وی اوہ چاہوے
28	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا کیا تم نے نہیں دیکھا ان لوگوں کی طرف جنہوں نے کفر کر کے اللہ کی نعمت وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝ لا بدل ڈالی اور انہوں نے اپنی قوم کو تباہ خانے میں لا ٹھہرایا (تباہی تک پہنچا دیا)	○ ڈٹھا نہیں توں، نعمت تائیں جنہاں نے بدلایا کفروں نالے قوم اپنی نوں دار ہلاکت پایا؟
29	جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ یعنی جہنم میں، وہ اس میں داخل ہوں گے، بے شک وہ بُرا ٹھکانا ہے۔	○ یعنی دوزخ، اُسدے اندر داخل ہوسن سارے جو ہے وڈا بُرا ٹکانا، (پاون شامت مارے)
30	وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ لا اور انہوں نے اللہ کے شریک بنائے تاکہ وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے دور کریں، قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۝ ۲ کہو: تم فائدہ اٹھالو، پھر بے شک تم نے آگ کی طرف لوٹ جانا ہے۔	① نالے اوہناں رب برابر ہین شریک بنائے تاں جے اُس دی راہوں لوکاں نوں بدراہیا جائے ② کہو محبوبا، چند دیہاڑے اتھے فائدہ پاؤ بے شک اگ انجام تہاڈا، (خاک سرے وچ پاؤ)
31	قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ کہو: میرے مومن بندوں سے کہ وہ نماز قائم کریں اور ہمارے دیئے وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ لا ہوئے مال میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے رہیں	① میرے بندے مومن جہڑے اوہناں نوں فرماؤ پڑھو نمازاں ساڈے دتے وچوں خرچ وکھاؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ چھپا کر اور ظاہر کر کے اس دن کی آمد سے پہلے پہلے جس میں نہ خرید و فِيْهِ وَ لَا خِلٰلٌ ۝ ۲	② ظاہر یا ڈر پردہ، اُس تھیں پہلاں اُوہ دن آوے جس وچ نہ کوئی سودا بازی ناں یاری کم آوے
32	اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمان اور زمین تیار کئے اور آسمان سے مینہ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۱ برسایا، فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل بنائے اور تمہارے لئے کشتیاں وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ ۲ (جہاز) مسخر فرمائیں۔ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ جو اس کے حکم سے بحر (سمندر) میں چلتی ہیں، اور تمہارے لئے نہریں الْاَنْهٰرَ ۝ ۳ (دریا، ندیاں) مسخر فرمائیں۔	① اللہ جنے دھرتی نالے ست اسمان بنائے نالے جنے اسمانے تھیں چھم چھم مینہ برسائے ② جس تھیں کھاون لئی تہاڈے میوے ثمر بنائے بھی تہاڈی خاطر بیڑے کر تسخیر وکھائے ③ رب دے حکموں وچ سمندر دن تے رات چلائے نالے، دریا، ندیاں نالے کر تسخیر وگائے
33	وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ اور تمہارے لئے گردش کرنے والے سورج اور چاند مسخر کئے اور تمہارے وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۝ لئے رات اور دن بھی مسخر کئے۔	○ سورج چن مسخر کیتے گردش اندر دائم نالے دن تے رات مسخر کیتے ہر دم قائم
34	وَ اٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ نیز تمہیں وہ سب کچھ دیا جو تم نے مانگا، اور اگر تم اللہ کی نعمت تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ ۱ گننے لگو تو گن نہ سکو۔	① جو کجھ اُس تھیں منگیا اوہنے دتا آپ تہانوں گنن لگو تے گن نہ سکو نعمت ملی تہانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۷	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۲ ۷ بے شک انسان بڑا ظالم اور کفر کرنے والا ہے۔	② بے شک ہے انسان ظلومی کفر کماون والا (یعنی بندہ ہے ای ظالم کفر کماون والا)
35	وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا ۱ اور جب ابراہیم نے عرض کی: اے رب، اس شہر کو جائے امن بنا، وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۲	① ابراہیم جدوں رب اپنے اگے عرض گزاری شہر مکے نوں جگہ امن دی کریں خداوند باری ② مینوں تے اولاد میری نوں بت پوجن تھیں رکھیں (یعنی سانوں رحمت پاروں مسلم کر کے رکھیں)
36	رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ اے رب، انہوں نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کیا فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۱ پس جس نے میری تابعداری کی وہ مجھ سے ہوگا وَ مَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۲	① ربا، اوہناں بہت زیادہ لوکاں نوں بدراہیا پر جس تابعداری کیتی اوہ بس میرا آیا ② بھی جس نافرمانی کیتی، (کی گوایا میرا) بے شک بخشنہارا رحمت والا نام ہے تیرا
37	رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ اے رب ہمارے، میں نے اپنی اولاد کو تیرے عزت والے گھر کے قریب زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۱ ایک غیر کاشتہ وادی میں لا آباد کیا ہے، رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ اے رب ہمارے، تاکہ وہ نماز قائم کریں، پس لوگوں کے دل ان کی طرف النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ ۲	① اے رب، وادی بے کھیتی وچ میں اولاد جو پائی تیرے گھر مکرم نیڑے لیا آباد کرائی ② اے رب، ایس لئی کہ سارے قائم کرن نمازاں مائل کر دے لوکاں دے دل اوہناں ول، سناواں!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ ۳۷ اور انہیں کھانے کو پھل عطا فرما تا کہ وہ تیرے شکر گزار ہوں۔	③ دیہ کھاون نوں پھل اُنہانتوں تاں جے شکر اداون (یعنی تیرے دتے اُتے تیرا شکر اداون)
38	رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَ مَا نُعْلِنُ ؕ ۳۸ اے رب ہمارے، بے شک تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپائیں اور جو کچھ ہم ظاہر کریں، وَ مَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ اور زمین و آسمان میں اللہ پر کوئی شی مخفی وَ لَا فِي السَّمَآءِ ۝ ۳۸ نہیں ہے۔	① ظاہر کریئے یا چھپایئے ربا، سب کجھ جانیں! (یعنی کجھ نہ چھپیا تیتھوں تہنیں سب کجھ جانیں) ② رب تھیں کجھ وی مخفی ناہیں وچ زمیں اسمانے (یعنی وچ زمیں اسمانے سب کجھ اللہ جانے)
39	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ ۳۹ اور اسحاق عطا فرمائے، اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝ ۳۹ بے شک میرا رب یقیناً دعا کا سننے والا ہے۔	① اَحمدُ الحمدُ لِلّٰہ جس نے بخشے آپے اسماعیل اسحاق پیارے مینوں وچ بڑھاپے ② بے شک میرا رب دعاواں لازم سننے والا (یعنی بے شک سُنے دعاواں ہے رب سننے والا)
40	رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ ۴۰ اے رب، مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے بھی، (نماز قائم کرنے والے بنا) رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ ۴۰ اے رب ہمارے، ہماری دعا قبول فرما!	① اے رب میرے، مینوں کر دے قائم کراں نمازاں نالے میری آل اولادوں، (قائم کرن نمازاں) ② اے رب، اپنی رحمت پاروں کریں قبول دعاواں (یعنی ربا، رحمت پاروں کریں قبول دعاواں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

41	رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ اے رب ہمارے، میرے والدین کو اور مومنوں کو اس دن بخش دینا جس ع ۶ ۱۸ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ دن حساب قائم ہو۔	○ اے رب بخشیں مینوں نالے میرے ما پئو تائیں نالے روز حسابے بخشیں ہر اک مومن تائیں
42	وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۭ اور تم اللہ کو ظالموں کے عمل سے غافل نہ سمجھو، وہ تو صرف انہیں ڈھیل دیتا اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۝ ہے اس دن تک جس میں آنکھیں پتھرا جائیں گی۔	○ اللہ نوں نہ غافل سمجھو ظالم کرن جو بدیاں بس اوہ مہلت دے انہانوں، جس دن اکھاں ٹڈیاں
43	مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ وہ اپنے سروں کو اٹھائے دوڑتے پھریں گے ان کی نگاہیں اپنی طرف بھی طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ۝ نہ لوٹیں گی اور ان کے دل اُڑ رہے ہوں گے۔	○ ناں اپنے ول ویکھن اُس دن سر چک بھجدے جاون ول انہاندے خوف عذابوں ہر دم اُڈدے جاون
44	وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ اور لوگوں کو اس دن سے ڈراؤ، جب ان پر عذاب آئے گا، تو ظالم کہیں گے الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ اے رب ہمارے، ہمیں تھوڑی سی مدت کے لئے مہلت دے، نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۭ اَوَلَمْ تاکہ ہم آپ کی دعوت (حکم) قبول کریں اور رسولوں کی پیروی کریں، تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۝۴۴ (کہا جائے گا) تو کیا پہلے تم نے قسم نہ کھائی تھی کہ تمہیں زوال نہیں ہوگا؟	① لوکاں نوں محبوبؐ، ڈراؤ دن عذاب جاں آوے ظالم کہیسن: ربا، سانوں مہلت بخشی جاوے ② منیئے تیرے حکماں تائیں نبیاںؑ تابع ہویئے پہلاں کھاندے نہیں ساہو قسماں وچ زوال نہ ہویئے؟
45	وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ اور تم ظالموں کے گھروں میں قیام کر چکے، اور تم پر ظاہر ہو چکا کہ ہم نے وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ ۙ ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا!	① نالے ظالم لوکاں دے گھر تساں سکونت کیتی بھی تہانوں ظاہر ہوئی اوہناں نال جو کیتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ۝۴۵	② اوہناں بارے کئی مثالاں تہانوں اساں سنائیاں (اساں تہانوں اوہناں بارے باتاں بہت سنائیاں)
46	وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝۴۶	① رچنا ہویا اوہناں کولوں اوہناں مکر چلایا پر انہاندا مکر تمامی علم خدا دے آیا ② نہیں سی مکر انہاندا ایسا پہاڑ جدھے تھیں ٹلدے (یعنی مکر انہاندے پاروں پہاڑ نہیں ٹل سکدے)
47	فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۴۷	① محبوبؐ، نہ سوچو اللہ وعدہ کرے خلافی نال رسولاں، (اللہ کر دا ناہیں عہد خلافی) ② بے شک اللہ غالب دائم بدلہ پاون والا (یعنی اللہ غالب قادر بدلہ پاون والا)
48	يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۴۸	① ایہ زمین زمینے دُوجی جسدم بدلی جاسی نالے سارے اسماناں دی صورت بدلی جاسی ② حاضر ہوون گے سب اگے اللہ واحد غالب (یعنی سب دی پیشی ہوسی اگے اللہ غالب)
49	وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝۴۹	○ اُس دن اکھیں ویکھو گے سب مجرم پکڑے ہوئے اوس دیہاڑے زنجیراں دے اندر جکڑے ہوئے
50	سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝۵۰	○ گندھک بنیاں سب قمیضاں (بدن سمیٹے ہوئے) منہ انہاندے ہوسن سارے اگ لپیٹے ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

51	لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ تا کہ اللہ ہر جان کو اُس کے عمل کا بدلہ دے، بے شک اللہ حساب کا جلدی اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ کرنے والا ہے۔	○ تاں جے اللہ بدلہ ہر نوں دیوے کسب کسابوں بے شک اللہ جلدی کرنے والا بہت حسابوں
52	هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ یہ (قرآن) پیغام پہنچانا ہے لوگوں کو تا کہ انہیں اُس کے ساتھ ڈرایا جائے، وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا نیز اس لئے کہ وہ جان لیں کہ معبودِ واحد صرف وہی ہے، اور اس لئے ع ۱۹ الْاَلْبَابِ ۝ ۲ کہ عقلمند نصیحت حاصل کریں۔	① ایہ ہے حکم پُچانا رب دی طرفوں لوکاں خاطر تاں جے اِسدے نال اُنہانتوں ڈر سنائیے ظاہر ② نالے ایس لئی کہ جانن اوہ معبود اکلّہ نالے ایس لئی کہ عاقل پھڑن نصیحت پلّہ

سُوْرَةُ الْحِجْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ ۲ اٰيَاتُهَا ۹۹ رُكُوْعَاتُهَا ۶

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

۱	الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ○ الف لام را، یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور روشن قرآن کی۔	○ الف، لام تے را مقطعہ (ظاہر خالی تینوں) ایہ کتابوں آئیاں آیتاں بھی قرآن مُبینوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2 الجزء ۱۴	رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ○ ایک دن کافر بہت تمنا کریں گے، کاش! وہ مسلمان ہوتے۔	بہت زیادہ کرن تمنا اِک دِن کافر سارے ○ کاش! اوہ وی سب مسلم ہوندے، (جے لگدے وس چارے)
3	ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ بس انہیں کھانے پینے دو، فائدہ لے لیں اور خواہش انہیں غافل کر دے، فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○ پھر جلد انہیں معلوم ہو جائے گا (انجام)!	○ چھوڑ انہانتوں کھاون پیون نفع اٹھاون سارے خواہش غافل کرے انہانتوں جلدی جانن سارے
4	وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ○ اور ہم نے کوئی بھی بستی برباد نہیں کی مگر یہ کہ اس کے لئے لکھا ہوا وقت مقرر تھا۔	○ کبھی کوئی ایسی بستی ناہیں جو برباد بنائی پر اوہ جس دے بارے لکھیا وقت مقرّر آ ہی
5	مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ○ کوئی جماعت اپنے وقت سے آگے نہیں جاتی اور نہ وہ پیچھے رہتے ہیں۔	○ امّت کوئی نہ جاوے اگّے وقت مقرر نالوں نہ اوہ لوکی پچھے رہیندے، (وقت مقرّر نالوں)
6	وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ اور وہ بولے: اے کہ جس پر قرآن اترا، بے شک لَمَجْنُوْنٌ ○ط تم جنونی ہو۔	○ کبھی اوہ کہیندے: اے، جس اُتّے نازل ذکر ایہ ہویا بے شک توں دیوانہ مجنوں، (تینوں عقل نہ پھویا)
7	لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○ تم ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے، اگر تم سچے ہو؟	○ کیوں اساڈے کول لیاویں نہیں توں نال فرشتے جے توں ہیں اُنہاندے وچوں جو پیغمبر سچّے؟
8	مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ○ ہم فرشتوں کو بیکار نہیں اتارتے، اگر اتاریں تو کافروں کو مہلت نہیں دی جاتی۔	○ نازل نہیں فرشتے کریئے اینویں بے ضرورت ایسا کریئے تاں اوہ وتّے جاون ناہیں مہلت
9	اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○ بے شک ہم ہی نے یہ ذکر (قرآن) نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔	○ بے شک ہم نے نازل کیتا ذکر قران پیارا بے شک اسی محافظ اُسدے (ذمہ خاص ہمارا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ○ بے شک ہم نے آپ سے پہلے پہلی امتوں میں رسول بھیجے۔	○ تیتھوں پہلاں محبوباً سی اساں پیغمبر بھیجے اوہناں اندر ہوئے پہلے امتی ٹولے جہڑے
11	وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ اوران کے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔	○ کوئی پیغمبر نہیں سی آؤندا ہوندا کول انہاندے پر اوہ ظالم کافر اُس دا سن مخول اُڈاندے
12	كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ○ اسی طرح ہی ہم مرضِ آتھراء کو مجرموں کے دل میں چلاتے ہیں۔ (جو کفر ہے)	○ مجرم لوکاں دے دِل اندر اینویں کفر چلائیے (یعنی اینویں دِل انہاندے پُٹھے رستے لائیے)
13	لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ○ وہ قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور یہی طریقہ پہلے لوگوں کا تھا۔	○ پاک قرآن اساڈے اُتے نہیں ایمان لیاؤندے بے شک پہلے لوکی آہے عادت ایہو رکھاؤندے
14	وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں تو وہ اس فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۙ○ میں چڑھنے لگیں۔	○ جے اسمانوں اوہناں اُتے کھول دیئے دروازہ چڑھدے جاون اُسدے اندر، (دن نوں بے تحاشہ)
15	لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ پھر بھی یقیناً وہ یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھیں مخمور کر دی گئیں، بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر مَّسْحُوْرُوْنَ ۧ دیا گیا ہے۔	○ فر وی کہیسن ساڈیاں اکھیں نشہ چڑھایا گیا بلکہ اسی وچارے بندے سحر چلایا گیا
16	وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا اور بے شک ہم نے آسمان میں برج (ستارے) بنائے اور اسے دیکھنے لِلنّٰظِرِيْنَ ۙ○ والوں کے لئے سجا دیا ہے۔	○ بے شک اساں اسمانے اندر برجاں تائیں بنایا ویکھن والے لوکاں خاطر اُس دے تائیں سجایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

17	وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ نیز اسے ہر مردود شیطان سے محفوظ کر دیا ہے۔	○ نالے اساں محفوظ بنایا، (اندر ہر اِک حالے) ہر مردود شیطانوں اُس نوں (اپنے نال خیالے)
18	اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝ مگر جو چوری چوری کچھ سننے جاتا ہے تو اس کے پیچھے ایک واضح شعلہ لگ جاتا ہے۔	○ پر جو اوتھوں چوری چوری گلاں سننے وَسّے شعلہ ظاہر وڈّا سارا پچھے اُس دے لگّے
19	وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑوں کو ڈال دیا اور زمین میں ہم وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ نے ہر چیز (پودا) مناسب طور اگائی۔	○ زمیں وچھائی اُس دے اُتّے فیر پہاڑ ٹِکائے طور مناسب سارے پودے اُسدے وچ اُگائے
20	وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَ مَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے روزی کے سامان رکھے، اور (وہ مخلوق بِرٰزِقِيْنَ ۝ پیدا کر دی) جس کے تم رزق دینے والے نہیں ہو۔	○ اُسدے وچ تہاڈی خاطر روزی اساں رکھائی نالے جس دے رازق نہیوں (اوہ مخلوق بنائی)
21	وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَ مَا اور کوئی شے ایسی نہیں مگر اس کے ہمارے پاس خزانے ہیں، پھر ہم اسے نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ایک مقرر اندازے کے مطابق اتارتے ہیں۔	○ ہر اک شئے دے رکھے ہم نے اپنے پاس خزانے نازل کریئے اُسنوں اپنے نال حساب شہانے
22	وَ اَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً اور ہم ہواؤں کو بھرا ہوا بھیجتے ہیں پھر آسمان سے پانی برساتے ہیں فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَ مَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۝۲۲ تو اس سے ہم تمہیں پلاتے ہیں، اور تم اس کے خازن نہیں ہو۔	① نالے باد ہواواں تائیں بوجھل اَسی چلایئے اسمانے تھیں مینہ وسایئے، (بدّل تُرت بنایئے) ② اُس تھیں فیر تہانوں سب نوں پانی اَسی پلایئے آب ذخیرہ کر نہ سکو، (چاہئے جدوں اُڈایئے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

23	وَ اِنَّا لَنَحْنُ نُحْیٖ وَ نُمِیْتُ وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ○ بے شک ہم ہی زندگی عطا کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہیں۔	○ سب نوں آسی حیاتی دیئے سب نوں موت پچایئے آسی حقیقی وارث سب دے، (آخر کار صدایئے!)
24	وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْكُمْ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِیْنَ ○ اور بے شک ہمیں تم سے پہلوں کا بھی علم ہے اور بے شک ہم پچھلوں کو بھی جانتے ہیں۔	○ جو تہاتھوں پہلاں گزرے سانوں علم انہاندا جو تہاتھوں پچھے آون نالے علم انہاندا
25 ع ۲ ۲	وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ○ اور بے شک آپ کا پروردگار سب کو جمع کرے گا، بے شک وہ حکمت والا ہے، جاننے والا ہے۔	○ محبوباً، رب بے شک تیرا جمع انہانوں کرسی اوہ حکیم علیم (انہاندے اگے لکھیا دھر سی)
26	وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ○ اور بے شک ہم نے انسان کو کھنکھنے والی، سیاہ بدبودار مٹی سے پیدا کیا۔	○ کھنکن والی مٹی تھیں چک بندہ اساں بنایا جس مٹی نوں کالا سڑیا گارا اساں بنایا
27	وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ○ اور جنوں کو انسانوں سے پہلے ہم نے بے دھواں آگ (شعلہ دار) سے پیدا کیا۔	○ جنّ تمام انساناں کولوں پہلاں اساں بنائے اُس اگ تھیں جس اگ دے وچوں دھواں نظر نہ آئے
28	وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ○ ۲ اور جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا: بے شک میں ایک آدمی بنانے والا ہوں، بجنے والی مٹی سے جو سیاہ بدبودار گارا ہے۔	(۱) تیرے رب ملائکہ تائیں جس دم ایہ فرمایا: مٹی تھیں اِک بشر بناواں، (ہے میرا دل چاہیا) (۲) کھنکن والی مٹی تھیں جو کالا گارا کر کے بدبو مارے چار چوفیرے، (پئی آخر سڑ کے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

29	فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۝ ۲	① کر درستی اُسدی اُس تھیں بندہ جدوں بناواں نالے جس دم اُسدے اندر اپنی رُوح چلاواں ② ڈِگ پُوسب اُس دے اگّے، (دیر زرا نہ لاوو) (سجدہ کر کے اُس دے اگّے)، سب ساجد بن جاوو
30 31	فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝ إِلَّا	○ سجدہ کیتا آدم تائیں سب فرشتیاں مل کے پر ابلیس انکاری ہویا سجدے پاروں ہل کے
	إِبْلِيسَ ط أَبَىٰ أَن يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ۝	
32	قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ۝	○ فرمایا: کی ہویا تینوں اے ابلیس نکارے کیوں توں سجدہ کیتا ناہیں جاں گئے سجدے سارے؟
33	قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِن	○ کہیا، مینوں بندے لگّے سجدہ لائق نہ آیا جس توں کا کی کھنکھن والی خاکوں تساں بنایا
	صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝	
34 35	قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۝	○ فرمایا: جا اے مردودا، نکل دواریوں میرے روز حشر تک لعنت ہوسی بیشک اُپّر تیرے
	وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ۝	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

36 37 38	قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ○ بولا: پروردگار مجھے یوم حشر تک مہلت دیجئے۔ فرمایا: جا، تو مہلت والوں قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ○ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ○ میں سے ہے، ایک مقررہ وقت کے دن تک!	○ کہیا: ربا، مہلت دیویں روز حشر تک مینوں فرمایا: دن وقت مقرر تائیں مہلت تینوں
39	قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی بولا: اے پروردگار، قسم اس کی کہ تو نے مجھے گمراہ کیا، میں بھی ان کے لئے دنیا الْاَرْضِ وَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ○ میں (گناہ) سجاؤں گا اور سب کو گمراہ کروں گا۔	○ کہیا: ربا توں گمراہیا مینوں جتھاں چارے اوہناں خاطر زمیں سجاواں تے گمراہواں سارے
40 41	اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ○ قَالَ سوا تیرے بندوں کے جو اُن میں سے مخلص ہیں۔ فرمایا یہ راستہ سیدھا میری هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ ○ طرف آتا ہے۔	○ پَر نہ تیرے بندے جہڑے خالص کیتے ہوئے! فرمایا: ایہ سِنّدھا رستہ میرے وَنّیں ڈھوئے
42	اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ بے شک میرے بندے ایسے ہیں کہ ان پر تیرا بس نہیں چل سکتا سوائے اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ○ گمراہوں کے جو تیری پیروی کریں۔	○ تینوں میرے بندیاں اُتّے ناہیں غلبہ ہوئے پَر اوہناں تے جو گمراہے، تیرے تابع ہوئے
43 44	وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِیْنَ ○ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ اور بے شک دوزخ ان سب کی وعدہ گاہ ہے، اس کے سات دروازے ہیں، لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ○ ہر دروازے کے لئے دوزخیوں کا ایک حصہ مقسوم ہے۔	① بے شک دوزخ اوہناں خاطر وعدہ گاہ بنائی ست دروازے اُسدے کیتے، (وسعت ایڈ رکھائی!) ② حشر دیہاڑے ہر دروازے وچوں گزرن کارے رب تعالیٰ نے ونڈ دتے اہلِ دوزخ سارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

45	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ؕ	○
46	بے شک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے، (کہا جائے گا) بہشتوں	بے شک تقوی والے اندر باغاں چشمیاں والے
	اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ○	داخل ہوو وچ انہاندے امن اماناں حالے
	میں داخل ہو جاؤ سلامتی اور امن کے ساتھ۔	
47	وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا	○
	اور ہم ان کے سینے سے کینے نکال باہر کریں گے، بھائی بھائی بن کر تختوں	کریئے دور انہاندے سینے وچوں اسی نراضی
	عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ○	بھائی بھائی بن کے بیٹھن تختیں راضی باضی
	پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔	
48	لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ○	○
	وہاں انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ ہی وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔	اوہناں نوں تکلیف نہ پہنچے کوئی بہشتاں اندر
		بھی کڈھوائے جاسن ناہیں جنتاں وچوں باہر
49	نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۙ	○
	میرے بندوں کو بتا دو کہ بے شک میں بخشنے والا، رحم کرنے والا ہوں۔	محبوبا، خوشخبری دے دے میرے بندیاں تائیں
		بے شک میں ہاں بخشن والا، مہراں بھریا سائیں
50	وَ اَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ○	○
	نیز یہ کہ میرا عذاب بہت دردناک ہے۔	نالے دس اُنہاندے تائیں ہے عذابا میرا
		ہے عذابا درداں بھریا، (بے حسابا میرا)
51	وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ۘ اِذْ	①
52	اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا حال سناؤ، جب وہ ان کے گھر میں داخل	ہن توں ابراہیم مہمانوں خبراں دیہ انہانتوں
53	دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ	جاں اوہ آ کے داخل ہوئے کہیا سلام انہانتوں
	ہوئے تو انہوں نے سلام کہا،	
	اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ○ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ	②
	فرمایا: ہم تم سے ڈرتے ہیں۔ وہ بولے: مت ڈرو، ہم آپ کو ایک صاحب علم	فرمایا: کہ بے شک دونویں اسی تہاتھوں ڈریئے
	اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ○	بولے: ناں ڈر اسی بشارت لڑکے بارے کریئے
	لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

54	قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ عَلٰٓی اَنْ مَّسَّنِیَ الْکِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ○ فرمایا: کیا تم مجھے بشارت دیتے ہو جس وقت مجھے بڑھاپا آن لگا ہے، اب کس بنا پر بشارت دیتے ہو؟	○ کہیا: تسی بشارت دیہو مینوں وچ بڑھاپے کس سنبوں دیہو بشارت، (بہت عجیبہ جاپے)؟
55	قَالُوْا بَشَّرْنٰکَ بِالْحَقِّ فَلَا تَکُنْ مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ ○ بولے: ہم تمہیں سچی بشارت دیتے ہیں، پس تم ناامیدوں میں سے نہ ہو۔	○ بولے اونویں تینوں بالکل حق بشارت دیئے بس اُس رب دی رحمت بارے ناامید نہ تھیئے
56	قَالَ وَمَنْ یَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ○ فرمایا: اپنے رب کی رحمت سے سوا گمراہوں کے کوئی ناامید نہیں ہوتا۔	○ فرمایا: کوئی بن گمراہواں، (کدے بے دیدنہ ہووے) اپنے رب دی رحمت بارے ناامید نہ ہووے
57 58	قَالَ فَمَا خَطْبُکُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ○ پوچھا: اے رسولو، تمہارا کیا کام ہے؟ بولے: ہم مجرم قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ۙ لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔	○ پچھیا: فر اے رب دے بندیو، کس مطلب نوں آئے؟ بولے: مجرم لوکاں ولے رب دے بھیجے آئے
59 60 ع ۴	اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۙ سوا آلِ لوط کے، ہم ان سب کو بچا لیں گے سوا اس کی عورت کے، اس اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ لا ۱ کے لئے ہم مقدر کر چکے ہیں اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِیْنَ ۶ ۲ کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔	① پر اوہ کُنبہ لوط ہوراں دا سب نجاتی کیتا اپر اُس دی عورت دے حق ایہ مقدر کیتا: ② کہ اوہ گھر وچ پچھے بیٹھین والیاں وچوں ہوسی (یعنی اوہ بدبختہ گھر وچ پچھے بیٹھی روسی)
61 62	فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلُوْنَ ۙ پس جب فرستادہ (فرشتے) آلِ لوط کے پاس آئے، لوط نے کہا: تم تو قَالَ اِنَّکُمْ قَوْمٌ مُّنْکَرُوْنَ ○ ناواقف سے لوگ ہو۔	○ جاں فر آئے لوطؑ قبیلے کول گھلائے ہوئے آکھن لگا: تسی نہیں میرے واقف پائے ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

63	قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ○ بولے: بلکہ ہم تمہارے پاس وہ چیز لائے ہیں جس پر یہ لوگ شک کرتے تھے۔	○ بولے: اَیسی شئے اِک لے کے آئے پاس تمہارے اوہ شئے جس دے اندر کر دے آہے شک نکارے
64	وَ اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ○ اور ہم تمہارے پاس سچ لائے ہیں اور بے شک ہم سچے ہیں۔	○ پاس تمہارے حق لیائے ہم ہیں صادق سارے (ہاں، ہاں، حق لیائے بے شک ہاں سچے ہم سارے)
65	فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَ اتَّبِعْ تو آپ اپنے گھر والوں کو رات کا کچھ حصہ رہے لے کر چل دیں اور ان کے پیچھے اَدْبَارَهُمْ وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ پیچھے چلیں اور کوئی تم میں سے پیچھے مڑ کر نہ دیکھے، وَّ امْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ○ ۲ اور جاؤ جہاں کا تمہیں حکم دیا گیا ہے۔	① وقت کسے وی لیجاؤ راتی اہل اپنے دے تائیں خود انہاندے پچھے چلوّ، مُڑ کے ویکھو ناہیں ② اوتھے جاؤ جتھے تہانوں حکم جاون دا ہویا (یعنی شام ملک نوں جاؤ حکم جاون دا ہویا)
66	وَ قَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ اور ہم نے اسے یہ حکم (فیصلہ) سنا دیا کہ ان کافروں کی جڑ صبح ہوتے ہی مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ○ کاٹ دی جائے گی۔	○ ایس امر دے بارے اُسنوں اساں بیان سنایا: جڑ انہاندی کٹّی جاسی وقت صبح جاں آیا
67	وَ جَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ○ اور شہر والے خوش خوش دوڑے آئے۔	○ شہری سارے پاس لوطؑ دے خوش خوش دوڑے آئے (مہمانائی دی خاطر شہری کر تیاری آئے)
68	قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ○ فرمایا: بے شک یہ لوگ میرے مہمان ہیں تو تم مجھے رسوا نہ کرو۔	○ لوط ہوراں فرمایا: بے شک ایہ مہمان نیں میرے مینوں رسوا کریو ناہیں، (ایہ مہمان اُچیرے)
69	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ ○ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔	○ ڈرو خدا تھیں مورکھ لوکو، (بدکاری نہ کرنا) خوف خدا دا کریو میری رسوائی نہ کرنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

70	قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ○ بولے: کیا ہم نے تمہیں منع نہ کیا تھا کہ دوسروں کے بارے میں دخل نہ دو؟	○ بولے: باقی لوکاں بارے کیا منع ناہا کیتا؟ (یعنی دخل اندازی بارے تینوں منع ناہا کیتا؟)
71	قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ○ فرمایا: وہ (قوم کی عورتیں) میری بیٹیاں ہیں اگر تم کرنے والے ہو۔ (تو ان سے شادی کرلو۔)	○ فرمایا لوؤ میریاں دھیّاں فعل چاہو جے کرنا (یعنی کر لوؤ شادی ایہناں نال چاہو جے کرنا)
72 73	لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ○ آپ کی قسم، بے شک وہ اپنے نشے میں بہک رہے تھے۔ تو دن نکلتے ہی فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ○ انہیں چنگھاڑ نے آلیا۔	○ جان تیری دی قسم محبوباً، اوہ مستی وچ دھاڑے سورج چڑھدے نال اُنہانتوں پھڑیا اک چنگھاڑے
74	فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ پس ہم نے اس بستی کے اوپر کو نیچا کر دیا اور ہم نے ان پر کنگری پتھر حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ○ برسائے۔	○ تد بستی دے اوپر والا نیچے لایا ہم نے اوہناں اُپر کھنگری پتھر خوب وسایا ہم نے
75 76	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ○ وَ اِنَّهَا بے شک اس میں فراست والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور وہ بستی لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ○ اب تک راہ پر کھڑی ہے۔	○ بے شک ایس بیانے آکھاں ہین داناواں خاطر بے شک ہے اوہ بستی ہن تک سڑک کنارے حاضر
77	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانی ہے۔	○ بے شک اُس وچ ہے نشانی اہل ایماناں خاطر (بے شک اُس وچ عبرت رکھی مومن لوکاں خاطر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

78 وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۙ
79 اور ایک کے رہنے والے (قوم شعیب) بھی ظالم لوگ تھے۔ تو ہم نے
80 فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ
ان سے بدلہ لیا،
وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۧ وَ لَقَدْ
اور وہ دونوں بستیاں بھی کھلے رستے پر موجود ہیں۔ اور بے شک وادی حجر
كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ
والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔

(۱)
آہے بستی ایکہ والے وی اِک اُمت ظالم
اساں وی بدلہ لیا انہاتھوں بے شک اوہ سن ظالم

(۲)
بے شک ایہ نیں بستیاں دونویں ہن وی سڑک کنارے
بے شک نبیاں نوں جھٹلایا حجری لوکاں سارے

81 وَ اٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۙ
82 اور ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تو وہ ان سے منہ پھیرتے
وَ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ۙ
رہے، اور وہ پہاڑوں کو تراش کر گزری (آرام دہ) گھر بناتے تھے۔

(۳)
آکھاں دتیاں اساں انہانوں اوہ منہ موڑن والے
کٹ پہاڑاں گھر بناون عیش مناون والے

83 فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۙ فَمَآ
84 تو انہیں صبح ہوتے ہی چنگھاڑ نے آلیا۔ تو ان کے کسب
اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۧ
کچھ کام نہ آئے۔

(۴)
وقت صبح دے پھڑیا اوہناں تائیں اِک چنگھاڑے
کم انہاندے آئے ناہیں کیتے کسب شُدھاڑے

85 وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ
اور ہم نے زمین آسمانوں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، کو سوا حق کے
اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
پیدا نہیں فرمایا،
وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝۸۵
اور بے شک قیامت کی ساعت ضرور آنے والی ہے، تو اے محبوب، آپ
اچھی طرح درگزر کرتے رہیں۔

(۱)
زمیں اسماناں تائیں نالے جو کجھ وچ انہاندے
حق دے نال بنایا سب نوں، (قدرت وچ اساندے)!

(۲)
بے شک گھڑی قیامت والی اک دن آون والی
محبوبا، درگزریں چنگا، (شان کریمی والی!)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○ بے شک آپ کا پروردگار پیدا کرنے والا، جاننے والا ہے۔	○ بے شک رب تیرا ہے خالق سب کجھ جانن والا (یعنی رب تیرا ہے خالق سب کجھ جانن والا)
87	وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ○ اور بے شک ہم نے آپ کو سات دہرائی جانے والی آیتیں اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے۔	○ آکھاں ست دہرائی والیاں تینوں اساں عطائیاں نالے عظمت والا یہ قرآن جدھے وچ آئیاں
88	لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ (۱) آپ اپنی آنکھیں اٹھا اٹھا کر ان مختلف اسباب کی طرف نہ دیکھیں جو ہم نے انہیں دیے ہیں، وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۲○ اور ان پر تاسف نہ کریں اور مومنوں کے لئے آپ اپنا بازو جھکائے رکھیں، (شفقت سے پیش آئیں)۔	(۱) محبوباً نہ چک چک اکھیاں ویکھیں دل انہاندے جنہاں تائیں اساں دتے نیں فائدے کئی طرحاندے (۲) ناں کھاؤ غم اوہناں بارے (دل تے لاؤ ناہیں) مومن لوکاں خاطر نیواں رکھو بازو تائیں
89	وَقُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۚ○ اور کہہ دیں: میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔	○ کہو محبوباً، بے شک میں ہاں صاف ڈراون والا میں تہانوں آیا سدھا راہ وکھاون والا)
90 91	كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۙ○ الَّذِيْنَ جس طرح کہ ہم نے بانٹنے والوں پر اتارا جنہوں نے اس قرآن کو ٹکڑے جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ○ ٹکڑے کیا،	○ اونویں جیونکر نازل کیتا ونڈن والیاں اُتے جنہاں پکڑ قرآن پیارا کیتا ٹوٹے ٹکڑے
92 93	فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ○ عَمَّا تو آپ کے رب کی قسم، ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے، ان کے اعمال كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ کے بارے میں جو وہ کرتے تھے۔	○ تیرے رب دی قسم محبوباً اساں انہانوں پچھنا جو کجھ عمل کماندے آہے اوہ ظالم وچ دنیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

94	فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ○ پس اعلانیہ کہہ دو وہ بات جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے، اور مشرکین سے منہ موڑ لو۔	○ بس محبوبا، ظاہر کریو حکم ہویا جس گلوں موڑ لوو ایہ مکھڑا سوہنا مشرک لوکاں ولوں
95 / 96	اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ بیشک ہم آپ کو مذاق کرنے والوں سے بچانے کے لئے کافی ہیں، جو يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ ۱ خدا کے ساتھ ایک اور معبود بناتے ہیں، فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○ ۲ تو جلد انہیں (اس جرم کے انجام کا) پتہ چل جائے گا۔	① کافی تینوں اسی انہا تھیں جو مذاق بناندے نال خدا دے ہور کسے نوں جو معبود بناندے ② جلد انہانوں معلم ہوسی کی انجام انہاندا! (یعنی جلدی جانن سارے جو انجام انہاندا)
97	وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۙ ○ بے شک ہم جانتے ہیں کہ آپ کا دل ان کی باتوں سے تنگ ہوتا ہے۔	○ تیرا دل انہاندی گلوں تنگ، اسانوں معلم (توں انہاندی گلوں ہووین تنگ اسانوں معلم)
98 / 99 ع ۶	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۙ پس تعریف کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح بیان کریں اور (نماز میں) سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جائیں، وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۧ اور یقین (موت) آنے تک اپنے رب کی عبادت کرتے رہیں۔	① رب دی حمدوں پاکی بولو نالے ساجدؑ ہوو نالے مرنے توڑی اپنے رب دا عابدؑ ہوو

سُوْرَةُ النَّحْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۲۸ / رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ اللہ کا حکم آیا چاہتا ہے پس اس کے لئے جلدی نہ کرو، وہ پاک ہے اور بلند وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ شان والا ہے اس چیز سے جو شریک ٹھہراتے ہیں۔	○ حکم اللہ دا آون والا جلدی کرو نہ اُس دی! شرک انہاندے کولوں آئی پاک اُچی ذات اُس دی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2	يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ وہ فرشتوں کو وحی دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ ۱ اتارتا ہے اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۲ کہ ڈراؤ (اور بتادو) کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس مجھ سے ڈرتے رہو۔	① دے پیام فرشتے نازل کردا اللہ امراں! (جس دم چاہے) جس تے چاہے فوراً اپنے عبداں ② دسّو لوکاں تائیں: میرے بن معبود نہ کوئی ڈردے رہنا میرے کولوں، (شرک وجود نہ کوئی)
3	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى اس نے زمین اور آسمان حق کے ساتھ بنائے، وہ ان کے شرک سے بلند عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ و برتر ہے۔	○ زمیں اسماناں تائیں پیدا کیتا رب نے حقّا بہت بلند خدا وند سائیں شرکوں پاک بے شکّا
4	خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ اس نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا، مگر وہ صاف جھگڑالو ہے۔	○ بندے نوں رب پیدا کیتا ہے نطفے دے وچوں پر اوہ ہے جھگڑالو ہویا چنگا پچھوں
5	وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ ۱ اور اس نے مویشی پیدا کیے، تمہارے واسطے ان میں اونی لباس ہے وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ ۲ اور فائدے ہیں اور ان کا تم (گوشت) کھاتے ہو۔	① رب چوپائے پیدا کیتے ہر اک صورت اندر گرم لباس تہاڈی خاطر کیتا اوہناں اندر ② رکھے بہت منافعے اوہناں وچ تہاڈی خاطر نالے کھاؤ گوشت انہاندا ہر اک وچوں وافر
6	وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ اور تمہارے واسطے ان میں شان ہے جب انہیں چرا کر شام کو لاتے ہو اور جب انہیں صبح کو چرانے لے جاتے ہو۔	○ وچ جمال انہاندے بھریا اپنی خاطر پاؤ شام چرا کے واپس آؤ، جدوں چراون جاؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7	وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۷ اور وہ تمہارے بوجھ شہر تک اٹھا کر لے جاتے ہیں، تم اُسے اٹھا کر نہ پہنچتے مگر جان توڑ کر، بے شک تمہارا پروردگار مہربان ہے رحم کرنے والا ہے۔	① چک لیجاون بوجھ تہاڈے شہراں وَل وچارے چک تُسی نہ پہنچو جد تک جان تہاڈی ہارے ② رحمت رافت پاروں اپنی رب رؤف کہاوے رحم کرے رب بے شک وڈا آپ رحیم صداوے
8	وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸ نیز گھوڑے، خچر اور گدھے بھی کہ تم ان پر سواری کرو اور وہ زینت ہیں، اور وہ (ایسے جانور) پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔	① بھی اُس خلقے گھوڑے، کھوتے خچر آپ پیاروں کرو سواری اوہناں اُتے پالو زینت پاروں ② پیدا کر دا اللہ نالے جو کجھ تُسی نہ جانو (یعنی اوہ مخلوق بنائے جنہوں تسی نہ جانو)
9	وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹ اور درمیانی راہ اللہ تک جاتی ہے اور بعض راہیں ٹیڑھی ہیں، اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھی راہ دکھاتا!	○ راہ میانہ رب تک جاوے کجھ رستے نیں ڈنگے جے چاہندا تے سب تساں نوں لاندا رستے سدھے
10	هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝۱۰ وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا جس میں سے پیتے ہو، اور جس سے درخت (پودے) اگتے ہیں جن سے تم چراتے ہو۔	① اوہی ہے جس نازل کیتا اسمانے توں پانی جس دے وچوں پین تہاڈا، (نال جدھے زندگانی) ② اُس تھیں پودے شجر اُگاوے جس تھیں چارا پاؤ۔ (پانی تھیں اوہ سبزہ پالے جس تے ڈھور چراؤ)
11	يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۱ وہ پانی سے تمہارے لئے کھیتی اگاتا ہے،	① جس تھیں ہر اِک فصل اُگاوے آپ تہاڈی خاطر (جس تھیں ہر اک پھل اُگاوے خاص تہاڈی خاطر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ الزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ اور زیتون اور کھجور اور انگور اور سب پھل بھی اگاتا ہے، بے شک اس میں الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ ۲ سوچنے والوں کے لئے نشانی ہے۔	② زیت، کھجور، انگور اُگائے ہر قسموں پھل سارے بے شک اِس دے وچ نشانی خاطر لوک سوچارے
12	وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۙ وَ الشَّمْسَ اور تمہارے لئے دن اور رات مسخر کئے، اور سورج چاند بھی، اور ستارے وَالْقَمَرَ ؕ وَ النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ ۲ بھی اس کے حکم کے مطابق کام کر رہے ہیں، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ ۲ بے شک اس میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	① دن تے رات مسخر کیتے سورج چن تمہارے نالے آپ مسخر کیتے امروں کل ستارے ④ بے شک اِس وچ ہین نشانے قوم داناواں خاطر (یعنی ایہ نشان بنائے دانشمنداں خاطر)
13	وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ ۲ اور جو جو چیزیں تمہارے لئے زمین میں پیدا کیں وہ مختلف رنگوں کی ہیں، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝ ۲ بے شک اس میں نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے نشانی ہے۔	① زمیوں جو کجھ پیدا کیتا اوس تہاڈی خاطر کئی کئی اُس دے رنگ بنائے، (طبع تہاڈی خاطر) ② بے شک اِس وچ ہے نشانی اوہناں لوکاں خاطر جہڑے اس نوں جس دم ویکھن لین نصیحت ظاہر
14	وَ هُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ اور وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کیا تا کہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ اور اس میں سے پہننے کو زیور نکالو، وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ اور آپ دیکھتے ہیں کہ سمندر میں کشتیاں (جہاز) چلتی ہیں تا کہ تم اس کا فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ ۲ فضل تلاش کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔	① اوہی جس مسخر کیتا بحر سمندر سارا تاں جے کھاؤ گوشت تازہ، کڈھو زیور سارا ② محبوباً توں ویکھیں نالے چلدے اُس وچ بیڑے تاں جے ڈھونڈو فضل خدا دا شکروں ہوو نیڑے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

15	وَ اَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے کہ کہیں تمہارے ساتھ ہل نہ جائے اور وَ اَنْهٰرًا وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۙ دریا اور راستے بنائے تاکہ تم سفر کر سکو۔	○ اندر زمیں پہاڑ رکھائے تاں جے ہل نہ جاؤ نالے نہراں راہ بنائے تاں جے رستہ پاؤ
16	وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ ۝ اور راستہ معلوم کرنے کو علامات بنائیں، اور لوگ ستاروں سے راستہ معلوم کرتے ہیں۔	○ بھی اُس بہت نشان بنائے (تاں جے منزل پاؤن) تارے ویکھ اسمانے اندر لوکی رستہ پاؤندے
17	اَفَمَنْ یَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا یَخْلُقُ ؕ ۱ تو کیا جو پیدا کرتا ہے اس جیسا ہوتا ہے جو پیدا نہیں کرتا، اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ ۲ تو کیا تم نصیحت نہیں لیتے؟	① پیدا کرنے والا ہے کیا مثل اُس فرد نکارے جہڑا کجھ نہیں پیدا کر دا قدرت نہیں وچارے؟ ② کیا نہیں تسی نصیحت لیندے، (نہیں شعور تہانوں؟) (یعنی پھڑو نصیحت ناہیں عقل فتور تہانوں!)
18	وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اور اگر تم اللہ کی نعمت گننے لگو تو تم اسے گن نہ سکو، بے شک اللہ بخشنے والا اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ رحم کرنے والا ہے۔	○ نعمت رب دی گنن جے لگو گن نہ سکو سارے بے شک اللہ بخشن والے، ہین رحیم تمہارے
19	وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ۝ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو،	○ اللہ جانے پورا پورا جو کجھ تسی چھپاندے نالے جانے جو کجھ ہیکو ظاہر کر دکھلاندے
20	وَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَخْلُقُوْنَ اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا شَیْـًٔا وَّ هُمْ یُخْلَقُوْنَ ؕ کیے جاتے ہیں۔	○ چھوڑ خدا نوں بندے، جنہاں تائیں جا پکارن کجھ اوہ پیدا کر دے ناہیں، پیدا کیتے جاون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

21	اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ وہ مردے ہیں زندہ نہیں، وہ خبر نہیں رکھتے کہ وہ کب اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝ اٹھائے جائیں گے۔	○ مُردے نیں اوہ زندہ ناہیں، ناں شعور رکھاون: مَرنوں بعد قبر تھیں عاجز کدوں اُٹھائے جاون!
22	اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ تمہارا معبود ایک معبود ہے، پس جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝ ان کے دل کافر ہیں اور وہ متکبر ہیں۔	① ہے معبود تہاڈا جہڑا اوہ ہے کلّم کلّا جو آخر نوں منّن ناہیں، (سر انہاندے کھلّا) ② دل انہاندے منکر ہوئے، اوہ تکبّر کر دے (یعنی دل تھیں منکر ہو کے اوہ تکبّر کر دے)
23	لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ یقیناً وہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں، اللہ جانتا ہے، اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝ بے شک وہ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	① فی الحقیقت اللہ جانے جو کجھ اوہ چھپاون نالے جانے جو کجھ ظالم ظاہر کر دکھلاون ② بے شک نہیں اوہ دوست رکھدا جو مغرور صداون (یعنی اوہ نہ چنگا جانے جو غرور وکھاون)
24	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اور جب ان سے پوچھا جائے کہ تمہارے رب نے کیا اتارا؟ تو کہتے ہیں اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں!	○ جاں کہیئے: کی نازل کیتا ہے اُس پاک خدا نے؟ کہیندے: پہلے لوکاں والے سب قصّے افسانے
25	لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ تاکہ وہ روز قیامت کو اپنے بوجھ پورے پورے اٹھائیں اور کچھ ان کے وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ بوجھ بھی جنہیں وہ جہالت کی بنا پر گمراہ کرتے ہیں،	① تاں جے روز قیامت اپنے پورے بوجھ اُٹھاون بوجھ انہاندے بے علمی تھیں جنہاں نوں گم راہون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع	اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝ ۲	② ویکھو کنّا بُرا تکادا جو اوہ بوجھ اُٹھاون (کنّی مشکل کار انہاندی جو اوہ بوجھ اٹھاون!)
26	قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ ۱ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ۲ بے شک ان سے پہلوں نے بھی فریب کیا، تو اللہ نے ان کی عمارت بنیادوں سے اکھاڑ پھینکی تو ان کے اوپر سے چھت ان کے اوپر آ گری اور ان پر عذاب آ گیا جہاں سے انہیں خبر نہ تھی۔	① اوہناں نالوں پہلے لوکاں وی سی مکر چلایا پس مکان انہاندا اللہ نہیلیوں پٹ وگایا؟ ② اوہناں اُتوں آ کے ڈگّی چھت انہاندے اُتے بھی نہ جانن کتھوں آیا قہر انہاندے اُتے
27	ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَ يَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ ۱ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ ۲ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۳ پھر روزِ قیامت کو وہ انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں؟ جن کے بارے تم جھگڑتے تھے، علم والے کہیں گے: بے شک آج کی رسوائی اور برائی کافروں پر (تھوپی جانے والی) ہے۔	① روز قیامت فیر انہانتوں رسوا کیتا جاوے کتھے اوہ شریک نیں میرے اُس دن اوہ فرماوے: ② جنہاں بارے دنیا اندر جھگڑا کر دے سا ہو! (یعنی جنہاں خاطر دائم جھگڑا کر دے آ ہو) ③ علماں والے آکھن بے شک اَج دِن دی رُسوائی اہل کفر دے حصے آئی بھی اَج دی بُرائی
28	الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ ۱ وہ ظالم لوگ جب فرشتے ان کی جان نکالتے ہیں۔ تو اب صلح کی بات ڈالتے ہیں (کہتے ہیں) کہ ہم تو برائی نہیں کرتے تھے	① جدوں فرشتے ظالم لوکاں تائیں مارن آون آکھن: نہیں ساں بُرا کماندے، چادر صلح وچھاون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ٢٨	(٢) ہاں ہاں، اللہ جانن والا جو کجھ عمل کماؤ (یعنی معلم اللہ تائیں جو جو عمل کماؤ)
29	فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ٢٩	(١) دوزخ دے دَر کھلّے اُس وچ داخل ہوو سارے رہوو ہمیشہ اُسدے اندر، (سڑ دے دائم نارے!)
	فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ ٢٩	(٢) بُرا ٹھکانہ اوہناں خاطر کرن تکبّر جہڑے (یعنی بُرا ٹھکانا پاون کرن تکبّر جہڑے)
30	وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ ٣٠	(١) پچھن نیکاں نوں کی کیتا نازل رب تہاڈے! آکھن: خیر بھلائی! (نازل کیتی رب اساڈے!)
	قَالُوْا خَيْرًا ؕ ٣٠	
	لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ ٣٠	(٢) نیکوکاراں خاطر رکھی دنیا وچ بھلیائی نالے آخر دے گھر اندر ہے رکھی بھلیائی
	وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ ٣٠	
	وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ ٣٠	(٣) نالے بے شک بہتر ہے گھر تقوے داراں والا (یعنی بہتر ہے گھر دوجا تقوے داراں والا)
31	جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ	(١) عدن بہشتاں اندر جا کے سب اوہ داخل ہوون ہیٹھ جنہاندے تازہ نہراں جاری دائم ہوون
	تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُوْنَ ط كَذٰلِكَ يَجْزِى وہاں ان کے لئے جو چاہیں گے ہوگا، اللہ پرہیزگاروں کو اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۙ ۲ ایسی ہی جزا دے گا۔	② وچ بہشتاں اوہناں خاطر ہوسی جو کجھ چاہون تقوی والے اللہ کولوں ایہو بدلہ پاون
32	الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ جنہیں فرشتے پاک زندگی بسر کرنے کی حالت میں مارتے ہیں انہیں سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ۱ وہ کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو، ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۲ چلو جنت میں چلو، اپنے عمل کرنے کی بنا پر!	① جدوں فرشتے نیکاں تائیں جانوں مارن آون کہن سلام تہاڈے اُتے (بول پیار الاون) ② چلو جنت اندر چلو بدلہ عمل کمایا (دیون جنت دی خوشخبری بدلہ عملوں پایا)
33	هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ کیا وہ منتظر رہتے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا تمہارے رب کا يَاْتِىَ اَمْرُ رَبِّكَ ط ۱ امر (عذاب) آئے؟ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط ۲ ایسا ہی ان سے پہلے لوگ بھی کرتے تھے، وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۳ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔	① کیا اوہ نت اڈیکاں رکھن کدوں فرشتے آون رب تیرے دا حکم عذابوں آوے یاں، (اوہ چاہون) ② اوہناں نالوں پہلے لوکی وی انج کر دے آہے (یعنی پہلے لوکی وی سب ایہ گل کر دے آہے) ③ اللہ رحمت پاروں اوہناں اُتے ظلم نہ پایا لیکن اوہناں جاناں اُتے خود ہی ظلم کمایا
34 ع ۱۱	فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا تو انہیں برائیاں ملیں جو انہوں نے کیں اور اس نے انہیں گھیر لیا جس كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۚ کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔	○ اپنے عملوں بُرے نتیجے پہنچے اوہناں تائیں جس دا اوہ مذاق بناندے گھیرے اوہناں تائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

35 وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا

اور مشرک لوگ کہتے ہیں: اگر اللہ چاہتا

عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ ۱

تو ہم اس کے سوا نہ پوجتے

مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا ۲

کسی کو اور نہ ہی ہمارے باپ دادا پوجتے،

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ

اور نہ ہم اس کے بغیر کسی چیز کو حرام قرار دیتے، اسی طور ان سے پہلے

فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ ۳

بھی (باتیں) کرتے تھے،

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ ۴

تو رسولوں کے ذمہ کیا ہے سوا صاف صاف پیغام پہنچانے کے؟

(۱)

ایہ گل مشرک لوکی آکھن پیغمبر دے تائیں:
امر الٰہی بناں نہ کر دے پوجا ہوری تائیں

(۲)

اوہنوں چھڈ کے ہور کسے دی (کدے نہ جھولی وڑ دے)
اَسی تے ساڈے پیو دادے بھی، (اس تے کدے نہ اڑ دے)

(۳)

بن اُسدے ہاں چیز کسے نوں بھی حرام نہ کر دے
اوہناں نالوں پہلے وی انج (گلاں) آہے کر دے

(۴)

نہیں رسولاں اُتے لازم مگر پہنچانا ظاہر
(یعنی نبیاں اُتے لازم حکم سنانا ظاہر)

36 وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا

اور بے شک ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے کہ اللہ کی عبادت کرو اور

اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ ۱

شیطان سے بچو،

فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ

تو ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی اور ان میں سے بعض پر گمراہی

عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ ۲

لازم ٹھہری،

فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

پس دنیا میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ ۳

انجام ہوا؟

(۱)

اساں گھلایا ہر امت وچ اک نہ اک پیغمبر
کہیا: کرو عبادت رب دی حذر شیطانوں جذر

(۲)

پس اوہناں چوں اوہ جنہاں نوں بخشی رب ہدایت
کجھ اوہناں چوں اوہ جنہاں نے لازم پئی ضلالت

(۳)

سیر کرو بس دنیا اندر ویکھو جا کے گویا
کی انجام مکذّب لوکاں والا آخر ہویا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

37	اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا اگر آپ طمع کریں ان کی ہدایت پر تو بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ ۱ جسے وہ گمراہ کرے وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۲ اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔	① حرص کریں جے چلّن سارے اوہ ہدایت اُتّے جس نوں اوہ گمراہے، جاوے نہیں ہدایت اُتّے ② نالے ملسن نہیں انہانتوں نصرت کاراں وچوں (نالے امدادی نہیں انہانتوں دونہاں جہاناں وچوں)
38	وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اور انہوں نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں، کہ جو مر جائے گا اللہ ہرگز اسے اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ ۱ دوبارہ نہیں اٹھائے گا، بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ نہیں بلکہ اس بات کا سچا وعدہ ہے لیکن اکثر لَا يَعْلَمُوْنَ ۲ لوگ نہیں جانتے۔	① اوہناں کھادی قسم خدا دی کر کے بہتی بھاری: کدے اٹھاوے ناہیں اللہ جو اُس خلقت ماری ② بلکہ اُسدا وعدہ سچا اکثر جانن ناہیں (روز قیامت وعدہ سچا بہتے جانن ناہیں)
39	لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ تاکہ جس بات کے بارے میں وہ اختلاف کرتے تھے وہ ان پر ظاہر کر دے، اور الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ تاکہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔	○ تاں جے دسّے اوہناں تائیں جس لئی جھگڑے آہے تاں جے جانن کافر لوکی کہ اوہ جھوٹھے آہے
40	اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ جب ہم کسی کام کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم صرف اُس کے لئے ہو جا کہتے ہیں فَيَكُوْنُ ۝ تو وہ ہو جاتا ہے۔	○ جیڑے کم دی نیت کریئے اکو ایہ گل کریئے ہو جاندا اے فوراً اوہ کم "ہو جا" جس لئی کہیئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

41 وقف لازم	وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۙ۲	① جنہاں کیتی ہجرت فی اللہ ظلم سہارن پچھوں دنیا اندر چنگا دیئے بہت ٹھکانا پچھوں ② نالے آخر وچ انہانوں اَجر وڈیرا دیئے کاش! انہانوں معلم ہوندا، (جو اسراروں کہیئے)
42	الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝	○ (سہہ تکلیفاں رب دی راہے)، صبر جنہاں نے کیتا نالے جنہاں رب اپنے تے ٹھیک بھروسہ کیتا
43	وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ۲	① محبوباً نہیں تیں تھیں پہلاں اساں پیغمبر گھلّے اوہ سن مرد تمامی، بھیجی وحی انہاندے ولّے ② جیکر معلم نہیں تہانوں اہل علم تھیں پچھو (یعنی معلم ناہیں جیکر اہل کتابوں پچھو)
44 النصف	بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ ؕ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲	① اوہناں وَل دلیلاں روشن نالے بہت کتاباں تیرے کول قرآن گھلایا، پڑھ سناؤ لوکاں ② جو اوہناں وَل نازل ہویا تاں جے سوچ وچارن (یعنی جانن حکم قرآنوں اُس تے فکر دوڑاون)
45	اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ	① کیا بے خوفے ہوئے لوکی جنہاں بھیڑ کمائے رب انہانوں زمیں دھسائے یاں عذاب پچائے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ۲	② ایسی تھانّوں جتھوں سارے بالکل پتہ نہ پاون (یعنی کتھوں آیا سارے ایہ گل جان نہ پاون!)
46	اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ یا انہیں چلتے پھرتے پکڑے اور وہ اسے عاجز نہیں کر سکتے۔	○ یاں اوہ پکڑے آپ انہانّوں چلدیاں پھردیاں تائیں کر سکدے نہیں عاجز اُسنوں (روکن والے ناہیں)
47	اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ یا انہیں عذاب کے ڈر پر پکڑے، پس بے شک رب تمہارا مہربان، رحم لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ کرنے والا ہے۔	○ یاں اوہ پکڑے آپ انہانّوں دے دے خوف :لاندے بے شک رب تہاڈے شفقت والے رحم کماندے
48	اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ کیا انہوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں کہ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ الشَّمَآئِلِ جن کے سائے دائیں بائیں جھکتے رہتے ہیں، سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَ هُمْ دٰخِرُوْنَ ۝ ۲ اور وہ عاجز ہو کر اللہ کے آگے سجدے میں پڑے رہتے ہیں؟	① کیا اوہناں نے ڈٹھا ناہیں جو شئے رب بنائی سائے انہاندے سجے کھبے پھر دے سیس نوائی ② اللہ اگے سجدہ کر دے عاجز ہو ہو جاندے (یعنی دھرتی اُپر لمے ہوندے وِچھدے جاندے)
49	وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي اور وہ جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے اور جانوروں اور فرشتوں میں الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ سے ہے، سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں، وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ ۲ اور وہ تکبر نہیں کرتے۔	① اللہ اگے سجدہ کر دے جو وچ زمیں اسماناں چلّن والے کل جناور ہور فرشتے جاناں ② نالے اوہ سب ذرّہ برابر کرن تکبّر ناہیں (سارے عاجز بَن بَن آون پڑھ تسبیحاں تائیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

50	يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا وہ اپنے اوپر اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اور وہ کام کرتے ہیں جن کا يُؤْمَرُونَ ۝ انہیں حکم دیا جاتا ہے۔	○ اپنے اُتے رب اپنے تھیں ہر دم ڈردے رہیندے جووی حکم خدادا پاون ہر دم کر دے رہیندے
51	وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا اور اللہ نے فرمایا: دو معبود نہ بناؤ، هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ معبود تو ایک ہی ہے، فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝ ۲ پس مجھی سے ڈرتے رہو۔	① دو معبود بناوو ناہیں اللہ نے فرمایا اوہی ہے معبود اکلا (وچ حقیقت آیا) ② ڈر دے رہو فر میرے کولوں (میری کرو اطاعت) (یعنی میتھوں ڈر دے رہیو نالے کرو اطاعت)
52	وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ اور اسی کے لئے ہے جو زمین اور آسمانوں میں ہے اور عبادت صرف اسی وَاصِبًا ط کے لئے لازم ہے، اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۝ ۲ تو کیا اللہ کے سوا تم دوسروں سے ڈرتے ہو؟	① سب کجھ اُسدی خاطر آیا زمیں اسماناں اندر اوسے لئی عبادت لازم (خلقت اُتے ظاہر) ② کیا فر غیر خدا دے کولوں ڈرو تمامی اینویں (یعنی غیراں کولوں ناحق ڈرو تمامی اینویں)
53	وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ اور جو نعمت تمہارے پاس ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں کوئی الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ۚ تکلیف پہنچتی ہے تو اس کے آگے فریاد کرتے ہو۔	○ بھی جو نعمت کول تہاڈے ربّ دی طرفوں آوے اُسدے اگے کر دے ہوو فریاد جاں سختی آوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

54	ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ پھر جب وہ تم سے تکلیف ہٹا دیتا ہے تب تم میں سے ایک گروہ والے اپنے بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔	○ فر جاں سختی دور ہٹاوے اللہ کرم کماوے ٹولہ اِک تہاڈے وچوں رب تے شرک بناوے
55	لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ط فَتَمَتَّعُوْا ق فَسَوْفَ تاکہ جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس کی ناشکری کریں، پس عیش کرلو، پھر تمہیں تَعْلَمُوْنَ ۝ جلد پتہ چل جائے گا (اپنے انجام کا)!	○ ایس لئی کہ کرن ناشکری دِتا جو انہانوں! موجاں کرلوؤ چار دیہاڑے لگسی پتہ تہانوں!
56	وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے نامعلوم چیزوں کا وہ حصہ مقرر رَزَقْنٰهُمْ ط لا کرتے ہیں، تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝ ۲ لا اللہ کی قسم تم سے ضرور پوچھا جائے گا اس کے بارے میں جو تم (اللہ کے بارے میں) افترا کرتے ہو۔	① ساڈے دتے وچوں اُسدا کرن مقرر حصہ جنہاں ہرگز جانن ناہیں، (ہے کوتاہی قصہ!) ② قسم خدا دی پچھے جاسو جو کجھ دلوں بناؤ (جانو ایہ کم بہت بُرا اے شرکوں بات بناؤ)
57	وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ لا وَلَهُمْ مَّا اور وہ اللہ کے لئے بیٹیاں مقرر کرتے ہیں وہ تو اولاد سے پاک ہے، يَشْتَهُوْنَ ۝ اور اپنے لئے وہ کچھ مقرر کرتے ہیں جو ان کا جی چاہتا ہے۔	○ رب دی خاطر دھیاں بناون اوہ ہے پاک (اولادوں) اپنی خاطر کرن مقرر جو کجھ چاہن (اولادوں)
58	وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا منہ کالا ہو مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝ ۚ جاتا ہے اور وہ سخت غمگین ہو جاتا ہے۔	○ اوہناں وچوں جدوں کوئی وی خبر بیٹی دے پاوے غم سبّوں چہرہ اس دا کالا ہو ہو جاوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

59 يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ
اور وہ بشارت کی برائی کے مارے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے، (سوچتا ہے)

اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا
کیا اسے ذلت پر مجبور ہو کر رکھ لے یا اسے مٹی میں زندہ گاڑ دے

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ ۲
دیکھو، کیسی بے انصافی کرتے ہیں؟

① چھپدا پھر دا لوکاں کولوں بُری بشارت پاوے!
ذلت سہہ کے رکھی رکھے یاں وچ خاک دباوے!

② ویکھو کیڈی بے انصافی، (کیڈا بُرا ارادہ!)
(یعنی بے انصافی وڈی کیڈا کر دے واہدہ!)

60 لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ
جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لئے بری مثال ہے، اور اللہ کے

وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ
لئے اعلیٰ مثال ہے،

ع ۱۳ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ۲
اور وہ عزت والا حکمت والا ہے۔

① روز قیامت متن نہ جو بُری مثال انہاندی
اوہناں نالوں اعلیٰ بہت، بلند مثال خدا دی

② اوہی عزت والا غالب خود عزیز کہاوے
اوہی حکمت والا مالک آپ حکیم صداوے

61 وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ
اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر گرفت کرے تو دنیا میں کوئی جاندار باقی

عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ
نہ رہے،

وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ۲
مگر اللہ تعالیٰ انہیں ایک مقرر وقت تک ڈھیل دیتا ہے،

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ
پھر جب ان کا وقت مقرر آ جاتا ہے تو (فرشتے)

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ ۳
ایک ساعت نہ تاخیر کرتے اور نہ ہی وہ پہلے چلے آتے ہیں۔

① جے لوکاں نوں پکڑے اللہ ظلم انہاندے پاروں
کوئی دھرتی تے رہے نہ باقی جانوراں دی ڈاروں

② پر اوہ دیوے ڈھل انہاناں وقت مقرر تائیں
جدوں انہاندا وقت مقرر آوے اوہناں تائیں

③ اِک گھڑی وی اجل فرشتے دیر لگاون ناہیں
نالے اِک گھڑی وی وقتوں پہلاں آون ناہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

62	وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَ تَصِفُ اور وہ اللہ کے لئے وہ چیزیں مقرر کرتے ہیں جو خود پسند نہیں کرتے اور اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ۱ ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ ان کے لئے بھلائی ہے، لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝۲ یقیناً ان کے لئے دوزخ ہے اور بے شک وہ حد سے گزرے ہوئے ہیں۔	① کرن مقرر رب دی خاطر جس نوں بُرا مناندے جنگی چیز انہاندی خاطر، منہ تھیں جھوٹ الاندے ② بے شک اگ انہاندی خاطر، اوہ حدّوں ودھ چکے (یعنی دوزخ اوہناں خاطر اوہ حدّوں ودھ چکے)
63	تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ اللہ کی قسم، ہم نے آپ سے پہلے امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ ۠۱ ان کے کرتوت ان کی نظروں میں اچھے کر دکھائے، فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲ تو وہ اس دن اُن کا دوست ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔	① قسم خدا دی بھیجے مرسل پہلیاں اُمتّاں وِچ نظر اں وچ شیطان بنائے چنگے عمل انہاندے ② اوہی اُس دن دوست انہاندا، (منگن اُس تھیں مدداں!) تے عذاب انہاندی خاطر بھریا دکھاں درداں
64	وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ ۙ۱ اور ہم نے آپ پر کتاب صرف اس لئے نازل کی ہے کہ آپ اسے لوگوں میں بیان کریں الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، اور (یہ کتاب) ہدایت اور رحمت ہے لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۲ مومنوں کے لئے!	① محبوبا ہے تیرے اُتے اساں کتاب اُتاری ایس لئی کہ اوہناں اگّے کرو بیان (پیاری) ② جس دے اندر فرق اوہ پاون (سارے جھگڑ نہارے) ایہ کتاب ہدایت رحمت خاطر مومن سارے
65	وَ اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو زندہ کیا الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ۱ اس کے مُردہ (خشک) ہونے کے بعد،	① ہے اُس اللہ نازل کیتا اسمانے تھیں پانی مُردہ ہوون پچھوں بخشی دھرتی نوں زندگانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۱۲	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ۝۶۵	② بے شک اس وچ ہے نشانی لوکاں لئی جو سُن دے (ایہدے وچ نشانی قدرت لوکاں لئی جو سُن دے)
66	وَ اِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِیْكُمْ اور بے شک مویشیوں میں تمہارے لئے عبرت (نصیحت) ہے، جو کچھ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ ان کے پیٹوں میں ہے ہم تمہیں اُس میں سے پینے کو دیتے ہیں، مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا گوبر اور خون کے درمیان میں سے خالص دودھ جو پینے والوں کے حلق لِّلشّٰرِبِیْنَ ۝۶۶ سے آسانی سے اتر جاتا ہے۔	① بے شک عبرت ہے تہاڈی خاطر ڈھوراں اندر پیون کارن دیئے تہانوں جونیں وِیٹاں اندر: ② خالص دودھ بنایا اُس تھیں گوبر لہو وچکاروں سنگھوں لنگھے نال آسانی، پیون والے ساروں
67	وَ مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِیْلِ وَ الْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ اور پھلوں میں سے کھجور اور انگور، ان سے تم شراب بناتے ہو، اچھا مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا ؕ رزق لیتے ہو، اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۶۷ بے شک اس میں سوچنے والوں کے لئے نشانی ہے۔	① پھل کھجور انگوراں جس تھیں تسی شراب بناندے نالے رزق پیارا، (جس نوں نال محبت کھاندے) ② بے شک اس وچ ہے نشانی لوکاں لئی جو دانے (آہو، اوہناں لئی نشانی جہڑے لوک سیانے)
68	وَ اَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کی طرف الہام کیا: پہاڑوں، درختوں الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا یَعْرِشُوْنَ ۝۶۸ اور بلند جگہوں پر گھر (چھتے) بناؤ۔	① رب تیرے الہام پُچایا شہد مکھی دے تائیں: رُکھ، پہاڑ، بلندی اُتے جا کے گھر بنائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

69	ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ پھر سب پھلوں میں سے کھاؤ (چوسو) اور اپنے رب رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ ۱ کی آسان راہیں چلو، يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اس کے پیٹوں سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں، اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ ۲ جس میں لوگوں کے لئے شفا ہے، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ ۳ بے شک اس میں سوچنے والوں کے لئے نشانی ہے۔	① ہر میوے چوں جا جا چوسیں ہر تھاں کوشش کر کے چلیں رب ڈے رستے ڈتے جو مقرر کر کے ② نکلے اُس دے پیٹاں وچوں ویکھ شراب پیاری کئی کئی رنگاں اندر ہووے، اُس وچ شفا بیماری ③ بے شک اِس وچ ہے نشانی سوچن والیاں تائیں (یعنی اِس وچ ہے نشانی سمجھن والیاں تائیں)
70	وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں مارے گا، اور تم میں سے بعض کو ناقص عمر مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ ۙ کی طرف لوٹا دیتا ہے۔ (مگر جس نے قرآن پڑھا وہ اس حالت کو نہیں پہنچے گا۔ بقول عکرمہؓ) لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ تاکہ وہ علم کے بعد کچھ نہ جانے، بے شک اللہ جاننے والا عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ ۴ ع ۱۵ قدرت والا ہے۔	① رب تہانوں پیدا کیتا مارے فیر تہانوں بھی کئیاں نوں عمر نکاری دیوے پھیر تہانوں ② تاں جے اوہ کجھ جانن ناہیں اپنے جانن پچھوں بے شک اللہ جانن والا قادر اگوں پچھوں
71	وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي اور اللہ نے تمہیں بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت دی، مگر جو الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ جنہیں فضیلت دی وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کو عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لوٹانے والے نہیں ہیں	① رب تہانوں اِک دوئے تے بخشی رزق فضیلت پر اوہ دیون نہیں غلاماں جہڑے پان فضیلت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝۷۱	② مت ہو جان برابر اوہ دی اندر رزق انہاندے کیا اوہ رب دی رحمت بارے ہین انکار سناندے؟
72	وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری جانوں میں سے بیویاں بنائیں اور وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً تمہارے لئے تمہاری بیویوں میں سے بیٹے اور پوتے بنائے وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ اور تمہیں پاک صاف چیزیں کھانے کو دیں، تو کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت سے منکر يَكْفُرُوْنَ ۝۷۲ ہوتے ہیں۔	① خاطر تساں بنائیاں زوجاں رب تہاڈے وچوں خاطر تساں بنائے پتر پوتے بیویاں وچوں ② نالے دتا رزق تہانوں پاک اُس چیزاں وچوں (یعنی کھاون لئی اُس بخشیاں چیزاں پاکاں وچوں) ③ کیا اوہ مورکھ فر وی باطل نال ایمان لیاون نالے نعمت نال خدا دی فر وی کفر کماون
73	وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ اور وہ اللہ کے سوا کو پوجتے ہیں جو انہیں زمین اور آسمانوں سے ذرا بھی رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے وَّ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝۷۳ اور نہ ہی وہ کچھ کر سکتے ہیں۔	① چھوڑ خدا نوں پوجن ہوراں اوہ انہاندے تائیں زمیں اسمانوں رزق انہاندا وس جنہاندے ناہیں ② ککھ کرن دی جنہاں اندر ککھ وی طاقت ناہیں (یعنی ککھ وی کر نہ سکن ککھ وی طاقت ناہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

74 فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
پس اللہ کے لئے مثالیں بیان نہ کیا کرو، بے شک اللہ جانتا ہے اور تم
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
نہیں جانتے۔

بس بیان کرو نہ ہرگز رب دے لئی مثالاں
۔ شک اللہ سب کجھ جانے تسی نہ جانو حالاں

75 ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا
اللہ نے ایک غلام بندے کی مثال بیان فرمائی جو کسی
يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ ۱
شئے پر اختیار نہیں رکھتا،

وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ
اور ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا فرمایا ہے تو وہ
سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ ۲
اس میں سے چھپے ظاہر خرچ کرتا ہے،
هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
تو کیا وہ دونوں برابر ہیں؟ سب تعریف اللہ کے لئے ہے،
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۳
مگر وہ اکثر نہیں جانتے۔

(۱)
اللہ اِک غلام بندے دی ہے مثال سنائی
جیہڑ چیز کسے دے اُپر مُول نہ قدرت پائی

(۲)
دُوجا جس نوں روزی بخشی، بخشی روزی وافر
جس چوں کر دا خرچ چھپا کے نالے کر دا ظاہر

(۳)
دو ئیں کیا برابر ہوون؟ حمد خدا دے تائیں
بلکہ ایہ گل اوہناں وچوں اکثر جانن ناہیں!!

76 وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ
پھر اللہ نے دو مردوں کی مثال بیان فرمائی، ان میں سے ایک گونگا ہے
لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ ۱
جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا
وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا
اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے، جدھر بھیجا جائے وہ کوئی
يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ ۲
بھلائی نہیں لاتا،

(۱)
فیر خداوند دو مرداں دی ہور مثال سنائی
اِک انہاندے وچوں گونگا کجھ قدرت نہ پائی

(۲)
بوجھ اوہ اپنے آقا اُتے (بہت تکلیف پچاوے)
جہڑے بھیجیا جاوے اُسنوں اوہ نہ خیر کماوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَ مَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ۴

کیا وہ اس کے برابر ہے جو انصاف کا حکم کرتا ہے؟ نیز وہ سیدھی راہ پر ہے۔

(۳)
دسّو، دسّو، کیا اوہ اُس دے نال برابر آوے؟
جہڑا اپنی نال عقل دے عدلوں حکم چلاوے

(۴)
نالے چلّے سدّھے رستے کدے نہ پُٹھا جاوے
(یعنی چلّے راہ سدّھی تے پُٹھے پیر نہ جاوے)

77 وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور زمین اور آسمانوں کا غیب اللہ کے لئے ہے، اور قیامت کا حکم بس آنکھ کا جھپکنا ہے یا اس سے بھی قریب تر، بے شک اللہ ہر شئے پر قدرت رکھتا ہے۔

(۱)
غیب زمیں اسماناں دا ہے رب دی خاطر سارا
امر قیامت ہے بس اینا جِنّا اَکھ پلکارا

(۲)
یاں اُس تھیں وی بہت زیادہ وقت قریبی گویا
بے شک اللہ ہراک شئے تے صاحب قدرت ہویا

78 وَ اللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے بطن سے نکالا، تم کچھ نہیں جانتے تھے، اور تمہیں کان، آنکھیں اور دل عطا کئے تاکہ تم شکر ادا کرو۔

(۱)
رب تہانوں پیدا کیتا بطن مائی دے وچوں
کجھ وی علم تہانوں ناہا، جس دم نکلے وچوں

(۲)
کن، اکھاں، دل سبھے بخشے اُسنے آپ تہانوں
تاں جے شکر اداؤ اُس دا، (کرے پیار تہانوں)

79 اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

کیا انہوں نے پرندوں کی طرف نہیں دیکھا جو آسمان کی فضا میں مسخر ہیں؟ اللہ تعالیٰ کے سوا انہیں کوئی نہیں تھامے رکھتا،

(۱)
کیا نہیں اوہناں ویکھے پنچھی وچ خلا اسمانی؟
باجھ خدا دے جنہیں نہ کوئی وچ فضا اسمانی؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ۝ ۲	② بے شک اُس وچ ہین نشانے مومن لوکاں خاطر (یعنی اُس وچ قدرت بارے نکتے مومن خاطر)
80	وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُیُوْتِكُمْ سَكَنًا اوراللہ نے تمہارے گھروں کوتمہارے لئے رہنے کی جگہ بنایا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُیُوْتًا اورتمہارے لئے مویشیوں کی کھالوں سے بھی گھر بنائے تَسْتَخِفُّوْنَهَا یَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ یَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ ۲ جوتمہارے لئے ہلکے ہیں سفر کے دن بھی اور حضر کے دن بھی، وَ مِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّ اوران کی اون اور پشم اور بالوں سے کچھ سامان اور برتنے کی چیزیں ایک مَتَاعًا اِلٰى حِیْنٍ۝ ۳ عرصہ تک قائمہ اٹھانے کیلئے بنائیں۔	① رب تہاڈی جگہ سکونت گھر تہاڈے کیتے جانوراں دے چمڑے تھیں وی گھر تہاڈے کیتے ② جہڑے اندر سفر تہانوں ہلکے پھلکے جاپن نالے اندر حضر تہانوں، (ہلکے پھلکے جاپن) ③ بھیڈاں، اوٹھاں، بکریاں دے والوں اوس بنائے گھر دی ورتن نالے جو سامان گھراں دے آئے
81	وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ اوراللہ نے اپنی پیدا کردہ چیزوں سے سائے بنائے اور پہاڑوں میں چھپنے لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا کی جگہیں (غاریں) بنائیں، وَّ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِیْلَ تَقِیْكُمُ الْحَرَّ اوراس نے تمہارے لئے کرُتے (لباس) بنائے جوتمہیں گرمی سے وَ سَرَابِیْلَ تَقِیْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ ۲ بچائیں اور کرُتے (زرہیں) بنائے، جوتمہیں لڑائی کے وقت محفوظ رکھیں، كَذٰلِكَ یُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ۝ ۳ اس طرح وہ تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو۔	① اللہ ہر اک شئے تھیں سائے خاطر تساں بنائے نالے اوہنے وچ پہاڑاں خفیہ غار بنائے ② نالے اوس لباس تُہاڈا کرُتے کوٹ بنائے جو تہانوں گرمی جنگاں کولوں خوب بچائے ③ ایس طرح اوہ پوری نعمت کرے تہاڈے اُتے تاں جے تم اسلام لیاؤ، (رہیو نہیں وگتے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

82	فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ پس اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ پر صرف صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہے۔	○ جیکر اوہ منہ موڑن بس ہے صرف تہاڈے اُتے محبوباً پیغام پُچانا صاف تہاڈے اُتے
83 ع ۱۱ ۱۷	يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کر دیتے ہیں اور اکثر وہ لوگ کافر وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ○ (ناشکرے) ہیں۔	○ اوہ پچھانن رب دی نعمت فر انکار لیاون اوہناں وچوں اکثر بندے ظاہر کفر کماون
84	وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا اور اس دن ہم ہر امّت میں ایک گواہ اٹھائیں گے پھر کافروں کو اجازت يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ○ نہ ہوگی اور نہ ان کا کوئی عذر قبول ہوگا۔	○ ہر اک امّت وچوں جس دن اَسی گواہ بنایئے اہل کفر نوں اذن نہ دیئے عذر قبول نہ پایئے
85	وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ اور جب ظالم عذاب دیکھیں گے تو عذاب ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا، اور نہ انہیں عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ○ ڈھیل دی جائے گی۔	○ جدوں عذاب اوہ ویکھن ظالم کجھ تخفیف نہ ہووے نالے ڈھل نہ دتی جاوے، (رورعایت نہ ہووے)
86 الثلثة	وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا اور جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو وہ بول اٹھیں گے کہ اے رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا ہمارے پروردگار، یہ ہیں ہمارے شریک! الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے، تو وہ ان کے قول کو انہی کی طرف ڈال اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ ۲ دیں گے کہ بے شک تم جھوٹے ہو۔	(۱) جاں فر مشرک ویکھن سارے خود شریکاں تائیں آکھن اے رب، ایہو سارے ہین شریک اسائیں (۲) جنہاں دی ساں پوجا کر دے اَسی سوا تمہارے اوہ انہانوں آکھن الٹا: جھوٹے تسی نکارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

87 وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ۨ السَّلَمَ وَ ضَلَّ
اور اس دن وہ اللہ کے آگے سر جھکا دیں گے اور جو کچھ وہ افترا کرتے
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○
تھے ان سے جاتا رہے گا۔

○
اُس دن عاجز ہوون گے اوہ ڈِگسن رب دے اگے
جو کجھ دلوں بناندے آہے گم انہاندے اگے

88 اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا تو ہم انہیں عذاب پر عذاب
زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
يُفْسِدُوْنَ ○
دیں گے اس سبب سے کہ وہ فساد مچاتے تھے۔

○
جنہاں کفر کمایا رب دی راہوں دور ہٹایا
اساں فسادوں اوہناں اتے دکھ اُتے دکھ پایا

89 وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ
اور جس دن ہم ہر امت پر انہیں میں سے ایک ایک گواہ اٹھائیں گے اور
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَ جِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ ۱
ان سب پر آپ کو گواہ بنائیں گے،

(۱)
جس دن ہر امت دے وچوں شاہد اسی بنایئے
تینوں شاہد اوہناں اُپر اے محبوبؐ بنایئے!

وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ
اور ہم نے آپ پر یہ کتاب اتاری جو ہر چیز کو بیان کرنیوالی ہے اور مسلمانوں کے
ع ۱۲ ۱۸ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۲
لئے ہدایت، رحمت اور بشارت ہے۔

(۲)
بھی کتاب اتاری ہر اک چیز بتاوے ظاہر
ایہ ہدایت بشارت رحمت مسلم لوکاں خاطر

90 اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ
بے شک اللہ عدل اور احسان اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم
ذِي الْقُرْبٰى ۱
فرماتا ہے،

(۱)
اللہ عدل احسان کرن دا بے شک حکم چلاوے
رشتے داراں تائیں دیون دا بھی امر سناوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ اور بے حیائی اور بری باتوں اور سرکشی کرنے سے روکتا ہے، تمہیں نصیحت يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ ۲ کرتا ہے تاکہ تم توجہ کرو۔	② نالے روکے بے حیائیوں بدیوں تے سرکشیوں دیوے متاں آپ تہانوں جھولی بھرو نصیحتوں
91	وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا اور اللہ کا عہد پورا کرو جب تم عہد کرو اور اپنی قسمیں پکی الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا ۱ کرنے کے بعد نہ توڑو	① عہد کرو جاں نال خدا دے پورا عہد نبھاؤ قسماں نوں نہ ہرگز توڑو جاں مضبوط بناؤ
	وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ کیونکہ تم نے اللہ کو اپنا ضامن بنایا ہے، بے شک اللہ تمہارے افعال اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ ۲ کو جانتا ہے۔	② رب نوں بے شک اپنے اُتے ضامن تساں بنایا بے شک اللہ جانے عملوں جو جو تساں کمایا
92	وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ اور اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنے سوت کو مضبوطی کے بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ ۱ بعد کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔	① اُس عورت دی مثل نہ ہوو سوتر جس نے کتیا بعد اُس دی مضبوطی، اُسنوں ٹکڑے کر کے سٹیا
	تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان ایک بہانہ بناتے ہو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ پر اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ ۲ غالب رہے،	② تسی بناؤ قسماں تائیں آپس وچ وسیلہ کہ اک ٹولہ غلبہ پاوے دُوجے تے کر حیلہ
	اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ ۳ اللہ تو اس سے تمہاری آزمائش کرتا ہے،	③ اُس تھیں رب تہاڈے تائیں ہے بس کہ ازماندا (یعنی رب تہاڈے تائیں ہے اُس تھیں ازماندا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ اور وہ لازماً قیامت کے روز تمہیں بتادے گا جس کے بارے فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ ۴ میں تم دنیا میں جھگڑتے تھے۔	④ روز حشر دے آپ تہانوں سب کجھ اوہ بتلائے جس دے بارے وچ حیاتی جھگڑے تُساں چلائے
93	وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک امت بنادیتا لیکن وہ جسے چاہے يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ گمراہ کرتا ہے وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ ۲ اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے، وَ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۳ اور یقیناً تم سے تمہارے اعمال کی نسبت سوال کیا جائے گا۔	① جے رب چاہندا آپ تہانوں امت اِک بناندا لیکن جس نوں چاہوے آپے ہے اُس نوں بدراہ کردا ② نالے جس نوں چاہوے اُس نوں آپ ہدایت دیوے (یعنی جس نوں چاہوے اُسنوں آپ ہدایت دیوے) ③ پُچھیا جاسی خوب تہاتھوں روز حشر جاں آیا ہر اک عملوں وچ حیاتی جو جو تساں کمایا
94	وَ لَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان بہانہ نہ بناؤ مبادا کوئی پاؤں جمنے کے بعد قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا ڈگمگا جائے! وَ تَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ اور تمہیں برائی چکھنا پڑے اس بنا پر کہ تم اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور وَ لَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ۲ تمہیں بہت بڑا عذاب سہنا پڑے۔	① قسماں تائیں آپس دے وچ حیلہ نہیں بناؤ انج نہ ہووے بعد ثبوتوں قدموں ڈگمگاؤ: ② رب دی راہوں روکن بدلے چکھنی پوے بُرائی بڑا عذاب تہانوں آوے (جدوں قیامت آئی)
95	وَ لَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا اور اللہ کے ساتھ عہدے کو تھوڑی رقم کے بدلے میں مت بیچو، بے شک عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔	⑤ ویچو ناہیں عہد اللہ دا تھوڑی قیمت کارے جے جانو تے پاس خدا دے بہتر لئی تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

96	مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ ۱ جو کچھ تمہارے پاس ہے ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے باقی رہنے والا ہے، وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ اور صبر کرنے والوں کو لازماً ہم ان کا بدلہ دیں گے جو ان کے اعمال کے مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۲ حساب سے بہتر ہوگا۔	① جو کجھ کول تہاڈے آیا ہے مٹ جاون والا پَر جو کول خدا دے ہے اوہ باقی راہون والا ② اجر انہاندا لازم دیہئے جنہاں صبر کمائے اجر انہاندا جہڑے اوہناں چنگے عمل کمائے
97	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مرد یا عورت جس نے نیک عمل کئے اور وہ ایمان والا بھی ہے تو ہم اسے مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ ۱ پاکیزہ زندگی عطا فرمائیں گے، وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۲ اور یقیناً انہیں ہم ان کے اعمال کا اچھا بدلہ دیں گے۔	① عورت نے یا مرد کسے نے نیکی جس نے پاتی نالے ہووے مومن اُسنوں دیہئے پاک حیاتی ② بے شک اجر انہاندا دیہئے (جس وچ کمی نہ آئے) بدلہ نیک عملاں دا جہڑے اوہناں آپ کمائے
98	فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ تو جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں شیطان الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مردود سے!	○ محبوباً جاں پڑھیں قرآنوں منگ پناہ خدا دی اُس مردود شیطانوں (جنہے توڑی حد وفا دی)
99	اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بے شک مومنوں اور اپنے رب پر بھروسہ کرنے والوں پر اس کا بس وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ نہیں چل سکتا۔	○ بے شک اُسنوں غلبہ ناہیں اُنہ مومن لوکاں رب اپنے تے کرن توکل بھی، (ایہ عادت جنہاں)
100	اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ اس کا بس تو ان پر چلتا ہے جو اسے دوست رکھتے ہیں اور جو اس (اللہ) کے ساتھ شریک هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۠ ۱۳ ع ۱۱ ۱۹ ٹھہراتے ہیں۔	○ اُسنوں صرف انہاندے اُتے غلبہ حاصل ہووے جہڑے یار بناون اُسنوں، شرک جنہاں دل ہووے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

101	وَ اِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّ اللّٰهُ اَعْلَمُ اور جب بھی ہم نے ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدل لی ــــ اور اللہ خوب بِمَا يُنَزِّلُ ؕ جانتا ہے، جو کچھ وہ اتارتا ہے، قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۱ تو وہ کہتے ہیں تُو تو دل سے بنالاتا ہے، (نہیں) بلکہ ان کے اکثر علم نہیں رکھتے۔	① اَک آیت وی تھاٹویں جس دم اَک آیت بدلاوے اللہ بہتر جانے اُس نوں جو اُتار لیاوے ② آکھن بے شک توں ایہ آیت اپنے دلوں بنائی نہیں نہیں، اکثر اوہناں وچوں رکھن علم نہ کائی
102	قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ کہہ دیجئے: اسے پاک روح نے آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتارا تاکہ وہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے، وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۰۲ اور وہ مسلمانوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔	① کہو اتاری رُوح قدس نے رب دی طرفوں سچی تاں جے ثابت رکھے مومن تائیں ایہ گل سچی ② بھی اسلامی بھائیاں خاطر ایہ ہدایت بشارت (یعنی مومن بھائیاں خاطر ایہ ہدایت بشارت)
103	وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ اور ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ اسے تو ایک بشر سکھا جاتا ہے، لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّ هٰذَا جس کی طرف یہ بات منسوب کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے، حالانکہ لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۰۳ یہ زبان صریح عربی ہے۔	① بے شک ایہ گل ہے انہاندی علم اساڈے آوے ایہ تے بندہ بشر ہے کوئی جو اُسنوں سکھلاوے ② ایہ گل جس دے ذمّے لاون بولی اُس دی عجمی حالانکہ ایہ سُن دے جہڑی، صاف زبان ہے عربی
104	اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ بے شک جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے، اللہ انہیں ہدایت لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ ۚ نہیں دیتا،	① جو ایمان لیاون ناہیں آیتاں نال خدائی نہیں ہدایت دیندا اللہ کدے انہانوں رائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ۲	② اوہناں خاطر درداں بھریا رب عذاب بنایا (یعنی رب انہاندی خاطر سخت عذاب بنایا)
105	اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ جھوٹ تو وہی بناتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے، اور وہی جھوٹے ہوتے ہیں۔	○ اوہی جھوٹھ بناون جیڑے ناں ایمان لیاون رب دیاں آکھاں اُتّے، نالے جھوٹھے اوہ صدواون
106	مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا ۲ ایمان لانے کے بعد جس نے اللہ سے کفر کیا سوا اس کے جو مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو، اور لیکن جس کا دل کفر کے لئے کھلا ہو	① بعد ایمانوں نال خدا دے جنے کفر کمایا پَر نہ جنہوں راہ خدا دے کفروں جبر دبایا ② نالے جس دا نال ایمانے دل تسلی پاوے پَر اوہ جس دا نال کفر دے دل سارا کھل جاوے
	فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ۳ تو ایسے لوگوں پر خدا کا غضب ہوتا ہے، اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔	③ پس انہیاں لوکاں اُتّے غضب خدا دا آوے نالے بڑا عذاب خدائی اوہناں خاطر آوے
107	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ یہ اس لئے ہے کہ وہ آخرت کی نسبت دنیا کی زندگی اسے محبت کرتے ہیں،	① ایس لئی کہ کرن پیاری آخر نالوں دنیا (یعنی آخر نالوں سمجھن چنگی فانی دنیا!)
	وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ۲ مزید یہ کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	② نہیں ہدایت دیندا اللہ کافر لوکاں تائیں (اللہ نہیں ولائت دیندا کافر لوکاں تائیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

108	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر ثبت وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۖ فرما دی ہے، وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝ اور یہی غفلت میں غرق ہیں۔	① ایہو لوکی جنہاں دے دل اللہ مہر لگائی کناں اتے نالے اکھیں اتے مہر لگائی ② ایہو ہی نیں غافل ہوئے یاد خدا نہ آوے (ہاں ہاں، غافل ہوئے کافر یاد خدا نہ آوے)
109	لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ یقیناً آخرت میں یہی خسارہ پانے والے ہیں۔	○ بے شک اوہی آخر اندر گھاٹا پاون والے (یعنی اگلی دنیا اندر گھاٹا پاون والے)
110	ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ پھر بے شک رب آپ کا ان کے لئے جنہوں نے اذیت سہنے بَعْدِ مَا فُتِنُوا کے بعد ترکِ وطن کیا، ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا ۙ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ پھر جہاد کیا اور صبر کیا، بے شک آپ کا رب اس کے بعد یقیناً (ان کے بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ ع ۱۴ لئے) بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔	① محبوبا رب بے شک تیرا خاطر لوکاں اوہناں بعد اذیت کیتی ہجرت اپنے وطنوں جنہاں ② لیتا فیر جہاد جنہاں نے نالے صبر کمائے محبوبا، رب تیرا بخشنہار رحیم صدائے
111	يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا جس دن ہر جان اپنے بارے میں جھگڑتی آئے گی تو ہر جان کو اس کے وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	① جس دن جھگڑا کر دا آوے ہر جی اپنے بارے سارے اپنا بدلہ پاون اپنے کیتے بارے ② اوہناں اتے روز جزا دے ظلم نہ کیتا جاسی (یعنی روز جزا اوہناتے ظلم نہ کیتا جاسی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

112	وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً اور اللہ نے ایک ایسے قصبے کی مثال بیان فرمائی جو پر امن مُّطْمَئِنَّةً ۚ پُر سکون تھا، يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ اس کی روزی ہر طرف سے بافراغت چلی آتی تھی تو اس (قصبے والوں) فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ ۚ ۲ نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی، فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا پس اللہ نے اسے (انہیں) بھوک کا لباس پہنایا اور خوف کا مزا چکھایا بدلہ كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ ۳ اس کا جو وہ کرتے تھے۔	① اِک بستی دی رب تعالیٰ اِک مثال سنائی جس وے اُتے چکین امن دی چِتّی چادر چھائی ② ہر پاسے تھیں وافر وافر روزی اُس دی آوے رب دی نعمت دی ناشکری فِر لوکاں دل آوے ③ اُس بستی نوں اللہ اُس دم بھکھ لباس پہنایا نالے خوفوں مزا چکھایا، بدلہ کسب کمایا
113	وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ اور انہی میں سے ان کے پاس ایک رسول آیا تو انہوں نے اسے جھٹلایا فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ ۲ پس انہیں عذاب نے آدبوچا کیونکہ وہ ظالم تھے	① اِک پیغمبر اوہناں وچوں پاس انہاندے آیا اُس دے تائیں منکر ہو کے اوہناں نے جھٹلایا ② پھڑیا آن عذاب انہانوں کہ اوہ ظالم آہے (یعنی غضب خدا دا آیا کیوں جے ظالم آہے)
114	فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ لہٰذا اللہ کی طرف سے حلال اور پاکیزہ رزق کھاؤ، اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔	○ کھاؤ جو کجھ رب تہانوں پاک حلال پچایا نعمت رب دا شکر اداؤ جے معبود بنایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

115	إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَلَحْمَ اللہ نے تو تم پر مردار، خون اور خنزیر کا گوشت اور وہ چیز جس پر غیر خدا کا الْخِنْزِيرِ وَ مَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ نام لیا گیا ہو، حرام کیا ہے، فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَإِنَّ اللّٰهَ مگر جو لاچار، باغی نہ ہو اور نہ عادی ہو، تو بے شک اللہ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱۵ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے،	① لہو، مردار حرام بنائے رب تہاڈے اُتے خنزیراں دا گوشت نالے غیر اللہ ناں جُتے ② پَر جو بے بس ہووے لیکن باغی عادی ناہیں بے شک اللہ بخشنہارا رحمت والا سائیں!
116	وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ اور جس کے لئے تمہاری زبانیں جھوٹ بولتی ہیں، اسے نہ کہو یہ حلال هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ ہے اور یہ حرام ہے لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ ۲ اس لئے کہ تم اللہ کے ذمے جھوٹ بہتان لگاؤ، إِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ بے شک جو لوگ اللہ کے ذمے جھوٹ لگاتے ہیں، فلاح الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝۱۱۶ نہیں پائیں گے۔	① ناں کہوو جس بارے بولے جھوٹ زبان تہاڈی: ایہ حلال اے اوہ حرام اے، (جو جو چیز خدا دی) ② ایس لئی کہ اللہ اُتے جھوٹھ بہتان لگاؤ (یعنی اپنے اللہ اُتے جھوٹھ بہتان لگاؤ) ③ بے شک اللہ اُتے جہڑے لوکی جھوٹھ لگاون بالکل ہر اک صورت اندر کدی بھلا نہ پاون
117	مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝ ان کے لئے دنیا میں تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔	○ ایسے لوکاں خاطر ایتھے فائدہ تھوڑا دھریا آخر وچ انہاندی خاطر ہے دُکھ درداں بھریا
118	وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا اور یہودیوں پر ہم نے حرام کیا تھا جو ہم نے پہلے آپ کے لئے عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ بیان فرمایا ہے،	① آہا یہودی لوکاں اُتے اساں حرام بنایا تیرے اُتے پہلاں جو کجھ محبوبا، فرمایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۱۱۸	۲ اوہناں اُتے کسے وی صورت اساں نہ ظلم کمایا پَر اوہناں نے جاناں اُتے آپے ظلم کمایا
119	ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ پھر بے شک رب آپ کا ان لوگوں کے لئے جو نادانی سے برائی کر بیٹھے، ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ پھر اس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی، بے شک رب آپ کا اس کے ع ۱۵ ۲۱ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱۹	۱ فِر تیرا رب بے شک ہے اوہ اوہناں لوکاں خاطر جنہاں بھیڑے عمل کمائے نادانی تھیں ظاہر ۲ اُسدے پچھوں توبہ کیتی ٹھیک کیتا خود چالا بے شک اُسدے بعد تیرا رب بخشش رحمت والا
120	اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ بے شک ابراہیم ایک امام تھا، اللہ کا فرمانبردار تھا، باطل سے الگ تھا، وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۰ ۙ اور مشرک لوگوں میں سے نہیں تھا۔	۱ بے شک ابراہیم اِک کامل رہبر بن کے آیا فرمانبردار خدا دا آہی، باطل تھیں کترایا ۲ مشرک لوکاں وچوں نہیں سی شرک کماون والا (ہاں ہاں، اوہ نہ مشرک آہا، شرک کماون والا)
121	شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى وہ اس کی نعمتوں کا قدردان تھا، اسے اس نے چن لیا اور ہدایت عطا فرمائی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۱۲۱ اسے سیدھے راستے کی طرف۔	○ رب دی ہر اک نعمت اُتے شاکر بن کے آیا چُنیا اُسنوں نالے رب نے سدھا راہ وکھلایا
122	وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي اور اسے دنیا میں بھلائی عطا فرمائی، اور وہ آخرت میں بھی بے شک صالحین الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۲۲ ۭ میں سے ہوگا۔	○ بخشی خیر بھلائی دنیا اندر کرم کمایا نالے آخر اندر اُسنوں نیکاں سنگ ملایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

123 ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ

پھر ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی کہ دینِ ابراہیم کی پیروی کریں،

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ

جو باطل سے الگ تھلگ رہتا تھا،

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۳

اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھا۔

① محبوبؐا، فرتیری طرفے اساں پیام پُچایا ملّت ابراہیم حنیفی دا ہو پیروایا!

② مشرک لوکاں وچوں نہ اوہ شرک کماون والا (ابراہیم نہ مشرک آہا، شرک کماون والا)

124 اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ

ہفتہ (کی تعظیم) تو ان پر رکھی گئی جو اس میں اختلاف کرتے تھے،

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

اور بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے مابین فیصلہ کرے گا

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۲۴

جس کے بارے میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

① ہفتے دی تعظیم مقرر صرف انہاندے اُتے جھگڑا باہم پایا جنہاں ایسی اندر ہفتے

② روز قیامت بے شک اللہ کرے مابین انہاندے اِک تصفیہ بابت گل دے جس وچ جھگڑا پاندے

125 اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ

اے محبوبؐ، اپنے پروردگار کی راہ کی طرف دانائی اور

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

اچھی نصیحت سے بلاؤ

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ

اور اچھے طریقے سے ان کے ساتھ مباحثہ کرو،

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ

بے شک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے اسے جو اس کی راہ سے بے راہ

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۱۲۵

ہوا اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں کو جانتا ہے۔

① اے محبوبؐ، بلاؤ اپنے رب دے رستے ولے نال دانائی حکمت نالے وعظ پیاری گلّے

② نالے بہتر طور طریقے بحثو نال انہاندے (یعنی بہتر طور طریقے بحثو نال انہاندے)

③ بے شک رب گمراہ بندے نوں خوب طرحاں اوہ جانے بھی ہدایت والیاں تائیں خوب طرحاں اوہ جانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

126	وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ ۱ اور اگر تم انہیں تکلیف دو تو ویسی ہی تکلیف دو جیسی تمہیں تکلیف دی گئی تھی، وَ لَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝ ۲ اور اگر صبر کرو تو یقیناً یہ بات صبر کرنے والوں کے لئے بہتر ہے۔	① جے تکلیف پُچانی چاہو کافر لوکاں ٹائیں تسی پُچاؤ اونی، پہنچی جو تہاڈے ٹائیں ② صبر کرو جے، ہے اوہ بہتر صابر لوکاں خاطر (یعنی صبر کمانا بہتر صابر لوکاں خاطر)
127	وَ اصْبِرْ وَ مَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور محبوب صبر کریں اور آپ کا صبر اللہ کی توفیق سے ہے وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ ۱ اور آپ ان کے لئے غم نہ کھائیں وَ لَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ ۲ اور ان کے مکر و فریب سے تنگ دل نہ ہوں۔	① محبوبا، کر صبر! ہے تیرا صبر توفیق خدا تھیں نہ کھا غم انہاندے بارے ہے! (تاکید خدا تھیں) ② تنگدلی وچ آویں ناہیں جو اوہ مکر چلاون (یعنی توں دل تنگ نہ ہوویں جو اوہ مکر چلاون)
128	اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ بے شک اللہ ڈرنے والوں کے اور نیکوکاروں کے ع ۱۶ ۲۲ مُّحْسِنُوْنَ ۠ ساتھ ہے۔	○ بے شک اللہ ساتھی ہووے تقوی جہڑے پاون نالے اللہ نال انہاندے جو احسان کماون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۱۱ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

الجزء ۱۵

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا

پاک ہے وہ جو اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصا تک لے گیا،

(۱)

ہستی ہے اوہ پاک خداوی لے گیا بندے تائیں راتو راتی خانے کعبیوں مسجد اقصیٰ تائیں

الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ ۲

جس کے ماحول کو ہم نے بابرکت بنایا تاکہ ہم انہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں،

(۲)

چار چوفیرا برکت والا جس دا اساں بنایا تاں جے اسی وکھاییے اسنوں ہر نشان بنایا

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۳

بے شک وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

(۳)

بے شک ہے اوہ سننے ہارا خود سمیع کہاوے ناں اے اوہ ویکھن ہارا آپ بصیر صداوے

2 وَاٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْٓ

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی جسے ہم نے اسرائیل قبیلے کے لئے

(۱)

بخشی اساں کتاب موسیٰ نوں جہڑی اساں بنائی اسرائیل قبیلے تائیں راہ وکھاون آئی

اِسْرَآءِیْلَ

مشعل راہ بنایا، (اور کہا)

(۲)

تاں جے تسی بناؤ ناہیں کام بناون والا میرے باجھوں ہور کسے نوں کاج سنوارن والا

اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ۲

کہ تم میرے سوا کسی کو کارساز نہ بناؤ۔

3 ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ

اے ان کی اولاد، جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا،

(۱)

(سن قبیلے اسرائیلی،) اے اولاد انہاندی! کیتی اساں سواری مرسل نوح دے نال جنہاندی

اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۳

بے شک وہ ایک شکر گزار بندہ تھا۔

(۲)

بے شک تسی بندہ اوہ اِک شکر گزار ہمارا (یعنی مہتر نوح پیارا شکر گزار ہمارا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4	وَ قَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ اور ہم نے بنی اسرائیل کو صاف صاف کہہ دیا تورات کتاب میں کہ تم ملک لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ ۱ میں دوبار لازماً فساد بپا کرو گے، وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۲ اور یقیناً تم بہت بڑا غرور کرو گے۔	① اسرائیل قبیلے تائیں وچ کتاب سنایا وچ زمین فساد مچاسو دو واری فرمایا ② بھی یقیناً ظلم کرو گے بہت بڑا وچ دنیا (یعنی فخر تکبر کر سو وچ حیاتی دنیا)
5	فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا پھر جب ان کا پہلا وعدہ آ پہنچا تو ہم نے اپنے جنگجو لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۱ بندوں کو تم پر بھیجا، فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَ كَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۲ تو وہ گھروں میں گھس گئے، اور وعدہ پورا ہو گیا۔	① فر جاں پہلے وعدے دا سی ویلا نیڑے آیا بہت لڑاکے بندیاں تائیں اُپر تُساں چڑھایا ② وچ گھراں دے داخل ہوئے، (پکڑ تہاڈی خاطر) پہلا وعدہ ایسے صورت پورا ہویا ظاہر
6	ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ اَمْدَدْنٰكُمْ پھر ہم نے تمہیں دوبارہ ان پر غلبہ عطا کیا اور تمہیں مالوں اور بیٹوں سے بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ جَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا امداد بہم پہنچائی اور تمہیں ایک بڑی جماعت بنا دیا۔	○ اوہناں اُتے دُوجی واری تہانوں اساں چڑھایا مالوں پُتّروں مدد پہنچائی بڑی جماعت بنایا
7	اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۙ وَ اِنْ اگر تم نے بھلائی کی، تو اپنے لئے کی اور اگر تم نے برائی کی تو وہ بھی اپنی اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ ۱ جان کے لئے کی، فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ پھر جب دوسری بار کا وعدہ آ پہنچا تا کہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور وہ وَلِيَدْخُلُوا ۲ داخل ہو جائیں	① جیکر تُساں کمائی نیکی آپنے لئی کمائی جیکر بدی کمائی اوہ وی آپنے لئی کمائی ② دُوجا وعدہ آیا جس دم بھیجے اساں دوبارہ تاں جے تہاڈے منہ وگاڑن داخل ہون دوبارہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا مسجد میں جیسا کہ وہ پہلی بار مسجد میں داخل ہوئے تھے نیز جس پر بھی غلبہ عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝۷ پائیں، اسے تباہ و برباد کر دیں۔	⑦ جیونکر مسجد داخل ہوئے ہمیسن پہلی واری بھی برباد بناون جس تے پاون اوہ سرداری
8 رکوع ۱۱	عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ شائد تمہارا رب تم پر رحم کرے، عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ اور اگر تم پھر کوئی شرارت کرو گے تو ہم پھر عذاب کریں گے، وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝۸ اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنایا ہے۔	① ہو سکدا اے رب تمہارا تم پر رحم کماوے (یعنی جیکر عجز کماؤ اللہ رحم کماوے) ② جیکوئی کر سو کارستانی تاں فر اسی وی کریئے (یعنی جیکوئی کرو شرارت اسی عذابہ کریئے) ③ دوزخ نوں ہے کافر لوکاں خاطر جیل بنایا (یعنی دوزخ نوں ہے کافر خاطر جیل بنایا)
9	اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ بے شک یہ قرآن سیدھی راہ دکھاتا ہے اور نیک عمل کرنے والے وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ ۙ مومنوں کو بشارت دیتا ہے اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝۹ۙ کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔	① بے شک ایہ قرآن پیارا سدھی راہ وکھلاوے نالے مومن نیکاں تائیں ایہ خوش خبر سناوے: ② ایہی کہ، ہے اوہناں خاطر اجر وڈیرا آیا (یعنی نیکاں خاطر اللہ وڈا اجر بنایا)
10 ع ۱۱	وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا اور یہ کہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لئے ہم نے دردناک لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۰ عذاب تیار کر رکھا ہے۔	○ نالے ایہ کہ، آخر تے جو ناں ایمان لیاون ساڈی طرفوں درداں بھریا دکھ تیار اوہ پاون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

11	وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ اور انسان برائی کے لئے ویسے ہی دعا کرتا ہے جیسا کہ بھلائی کے لئے، وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝ اور انسان بہت جلد باز ہے۔	○ بندہ جیونکر خیراں منگے اونویں طالب شر دا بھی بندہ اے کاہلا بہتا بہتی جلدی کر دا
12	وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا، رات کی نشانی مٹانے والی الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً ۱ (تاریک) اور دن کی نشانی دکھانے والی (روشن) بنائی۔ لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تم سالوں کی گنتی اور السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ ۲ حساب جان سکو، وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝ ۳ اور ہر چیز کو ہم نے تفصیل سے بیان فرما دیا۔	① دن راتے نوں اپنی طرفوں دو نشان بنایا رات ہنیر بنائی نالے دن نوں نور بنایا ② تاں جے ڈھونڈو فضل خدا دا ایس حیاتی کارن نالے گنتی سالوں جانو کرن حسابے کارن ③ ہر چیزوں تفصیل سنائی کر کر وکھو وکھری (یعنی ہر شئے کھول وکھائی کر کر وکھو وکھری)
13	وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ اور ہر انسان کا پروانہ (اعمال نامہ) ہم نے اس کی گردن میں آویزاں کر دیا وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۱ ہے اور قیامت کے دن اسے نکال کر دیں گے ایک كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝ ۲ کتابی شکل میں، وہ اسے کھلا ہوا پائے گا۔	① ہر اک بندے دا پروانہ اُسدے گل وچ پایا اوہنوں کڈھ وکھائے جس دن روز قیامت آیا ② ایہ کتابی صورت اندر چھپیا، چک وکھایئے (یعنی اِک کتاب مکمل اوہنوں کھول وکھایئے)
14	اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ؕ پڑھ لے اپنی کتاب، آج تیرا نفس تیرے لئے بہ حیثیت محاسب کافی ہے۔	○ بندیا، پڑھ کتاب اپنی نوں ویکھ کمائی صافی اَج ویہاڑے اپنی خاطر توں محاسب کافی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

15	مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ جس نے ہدایت پائی تو اس نے اپنے لئے ہدایت پائی، اور جو گمراہ ہوا تو ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے، وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَ مَا كُنَّا اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور ہم کبھی مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝ ۲ عذاب کرنے والے نہیں ہوئے جب تک کہ ہم نے رسول نہ بھیج دیا۔	① جس ہدایت پائی بس اُس پائی اپنی خاطر جس گمراہی پائی بس اُس پائی اپنی خاطر ② کوئی نہ بوجھ اُٹھاون والا بوجھ ہوراں دا چاوے اسی عذاب نہ کریئے جد تک نبی نہ بھیجیا جاوے
16	وَ اِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا اور جب ہم نے کسی بستی کو برباد کرنا چاہا تو اس کے امیر لوگوں کو اپنا حکم پہنچایا، فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تو انہوں نے اس میں خرابی کی پھر اس پر بات (عذاب کی) لازم ہوگئی تَدْمِيْرًا ۝ ۲ پھر ہم نے اسے اچھی طرح برباد کر دیا۔	① اساں ارادہ جس دم کیتا بستی کوئی تباہیئے اس دے لوک امیراں تائیں اسی احکام پُچایئے ② اُس وچ اوہ بے حکمی کر دے، حجت پوری ہووے حکمے نال اساڈے اُس دی تدوں تباہی ہووے
17	وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ اور نوح کے بعد ہم نے کتنی امتیں ہلاک کیں، وَ كَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝ ۲ اور اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا آپ کا رب کافی ہے۔	① کیاں اُمتاں نوح دے مگروں اساں ہلاک بنائیاں (مہتر نوح دے پچھوں کافی امتاں مار گوائیاں) ② محبوباً، رب تیرا کافی جاننہ ویکھن والا اوگن اپنے بندیاں دے (اوہ جاننہ ویکھن والا)
18	مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا جو کوئی یہ دنیا چاہتا ہے ہم اسے اسی دنیا میں جو کچھ چاہیں جلدی دے دیتے ہیں، نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ۝ ۱ جس کے لئے ہم ارادہ کر لیتے ہیں،	① جو کوئی چاہے اِس دنیا نوں جو ہے جلدی والی دیئے جو کجھ چاہئے اوہنوں اندر جلدی والی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا پھر اس کے لئے دوزخ مقرر کر دیتے ہیں، وہ اس میں بدحال مَّدْحُوْرًا ۝ ۲ راندہ داخل ہوگا۔	② فیر جہنّم اُس دی خاطر اُسی تیار کرائیے اوہ راندہ، بدحالہ پھڑ کے دوزخ اندر پائیے
19	وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ اور جس نے آخرت چاہی اور اس کے لئے کماحقہ، کوشش بھی کی اور وہ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ مومن بھی ہو، تو وہی ہیں جن کی کوشش کی قدر کی گئی۔	○ جو آخر دا کرے ارادہ، پوری کوشش کر دا نالے مومن وی اوہ ہووے، اوہی جھولی بھردا
20	كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ ہم آپ کے رب کے فضل سے انہیں بھی اور انہیں بھی مدد دیتے رہتے ہیں، اور تیرے وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝ رب کا فضل کسی سے روکا ہوا نہیں ہے۔	○ اینہاں اوہناں دُونہاں دِھراں نوں فضلوں مدد پچائیے ایہ عطا محبوبؐ، رب دی ناہیں روک رکھائیے
21	اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ دیکھئے، ہم کس طرح لوگوں کو ایک دوسرے پر فضیلت دیتے ہیں اور وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝ آخرت درجوں میں بہت بڑی ہے اور فضیلت میں بھی بہت بڑی ہے۔	○ ویکھو اِک دُوئے تے بخشی کیسی اساں فضیلت! آخر درجے دے وچ وڈی، وڈی وچ فضیلت!
22 ع ۲ ۱۲ ۲	لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ خدا کے ساتھ دوسروں کو معبود نہ بناؤ ورنہ تم بدحال اور بے کس ہو کر بیٹھ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝ رہو گے۔	○ ناں معبود بناویں (قاری)، نال خدا دے دُوجا بدحالا تے بے کس ہوسیں، (غیراں دی کر پُوجا)
23	وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ اور میرے رب نے حکم کیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو	① کیتا حکم خداوند تیرے ہے تساں دے تائیں: رب دے باجھوں ہور کسے دی کرو عبادت ناہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اگر وہ تیرے سامنے ایک یا دونوں الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا ۲ بڑھاپے کو پہنچ جائیں، فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا تو انہیں اف تک نہ کہنا اور انہیں مت جھڑکنا اور ان سے قَوْلًا كَرِيْمًا ۳ تعظیم سے بات کرنا۔	② نالے کرو سلوک چنگیرا اپنے ما پئو تائیں اک یاں دونویں پہنچن نیڑے جدوں بڑھاپے تائیں ③ اُف تک ناہیں کہوو انہانوں نالے جھڑکو ناہیں تعظیموں گل کہوو انہانوں، کہوو انہاندے تائیں
24	وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ اور ان کے لئے عاجزی کا بازو بچھا دو پیار سے اور دعا کیا کرو: اے وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا پروردگار ان دونوں پر رحم فرما، كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۲ جیسا کہ انہوں نے صغر سنی میں میری پرورش کی۔	① جھک جھک رہوو انہاندے اگے عجز نیاز پیاروں کرد دعاواں: رحم کماویں ربا (ہر اک چاروں) ② نکے ہوندیاں جیونکر مینوں اوہناں پال وکھایا (شفقت نال جیونکر مینوں سی پروان چڑھایا)
25	رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ اگر تم درست خیال والے ہو تو بے شک وہ اہل توجہ کے لئے مغفرت غَفُوْرًا ۲ فرمانے والا ہے۔	① رب تہاڈا جانے بہتر جو وچ دل تہاڈے (یعنی اللہ جانے بہتر جو دماغ تہاڈے) ② جے ہوؤ دل تھیں نیکی والے دل وچ نفرت ناہیں بے شک تائب لوکاں تائیں بخشنہارا سائیں
26	وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ اور رشتہ داروں، مسکین اور مسافر کا حق ادا کرو اور ناجائز طور پر (بری السَّبِيْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا طرح) مال نہ اڑاؤ۔	○ دیہوو حق قرابت داراں تے مسکین مسافر ہرگز مال اُڑاؤو ناہیں کر فضولی وافر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

27	اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ بے شک فضول خرچ لوگ شیطانوں کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝ پروردگار سے کفر کرنے والا ہے۔	○ بے شک جو ناجائز خرچن ہین شیطانی بھائی ہے شیطان اوہ رب اپنے دا بہت ناشکرا کائی
28	وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ اور اگر آپ اُن سے منہ پھیر لیں اپنے رب کی رحمت طلب کرنے کے تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝ انتظار میں جس کی تمہیں امید ہے، تو اُن سے نرمی سے بات کریں۔	○ جے منہ موڑو اوہناں ولوں رحمت رب دی لوڑو کہو انہانوں بات پیاری، (متے انہانوں توڑو)
29	وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ اور آپ اپنا ہاتھ گردن سے باندھ کر نہ رکھیں اور نہ ہی وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ بالکل کھول دیں، فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝ ۲ ایسا نہ ہو کہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ بیٹھے رہیں۔	① محبوباً ہتھ بنھو ناہیں اپنی گردن نالے ناں ہتھ کھولو دونویں اپنے پورے پورے نالے ② مت ہو بہو ملامت لیندے دل وچ حسرت کردے (یعنی لوو ملامت ناہیں دل وچ ہوکے بھر دے)
30	اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ بے شک آپ کا رب جس کا چاہتا ہے، رزق کھلا کر دیتا ہے اور جس کا وَيَقْدِرُ ۭ چاہے تنگ کر دیتا ہے، اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝ ۲ بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا ہے اور دیکھنے والا ہے۔	① جس نوں چاہوے رب تہاڈا رزقوں دے فراخی بھی اوہ جس نوں چاہوے آپے رزقوں دے تنگائی ② بے شک ہے اوہ اپنے بندیاں تائیں جاننن والا نالے اپنے بندیاں تائیں ہے اوہ ویکھن والا
31	وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خدشے سے قتل نہ کرو، ہم انہیں رزق دیتے نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ ہیں اور تمہیں بھی!	① قتل کرو نہ بچے اپنے خوف غریبی کانوں اسی انہانوں رزق پچائیے نالے خود تہانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيرًا ۝ ۲	۲ بے شک قتل انہاندا کرنا ہے اِک اوگن بھارا یعنی قتل انہاندا کرنا ہے اِک بھیڑا کارا)
32	وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ط اور تم زنا کے قریب تک نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی کا کام ہے، اور ایک وَسَاءَ سَبِيلًا ۝ بُری راہ ہے۔	○ نالے ہرگز جاؤ ناہیں بدکاری دے نیڑے ایہ ہے بے حیائی وڈی ایہ پاوے راہ بھیڑے
33	وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ط ۱ اور تم کسی جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر جس کا قتل حق ہو، وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ اور جو ناحق مارا گیا تو اس کے ولی کے لئے ہم نے اختیار دیا ہے پس وہ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ ط ۲ قتل کے سلسلے میں حد سے نہ بڑھے، إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ۝ ۳ بے شک وہ نصرت یافتہ (مدد کا مستحق) ہے۔	۱ قتل کرو نہ جان کسے نوں رب حرام بنائی پر جو قتل کرن دے لائق تھی کرنی آئی ۲ ناحق قتل جو ہویا اُسدے وارث دے وس کیتا اوہ اس قتلوں وَدھے نہ حدّوں ہے اوہدے وس کیتا ۳ بے شک اوہ حقدار مدد دا لازم کیتی جاوے (یعنی اوہ حقدار مدد دا لازم کیتی جاوے)
34	وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۱ اور یتیم کے مال کے قریب تک نہ جاؤ مگر اچھے طریقے سے حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ص ۲ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچے، وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۝ ۳ اور تم اپنا عہد پورا کیا کرو، بے شک عہد پوچھا جانے والا ہے۔	۱ ناں جانا، نہ جانا ہرگز، مال یتیم نیڑے ایہو ناں ضرورت جاؤ چنگے راہ نیں جھیڑے ۲ اُسدے بالغ ہوون تائیں روز جوانی تائیں (تاں جے اپنا مال سنبھالے، تکے دوانی تائیں) ۳ ہر صورت وچ (اس دے بارے) عہد کرو ہر پورا بے شک عہد جو کیتا ہووے پچھن لائق پورا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

35	وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ اور ماپ پورا دیا کرو جب بھی ماپو اور سیدھی ترازو الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ۱ سے تولا کرو، ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ ۲ یہ بہتر ہے اور اس کا نتیجہ اچھا ہے۔	① جے ماپو تے پورا ماپو ہرگز کمی نہ کرنا تولو نال ترازو رتیرے ہرگز کجی نہ کرنا ② ایہی ہے اِک بھلا طریقہ بھلا انجام بناوے (یعنی ایہ ہے بھلا طریقہ نیک انجام دلاوے)
36	وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ اور جس بات کا تمہیں علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑو، بے شک کان، آنکھ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝ اور دل سب سے سوال کیا جائے گا۔	○ جہڑی شئے دا علم نہ تینوں پویں نہ اُس دے پچھے بے شک دل تے کن، اکھ تینے ہر اک جاسن پچھے
37	وَ لَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ اور زمین پر اکڑ اکڑ کر مت چلو، بے شک تم زمین کو پھاڑ تَخْرِقَ الْاَرْضَ ۱ نہ سکو گے وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ ۲ اور تم ہرگز اونچائی میں پہاڑوں کو نہ پہنچ سکو گے۔	① آکڑ آکڑ کے نہ چلیا کر اِس دھرتی اُتے بے شک دھرتی پاڑ نہ سکیں، (ایہ کم تینھوں اُتے) ② نالے ہرگز پہنچ نہ سکیں طول پہاڑوں اُتے (یعنی ہرگز پہنچیں ناہیں طول پہاڑوں اُتے)
38/39	كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝ ان سب کی برائی تیرے رب کو ناپسند ہے، ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوْحٰۤى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ یہ حکمت بھری باتوں میں سے ہیں جو تمہارے رب کی طرف الْحِكْمَةِ ؕ ۱ سے تمہاری طرف وحی کی جاتی ہیں۔	① اینہاں کتاں دی بُرائی نہیں پسند خدانوں ایہ گلاں نیں حکمت بھریاں کیتی وحی تہانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ اور کسی اور کو اللہ کے ساتھ معبود نہ بناؤ ورنہ تمہیں ملامت زدہ اور درماندہ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝۲۲ کر کے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔	(۲) ناں معبود بناویں (قاری)، نال خدا دے دوجا سٹیا جاسیں دوزخ اندر طعنے، دھکے کھاندا
40	اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ کیا تمہیں تمہارے رب نے بیٹوں کے ساتھ مخصوص کر دیا اور خود اس نے الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝۴۰ فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا؟ بے شک تم بہت بڑا بول بولتے ہو۔	(۱) کیا اللہ نے بیٹے کیتے ہین تہاڈی خاطر؟ خود ملائکہ وچوں دھیاں پائیاں اپنی خاطر؟ (۲) بے شک تُسی خدا دے بارے بول بڑا ایہ بولو! (ایہ تہانوں لائق ناہیں تول بڑا ایہ تولو!)
41	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے باتیں بیان کیں تا کہ لوگ نصیحت حاصل کریں، وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝۴۱ مگر اس سے ان کی نفرت میں زیادتی ہوتی ہے۔	(۱) ایس قرآنے طرح طرح دے اساں بیان سنائے تاں جے پڑھ سُن اِسدے تائیں مت اُنہانوں آئے (۲) پر ایہ کرے انہاندے تائیں نفرت وچ زیادہ (اِس تھیں دل انہاندے ہووے نفرت بہت زیادہ)
42	قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ کہہ دیجئے: اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں، اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝۴۲ تو وہ لازماً عرش والے کی طرف کوئی راہ ڈھونڈھ نکالتے۔	(۱) کہیو: اُسدے نال جے ہوندا لائق عبادت کوئی ہین جویں اوہ کہیندے گلاں رب دی بابت سوئی (۲) لازم ڈھونڈ وکھاندے رستہ عرشاں والے توڑی (ایس لئی کہ جاندے فوراً عرشاں والے توڑی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

43	سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝۴۳ وہ پاک ہے اور اعلیٰ ہے جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے بہت بڑی شان والا ہے۔	○ پاک خدا دی ذات شریکوں عالی رتبہ اُسدا جو کجھ اوہ نیں آکھ سناندے اُس تھیں اولیٰ اعلیٰ
44	تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ؕ ساتوں آسمان اور زمین اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور وہ بھی جو ان میں ہے، وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کرے، وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ مگر تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے، اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝۴۴ بے شک وہ بردبار بخشنے والا ہے۔	① اُس دی تسبیح کر دے ہر دم ست اسمان زیناں نالے تسبیح کر دے ہر دم جو جو وچ انہاناں ② نہیں کوئی چیز اجہی اتھے تسبیح کرے نہ جہڑی (نالے تسبیح کر دی کر دی) کرے تعریف نہ جہڑی ③ لیکن تسبیح تسی انہاندی ہرگز سمجھ نہیں سکدے (جو کجھ حالوں قالوں اپنی کر کر کدے نہیں تھکدے) ④ بے شک اوہ حلیم خداوند، (جلدی کدے نہیں کر دا) بے شک ہے اوہ بخشنہار، (سختی کدے نہیں کر دا)
45	وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ اور جب تم نے قرآن پڑھا، ہم نے تمہارے اور آخرت پر ایمان الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝۴۵ نہ لانے والوں کے درمیان خفیہ پردہ ڈال دیا۔	○ پڑھیا جدوں قرآن محبوبؐ کافر لوکاں اگے پردہ خفیہ پایا اُس دم تیرے بین انہاندے
46	وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ اور ہم نے ان کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے تاکہ وہ قرآن کو نہ سمجھیں وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ نیز ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیئے،	① نالے دل انہاندے اُتے اساں غلاف چڑھایا تاں جے اُسنوں سمجھن ناہیں کنیں بوجھ رکھایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا اور جب تم اپنے ایک رب کو قرآن میں یاد کرتے ہو تو وہ پشت پھیر کر عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝ ۴۶ نفرت کرتے چل دیتے ہیں۔	② یاد کرو جاں وچ قرآنے اِک خدا دے تائیں نفرت پاروں پھیرن پُشتاں اوہ سب تیرے تائیں
47	نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ہم خوب جانتے ہیں جس مقصد کے لئے وہ اسے سنتے ہیں، جب وہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں، وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۴۷ اور جب وہ آپس میں مشورہ کرتے ہیں، جبکہ ظالم کہتے ہیں،	① اچھی طرح اوہ معلم سانوں جس لئی سننا چاہون تیری طرف محبوباً، جد اوہ اپنے کن لگاون ② نالے جاں اوہ آپس اندر خفیہ مِتا پکاون جد اوہ ظالم اکدوئے نوں ایہ گل آکھ سناون:
	اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ ۴۷ تم تو ایک سحر زدہ مرد کے پیچھے چلتے ہو۔	③ بس تُسی اِک جادو ہوئے بندے پچھے لگدے (یعنی جس تے جادو ہویا اُس دے پچھے لگدے)
48	اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا دیکھیں، انہوں نے تمہارے لئے کیسی مثالیں بیان کیں، پس وہ گمراہ يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝ ۴۸ ہوئے، راہ نہیں پا سکیں گے۔	○ ویکھ محبوباً تیرے بارے کہیاں وہن مثالاں بے ہدایتے ہوئے سارے پان کدے نہ راہواں
49	وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا اور انہوں نے کہا: کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، تو کیا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ ۴۹ ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے؟	○ بولے: جس دم ہڈیاں ہو گئے ریزہ ریزہ نالے کیا اسانوں کیتا جاسی زندہ، نواں بنا کے؟
50	قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۝ ۵۰ محبوب، ان سے کہو، چاہے پتھر ہو جاؤ یا لوہا!	○ کہو انہاناں بھانویں ہوون جو کجھ تسی، محبوباً بھانویں ہوون پتھر پختہ، بھانویں ہوون لوہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

51	اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ یا اپنے خیال کے مطابق اس سے بھی بڑی مخلوق بن جاؤ تو اب وہ کہیں گے فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ ہمیں پھر دوبارہ کون پیدا کرے گا؟ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ انہیں بتا دیں: وہ جس نے تمہیں پہلی دفعہ پیدا فرمایا، تو اب وہ آپ کی فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ طرف (تمسخر سے) سر ہلائیں گے، وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝ اور کہیں گے کہ کب ایسا ہوگا؟ تو بتا دیجئے شاید زمانہ قریب ہی ہو۔	① یاں مخلوق وڈیری ہووو تسی خیالاں جنے تاں اوہ ظالم فوراً آکھن فیر لوٹانا کنے! ② کہوو، تہانوں پیدا کیتا پہلی واری جنے فر اوہ سر ہلاون گے سب تیرے اگے جنے ③ تدوں تہانوں پچھن گے اوہ ایہ کدوں کم ہووے کہو انہانوں ہین امیداں جلدی ایہ کم ہووے
52	يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ جس دن وہ تمہیں بلائے گا تو تم اس کی حمد کرتے چلے آؤ گے، وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ اور تم خیال کرو گے کہ تم دنیا میں بہت تھوڑی دیر رہے۔	① روز حشر جاں رب تہانوں اپنے کول بلاوے ہر اِک تاں فر قبروں باہر حمداں کر دا آوے ② سوچو گے فر تدوں تمامی ایس حیاتی بارے دنیا اندر اساں گزاری بہتے کم دیہاڑے
53	وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اور میرے بندوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بات کریں جو اچھی ہو، بے شک اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ شیطان لوگوں کے درمیان فساد ڈالتا ہے، اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ بے شک شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔	① میرے بندیاں نوں فرماؤ سخن الاوو چنگے بے شک اوہ شیطان فساد مچاوے بین انہاندے ② بے شک ہے شیطان (فسادی بڑا فساد مچاوے) بندیاں دا ہے دشمن کھلا، (نت لڑائی پاوے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

54	رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ۱ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے،	① رب تہاڈا ہر حالت وچ خوب تہانوں جانے (رب تہاڈا جانے تم نے کیا کیا کسب کمانے)
	اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ۲ اگر وہ چاہے تو تم پر رحم فرمائے اور اگر وہ چاہے تو تمہیں عذاب دے،	② جے رب چاہے اوہ تہاڈے اُتے رحم کماوے جے اوہ چاہے آپ تہانوں بڑا عذاب پچاوے
	وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝۳ اور ہم نے تمہیں ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا۔	③ تینوں نہیں انہاندے اُتے کر نگران گھلایا (یعنی تینوں اوہناں اُتے نہیں نگران بنایا)
55	وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اور آپ کا رب جو زمین اور آسمانوں میں ہیں، خوب جانتا ہے، اور	① سب نوں اللہ جانے بہتر زمیں اسماناں اندر بعضے نبیاں تائیں بنایا بعضیاں نالوں بہتر
	وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ ۚ۱ بے شک ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے،	② پاک کتاب زبور اساں داؤد نبی نوں بخشی (یعنی پاک زبور اساں داؤد نبی نوں بخشی)
	وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝۲ اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔	
56	قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۚ۱ ان سے کہیئے کہ تم انہیں پکارو جنہیں تم اللہ کے سوا (معبود) گمان کرتے ہو،	① کہوو: پکارو اوہناں تائیں سمجھو تُسی جہانتوں کام بناون والے، پوجا لائق خاص جہانتوں
	فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۝۲ تو وہ تم سے تکلیف دور کرنے اور نہ ہی تکلیف کو پھیر دینے کا اختیار رکھتے ہیں۔	② تکلیفاں دا دُور ہٹانا نہیں وچ وس انہاندے نالے موڑ مصیبت دینا نہیں وچ وس انہاندے
57	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ وہ بندے جنہیں وہ کافر پوجتے ہیں، اپنے رب کی طرف خود وسیلہ	① اوہ جہانتوں کافر پوجن دل وچ ہر دم اوڑن خود اوہ اپنے رب دی طرفے آپ وسیلہ لوڑن
	الْوَسِيْلَةَ ۚ۱ ڈھونڈتے ہیں،	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ ۲ کہ ان میں سے کون زیادہ مقرب ہے؟ اور وہ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں، وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک تیرے رب کا عذاب مَحْذُوْرًا ۳ ڈرنے کی چیز ہے۔	② کون مقرب ہووے اوہناں وچوں دل وچ اوڑن نالے وچ حیاتی اپنے رب دی رحمت لوڑن ④ ہر دم کھاون خوف تمامی بھی عذابوں اوہدے ہے عذاب خدا دا دائم لائق خوف اندوہ دے
58	وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ اور کوئی بستی ایسی نہیں مگر یہ کہ ہم اسے روزِ قیامت سے پہلے برباد کر۔ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ ۱ دیں گے یا اسے سخت عذاب دیں گے، كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۲ اور یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔	① دنیا اندر ہر بستی نوں روز جزا توں پہلاں وچ ہلاکت پائے اُسنوں یا وچ سخت عذاباں ② ایہ کتابے اندر لکھیا وچ تقدیر انہاندی (اِس دے بارے باطل ہوسی کل تدبیر انہاندی)
59	وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ اور ہم نشانیاں بھیجنے سے باز نہ رہے (بھیجتے رہے) مگر یہ کہ پہلے لوگوں نے بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ ۱ انہیں جھٹلایا، وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ ۲ اور ہم نے ثمود کو ناقہ نشانی بھیجی تو انہوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا، وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۳ اور ہم نشانیاں صرف خوف دلانے کے لئے بھیجتے ہیں۔	① کجھ رکاوٹ نہیں سی سانوں بھیجن آکھاں ولوں پر اوہ سی جھٹلائیاں گئیاں پہلیاں لوکاں ولوں ② بخشی اساں ثمود اں تائیں ناقہ بڑی نشانی اوہناں وڈا ظلم کمایا بابت اوس نشانی ③ آکھاں اسی گھلائیے تاں جے کھاون خوف تمامی (چنگے عمل کماون جس دم کھاون خوف تمامی)
60	وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ ۱ اور جب ہم نے تمہیں بتایا کہ تمہارے رب نے لوگوں کو قابو میں کر رکھا ہے،	① اے محبوبؐ تہانوں جس دم سی اُساں فرمایا بے شک تیرے رب انساناں اُتے قابو پایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ ۲	۲
	اور جو چیزیں ہم نے تمہیں دکھائی تھیں وہ تو لوگوں کے لئے آزمائش تھیں،	تینوں جو جو منظر ہم نے (وچ معراج) دکھایا اوہنوں لوکاں خاطر ہم نے فتنہ اِک بنایا
	وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ ۳	۳
	اور وہ پیڑ بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے، اور ہم انہیں ڈراتے ہیں،	نالے شجر ملعونے نوں وی جو قرآنے آیا نالے ہر دم اسی انہانتوں چاہئے خوف دلایا
ع ۶	فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝ ۴	۴
	مگر ہمارا ڈرانا بڑی سرکشی میں انہیں زیادہ کرتا ہے۔	ایہ ڈراون کرے انہانتوں اندر کفر زیادہ (اس تھیں دل انہاندے اندر ہووے کفر زیادہ)
61	وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا	۱
	اور یاد کرو جب ہم نے ملائکہ سے کہا کہ آدم کو سجدہ کریں،	یاد کرو فرمایا جس دم اساں فرشتیاں تائیں: سجدہ کرو تمامی فوراً آدم ہوراں تائیں
	اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ	۲
	مگر شیطان نے سجدہ نہ کیا، بولا: کیا اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے	سب نے سجدہ کیتا اُسنوں مگر ابلیسے ناہیں بولا: کیا کراں میں سجدہ مٹیوں خلقے تائیں؟
	خَلَقْتَ طِيْنًا ۝ ۲	
	پیدا کیا؟	
62	قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ز	۱
	بولا: دیکھ یہ جسے تو نے مجھ پر بڑائی دی اگر تو نے مجھے روز قیامت تک	بولا: ویکھو، میں پر جس نوں عزت دار بنایا
	لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ ۲	۲
	مہلت دی، تو میں اس کی اولاد کو، چند ایک کے چھوڑ کر (گمراہی کی جکڑ میں) پیس ڈالوں گا۔	جے مینوں توں روز جزا تک مہلت دار بنایا پیڑ دیاں گا اِسدے بچے پَر نہ تھوڑے جنے (اوہناں نوں گمراہ بناواں پَر نہ تھوڑے جنے)
63	قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ	○
	فرمایا: چلا جا، تو ان میں سے جو تیرے پیچھے چلیں گے، تو بے شک دوزخ	فرمایا: جا، اوہناں چوں جو تیرا تابع ہویا بے شک دوزخ ملے تہانوں پورا بدلہ گویا
	جَزَاۗؤُكُمْ جَزَاۗءً مَّوْفُوْرًا ۝	
	تمہارا پورا پورا بدلہ ہوگا۔	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

64	وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ اوران میں سے جسے ہو سکے تو اپنی آواز سے گمراہ کر، اوران پر اپنے لشکر وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ رَجِلِكَ سے اور اپنے مردوں سے چڑھائی کرتا رہ، وَ شَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ اور مال واولاد میں ان کا شریک بن اور انہیں غلط وعدے دیتا رہ! وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اور شیطان انہیں سوائے دھوکے کے کیا وعدہ دیتا ہے؟	① کر گمراہ جتھوں کر سکیں اپنی نال آوازے چاہڑ اُنہاندے اُتے جا کے بھی سوار، پیادے ② نالے شرکت کر انہاندے وچ اموال اولادے نالے دیہ انہاندے تائیں اپنے ولوں وعدے ③ دیندا نہیں شیطان انہانوں وعدے مگر فریبوں (یعنی دے شیطان انہانوں وعدے مگر فریبوں)
65	اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ بے شک میرے بندوں پر تمہارا کوئی اختیار نہ ہوگا، اور آپ کا رب وَ كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝ بہ حیثیت کارساز آپ کو کافی ہے۔	○ بے شک میرے بندیاں اُتے زور نہیں کجھ تیرا کارکشا ئی خاطر کافی محبوباً، رب تیرا
66	رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ تمہارا رب وہ ہے جو سمندر میں تمہارے لئے (کشتیاں) چلاتا ہے تاکہ تم لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اس کا فضل تلاش کرو، اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ بے شک وہ تمہارے ساتھ رحم کرنے والا ہے۔	① وچ سمندر رب چلاوے جہاز تہاڈی خاطر تاں جے فضل تلاشو اُس دا ہر دم اپنی خاطر ② بے شک اوہ تہاڈے اُتے رحم کماون والا (رحمت پاروں ہر اک اُتے کرم کماون والا)
67	وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ اور جب تمہیں سمندر میں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے علاوہ جنہیں تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ تم پکارتے ہو سب گم ہو جاتے ہیں،	① وچ سمندر جدوں تہاڈے آفت نازل ہووے اوہنوں چھوڑ پکارو جتھاں، ہر ہستی گم ہووے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ ۲ تو جب وہ تمہیں بچا کر خشکی کی طرف لاتا ہے تو تم منہ موڑ جاتے ہو،	② جدوں تہانوں بخش خلاصی خشکی چاہڑ لیاوے تدوں تہاڈے وچوں رب تھیں ہر کوئی مکھ بھنواوے
	وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝ ۳ اور انسان بہت ناقدرا ہے۔	③ بس ایہ بندہ فطرت اندر ہے ہی بہت ناشکرا (یعنی بندہ فطرت اندر ہیگی بہت ناقدرا)
68	اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ ۱ کیا اب تم اس سے بے خوف ہو گئے کہ تم سمیت خشکی کا کوئی کنارا دھنسا دے؟ (تمہیں خشکی کی طرف لا کر زمین میں دھنسا دیا جائے) اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ یا تمہارے اوپر پتھراؤ ارسال کیا جائے، پھر تم کسی کو وَكِيْلًا ۝ ۲ اپنا مددگار نہ پاؤ۔	① کیا اِس تھیں بے خوفے ہوئے باہر سمندروں آ کے تہانوں زمیں دھسایا جائے خشکی طرف لیا کے؟ ② یاں تہاڈے اُتے بھیجے جاون سنگ اُڈا کے فیر حمایتی پاؤ ناہیں ہور کسے نوں جا کے!
69	اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى یا تم بے خوف ہو گئے کہ تمہیں دوبارہ سمندر میں واپس لے جائے پھر تم پر شدید فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ ۙ (جہاز شکن) آندھی بھیجے؟ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ پھر بہ وجہ کفر تمہیں غرق کر دے، پھر تمہیں ہمارے اوپر کوئی پیچھا کرنے والا عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ۝ ۲ نہ ملے؟	① یاں بے خوفے ہوئے، تہانوں دوجی وار لیجا کے وچ سمندر بھیجے تم پر تند ہوا چلا کے ② مار ڈوباوے اوہ تہانوں کفروں دفعہ لگا کے فر کوئی پچھنہار نہ پاؤ مگر اساڈے پا کے
70	وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْۤ اٰدَمَ وَ حَمَلْنٰهُمْ فِي بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور انہیں خشکی اور سمندر میں سواری الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ۙ دی۔ (انسانوں کو ہر جگہ کا مختار کار بنایا)!	① بے شک ہم نے آدمیاں نوں عزت دار بنایا خشکی نالے وچ تری دے چا اسوار بنایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۷	وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى اور انہیں پاک چیزوں سے رزق دیا اور انہیں اپنی بہت سی خلقت پر كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝۲ فضیلت عطا فرمائی۔	② صاف پاکیزہ چیزاں وچوں بخشی رزق معیشت نالے بخشی بہت زیادہ اُنہ خلق فضیلت
71	يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اس دن کو ہم لوگوں کو ان کے امام کے ساتھ بلائیں گے، تو جسے اس کا عمل اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا گیا فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ تو لوگ اپنے عمل نامے پڑھیں گے اور دھاگے برابر اُن پر ظلم نہ کیا فَتِيْلًا ۝۲ جائے گا۔	① اُس دن ہر جماعت بلایئے نال امام انہاندے سجے ہتھ پھڑایئے جاں فِر نامہ عمل جنہاندے ② نامہ عمل پڑھن گے اپنا معلم ہوگ انہانوں تیلے جتا ظلم تعدی ناہیں ملے انہانوں
72	وَ مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اور جو اس دنیا میں اندھا بنا رہے گا تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا، اَعْمٰى وَ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ اور زیادہ گمراہ ہوگا۔	① جو کوئی ایتھے انہا ہویا آخر ہوسی انہا بھی ہوسی گم راہی اندر بہت زیادہ جتا
73	وَ اِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اور قریب تھا کہ وہ آپ کو وحی کے سلسلے میں کسی فتنے میں ڈال دیتے جو ہم اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ نے آپ کی طرف بھیجی تاکہ آپ ہمارے بارے میں اور باتیں بنا لیتے، وَ اِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝۲ اور ایسا ہوتا تو وہ تمہیں گہرا دوست بنا لیتے۔	① شاید تہانوں وحی دے بارے لغزش اندر پاندے تاں جے تسی اساڈے بارے گلاں ہور بناندے ② جے انج ہوندا تدوں تہانوں اپنا یار بناندے (یعنی تاں اوہ فیر تہانوں اپنا یار بناندے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

74	وَ لَوْ لَاۤ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ اور اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ آپ ان کی طرف تھوڑا شَيْـًٔا قَلِيْلًا ۝ سا جھک جاتے۔	○ بھی جے اسی تہاڈے تائیں ثابت قدم نہ رکھدے تھوڑا جتا تسی انہاندی طرفے لازم جھکدے
75	اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ایسا ہوتا تو ہم آپ کو زندگی میں بھی اور موت میں بھی دگنا مزہ چکھاتے ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝ پھر آپ کو ہمارے مقابلے کے لئے کوئی مددگار نہ ملتا۔	○ تدوں تہانوں مزا چکھاندے دُونا موت حیاتی ساڈے باجھوں فیر تہانوں ناں ملدا امدادی
76	وَ اِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ اور قریب تھا کہ وہ تمہیں زمین مکہ سے پھسلا دیتے تاکہ تمہیں جلاوطن لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا کر دیتے، وَ اِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ ۲ اور اس صورت میں تمہارے پیچھے وہ بھی تھوڑا ٹھہر پاتے۔	① ممکن سی اوہ جلد تہانوں اس زمیوں پھسلاندے ایسی لئی کہ کڈھ تہانوں اِس تھیں باہر وگاندے ② جے انج ہوندا بعد تہاڈے اوہ وی ٹھہر نہ پاندے (یعنی مکے اندر مگروں اوہ وی تھوڑے راہندے)
77 ع ۸	سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَ لَا تم سے پہلے ہم نے جو رسول بھیجے ان کے بارے میں یہی دستور رہا، اور تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝ آپ ہمارے طریق میں تبدیلی نہ پائیں گے۔	○ اساں پیغمبر بھیجے تیتھوں پہلاں ایس طریقے پاؤ نہ تبدیلی بالکل ساڈے طور طریقے
78	اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک تم نماز قائم کرو اور صبح کو الَّيْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ قرآن پڑھا کرو،	① سورج ڈھلیوں رات گئے تک پڑھو نماز پیارے نالے پڑھو قران فجر نوں، اے حبیبؐ ہمارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝۲	(۲) پڑھنا ایہ قرآن فجر نوں خاص حضوری پاوے (یعنی وقت فجر دے پڑھنا ناہیں دوری پاوے)
79	وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ق صلے اور رات کو تہجد پڑھا کرو، آپ کے لئے یہ بات خاص ہے، قریب ہے عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ کہ وہ آپ کو مقام محمود تک پہنچا دے۔	○ راتی اُٹھ تہجد پڑھنے خاطر تساں ودھائیے تاں جے اسی تہانوں خود مقام محمود پچائیے
80	وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ اور کہیئے: اے رب مجھے جائے صدق میں داخل فرما اور مجھے جائے صدق وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ ۙ سے نکال، وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝۲ اور میرے لئے اپنی طرف سے بڑا مددگار مقرر فرما!	(۱) کرو دعاواں رہا، مینوں صدقوں داخل کرنا نالے مینوں خارج کرنا، صدقوں خارج کرنا (۲) مینوں..... اپنی طرفوں بخشیں نصرت پاروں غلبہ (یعنی مینوں اپنی طرفوں بخشیں نصرت، غلبہ)
81	وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ اور کہیئے: حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل مٹنے الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ والا ہے۔	○ حق آیا تے باطل ٹیا، کر اعلان پیارے بے شک باطل اِک نہ اِک دن لائق جان، پیارے
82	وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ اور قرآن کے ذریعے جو کچھ ہم اتارتے ہیں وہ ایمان والوں کے لئے لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ شفا اور رحمت ہے۔ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝۲ اور ظالموں کو صرف گھاٹے میں بڑھاتا ہے۔	(۱) اسی قرآنے نازل کریئے جو کجھ شافی ہووے اہل ایماناں خاطر، نالے رحمت کافی ہووے (۲) ظالم لوکاں تائیں ایہ تاں گھاٹے وچ ودھاوے (یعنی ظالم لوکاں نوں ایہ گھاٹے اندر پاوے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

83	وَ اِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ اور جب ہم نے انسان پر انعام کیا، پھر گیا اور پہلو پھیر لیا، وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ۝ ۲ اور جب اسے برائی پہنچے، مایوس ہو جاتا ہے۔	① بندے تے احسان جاں کریے ساتھوں مکھ بھنواوے دور دوراڈا ہووے ساتھوں، (نیڑے مول نہ آوے) ② جاں فر سختی پہنچے اُسنوں نااُمیدا ہووے (یعنی سختی پہنچے اُسنوں ناامیدا ہووے)
84	قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۧ کہو: ہر ایک اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے، تو تمہارا رب جانتا ہے اسے جو سیدھی راہ پر ہے۔	○ کہیئے: اپنے طور طریقے سب نے عمل کمانے کون کوئی ہے سدھے رستے رب تہاڈا جانے!
85	وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں، تو بتا دیجئے کہ روح میرے رب کے امر کی ایک شان ہے، وَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ ۲ اور روح کے بارے میں تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔	① محبوبا، اوہ روح دے بارے پچھن تیرے کولوں کہیئے: روح ہے شان نیاری حکم خدا دے کولوں ② اِس دے بارے علم تہانوں دتا بہتا تھوڑا (یعنی روح دے بارے دتا علم تہانوں تھوڑا)
86	وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ اور اگر ہم چاہیں تو تمہاری طرف کی ہوئی وحی لے جائیں، ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ۝ ۲ پھر تم اس سلسلے میں ہمارے مقابل اپنے لئے کسی کو حمایتی نہ پاؤ گے	① جے چاہئے تے اُسی لیجایئے، (محو دلاں توں کریئے) محبوبا، جو طرف تہاڈی وحی قرآنوں کریئے ② اساں مقابل اِس دی خاطر کوئی وکیل نہ پاؤ: (خاطر اِس دی ساڈے اُتے کوئی وکیل نہ پاؤ)
87	اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝ سوائے اپنے رب کی رحمت کے، بے شک اس کا فضل آپ پر بہت بڑا ہے۔	○ اپر تیرے رب دی رحمت، (ہے وکیل تہاڈی) بے شک اُس دا فضل بڑا ہے اُپر پشت تہاڈی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

88	قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ کہہ دیجئے: اگر سب انسان اور سب جن اس بات پر جمع ہو جائیں کہ اس يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ جیسا ایک قرآن بنا لائیں، لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ وہ اس جیسا قرآن نہیں لا سکیں گے چاہے وہ ایک دوسرے کے مددگار ظَهِيْرًا ۝ ۲ بن جائیں۔	① فرماؤ: جے جمع ہو جاون جن انسان تمامی مثل قرآن قرآن لیاون (سارے بھر کے حامی) ② طاقت نہیں انہاندے اندر اِس دی مثل لیاون بھانویں اِک دوئے دے کتے امدادی بن جاون
89	وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ بے شک ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں سب مثالیں بیان کر دیں كُلِّ مَثَلٍ ۭ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ تو اکثر لوگوں نے انکار کیا۔ (حق کا انکار کیا اور ناقدری کی)	○ وچ قرآنے لوکاں خاطر ہر مثال سنائی اکثر نے انکار سنایا، (قدر نہ اِس دی پائی)
90	وَ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ اور کہا: ہم تم پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہمارے لئے زمین الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝ۙ سے ایک چشمہ بہا دو۔	○ کہیدے نہیں ایمان لیایئے تیرے اُتے کوتا جد تک ساڈی خاطر زمیوں ناں چلاویں سوتا
91	اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ عِنَبٍ یا تمہارے لئے کھجور اور انگور کا ایک باغ ہو اُن کے درمیان بہتی ہوئی فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۝ۙ نہریں جاری کر دو۔	○ یاں فر ہووے تیری خاطر باغ کھجور انگوروں فر اُس دے وچ جاری کریو نہراں وگدیاں دوروں
92	اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ یا اپنے خیال کے مطابق ٹکڑے کر کے ہمارے اوپر آسمان گرا دو یا اللہ اور تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ۝ۙ فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آؤ۔	○ یا اساڈے اُتے ٹکڑے کر اسمان سٹاؤ یا خداوند اُتے فرشتے ساڈے کول لیاؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

93	اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ یا تمہارے لئے سونے سے بنا ہوا ایک گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ، وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نیز ہم تمہارے آسمان پر چڑھنے پر بھی ایمان نہیں لائیں گے جب تک نَّقْرَؤُهٗ ؕ ۲ ہمارے پڑھنے کے لئے کوئی کتاب نہ اتار لاؤ، ع قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ ۳ کہو، میرا رب پاک ہے، میں تو صرف ایک بشر پیغمبر ہوں۔	① یا اپنے لئی سونے بنیا گھر کوئی وکھلاؤ یا اسمانے اندر سانوں خود چڑھ کے وکھلاؤ ② فر وی تیرے چڑھ جاون تے ناں ایمان لیایئے جد تک کوئی کتاب پڑھن لئی نازل ناہیں پایئے ③ فرماؤ: رب پاک ہے میرا میں اِک بشر پیغمبر (ہے اوہ پاک خداوند میرا میں ہاں بشر پیغمبر)
94	وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ جب ان کے پاس ہدایت آ گئی تو لوگوں کو کس چیز نے ایمان لانے الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ ۲ سے روک دیا؟ سوا ان کے اس کہنے نے: کیا اللہ نے ایک آدمی کو رسول بنایا؟	① کہڑی شئے نے لوکاں اگے آن روکاوٹ پائی کہ ایمان لیاؤن ناہیں جدوں ہدایت آئی ② نبڑاں اس کہنے: "کیا اللہ نے بشر رسول بنایا؟" (ساڈے ورگا بندہ وچ درگاہ مقبول بنایا)
95	قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ کہو: اگر زمین پر فرشتے ہوتے، اطمینان سے چلتے پھرتے تو ہم ان پر مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝ آسمان سے کوئی فرشتہ ہی رسول بنا تے۔	○ کہو: فرشتے رہیندے ہوندے اگر زمیں دے اُتے اسی رسول فرشتے نازل کر دے اوہناں اُتے
96	قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ کہو: میرے اور تمہارے درمیان بطور گواہ اللہ کافی ہے، بے شک وہ اپنے اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝ بندوں کی خبر رکھنے والا اور انہیں دیکھنے والا ہے۔	○ آکھو: بَین تہاڈے میرے شاہد کافی مولیٰ! جو ہے اپنے بندیاں تائیں جانن ویکھن والا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

97 وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ

اور جسے اللہ ہدایت دیتا ہے تو وہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے، اور جنہیں وہ ہدایت

يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ ۱

نہیں دیتا تو تم اللہ کے سوا ان کے لئے کوئی دوست نہیں پاؤ گے۔

وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ

اور قیامت کے دن ہم انہیں منہ کے بل اندھا بہرہ اور گونگا کر کے

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ ۲

اٹھائیں گے،

النصف مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۳

ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا، جب بجھنے لگے گی، اسے ہم پھر بھڑکا دیں گے۔

(۱)

جس نوں رب ہدایت دیندا اوہو ہدایت پاوے
اوہناں دا کوئی یار نہ پاؤ، جنہاں نوں گمراہ وے

(۲)

جمع کراں گے روز قیامت اوہناں نوں منہ پرنے
ایس طور کہ ہون ظالم گونگے، ڈورے، اتھے

(۳)

ہے ٹکانا نار انہاندا، (چک اُس دے وچ پائیے)
جاں اگ بجھن اُتے آوے فیر اوہنوں بھڑکائیے

98 ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا

یہ ان کی سزا ہے کیونکہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تھا،

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

اور کہا تھا: کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۲

سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے؟

(۱)

ایہو سزا ملے انہانوں کیوں جے کفر کمائے!
آکھاں ساڈیاں اُتے ناہیں اوہ ایمان لیائے

(۲)

کہن جدوں ہم ہڈی ہڈی، ریزہ ریزہ ہوئیے
نویں سروں کیا پیدا ہو کے سارے اُٹھ کھلوئیے؟

99 اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ وہ ہے جس نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا؟

قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ

وہ ان جیسے اور پیدا کرنے پر قادر ہے اور اس نے ان کے لئے

لَهُمْ اَجَلًا ۲

مدت مقرر کر رکھی ہے۔

(۱)

کیا انہانوں معلم ناہیں ہے رب قدرت والا؟
جس زمیں اسماناں تائیں ہے پیدا کر ڈالا

(۲)

قادر ہے اوہ خلقن اُتے ہور انہاندے ورگے
اللہ وقت مقرر کیتا کارن آپ انہاندے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۳۵ جس میں کوئی شک نہیں، پس ظالموں نے انکار کیا	③ شک نہیں کجھ اِس دے اندر، (سچ اللہ فرمایا) لیکن ظالم منکر ہوئے ناہلیں نکر دوڑایا)
100 قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْۤ کہہ دیجئے: اگر تم میرے رب کے فضل کے خزانوں کے مالک بھی ہوتے، اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ پھر بھی تم انہیں خرچ ہو جانے کے خدشے سے روک رکھتے، اور انسان تو ع الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝۱۰۰ (فطرتاً) ہی کنجوس (واقع ہوا) ہے۔	① کہو محبوبا: جیکر اندر ہتھ تہاڈے ہوندے فضل خدا دے کل خزانے، (گھر اپنے نوں ڈھوندے) ② رکھدے روک انہاندے تائیں خرچن دے ڈر پاروں بندہ بہت بخیل بخل تھیں اپنی فطرت پاروں
101 وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو واضح نو معجزے عطا کئے تو پوچھ لیں بنی بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اسرائیل سے! اِذْ جَآءَهُمْ جب وہ ان کے پاس آئے، فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى تو فرعون نے موسیٰ سے کہا: اے موسیٰ، بے شک میں تمہیں مَسْحُوْرًا ۝۱۰۱ مسحور خیال کرتا ہوں۔	① روشن نوں ۹ نشان عطائے ہم نے موسیٰ تائیں پچھو ایہ گل کہی سچی اسرائیلیاں تائیں! ② بعد نبوت موسیٰ جس دم کول انہاندے آیا (وچ دربار شاہی دے جسدم آون جاون لایا) ③ فرعونے نے کہیا اُسنوں ایہ مینوں شک ہووے موسیٰ، تیرے اُتے جیونکر جادو کیتا ہووے
102 قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَاۤ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ فرمایا: بے شک تو جانتا ہے کہ زمین اور آسمانوں کے رب ہی نے یہ کلام صرف السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ آنکھیں کھولنے والا (بصیرت بخش) بنا کر اتارا ہے،	① فرمایا: توں بے شک جانے نازل جو ایہ کیتا زمیں اسماناں دے رب سارا ہے بصیرت کیتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ فِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝۱۰۲ اور بے شک میں اے فرعون، تمہیں برباد ہوا دیکھتا ہوں!	② بے شک اے فرعون، میرا ہے ظن تمہارے بارے تینوں وچ ہلاکت پانا، (ہے رب آپ ہمارے)
103	فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ پس اس نے انہیں ملک سے نکال دینا چاہا تو ہم نے اسے اس کے سارے وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ۝۱۰۳ ساتھیوں سمیت غرق دریا کر دیا۔	○ فر اُس چاہیا اوہناں تائیں مصروں باہر کڈھائے بس اُسنوں تے ساتھی اُسدے سارے مار ڈبائے
104	وَّ قُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے فرمایا اب تم اس اسْكُنُوا الْاَرْضَ ۚ زمین میں رہائش بنالو، فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ۝۱۰۴ پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تمہیں اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔	① کہیا اسانئے اُس دے پچھوں اسرائیلیاں تائیں کرو سکونت مصر زمیں وچ اوس دیہاڑے تائیں ② آخر دا جاں وعدہ آوے سب نوں میل لیایئے (یعنی روز قیامت اندر سب نوں جمع کرایئے)
105	وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَ مَاۤ اور ہم نے اسے حق کے ساتھ اتارا اور وہ حق کے ساتھ نازل ہوا اور ہم اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۝۱۰۵ نے آپ کو صرف مبشر اور نذیر بنا کے بھیجا۔	○ حق تھیں نازل ہویا، اُسنوں، حق تھیں نازل کیتا کر مبشر منذر ہم نے تینوں مرسل کیتا
106	وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ اور قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا اتارا تاکہ آپ اسے لوگوں کے عَلٰی مُكْثٍ سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں (سنائیں)، وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ۝۱۰۶ اور ہم نے اسے آہستہ آہستہ اتارا۔	① تھوڑا تھوڑا کر اسانئے نازل کیتا اوہنوں لوکاں تائیں وقفے وقفے نال سُناؤ اوہنوں ② خود اساں اوہ نازل کیتا آہستہ آہستہ (یعنی اساں اُتار لیاندا آہستہ آہستہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

107	قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ کہدیں: تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ، (ہمیں کچھ پروا نہیں)، اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا یُتْلٰی بے شک اس سے پہلے جنہیں علم دیا گیا ہے جب ان پر آیتیں پڑھی جاتی عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۲ ہیں تو وہ سجدے میں ٹھوڑی کے بل گر پڑتے ہیں۔	① کہو اُس تے ایمان لیاؤ یا لیاؤ ناہیں (ایہ تہاڈی لاپرواہی کسے حسابے ناہیں) ② بے شک اِس تھیں پہلاں جہڑے علماں والے ہوون جدوں سنائیے ٹھوڈی پرنے ڈگ ڈگ ساجد ہوون
108	وَّ یَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا اور پکار اٹھتے ہیں: ہمارا پروردگار پاک ہے، ہمارے رب کا وعدہ لَمَفْعُوْلًا ۝ بے شک پورا ہونا تھا۔	○ نالے آکھن رب اساڈا پاک بزرگی والا ساڈے رب دا وعدہ بے شک پورا ہوون والا
109	وَ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَ یَزِیْدُهُمْ اور روتے ہوئے ٹھوڑی کے بل گر پڑتے ہیں اور قرآن ان کے خشوع کو اور خُشُوْعًا ۝ السجدة بڑھا دیتا ہے۔	○ روندے روندے ٹھوڑی پرنے ڈگ سجدے وچ جاندے دل انہاندے ہور زیادہ عاجز ہو ہو جاندے
110	قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا کہدیجئے: اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن، جس نام سے چاہے پکارو، اس کے تو تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ کئی پیارے پیارے نام ہیں۔ وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا اور اپنی نماز میں آواز زیادہ بلند نہ کرو اور نہ اسے زیادہ دھیما کرو، وَ ابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۝ اور ان کے درمیان کی راہ اختیار کرو۔ (امام کو چاہیے نماز میں میانہ آواز سے قرات کرے)۔	① کہو پکارو اللہ اللہ یا رحمٰن پکارو نام اُسدے سب سوہنے چاہے جتھاں نال پکارو ② اُچی نال آواز زیادہ پڑھو نمازاں ناہیں نال آواز زیادہ نیویں پڑھو نمازاں ناہیں ③ بس چلو اُس رستے اُتے جو جاوے وچکارے (یعنی بہتی اُچی نیویں نہ کر صوت پیارے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

111	وَّقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ اور اللہ کی حمد بیان کریں جس نے اپنے لئے اولاد نہیں بنائی اور بادشاہی یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ میں کوئی اس کا شریک نہیں، وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ اور بہ وجہ کم زوری اس کا کوئی حمایتی نہیں ہے (وہ کمزور نہیں کہ حمایتی رکھے) ۱۲ ع ۱۱ ۱۲ تَكْبِیْرًا ۠ ۲ اور اس کی بہت زیادہ بزرگی بیان کرو۔	① بول محبوبا، حمد خدا دی جدھی اولاد نہ کوئی نالے بادشاہی دے اندر جدھا شریک نہ کوئی ② نہیں کمزورا، ایس بناؤں اُس دا ولی نہ کوئی! بول بزرگی اُس دی تیتھوں جتنی بولن ہوئی

سُوْرَةُ الْكَهْفِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَكِّیَّةٌ اٰیَاتُهَا ۱۱۰ رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1/2	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب اتاری، وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ قَیِّمًا ۲ اور جس میں کوئی کجی نہ رکھی، جو بالکل صاف سیدھی ہے۔ لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ تاکہ وہ اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے وَ یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ اور نیک عمل مومنین کو بشارت دے۔ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ ۳ کہ ان کے لئے اچھا ثواب (جنت) ہے۔	① ساری حمد خدا دے تائیں جس نے آپ اُتاری اپنے بندے سرورؐ اُتے ایہ کتاب پیاری ② جس دے اندر رکھی اُسنے بالکل کجی نہ کائی سدھی صاف سناون والی، (جس وچ کمی نہ رائی) ③ تاں جے ہردم ایہ ڈراوے اُس دے سخت عذابوں دے بشارت مومن نیکاں اپنے خوب ثوابوں
3	مَّاكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ۙ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔	○ جس دے اندر رہن ہمیشہ، (نہیں نکالے جاون) (دائم ملے ٹکانہ اوتھے نہیں نکالے جاون)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4	وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝ نیز انہیں ڈرائے جو کہتے ہیں: اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی۔	۴ بھی ڈراوے اوہناں تائیں، (جنہاں عقل نہ پائی) آکھن نال دلیری کیڈی: رب اولاد بنائی!
5	مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ جس کا انہیں اور نہ ہی ان کے باپ دادا کو علم ہے، كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ بہت بڑا بول ہے جو ان کے منہ سے نکلتا ہے، وہ جھوٹ کے سوا کچھ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝ نہیں کہتے۔	۱ جس دے بارے کسے طرح دا علم انہاںنوں ناہیں نالے علم نہ کوئی انہاندے پیؤ دادے دے تائیں ۲ کیڈا وڈا بول جیہا، نکلے مونہوں انہاندے! جو کجھ ہین الاندے بالکل چٹا جھوٹ الاندے!
6	فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ تو ایسا نہ ہو کہ ان کے پیچھے لگ کر آپ اپنی جان غم سے ہلاک کر بیٹھیں، يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ اگر وہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں۔	○ متے ہلاکت اندر پاؤ جان انہاندے پچھے جے ایمان لیاون ناہیں ایس کلامے اُتے
7	اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً بے شک ہم نے جو کچھ زمین پر ہے، زمین کے لئے زینت بنایا تاکہ لوگوں لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ کو آزمایا جائے کہ عمل کے لحاظ سے ان میں سے سب سے اچھا کون ہے؟	○ زینت کیتا اُس دی جو کجھ اُپر زمیں بنایا تاں جے لوکاں نوں ازمائیے کہڑا چنگا آیا!
8	وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ اور بے شک ہم اس کے اوپر کی زینت کو ختم کر کے صاف بنجر میدان بنانے والے ہیں۔	○ جو کجھ آیا زمیں دے اُپر اُسنوں اِک دن چاہیئے کر برباد تمامی بنجر کڑا میدان بنایئے
9	اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ اصحاب کہف اور بستی رقیم ہمارے عجائبات كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ میں سے تھے۔	○ کیا خیال تہاڈے اندر آیا ایہ محبوبا: کھف اصحاب، رقیم اساڈے ہین نشان عجوبا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10	اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا ۱ جب ان نوجوانوں نے غار میں ٹکانہ کیا تو دعا مانگی: رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اے ہمارے رب، ہم پر اپنی رحمت فرما اور ہمارا کام اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ ۲ درست فرما دے!	① جس دم جا پناہ پکڑی اندر غار جواناں کر توجّہ منگی فوراً ایہ دعا جواناں: ② دیہ اسانوں اپنی رحمت وچوں رب ہمارے کر درستی آپ خدایا اندر کام ہمارے!
11	فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۙ تو ہم نے ان کے کانوں پر غار میں کئی سالوں تک (پردہ) ڈال دیا۔ (ہم نے انہیں غار میں گہری نیند سلا دیا)۔	○ اندر غار انہاندے کناں اُتّہ پردہ پایا کئی سالاں تک، (اوہناں تائیں اندر غار سلایا)
12 ع ۱۲ ۱۳	ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا پھر ہم نے انہیں اٹھایا کہ دیکھیں دو گروہوں میں سے کون ان کے ٹھہرنے لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝ کی مدّت کی صحیح گنتی بتاتا ہے؟	○ فیر جگایا اساں انہانوں تاں جے معلم ہوئے کنہوں یاد جماعتوں دُونہاں کتنی مدّت سوئے؟
13	نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ ہم آپ کو ان کے بارے میں سچی خبر سناتے ہیں، بے شک وہ نوجوان فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ اپنے رب پر ایمان رکھتے تھے، صلے وَّزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝ ۲ اور ہم نے انہیں ہدایت کے میدان میں بہت بڑھا دیا تھا۔	① تینوں اسی انہاندے بارے سچّی خبر سنائیے اوہ سن کئی جوان خدا تے سب ایمان لیائے ② نالے اساں زیادہ کیتا وچ ہدایت انہانوں (یعنی اساں زیادہ کیتا وچ ولایت انہانوں)
14	وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا اور ہم نے ان کا حوصلہ بڑھایا جب وہ (بادشاہ دقیانوس کے سامنے) حاضر ہوئے تو بولے:	① بھی اساں مضبوط بنایا دل انہاندے تائیں جاں اوہ شاہ دے حاضر ہوئے بولے اُس دے تائیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا ہمارا رب وہ ہے جو زمین اور آسمانوں کا رب ہے، اس کے علاوہ ہم مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا ۲ کسی کو معبود نہیں بنائیں گے لَقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ۳ ایسا ہوا تو بے شک ہم نے زیادتی کی بات کی۔	② جو زمیاں اسماناں دا ہے رب اوہ رب اساڈا اُسدے باجھ نہ ہووے کوئی ہور معبود اساڈا ③ جے انج کہیے حدّوں باہر اپنا قدم اُٹھایئے (اپنا آپ تباہیئے، جے کوئی ہور معبود بنایئے)
15	هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ ۱ ہماری اس قوم نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے، لَوْ لَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَیِّنٍ ؕ ۲ وہ ان کے بارے میں کوئی واضح سند کیوں نہیں لاتے؟ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۳ پس اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟	① ایہ ہے جہڑی قوم اساڈی، (بھیڑے عمل کمائے) رب علاوہ ہین اوہناں نے ہور معبود بنائے ② کیوں نہیں اوہناں اُتے کوئی صاف دلیل لیاوندے؟ (ناہیں اوہناں اُتے کوئی کر وکیل لیاوندے) ③ اُس تھیں وڈا ظالم کہڑا، (بندیاں اندر آوے)؟ جہڑا جھوٹھ خدا تے لاوے (مکر فریب چلاوے؟)
16	وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ اور جبکہ تم ان سے اور اللہ کے علاوہ ان کے معبودوں سے الگ ہو گئے (اصحاب کہف آپس میں کہنے لگے) فَاْوٗۤا اِلَی الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ تو غار میں پناہ لو، اللہ تم پر اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں رَّحْمَتِهٖ وَ یُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۲۰ آسانی فرما دے گا۔	① اوہناں کولوں جد کہ سبھناں تُساں کنارہ پایا بھی اہنا ندے معبود اں تھیں (تُساں کنارہ پایا) ② اندر غار ٹکانہ پکڑو رحمت رب کھنڈاوے نالے کم تہاڈے سارے رب آسان بناوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

17 وَ تَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ

اور آپ سورج کو چڑھتے وقت ان کے غار سے دائیں طرف کو جھک کر

كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

گزرتا دیکھیں گے،

وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ

اور جب ڈوبے تو ان کی بائیں جانب کترا جاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کی

فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ

کھلی جگہ میں ہیں،

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

یہ بات اللہ کی نشانیوں میں سے ہے، جسے اللہ راہ دکھائے تو وہی راہ پانے

الْمُهْتَدِ ۚ

والا ہے،

وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۧ ع ۱۴

اور جسے وہ گمراہ کرے تو اس کے لئے ہرگز کوئی دوست مرشد نہیں پاؤ گے۔

① بھی دیکھو گے جہڑے ویلے چڑھدیاں سورج تائیں غاروں سجے پاسے ویکھو جھکدیاں سورج تائیں

② ڈبدے ویلے کھبے پاسے اوہناں تھیں کتراوے حالانکہ اوہ ہر اک کھلی تھانویں ڈیرا لاوے

③ ایہ حالت وی رب دے سب نشاناں وچوں آوے جسنوں اللہ راہ وکھاوے اوہی رستہ پاوے!

④ پر اوہ شامت پاروں جسنوں آپ اللہ بدراہ ہوے نہیں کسے نوں اسدی خاطر دوست مرشد پاوے

18 وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۚ

اور آپ انہیں بیدار خیال کریں حالانکہ وہ سوتے ہیں، اور ہم انہیں دائیں

وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۚ

اور بائیں کروٹ دلاتے ہیں،

وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ

اور کتا ان کا چوکھٹ پر اپنے پاؤں پھیلائے ہوئے ہے، اگر آپ انہیں

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا

جھانک کر دیکھتے تو آپ ان سے بھاگنا پسند کرتے

وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝

اور ان کی طرف سے آپ پر رعب طاری ہو جاتا!

① تسی انہانوں جاگے سمجھو حالانکہ اوہ سوؤندے سجے کھبے اسی انہانوں کروٹ آپ دلاؤندے

② چوکھٹ اُپر سگ انہاندا بیٹھا پیر وچھا کے جے اوہناں تے جھاتی پاندوں، نسدوں کنڈ ولا کے

③ ہیبت کھاندوں بہت زیادہ رعب انہاندے پاروں (یعنی ڈردوں بہت زیادہ رعب انہاندے پاروں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

19 وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ ۱

اور یونہی ہم نے انہیں جگایا تا کہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں،

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا

تو ان میں سے ایک نے پوچھا: تم کتنی دیر یہاں رہے؟ کچھ بولے: ایک

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ ۲

دن یا دن کا کچھ حصہ رہے،

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ ۳

دوسرے بولے: تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنی دیر تم ٹھہرے،

فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

پس کسی ایک کو سکہ دے کر اس شہر میں بھیجو، جو دیکھے

فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا ۴

کونسا کھانا زیادہ اچھا ہے!

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَ لَا يُشْعِرَنَّ

پھر اس میں سے تمہارے کھانے کے لئے لائے اور احتیاط سے آئے

بِكُمْ اَحَدًا ۝ ۵

جائے اور تمہارے بارے میں کسی کو آگاہ نہ کرے۔

نصف القرآن

(۱)

اینویں اساں جگایا پھڑ کے آپ انہاندے تائیں
تاں جے پچھن آپس اندر اکدوجے دے تائیں

(۲)

اِکّی اوہناں وچوں پچھیا کدتک رہے ہو اتھے؟
بولے: اک دن یا دن تھوڑا رب ہے ہاں اتھے

(۳)

بعضے بولے اوہناں وچوں رب تہاڈا جانے
کیتے اتھے تساں تمامی کتنی دیر ٹکانے

(۴)

بھیج دیہو اک اپنے وچوں سکہ ایہ لیجا کے
شہر اندر اوہ ویکھے کہیڑے چنگے کھانے، جا کے

(۵)

اُس دے وچوں کھانا لے کے آوے ہراک کارے
رہے محتاط بتاوے ناہیں مول تہاڈے بارے

20 اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ

بے شک اگر انہوں نے تمہارے بارے میں جان لیا تو وہ تم پر پتھراؤ کریں گے

يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ ۱

یا تمہیں اپنے دین میں پھیر لیں گے،

وَ لَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ۝ ۲

اس صورت میں تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔

(۱)

بے شک اوہ تہاڈے اُتّے جیکر غلبہ پاون
اپنے مذہب پھیر لیجاون یا پتھر برساون

(۲)

اس دم فیر تُسی نہ کوئی کدے بھلائی پاؤ
(یعنی فیر تُسی نہ کوئی کدے بھلائی پاؤ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

21 وَ كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ
اوراس طرح ہم نے لوگوں کو ان پر مطلع کر دیا تا کہ لوگ جان لیں کہ اللہ
اللّٰهِ حَقٌّ ۱
کا وعدہ سچا ہے،
وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ
اور یہ کہ قیامت میں کچھ شک نہیں، جب لوگ ان کے معاملے میں باہم
يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ ۲
جھگڑنے لگے،
فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ ۳
تو بولے: ان کے غار پر ایک عمارت بنا دو، ان کا رب انہیں خوب سمجھتا ہے،
قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
جو اس کام میں غالب رہے وہ بولے: ہم ان
عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۝ ۴
پر ایک مسجد بنائیں گے۔

(۱)
ایویں کیتا لوکاں اُتے ظاہر حال انہاندا
ایس لئی کہ جانن وعدہ سچا پاک خدا دا

(۲)
نالے ایس لئی کہ ناہیں شک قیامت بارے
جس دم لوکی جھگڑا کر دے امر انہاندے بارے

(۳)
آکھن لگے: اوہناں اُتے اک مکان بنائیے
رب انہاندا اوہناں بارے جانے، (نہ گھبرائیے)

(۴)
جو اس امرے غالب آئے بولے یکدم: آئیے
اسی ضروری اوہناں اُتے مسجد اک بنائیے

22 سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ
اب لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا، اور بعض کہیں گے وہ
وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ ۙ
پانچ تھے چھٹا ان کا کتا تھا،
رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ ۲
بے دیکھے سنگ باری ہے (یقینی بات نہیں)،
وَ يَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ
اور بعض کہیں گے وہ سات تھے، آٹھواں ان کا کتا تھا، کہہ دیں: میرا رب
رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ ۳
ان کی گنتی خوب جانتا ہے،

(۱)
بعض اندازہ لاندے اوہ تن، چوتھا سگ انہاندا
بھی اوہ کہندے اوہ پنج آہے، چھیواں سگ انہاندا

(۲)
انہے واہ اوہ وٹے مارن، پکی گل نہ کوئی
(وچ انھیرے تکے مارن، نہیں نشانہ کوئی)

(۳)
بعضے کہیندے ست اوہ ہوئے، اٹھواں یار انہاندا
کہو میرا رب جانے کی کجھ ہے شمار انہاندا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۣ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا بہت کم لوگ انہیں جانتے ہیں، پس ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر	④ جانن تھوڑے لوگ انہانوں، ہر کوئی جانے ناہیں اوہناں بارے بحث کرو نہ، پَر جو ظاہر تائیں
	مِرَآءً ظَاهِرًا ص ۴ جو سرسری سی	⑤
ع ۱۵	وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝ ۵ اور ان کے بارے میں ان (کتابیوں) میں سے کسی سے کچھ نہ پوچھو۔	اوہناں بارے کجھ نہ پچھو، کسے کتابی کولوں (یعنی کجھ نہ پچھو ہرگز، کسے کتابی کولوں)
23	وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝ اور کسی کام کے بارے میں ہرگز یہ نہ کہو کہ میں کل یہ کام کروں گا۔	○ محبوبا، ہرگز نہ کہیئے کم کسے دے بارے: کل کراں گا میں کجھ کرنا جو کرنا اِس بارے
24	اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۣ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ مگر یہ کہ اگر اللہ چاہے، اور جب بھول جاؤ اللہ کو فوراً یاد کرو،	① پَر ایہ کہیئے انشاء اللہ: جے اللہ نے چاہیا یاد کرو رب اپنے تائیں جس دم ہوگ بُھلایا
	وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا اور کہو: قریب ہے کہ میرا رب مجھے اس سے زیادہ بھلائی کی	②
	رَشَدًا ۝ ۲ طرف چلائے۔	نالے کہیئے شائد مینوں رب اوہ راہ دکھلاوے جہڑا مینوں ہور زیادہ نیڑے رُشد پُچاوے
25	وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ اور وہ اپنی غار میں تین سو نو (309)	○ غار اندر اوہ رہے پیارے تن سو سال تمامی
	وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۝ سال تک رہے۔	ہور اُتّے نَوں پائیے پورے ایہ گنتی اک عامی
26	قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ کہو: اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنی دیر ٹھہرے، زمین اور	① کہیئے: اللہ بہتر جانے جتا چر اوہ ٹھہرے غیب زمیں اسماناں سارا رب دی خاطر ٹھہرے
	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ آسمانوں کا غیب اسی کے لئے ہے،	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ ۲ۛ وہی خوب دیکھتا ہے اور وہی خوب سنتا ہے،	② خوب طرح اوہ ویہندا سندا ہر اک شئے دے تائیں (ظاہر باطن کجھ نہ چھپیا اُس دے جانن تائیں)
	مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا يُشْرِكُ فِيْ اس کے علاوہ لوگوں کا کوئی دوست نہیں اور کسی کو وہ اپنے حکم میں	③ اُس دے باجھ انہاندا ایتھے دوست یار نہ کوئی بھی اوہ وچ حکومت اپنی کرے شریک نہ کوئی
	حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ۝ ۳ۛ شریک نہیں کرتا۔	
27	وَ اتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ ۱ۛ اور تلاوت کرتے رہیں جو کچھ آپ کے رب کی کتاب میں سے آپ کی طرف وحی کیا جاتا ہے،	① محبوباً، رہو پڑھدا رب دی طرفوں جو کجھ آوے تیرے رب دی خاص کتابوں وحی ذریعے آوے
	لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَ لَنْ تَجِدَ مِنْ اللہ کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور ہرگز آپ اس کے سوا	② آیا ایتھے کوئی نہ اُسدے کلمے بدلن والا رب دے باجھوں تینوں کوئی اوٹ نہ (بخشن والا)
	دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝ ۲ۛ پناہ نہ پائیں گے۔	
28	وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ اور آپ اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روک رکھیں جو اپنے رب کو	① صبح و شام پکارن جہڑے رب اپنے دے تائیں نال انہاندے روکی رکھو جان اپنی دے تائیں
	بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ ۱ۛ صبح وشام یاد کرتے رہتے ہیں،	② اوہ رضا خدا دی لوڑن، (ہر دم تیں ول ویکھن) تیریاں اکھیاں چھوڑ انہانوں ہور کتے نہ ویکھن!
	يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۚ وَ لَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ ۲ۛ وہ اس کی رضا چاہتے ہیں اور آپ کی آنکھیں ان سے نہ پھریں،	③ منے حیاتی دنیا والی زیب و زینت چاہو؟ (چار دناں دی شان و شوکت اُتّے دل نہ بھاؤ!)
	تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ۳ۛ کہ حیاتِ دنیا کی شان و شوکت چاہنے لگو،	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الثالثة	وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا اور اس کا کہنا نہ مانیں جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور جو اپنی وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۴ خواہش کی پیروی کرتا ہے، وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۵ اور جس کا کام حد سے بڑھا ہوا ہے۔	④ اُس دی کرو اطاعت ناہیں جو دل غافل ہویا ساڈی یادوں نالے اپنی خواہش پچھے مویا ⑤ کم جدھا ودھ حدّوں چکیا، (بیڑہ غرق سدھایا) (جنہے حدّاں کل ٹپائیاں بیڑہ غرق کرایا)
29	وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَمَنْ شَآءَ اور کہو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، جو چاہے مانے، جو چاہے فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ ۱ نہ مانے، اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ بے شک ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ تیار کی ہے، اس کی چار سُرَادِقُهَا ؕ ۲ دیواری انہیں گھیر لے گی، وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِى اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ان کی فریاد ایسے پانی سے سنی جائے گی، الْوُجُوْهَ ؕ ۳ جو منہ کو جلا دے گا، بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۴ بہت ہی بری پینے کی چیز ہے، اور بہت برا ٹھکانہ ہے۔	① محبوباً کہو: ایہ حق آیا رب تہاڈے ولّوں جو چاہے ایمان لیاوے جو پھیرے سر کفروں ② بے شک ظلمی لوکاں خاطر اگ تیار کرائی چار دیواری دوزخ اوہناں گھیرا ہوسی پائی ③ پانی لئی جے ترلا پاسن ترلا سُنیا جاسی پانی اوہ جیوں تانبا تتا ہر منہ بھُنیا جاسی ④ بہت بُرا اوہ پانی پینا، (پیون ہووے ناہیں) دوزخ بہت ٹھکانہ بھیڑا، (جیون ہووے ناہیں)
30	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے، یقیناً ہم اس کا اجر ضائع نہیں نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۚ ۵ کرتے جو اپنے عمل میں اچھا ہو۔	○ جو ایمان لیائے نالے چنگے عمل کمائے اجر نہ ضائع کریئے، جہڑا چنگے عمل کمائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

31 أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ

وہی ہیں جن کے لئے عدن کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ

وہاں انہیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے،

وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّن سُندُسٍ

اور انہیں سبز دیبا اور اطلس کے کپڑے پہنائے جائیں گے، وہاں وہ تختوں

وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ ۲

پر تکیہ لگائے بیٹھا کریں گے،

ع ۱۶ نِعْمَ الثَّوَابُ ۚ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۳

بہت ہی اچھا بدلہ ہے اور بہت اچھا ٹھکانہ ہے۔

(۱)

باغ عدن دے اندر اوہناں خاطر نہراں جاری
سونے دے اوہ کنگن پاون، (چمک جنہاندی بھاری)

(۲)

ساوی ریشم دیبا اطلس تن پوشاک لگاون
تختاں اُپر تکیئے لا کے، (بیٹھے موج مناون!)

(۳)

بہت پیارا ہے ایہ بدلہ، (ہے ثواب پیارا)
(ایہ بہشتی بیٹھک اعلیٰ)، بڑا مکان پیارا

32 وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ

اور اب آپ انہیں دو مردوں کا حال سنائیں:۔

جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ

ان میں سے ایک کے لئے ہم نے انگور کے دو باغ

وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ ۲

بنائے تھے اور کھجوروں سے انہیں گھیر رکھا تھا

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۳

اور ان کے درمیان میں کھیتی اگائی ہوئی تھی۔

(۱)

دو شخصاں دا اوہناں اگے حال احوال سناؤ
(کافر مومن دوناں بارے ایہ مثال سجاؤ)

(۲)

اِک دی خاطر باغ انگوروں سن دو اساں اُگائے
چار چوفیرے نال کھجوراں سن اوہ اساں چھپائے

(۳)

نالے سی وچکار انہاندے کھیتی اساں اُگائی
(پالو پال لگائے بوٹے خالی تھاں، اُگائی)

33 كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِم مِّنْهُ

دونوں باغ پھل لاتے تھے اور اس میں کچھ کمی نہ کرتے تھے اور ان کے بیچوں

شَيْئًا ۙ وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا ۝

بیچ ہم نے نہر چلائی ہوئی تھی۔

○

دونویں باغ اوہ پھل لیاؤندے کمی نہ اُس وچ پائی
نالے نہر دُونہاں دے اندر آہی اساں چلائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

34	وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ۔ اور اس کے لئے پھل بہ کثرت ہوتا تھا، فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ پس اس نے اپنے ساتھی سے باتیں کرتے کرتے کہا: میں تم سے مال مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ۝ ۲ اور افراد (بیٹوں) میں زیادہ ہوں۔	① کثرت کر کے اوہ پھل چاوے، (بہتی فصل اُٹھاوے) (اوہ باغے وے پھل تے فصلوں بہتا مال کماوے) ② ساتھی اپنے نوں اُس کہیا اِک دن کردیاں گلاں میں وچ مال زیادہ تیتھوں نالے اندر پتاں
35	وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ اور اپنے باغ میں اپنی جان پر ظلم کرتا داخل ہوا، کہنے لگا: میرے خیال میں مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ ۝ یہ باغ کبھی تباہ نہ ہوگا۔	○ باغے اندر داخل ہویا خود تے ظلم کماندا: ہووے ایہ برباد کسے دن میں نہیں سوچ رکھاندا!
36	وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنْ اور میرے خیال میں قیامت نہیں آئے گی اور اگر میں رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ ۲ اپنے رب کے ہاں لوٹایا گیا تو میں لازماً اس سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔	① آوے کدے قیامت اتھے نہیں خیال ایہ میرا رب دے اگے حاضر ہونا ہویا جیکر میرا ② اس باغوں میں بہتر جاگہہ اوتھے جا کے پاواں (یعنی بہتر جگہ رہائش جنت اندر پاواں)
37	قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ تو باتیں کرتے کرتے اس کے ساتھی نے جواب دیا: کیا تو نے اس کے بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ۔ ساتھ کفر کیا جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا؟ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝ ۲ پھر نطفے سے، پھر تمہیں درست کر کے مرد بنایا۔	① ساتھی اُس دے اُسنوں گلاں باتاں کر دیاں کہیا مٹی تھیں جس پیدا کیتا اُس سنگ کفر کویہا؟ ② فر نطفے تھیں پیدا کیتا پورا مرد بنایا (اُس ہستی دے اگے چاہئے کیوں خودنوں وڈیایا!)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

38	لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا۝ لیکن میں تو یہی کہتا ہوں وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔	○ پر میں کیہناں اوہ اللہ ہے میرا پالن والا میں نہ اپنے نال خدا دے شرک بناون والا
39 40	وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ ۱ اور کیوں نہ تو نے کہا: جو اللہ چاہے، نہیں طاقت مگر اللہ کی مدد سے، جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا۔ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ۚ ۲ اگر تو نے مجھے دیکھا کہ میں تجھ سے مال اور بیٹوں سے کمتر ہوں، تو ہو سکتا فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ ۲ ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر دے دے، وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ اور وہ اس پر آسمان سے بجلیاں بھیج دے تو وہ صاف صَعِيْدًا زَلَقًا ۝ۙ ۳ میدان ہو جائے۔	① کیوں نہ کہیا جاں توں اپنے باغے داخل ہویا: ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ گویا ② جے توں ویکھیں میں ہاں کمتر تینتھوں مال اولادوں عجب نہیں رب میرا دیوے بہتر تیرے باغوں ③ باغ تیرے تے بھیجے بجلی غضبوں اوہ اسمانوں ہو جاوے اوہ ویکھن اندر چٹیل صاف میدانوں
41	اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝ یا اس کا پانی جذب ہو جائے اور تو اسے ڈھونڈ نہ سکے۔	○ یاں فر اُسدا پانی سارا دھس زمیں وچ جاوے توڑے اُسنوں لبھ لبھ تھکیں تینوں نظر نہ آوے
42	وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ (تاہی پھیر دیا گیا) فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اور اس کا پھل گھیر لیا گیا تو وہ اس پر ہاتھ ملنے لگا جو اس نے اس پر اَنْفَقَ فِيْهَا ۱ خرچ کیا تھا،	① اُسدا پھل خدا دی طرفوں گھیرے دیوچ آیا ہتھ ملدا اوہ رہ گیا اُس تے جو کجھ خرچ اٹھایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي اور باغ اپنی چھتیوں پر گرا ہوا تھا اور وہ کہہ رہا تھا: ہائے افسوس! میں اپنے لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ ۴۲ رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا!	۴۲ اپنی چھتیاں اُتے باغ اوہ ڈگ پیا سی سارا رب اپنے سنگ شرک نہ کردا کہے مردود نکارا
43	وَلَمْ تَكُن لَّهُ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ اور کوئی جماعت ایسی نہ تھی جو اللہ کے سوا اس کی مدد کرتی اور وہ نہ بدلہ لینے وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۝ کے قابل تھا۔	○ باجھوں رب امدادی اُس دی ہوئی جماعت نہ کوئی لے سکیا نہ بدلہ نالے جرأت نہ اُس نوں ہوئی
44 ع ۵ ۱۳ ۱۷	هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ اس سے ظاہر ہوا کہ ولائیت (کلی اختیار) حقیقتاً اللہ ہی کے لئے ہے، خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝ ۴۴ وہی بدلہ دینے کے لحاظ سے بھی بہتر ہے اور انجام دینے کے لحاظ سے بھی بہتر ہے۔	① (ایتھوں ایہ گل ثابت ہوئی اِس وچ شک نہ کوئی) ایتھے کل ولایت شاہی رب سچے دی ہوئی ② اوہی سب تھیں بہتر بدلہ جھولی پاون والا نالے اوہی بہتر ہے انجام بناون والا
45	وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ اور لوگوں کے لئے دنیاوی زندگی کی مثال بیان کیجئے: ایسی ہے جیسے آسمان أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ سے پانی اتارا، فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تو اس سے زمین کا سبزہ اگ آیا پھر وہ خشک پھوس ہو گیا جسے ہوائیں تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ ۗ اڑاتی پھریں، وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ ۴۵ اور اللہ ہر شئے پر قدرت رکھنے والا ہے۔	① کرو بیان مثال محبوباً، دنیا دی زندگانی جیونکر اَسمانے تھیں ہم نے نازل کیتا پانی ② اَسدے نال زمیں تھیں اُگن والی ہر شئے آئی فر اوہ سُک کے توڑی ہوئی وائے آن اُڈائی ③ اللہ ہر اک شئے دے اُتّے قدرت پاون والا (یعنی اللہ ہر شئے اُتّے قابو پاون والا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

46 اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کا سنگھار ہیں،

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ ۱

مگر باقی رہنے والی چیزیں نیکیاں ہیں،

خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ۲

ثواب میں تمہارے رب کے ہاں (نیکیاں) بہتر ہیں، اور بہتر ہیں امید میں بھی!

① بیٹے، مال پیارے زینت دُنیا دی زندگانی باقی رہن ہمیشہ نیکیاں، (باقی سب کجھ فانی)

② بہتر اوہ نزدیک خدا دے آئیاں ہین ثوابوں بھی اوہ بہتر آئیاں نالے ہین اُمیدی خوابوں

47 وَ يَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے

وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۚ

اور ہم لوگوں کو اکٹھا کریں گے، اور کسی کو نہیں چھوڑیں گے۔

○ بھی پہاڑ چلایئے جس دن زمیں میدان بنایئے سب نوں تدوں اکٹھا کریئے، اِک وی چھوڑ نہ پایئے

48 وَ عُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ ۱

اور انہیں آپ کے رب کے سامنے قطار در قطار حاضر کیا جائے گا (اور کہا جائے گا)،

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ

تم ہمارے سامنے اسی طرح آئے جس طرح پہلی بار ہم نے تمہیں پیدا کیا

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۳

تھا، تمہارا تو یہ خیال تھا کہ ہم تمہارے لئے کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھیں گے۔ (بلکہ مستی)

① رب دی خدمت اندر سارے نبھ قطاراں جاسن (بنھ صفاں سب رب دی خدمت اندر اُس دن آسن)

② پہلی وار جیوں پیدا کیتا آئے کول اساڈے کدے قیامت کریئے ناہیں آہن خیال تہاڈے

49 وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ

اور عمل نامہ سامنے رکھا جائے گا تو مجرم لوگ دیکھ کر ڈریں گے جو کچھ

مِمَّا فِيْهِ ۱

اس میں ہوگا،

وَ يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا

اور بول اٹھیں گے: ہائے، افسوس! اس کتاب کو کیا ہو گیا ہے؟ اُس نے

يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ ۲

چھوٹی بڑی کوئی نہ چھوڑی مگر لکھ کر گن رکھی ہے،

① کھول کتاب عمل دی جس دم حاضر کیتی جاسی ہر مجرم تد ڈر دا ہوسی جو کجھ اُس وچ پاسی

② آکھن گے سب ہے ہے لئے! کہی کتاب ایہ آئی؟ نکی وڈی جھڈی ناہیں سب کجھ لکھ لیائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَ لَا يَظْلِمُ اور جو عمل کئے انہوں نے حاضر پائے، اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں	③ جو کجھ کیتا حاضر پایا، (فرق زرا نہ پاون!) تیرے رب اوہ نال کسے دے ناہیں ظلم کماون
ع ۶ ۵ ۱۸	رَبُّكَ اَحَدًا ۠ ۴۹ کرتا۔	
50	وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو،	① یاد کرو فرمایا جس دم اساں فرشتیاں تائیں: سجدہ کرو اکٹھے سارے آدم ہوراں تائیں
	فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ تو سوائے ابلیس سب نے سجدہ کیا، وہ جن کی نسل سے تھا تو اس نے اپنے	② سب ملائکہ سجدہ کیتا پَر ابلیسے ناہیں آہا جن بغاوت کیتی رب دے حکمے تائیں
	فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ ۵۰ رب کے حکم سے سرتابی کی،	
	اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَ هُمْ تو کیا تم اسے اور اس کی اولاد کو دوست بناتے ہو مجھے چھوڑ کر حالانکہ وہ	③ اُسنوں تے اولاد اُسدی نوں کیا ہوؤ یار بناندے؟ میں علاوہ، حالانکہ اوہ دشمن ہین تساندے
	لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ ۵۰ تمہارے دشمن ہیں؟	
	بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۵۰ ظالموں کو بہت برا بدلہ دیا جائے گا۔	④ ظالم لوکاں تائیں اوتھے بدلہ بُرا دلایئے (ظلم انہاندے پاروں پھڑ کے دوزخ وچ سٹایئے)
51	مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا میں نے انہیں نہ زمین آسمان بناتے وقت اور نہ ہی انہیں پیدا کرتے وقت	① زمیں اسمان بناون ویلے نہیں سی کول بلایا نالے وقت پیدائش انہانوں نہیں سی کول بٹھایا
	خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ ۵۱ اپنے پاس بٹھایا تھا،	
	وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۵۱ اور میں گمراہوں کو بازو (مددگار) بنانے والا نہیں تھا۔	② میں ماڑا کم زورا نہیں سی، (کہ میں آس لگاندا) پھڑ گمراہواں تائیں اپنا نصرت کار بناندا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

52	وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝ ۲	① جس دن اوہ فرماوے: زرا پکارو اوہناں تائیں جو شریک بنائے میرے تساں خیالاں تائیں ② بس پکارن اوہناں تائیں، دیہن جواب نہ کائی بین انہاندے جا ہلاکت تاں فر اساں بنائی
	اور جس دن وہ فرمائے گا کہ انہیں پکارو جنہیں تم میرا شریک خیال کرتے تھے، تو وہ انہیں بلائیں گے مگر وہ جواب نہیں دیں گے اور ہم ان کے درمیان جائے ہلاکت بنادیں گے۔	
53	وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ ۲	① مجرم ویکھن دوزخ تائیں کرن یقین نکارے کہ اوہ ڈگنّ والے ہوئے اُس دے اندر سارے ② اُس تھیں بچ کے نسّن دی اوہ تھاں کوئی نہ پاسن (بچ جاون اوہ دوزخ کولوں کوئی پناہ نہ پاسن)
ع 19	اور مجرم دوزخ کو دیکھ کر یقین کرلیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں، اور اس سے بچنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔	
54	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝	○ وچ قرآنے لوکاں تائیں ہر مثال سنائی بندے دی ہے فطرت اکثر جھگڑن والی آئی
	اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثال بیان فرمادی ہے، اور انسان زیادہ تر جھگڑنے والا ہے۔	
55	وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ ۲	① لوکاں نوں کس منع سنایا ناں ایمان لیاون جدوں ہدایت آئی رب دی بخشش نہ منگ پاون! ② پر سوائے اِس دے ایہ کہ حال اُنہاندا ہووے پہلیاں لوکاں والا یا عذاب مقابل ہووے
	اور لوگوں کو کس چیز نے روکا کہ ایمان نہ لائیں، جب ان کے پاس ہدایت آگئی، اور اپنے رب سے بخشش نہ مانگیں۔ سوائے اس کے کہ ان کے ساتھ پہلے لوگوں جیسا معاملہ ہو یا ان کے سامنے عذاب آجائے؟	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

56 وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ

اور ہم رسولوں کو صرف بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے بنا کر بھیجتے ہیں،

وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا

اور کافر باطل انداز سے جھگڑتے ہیں تاکہ لوگوں کو حق

بِهِ الْحَقَّ ۚ

سے دُور ہٹائیں،

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝۳

اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جو ڈر سنایا گیا انہیں مذاق کا نشانہ بنایا۔

(۱)
اسی رسولاں تائیں بالکل نہیں گھلاون والے
ایپر کر مبشر نالے ڈر سناون والے

(۲)
جھگڑن باطل طور تمامی جتھاں کفر کمائے
تاں جے حق دی راہوں لوکاں، تائیں ہٹایا جائے

(۳)
اوہناں میریاں آکھاں نالے جہڑا ڈر سنایا!
ڈونہاں تائیں پھڑ کے اوہناں اسی مذاق بنایا

57 وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جسے اس کے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی گئی، تو اس نے ان سے منہ پھیر لیا؟

وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ

اور اپنے ہاتھوں آگے بھیجے ہوئے (عمل) کو بھول گیا؟

اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ

بے شک ہم نے ان کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے کہ وہ قرآن کو سمجھ نہ پائیں،

وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ

اور ان کے کانوں میں بوجھ رکھ دیا ہے

وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝

اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں گے تو وہ کبھی بھی راہِ ہدایت نہیں پائیں گے۔

(۱)
اُس تھیں وَدھ کے ظالم کہڑا جہڑا مکھ بھنوائے؟
جسنوں رب دیاں آکھاں پڑھ پڑھ کے سمجھایا جائے

(۲)
کیتے عملاں تائیں نالے جتھے دلوں بھلایا
(یعنی اپنے بدعملاں نوں جتھے دلوں بھلایا)

(۳)
بے شک دل انہاندے اُتے اساں غلاف چڑھائے
تاں جے کوئی ظالم اُس دے تائیں سمجھ نہ پائے

(۴)
نالے کناں وچ انہاندے بھارے بوجھ رکھائے
(تاں جے کوئی ظالم حق دا کلمہ سن نہ پائے)

(۵)
اگر بلاؤ اوہناں تائیں سدھے رستے ولے
کدے ہدایت پاون ناہیں، اوہ کسے وی گلّے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

58	وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ اور تیرا پروردگار بخشنے والا اور رحمت والا ہے، اگر وہ انہیں عمل پر بِمَا كَسَبُوْا ۙ پکڑ کرے لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ ۳ تو ان پر جلد عذاب بھیج دے، مگر ان کے لئے ایک وعدہ مقرر ہے، لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۝ ۳ وہ سوائے اس کے ہرگز پناہ گاہ نہیں پائیں گے۔	① محبوباؐ، رب تیرا رحمت والا، بخشن والا جے انہانتوں ہوئے کسباں پاروں پکڑن والا ② جلدی کر کے دیوے بھیج عذاب انہاندے اُتے پَر انہاندی خاطر ہویا عہد مقرر اُتے ③ (جدوں انہاندا وعدہ آوے فیر پچھاں نہ جاوے) باجھوں اُس دے، اوہناں وچوں، اوٹ کوئی نہ پاوے
59	وَ تِلْكَ الْقُرٰى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ یہ وہ بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ظلم کرنے کی بنا پر ہلاک کیا، وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝ ۲ اور ہم نے ان کی تباہی کے لئے وقت مقرر کر دیا تھا۔	① ایہ اوہ شہر تمامی ہوئے ذکر جنہاندا آئے شہری جسدم ظالم ہوئے پھڑ برباد بنائے ② اوہناں دی بربادی کارن وقت مقرر آہا (یعنی اوہ برباد بنائے وقت مقرر آہا)
60	وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ اور جب موسیٰ نے اپنے جوان کو فرمایا: میں سنگھم تک پہنچنے مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ ۙ سے نہیں رکوں گا، اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝ ۲ چاہے برسوں چلتا رہوں۔	① یاد کرو جاں موسیٰ ہوراں خادم نوں فرمایا چلدا رہیساں جد تک سنگھم تائیں پہنچ نہ پایا ② بھانویں چلدے چلدے مینوں کتنے سال وہاون (یعنی چلدا رہیساں بھانویں کتنے سال وہاون)
61	فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ دونوں جب سنگم جا پہنچے تو اپنی مچھلی کو بھول گئے، پس مچھلی نے سمندر میں فوراً سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ سرنگ کی طرح اپنی راہ لی۔	○ جاں سنگھم تک پہنچے دونویں مچھی دونہاں بھلائی وچ سمندر مثل سرنگے مچھی راہ بنائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

62	فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ پھر جب آگے چلے تو موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا: ہمارا کھانا لاؤ، لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝ بے شک اس سفر سے ہمیں بہت کوفت ہوئی۔	○ جاں اوہ گزرے اوس جگہ توں خادم نوں فرمایا لے آ کھانا ایس سفر نے سانوں بہت تھکایا
63	قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ عرض کیا: آپ کو معلوم ہے جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا کو بھول گیا اور مجھے وہ بات الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ شیطان نے بھلا دی کہ میں اس کا ذکر کرتا، وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ۝ اور اس نے پراسرار طور پر سمندر کی راہ لی؟	① کہیا: دیکھو جس دم ڈیرہ کول چٹان لگایا بھل گیا میں مچھی اوتھے، یاد شیطان بھلایا ② طرف سمندر رستہ پھڑیا مچھی عجب طریقے (یعنی گئی سمندر اندر مچھی عجب طریقے)
64	قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى فرمایا: وہی جگہ ہے جو ہم چاہتے تھے، پس وہ اپنے قدموں کے نشانوں پر اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ چلتے چلتے لوٹ گئے۔	○ ایہی ہے جو ہم چاہتے تھے، موسیٰ نے فرمایا فوراً قدماں اُتے پلٹے واپس سفر بنایا
65	فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا تو ہمارے ایک بندے کو دیکھا، جسے اپنی رحمت میں سے ہم نے حصہ دیا تھا، وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝ اور اسے اپنی طرف سے علم سکھایا تھا۔	① ساڈے بندیاں وچوں بندہ اوہناں نے اِک پایا جس نوں اپنی رحمت وچوں حصہ اساں عطایا ② نالے اپنے علموں کجھ سی حصہ اساں سکھایا (اُسنوں اپنے علموں کیسی حصہ اساں دلایا)
66	قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ موسیٰ نے اس سے درخواست کی: کیا میں آپ کے ساتھ رہوں، اگر آپ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝ مجھے اپنے سیکھے ہوئے علم ہدایت میں سے سکھائیں؟	○ اُس دے اگے حاضر ہو کے موسیٰ عرض گزاری: علم ہدایت جوں سکھلاؤ کرساں تابعداری!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

67	قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ○ فرمایا: بے شک تم میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکو گے۔	○ لا اندازہ موسیٰ بارے بندے نے فرمایا: میں سنگ صبر کمانا تیرے وس تھیں باہر آیا
68	وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ○ اور تم اس پر کیونکر صبر کر سکتے ہو جس کے بارے میں تمہیں خبر ہی نہیں؟	○ نالے ایہ وی ہے کہ اُس تے کیونکر صبر کماؤ جس دے بارے کسے طرح دی خبر تسی نہ پاؤ
69	قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ عرض کی: اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کے حکم کی اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ○ نافرمانی نہیں کروں گا۔	○ موسیٰ عرض گزاری: انشاء اللہ صابر پاسو انشاء اللہ اپنے حکموں نافرمان نہ پاسو
70 ع ۱۱ ۲۱	قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْئَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ فرمایا: اگر میرے ساتھ رہنا چاہو تو مجھ سے کچھ نہ پوچھنا جب تک کہ میں حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ○ اس میں سے خود کچھ بیان نہ کروں۔	○ نال میرے جے رہنا چاہو، بندے نے فرمایا کجھ نہ میتھوں پچھنا جد تک خود نہ میں بتلایا
71	فَانْطَلَقَا ز قف حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ پس دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب ایک کشتی میں سوار ہوئے خَرَقَهَا ط لہ تو اس (خضر) نے کشتی کو پھاڑ ڈالا، قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ج لَقَدْ جِئْتَ موسیٰ نے کہا: آپ نے کشتی کو پھاڑ دیا تا کہ کشتی والے ڈوب جائیں؟ شَيْـًٔا اِمْرًا ○ ۲ لہ آپ نے بہت بڑا کام کیا! (اچھا نہیں کیا)۔	① دونویں تُر پئے تد اوتھوں اِک کشتی تک پہنچے چیر دتی اوہ کشتی اوہنے جاں کشتی تے بیٹھے ② فرمایا توں کشتی چیری ڈوبن خاطر سارے؟ بے شک کیتا بہت بڑا توں، (لگدے کویں کنارے؟)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

72	قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ○ فرمایا: کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر سے نہ رہ سکو گے؟	○ فرمایا: کیا میں نہ کہیا توں نہ صبر کماسیں؟ (یعنی میرے کیتے اُتّے توں خموش نہ راہسیں)
73	قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ عرض کی: آپ مجھے بھول پر نہ پکڑیں، اور میرے کام میں مجھ پر دشواری مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ○ نہ ڈالیں۔	○ عرض گزاری: پکڑ کرو نہ جو بھُل میتھوں ہوئی میرے امروں میرے اُتّے پاوو نہیں دھروہی
74	فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ ۱ پھر دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ انہیں ایک لڑکا ملا تو خضر نے اسے قتل کر ڈالا۔ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ عرض کی: کیا آپ نے ایک معصوم جان کو بغیر قصاص کے مار ڈالا، بے لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ۲ ○ شک آپ نے بہت ناپسندیدہ کام کیا۔	① چل پئے فر دونویں اوتھوں مل پیا اِک لڑکا مار دتّا اوہ لڑکا اوہنے، (ہو کر بہت بے دھڑکا) ② عرض گزاری: ناحق ماری توں اِک جان پیاری بے شک کیتا بہت بُرا توں، (ماپے کرسن زاری!)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

75 قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ○

فرمایا: میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے؟

الجزء ١٦ — فرمایا: کیا میں نہ کہیا صبر کما نہ سکیں؟ ① (یعنی میرے کہتے اُتے صاد بنا نہ سکیں)

76 قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا

کہا: اگر اس کے بعد میں آپ سے کوئی سوال کروں تو مجھے اپنے

تُصٰحِبْنِيْ ۚ ۱

ساتھ نہ رکھیں،

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ○ ۲

میری طرف سے آپ عذر کو پہنچ گئے۔

① عرض گزاری: جے میں پچھاں کجھ وی اس دے پچھوں مینوں اپنے نال نہ رکھنا، (اوس گھڑی دے پچھوں)

② بے شک عذر کنارے پہنچے ہیں میری طرفوں (نہیں اعتراض تہاڈے اُتے صورت کسے وی حرفوں)

77 فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ نِ

تو دونوں چلے، یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے، ان

اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا

سے کھانا مانگا، تو انہوں نے انہیں کھانا دینے سے انکار کر دیا،

فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا

پھر دونوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی

يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ ۲

جو گرا چاہتی تھی،

فَاَقَامَهٗ ۭ ۳

تو (خضرؑ) نے اسے مرمت کر کے کھڑا کر دیا،

قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ○ ۴

موسیٰ بولے: تم چاہتے تو اس پر اُجرت لے سکتے تھے۔

① چلے اوتھوں آئے دونویں اِک بستی دے کولے کھانا منگیا لوکی دعوت کرنوں مول نہ بولے

② اُس بستی وچ ویکھی اوہناں اک دیوار پُرانی جو چاہندی سی حالت پاروں فوراً ہی ڈیہہ جانی

③ اُسنے پکڑ مرمّت کیتی، (مفتو مفت تمامی) (بالکل مفت درستی کیتی اوہ دیوار تمامی)

④ عرض گزاری: جے چاہندے تے لے لیندے مزدوری (مل جاندی مزدوری جیکر چاہندے تُسی ضروری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

78	قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ کہا: اب میرے اور تمہارے درمیان جدائی ہے، میں ابھی تمہیں اس کی بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ حقیقت سے آگاہ کرتا ہوں جس پر تم صبر نہ کر سکے۔	○ فرمایا: ہُن تیرے میرے ہے مابین جدائی تینوں راز بتاواں جس تے طاقت صبر نہ پائی
79	اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ وہ جو کشتی تھی وہ مسکینوں کی تھی اس سے وہ دریا میں کام کرتے تھے، فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا میں نے ارادہ کیا کہ اسے عیب دار کر دوں،	① جو کشتی سی اوہ ملکیت وچ مسکیناں آئی وچ سمندر کر دے سن اوہ، (کشتی نال کمائی) ② میں ارادہ کیتا اُسنوں عیباں دار بناواں (اس گل دا وی تیرے تائیں راز نیاز بتاواں) ③ اک سلطان انہاندے پچھے نیڑے رہیندا آہی ظالم ہر اک سالم کشتی قبضے لیندا آہی
80	وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اور جو لڑکا تھا تو اس کے والدین صاحب ایمان تھے، ہمیں فکر لاحق ہوئی اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۝ مبادا وہ دونوں کو سرکشی اور کفر تک پہنچائے۔	○ جو لڑکا سی اُس دے ماپے مومن آہے وڈے سانوں فکر انہانوں نہ اوہ کفر بغاوت سَتے
81	فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ پس ہم نے چاہا کہ ان کا رب اس کی جگہ انہیں اس سے بہتر پاک طینت اور زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ۝ محبت کرنے میں زیادہ قریب بیٹا عطا فرمائے۔	○ چاہیا دیوے بدل انہانوں اُس تھیں بہتر کوئی پاک طبیعت، وچ محبّت اعلیٰ برتر کوئی
82	وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي اور جو دیوار تھی وہ شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی جس کے نیچے ان دونوں الْمَدِيْنَةِ وَ كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا کا خزانہ تھا،	① جو دیوار پرانی آہی دو یتیماں والی اُس دے تھلے آہا خزانہ دولت دوناں والی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ اوران دونوں کا باپ ایک نیک شخص تھا، تمہارے رب نے چاہا کہ وہ	(۲) باپ دُونہاں دا صالح آہا نیکوکار وچارہ رب تہاڈے چاہیا پہنچن اوہ شباب چُبارہ
	يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا ۙ ۲ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں	
	وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ۳ اور اپنا خزانہ نکال لیں، یہ تمہارے رب کی رحمت کا تقاضا ہے،	(۳) تاں اوہ کڈھ کڈھ کھاون دونّویں اپنا مال خزانہ ایہ تہاڈے رب دی رحمت (شوکت شان شہانہ)
	وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا اور یہ سب کچھ میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیا، یہ ہے حقیقت جس پر تم	(۴) سارے کم ایہہ میں نہیں کیتے اپنی مرضی پاروں ایہ حقیقت، توں کر سکیا صبر نہ جس دے پاروں
ع ۱۲	لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۭ ۴ صبر نہ کر سکے۔	
83	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا اور آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں سوال کرتے ہیں، کہہ دیں: میں	○ محبوبا، اوہ پُچھن تینھوں ذوالقرنین بارے کہو: تہانوں جلدی دساں میں انہاندے بارے
	عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝ تمہیں اُن کے بارے میں کچھ پڑھ کر سناتا ہوں	
84	اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ بے شک ہم نے اسے زمین میں اقتدار عطا کیا تھا اور اسے ہر طرح کا	○ بے شک اُسنوں وچ زمیں دے بخشی شان وشوکت ہر طرح دے ساز سامانوں دِتی اُسنوں قوت
	شَيْءٍ سَبَبًا ۝ ساز و سامان دیا تھا۔	
85	فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝ تو اس نے سفر کا سامان کیا تو اور چل پڑا)۔	○ پکڑ سامان تیاری کیتی سفروں واگ اٹھائی (چل چل آیا مارو ماری، تاں اِک منزل آئی)
86	حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا یہاں تک کہ جب وہ سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا تو اس نے سورج کو ایک	(۱) پہنچ گیا اوہ مغرب اندر جس جا سورج ڈُبّے گارے والے چشمے اندر ڈٹھا سورج ڈُبّے
	تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۙ سیاہ کیچڑ والے چشمے میں غروب ہوتے دیکھا	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۲ۘ اور اس کے پاس ہی ایک قوم کو دیکھا (جو مردار خور تھی)،	② نیڑے اُس دے قوم اک ڈٹھی، (کافر مُردے کھاندی) (سوچن لگا کئی تدبیراں حالت ویکھ انہاندی)
	قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ ہم نے فرمایا: اے ذوالقرنین، انہیں تکلیف دے یا ان کے ساتھ احسان	③ فرمایا ہم: ذوالقرنینا، کر اپنے من آئی دیہ تکلیف انہاندے تائیں یا احسان، بھلائی
	تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ؕ۳ کر (تمہاری مرضی پر منحصر ہے)۔	
87	قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ بولا: جو ظلم کرے گا ہم اسے سزا دیں گے پھر اسے اپنے رب کے ہاں	○ کہیا: دکھ دیاہنگے اُسنوں جنہے ظلم کمایا بُرا عذاب ملے گا اُسنوں جاں رہتے ول آیا
	اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝ لوٹایا جائے گا تو وہ اسے بہت بُرا عذاب دے گا۔	
88	وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ مگر جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا تو اس کے لئے	① پَر ایمان لیایا جہڑا چنگا عمل کمایا اُس دی خاطر چنگا بدلہ، چنگا اجر بنایا
	جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ۱ بہت اچھا بدلہ ہے،	② خاطر اُس دی اپنی طرفوں کم آسان سنایئے (بلکہ اوسنوں اپنی طرفوں ناں تکلیف پُچایئے)
	وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ؕ۲ اور ہم اسے اپنا آسان کام بتائیں گے۔	
89	ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝ پھر اس نے سفر کا سامان کیا۔ (اور چل پڑا)۔	○ فِر اُسنے سامان اٹھایا (سفروں واگ اٹھائی) (چل چل آیا مارو ماری تاں اِک منزل آئی)
90 91	حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ پہنچا تو اس نے سورج کو ایک قوم پر	① جاں اوہ آیا مطلع اندر جتھوں سورج چڑھدا اُسنے ایسے لوکاں اُتے ڈٹھا سورج چڑھدا
	عَلٰى قَوْمٍ ۙ۱ طلوع ہوتے دیکھا،	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ۝ ۸ جن کے لئے ہم نے سورج سے کوئی اوٹ نہ بنائی تھی۔ كَذَٰلِكَ ط وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝ ۲ حقیقت یہ تھی، اور جو کچھ اس کے پاس تھا، اس کی ہمیں پوری طرح خبر تھی۔	۲ سورج وٹوں اوہناں اگے نہ کوئی اوٹ بنائی اینویں اُس دے بارے ہم نے ہر اک خبر رکھائی
92	ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ پھر اس نے سفر کا سامان کیا۔ (اور چل پڑا)۔	○ فر اُسنے سامان اٹھایا سفروں واگ اٹھائی (چل چل آیا مارو ماری تاں اِک منزل آئی)
93	حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا یہاں تک کہ جب وہ دو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچا تو ان سے قَوْمًا لا ۱ پرے ایک قوم کو پایا، لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ ۲ جو اس کی بولی نہ سمجھتے تھے۔	۱ دو پہاڑاں دے وچکارے جاں اُس قدم ٹکایا اک نرالی قوم تائیں پار پہاڑوں پایا ۲ جو اُس دی نہ بولی سمجھن نہ کوئی بات الائی (یعنی بولی سمجھن ناہیں نہ کوئی بات سنائی)
94	قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ بولے: اے ذوالقرنین، بے شک یاجوج اور ماجوج ملک میں فساد مچانے مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ لا والے ہیں فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَن تَجْعَلَ تو کیا ہم تمہیں کچھ خرچ اکٹھا کر دیں تاکہ تم ہمارے اور ان کے درمیان بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ ۲ ایک دیوار بنا دو۔	۱ ذوالقرنینا، کر اشارے لوکاں نے سمجھایا یاجُوجاں ماجُوجاں اندر زمیں فساد مچایا ۲ جے تینوں چا دیئے سارا خرچ اکٹھا کر کے جاویں توں مابین اساڈے کندھ اِک پختہ کر کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

95	قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ۲ فرمایا: جو کچھ میرے رب نے میرے قبضے میں دیا ہے بہتر ہے، تو طاقت سے میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنا دوں گا۔	① فرمایا: ہے کائی مینوں جو کجھ رب عطایا میری کرو اعانت اُس تھیں زور تساں جو پایا ② بَیْن تہاڈے بَیْن اُنہاندے تاں جے آڑ بناواں (مل کے نال تہاڈے ایہ کم جلدی کر دکھلاواں)
96	اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ ۱ میرے پاس لوہے کے تختے لے آؤ۔ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۲ یہاں تک کہ جب دونوں پہاڑوں کے درمیان کا حصہ برابر کر دیا تو کہا: اسے دھونکو۔ حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْۤ اُفْرِغْ یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا تو کہا: لاؤ میں اس پر پگھلا ہوا تانبا عَلَيْهِ قِطْرًا ؕ ۳ ڈال دوں۔	① مینوں دیہو لیا کے لوہا وڈے وڈے تختے (کوشش کر کے اوہناں اوتھے کیتے تختے تختے) ② جدوں برابر کیتا حصہ دو وچکار پہاڑاں دتّا حکم انہانوں پھُوکو، (سکھے میل وراڑاں) ③ ایتھوں تیک بھکھایا اُسنوں پوری نار بنایا لے آؤ تانبا اس تے پاواں اوہناں نوں فرمایا
97	فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝ پس وہ نہ اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں نقب لگا سکتے تھے۔	○ (اچ ہوئی اوہ پختہ اُچّی اک دیوار فولادی) چڑھ نہ سکّن اُسدے اُتّے پاڑ نہ لان فسادی
98	قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ ۱ کہا: یہ میرے رب کی رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا، وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ؕ ۲ اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔	① ذوالقرنین پیارے کہیا: ایہ ہے رحمت ربّی ٹکڑے ٹکڑے اوہنوں کرسی وعدہ آیا جاں ربّی ② وعدہ میرے رب دا سچّا ہر صُورت وچ آوے (ہاں ہاں، روز قیامت تائیں کون کوئی جھٹلاوے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

99	وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ ۚ اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے، وہ ایک دوسرے پر چڑھ دوڑیں گے وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۙ٢ اور صور میں پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کریں گے۔	① روز قیامت چھوڑ دیاہنگے، (ایہ اک فوج نہانی) چڑھ جاون گے اک دوئے تے (جیوں موجاں وچ پانی) ② جد اوہ صور پھُکایا جاسی سب نوں جمع کرائیے (کر کے جمع جماعت سب نوں خدمت وچ لیائیے)
100	وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۙ پھر اس دن ہم جہنم کو کافروں کے آگے پیش کریں گے۔	○ پیش کراں گے اوس دیہاڑے اُسی جہنم تائیں کافر لوکاں اگّے، (کرسی دوزخ شائیں شائیں)
101	الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ ہمارا ذکر (قرآن) وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۚ سن بھی نہ سکتے تھے۔	○ اوہ جنہاندی اکھیاں اُتّے ذکر میرے تھیں پَردے دنیا اندر ذکر سنن دی نہیں سن حامی بھردے
102	اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے سوا کارساز مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ بنائیں گے؟ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝٢ بے شک کافروں کے لئے ہم نے دوزخ کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔	① کیا اوہ جہڑے کافر ہوئے سوچن ایہ گل مندے مینوں چھوڑ حمائتی پکڑن جونیں میرے بندے ② بے شک کافر لوکاں خاطر اساں تیار کرائی ایہ دوزخ اک خاص مہمانی، (کر کے خاص بنائی)
103	قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۭ اے محبوب کہدیں: کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال کے لحاظ سے زیادہ تر خسارے میں کون ہیں؟	○ کہو محبوبا: اُسی تہاڈے تائیں ایہ بتلائیے عملوں گھاٹا پاون والے جونیں، اسی دسائیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

104	اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ وہ ہیں جن کی کوشش دنیا کی حیاتی میں گم ہو کر رہ گئی، اور وہ سمجھتے ہیں کہ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ○ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔	○ وچ حیاتی دنیا ہوئی کوشش گم جنہاندی اوہ سمجھن کم چنگے کریئے (ماری مت انہاندی)
105	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ وہی ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا اور اس کے آگے پیشی سے انکار کیا، فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ تو ان کے عمل ضائع ہو گئے، پس روز قیامت کو ان کے لئے میزان قائم الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ○ ۲ نہیں کریں گے۔	① اوہی جنہاں کفر کمایا نال آیات ربانی نالے اوہ جو منکر ہوئے بابت میل رحمانی ② ضائع ہو گئے عمل انہاندے (کی حساب لگانا!) تانہیں اوہناں خاطر اُس دن نہیں میزان رکھانا
106	ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا دوزخ ان کی سزا ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور رسولوں کا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ○ مذاق اُڑایا۔	○ ایہو بدلہ ہے انہاندا کفروں دوزخ پایا میریاں آیتاں اتے رسولاں تئیں مذاق بنایا
107	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ بے شک جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ان کے لئے لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ○ جنت الفردوس کی مہمانی ہے	○ بے شک جو ایمان لیائے عمل کمائے چنگے جنّتُ الفِردوس انہاندی مہمانی وچ رنگے
108	خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ○ اُس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ ہیں گے، ان کے بدلے میں جگہ بدلنا نہیں چاہیں گے۔	○ رہن ہمیشاں وچ انہاندے باہر رکتے نہ جاہون ہور جگہ دی نال انہاندے ناں تبدیلی چاہون
109	قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ کہہ دیجئے: اگر سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لئے سیاہی بن جائیں	① کہو محبوبا، جے ہو جاوے ایہ سمندر سارا میرے رب دیاں گلاں خاطر اک سیاہی سارا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے خواہ ویسا ہی جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ ۲ مدد کو اور لایا جائے۔	② رب دیاں گلاں ختم ہوون تھیں پہلاں ختم ہو جاوے بھانویں اُس دے جیڈا اُتوں ہور لیاندا جاوے
110	قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ کہئے: میں تو بس تمہاری طرح کا بشر ہوں میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ ۱ معبود ایک ہے۔ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا ۲ تو جو اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ عمل صالح کرتا رہے،	① فرماؤ: میں ظاہر صورت بشر تہاڈے ورگا میتوں آوے وحی: تہاڈا ہے معبود اکلا ② رب دے ملنے کارن جیہڑا دل امیدوں رنگے چاہئے اُسنوں خاطر اپنی عمل کمائے چنگے
ع ۱۲ ۳	وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝ ۳ اور کسی کو اپنے رب کی عبادت میں شریک نہ کرے۔	③ اوہ عبادت رب دی اندر ناں شریک بناوے (وچ حیاتی چاہئے اُسنوں اکو یار مناوے!)

سُوْرَةُ مَرْيَمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٩٨ / رُكُوْعَاتُهَا ٦

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ کاف، ھا، یا، عین، صاد	○ کاف، ھا، یا، عین، صاد (ایہ ہین حروف اشارے) (ایہناں اندر گلاں ہوئیاں نال محبوبؐ پیارے)
2	ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ یہ تیرے رب کی رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر فرمائی تھی۔	○ تیرے رب دی رحمت دا ایہ ہے بیان پیارا اپنے بندے زکریا تے، (کیتا جدھا اشارا)
3	اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝ جب اس نے اپنے رب کو آہستہ آہستہ پکارا،	○ جاں اُس اپنے رب دے اگے خفیہ کیتی زاری (جدوں بڑھاپے والی اُسنوں لگی آن بیماری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4	قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَ هَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ عرض کی: اے میرے رب، میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں، وَ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّ لَمْ اَكُنْۢ اور بڑھاپے کی وجہ سے سر شعلے مارنے لگا ہے اور میں تجھے پکارنے میں کبھی بِدُعَآىِٕكَ رَبِّ شَقِیًّا ۝ ۴ بدبخت نہیں رہا۔	① عرض گزاری: ربا، (میرے سُن لَوُ میری زاری) ہو چلیاں کمزور اِس عمرے میریاں ہڈیاں ساری ② شعلے مارن لگ پیا اے سر ضعیفی پاروں ربا، اج تک رہیا نہیں میں کدے محروم پکاروں
5	وَ اِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَ كَانَتِ اور مجھے اپنے بعد رشتہ داروں کا ڈر ہے اور میری امْرَاَتِیْ عَاقِرًا عورت بانجھ ہے، فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۝ ۵ پس اپنی طرف سے مجھے ایک وارث عطا فرما!	① اپنے پچھوں ڈر وا ہاں میں رشتے داراں پاروں بیوی میری بانجھ بے چاری ہے ضعیفی پاروں ② پاک جنابوں والی وارث مینوں کوئی عطاویں (یعنی اپنے فضلوں مینوں بیٹا کوئی عطاویں)
6	یَّرِثُنِیْ وَ یَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۫ وَ جو میرا وارث ہو اور آل یعقوب کا وارث ہو، اور اسے اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ۝ اے میرے رب، پسندیدہ بنا۔	○ میرا وارث نالے وارث آل یعقوبی ہووے نالے وچ درگاہے تیری اوہ مقبولی ہووے
7	یٰزَكَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ یَحْیٰی ۙ لَمْ اے زکریا، ہم تمہیں ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا، نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ۝ ۷ اس سے پہلے اس کے نام کا ہم نے کوئی پیدا نہیں کیا۔	① بے شک تینوں اے زکریا اسی بشارت دیئے اک بیٹے دی، نام اُس یحییٰ، (نال ارادت کہیئے) ② اِس تھیں پہلاں اِس نانویں دا نہیں کوئی اساں بنایا (یعنی اس تھیں پہلاں ایہ ناں، ناہیں کسے دھرایا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

8	قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ عرض کی: اے میرے رب، میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا جبکہ میری امْرَاَتِيْ عَاقِرًا عورت بانجھ ہے؟ وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝۲ اور میں بھی خشک بڑھاپے کو پہنچ چکا ہوں۔	① عرض گزاری: ربا، میرے کیونکر ہوسی بیٹا جد کہ میری بیوی ہے اک بنجر بانجھ بریتا؟ ② نالے میں وی پہنچ گیا ہاں خشک ضعیفی اُتے (یعنی میں وی بڈھا ہویاں حد ضعیفی اُتے)؟
9	قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ فرمایا: یونہی ہے، تیرے رب نے فرمایا: یہ کام مجھ پر آسان ہے، وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝۲ اور بے شک میں نے پہلے تمہیں بھی پیدا فرمایا جبکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔	① کہیا: کہ بس اینویں ہوسی، رب تیرے فرمایا: مینوں ایہ کم کر وکھا نا بہوں وسکھالا آیا ② تینوں پہلاں پیدا کیتا جاں توں کجھ نہ آہی (یعنی اساں بنایا تینوں جاں توں کجھ نہ آہی)
10	قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ عرض کی: اے میرے رب، میرے لئے کوئی نشانی بنا، فرمایا: تیرے لئے یہ نشانی ہے اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝۲ کہ تو تندرست ہو کر بھی تین رات تک لوگوں سے بات نہ کر سکے گا۔	① عرض گزاری: ربا، میرے کوئی نشانی کرنا فرمایا: میں تیری خاطر ایہ نشانی کرنا ② راتاں تن سلامت ہو کے تُسی کلام نہ کرسو (یعنی راتاں تن اشارت بِن کلام نہ کرسو)
11	فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ پھر وہ حجرے سے نکل کر اپنے لوگوں کے پاس آئے تو انہیں اشارے سے بتایا اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ۝۲ کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔	① تد حُجرے تھیں باہر آئے اوہ لوکاں دے کولے لوکاں تائیں اشارہ کیتا منہ تھیں کجھ نہ بولے: ② شام سویرے پاک خدا دی تسبیح پڑھدے رہنا (وچ حیاتی یاد خدا دی ہر دم کر دے رہنا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12	يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۙ اے یحییٰ کتاب کو مضبوط کر کے پکڑو، اور ہم نے انہیں بچپن ہی سے حکمت عطا فرمائی تھی۔	○ اے یحییٰ، پھڑ محکم کر کے توں کتاب الٰہی نالے بچپن اندر اُسنوں حکمت اساں عطائی
13	وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ؕ وَ كَانَ تَقِيًّا ۙ اور اپنی طرف سے مہربانی اور پاکیزگی بھی، اور وہ نہایت پرہیزگار تھے۔	○ نالے اپنی طرفوں بخشی نرمی تے ستھرائی نالے اُس دے حصّے آئے تقوٰی تے بھلیائی
14	وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ اور اپنے والدین سے نیک سلوک کرتے تھے اور وہ جابر اور نافرمان نہ تھے۔	○ نالے نیکی کرنے والا سی اوہ ما پئو تائیں نالے سرکش بے فرمانا نہیں سی اوہناں تائیں
15	وَ سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ يَمُوْتُ اور ان پر پیدا ہونے کے دن اور مرنے کے دن سلام ہے،	① ہَیں سلاماں اُس دے اُتّے جس دن پیدا ہویا بھی سلاماں اُس دے اُتّے جس دن مری گویا
ع	وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ اور زندہ ہو کر اٹھنے کے دن (سلام ہے)۔	② بھی سلاماں اُس دے اُتّے جدوں دوبارہ اُٹھسی (یعنی ہوون سلاماں اُس تے جاں اوہ قبروں اُٹھسی)
16	وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۙ اور کتاب میں مریم کو یاد کرو، جب وہ اپنے گھر والوں سے ایک مشرقی مکان میں الگ جا بیٹھیں۔	○ یاد کرو محبوبؐا، مریمؑ تائیں وچ کتابے بیٹھی جاں اوہ وکھرّی اہلوں شرقی کمرے جا کے
17	فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ تو انہوں نے ان سے پردہ کر لیا، تو ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا فَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهَا رُوْحَنَا	① کر لیا فر پردہ اُسنے سبھناں لوکاں کولوں اُس دے کول فرشتہ گھلیا اُس دم اپنے کولوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ ۲	۲ اُس دے اگے بن کے آیا بندہ بشر توانا (یعنی اُس نوں نظری آیا خوب جوان توانا)
18	قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ وہ بولیں: بے شک میں تجھ سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں، اگر تم متقی ہو۔	○ بولی فوراً: بے شک منگاں میں پناہ اُس رب دی تیتھوں، کوئی جبکر ہیں توں آیا ہو کے متقی
19	قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ق لِاَهَبَ لَكِ وہ بولا: میں تو تمہارے رب کا بھیجا ہوا ہوں تا کہ تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ عطا کروں۔	○ کہیا اُسنے: میں ہاں تیرے رب دا بھیجیا ہویا تاں جے تینوں دے کے جاواں بیٹا سلجھیا ہویا
20 ع	قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وہ بولیں: میرے لڑکا کیونکر ہوگا جبکہ آدمی نے مجھے چھوا تک نہیں اور میں وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝ بدکار بھی نہیں؟	○ بولی: بیٹا کیونکر ہوسی میری کُکھ دے وچوں؟ جد کہ بندے ہتھ نہیں لایا، ناں بدکارن وچوں
21	قَالَ كَذٰلِكِ ج قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ج ۲ وہ بولا یونہی، تمہارے رب نے فرمایا: وہ مجھ پر آسان ہے۔ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ج ۲ اور اس لئے کہ ہم اسے لوگوں کے لئے نشانی بنائیں اور وہ ہماری طرف سے رحمت ہو، وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ ۳ اور یہ کام فیصل ہو چکا ہے۔	۱ کہیا: کہ بس اینویں ہوسی، رب تیرے فرمایا مینوں ایہ کم کر دکھلانا بہوں سوکھالا آیا ۲ ایس لئی کہ اُسنوں لوکاں لئی نشانی کریئے نالے اُسنوں لوکاں خاطر رحمت اپنی کریئے ۳ تیرے رب دی طرفوں سارا ایہہ کم فیصل ہویا (یعنی تیرے رب دی طرفوں پکّا وعدہ ہویا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

22 — 23	فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ تو وہ اس کی حاملہ ہوگئیں تب وہ ایک دُور مقام پر چلی گئیں، پھر انہیں درد زہ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى لے آیا جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ ۲ ایک کھجور کے پیڑ کی طرف، قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا وہ آزردہ ہو کر بولیں: ہائے ہائے! میں اس سے پہلے مرگئی ہوتی اور بھولی مَّنْسِيًّا ۝ ۳ بسری ہوگئی ہوتی۔	① تاں بچے نوں پیٹ لیا تے دور روانہ ہوئی اُسنوں جھیڑے ویلے اوہ فر درد زنانہ ہوئی ② ساوے اِک کھجور شجر دے وَل آمادہ ہوئی (اوس ویلے اوہ دردوں اوتھے بہت آزردہ ہوئی) ③ بولی: ہائے اِس تھیں پہلاں میں مُر مُکی ہوندی نالے ہر اک تائیں میں اَج وِسری بُھلی ہوندی
24	فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ تو اس کے نیچے سے انہیں آواز دی کہ تو غم نہ کھا، بے شک تیرے رب نے رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝ تیرے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔	○ تدوں فرشتے اُسنوں اوتھوں ایہ آوازہ کیتا ناں کھا غم خداوند نیچے چشمہ جاری کیتا
25	وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ اور تو اپنی طرف کھجور کے پیڑ کو ہلا تو تیرے اوپر پکی ہوئی کھجوریں رُطَبًا جَنِيًّا ۝ گریں گی۔	○ مریم، پکڑ ہلاویں اپنی طرف تنا کھجوری اگے آن کھجوراں ڈگسن ہوسن پکیاں پوری
26	فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ پس تو کھا اور پی اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی رکھ، پھر اگر تو کسی آدمی کو مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ دیکھے تو کہہ دینا:	① تاں توں کھاویں پیویں نالے اکھاں ٹھنڈیاں رکھیں جے ویکھیں توں بندہ کوئی اُسنوں ایہ گل آکھیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ کہ میں نے رحمان کی ایک روزہ کی نذر مانی ہوئی ہے، پس میں آج کسی الْيَوْمَ إِنسِيًّا ۚ ۲۶ انسان سے کلام نہیں کروں گی۔	۲ کہ میں روزہ رب دی خاطر سی اک نذری منیا تاں فر اج کلام نہ کرساں نال کسے ماں جنیا
27	فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ پس اسے اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں، لوگ بولے: اے مریم، جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝ تو نے بہت برا کام کیا۔	○ تاں اوہ لے کے آئی اُسنوں قوم اپنی وَل چک کے اے مریم، توں بدی کمائی سارے بولے تک کے:
28	يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَّ اے ہارون کی بہن، تیرا باپ بُرا آدمی نہ تھا، اور تیری مَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ۝ ماں بدکار نہ تھی۔	○ اے ہے بھین ہارون نبی دی، باپ تیرا ناہا بھیڑا ماں تیری بدکار نہ آہی، (عجیب وطیرہ تیرا!)
29	فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ تو اس نے اس کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے: ہم اس سے کیونکر بات كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝ کریں جو گود کا بچہ ہو؟	○ تاں مریم نے بچے دے وَل ٹُرت اشارہ کیتا بولے: کیونکر باتاں کریئے، جو گودی دہدہ پیتا
30	قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۖ آتَانِيَ الْكِتَابَ بچہ بولا: بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی ہے اور وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝ مجھے نبی بنایا ہے۔	○ بول پیا اوہ بچا، میں ہاں اِک اللہ دا بندا میتوں اوس کتاب عطائی، اتے نبوّت جھنڈا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

31	وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ ۱ۚ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ۪ۖ ۲ۚ اور مجھے مبارک بنایا جہاں کہیں میں ہوں، اور اُس نے مجھے حکم دیا نماز کا اور زکاۃ کا، جب تک میں زندہ رہوں،	① مینوں اوس مبارک کیتا جس جائی میں جاواں مینوں اوس وصیت کیتی ہر دم پڑھاں نمازاں ② نالے دیاں زکاتاں جد تک میں حیاتی پاواں (یعنی ایہ حیاتی ساری رب دا فرض نبھاواں)
32	وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝ اور اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے والا بنایا، اور مجھے جبر کرنے والا بدبخت نہیں بنایا۔	○ نالے مینوں اماں دے سنگ نیک سلوک بنایا نالے مینوں باغی، نالے نہیں بدبخت بنایا
33	وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَ یَوْمَ اَمُوْتُ ۱ۚ وَ یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ۝ ۲ۚ اور مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا، اور اس دن بھی جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔	① ہین سلاماں میرے اُتے جس دن سی میں جمیا ہون سلاماں میرے اُتے جس دن نوں میں مریا ② بھی سلاماں میرے اُتے جس دن زندہ اُٹھنا (یعنی مینوں ہون سلاماں جدوں دوبارہ اُٹھنا)
34	ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ۝ یہ ہے عیسیٰ مریم کا بیٹا ایہ سچی بات ہے جس میں وہ شک کرتے ہیں۔	○ محبوباً، ایہ حالا عیسیٰ بیٹے مریم والا ایہ گل سچی جس دے اندر کر دے شبہ نرالا
35	مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ ۱ۚ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ ؕ ۲ۚ اللہ کے شایان شان نہیں کہ وہ اولاد بنائے، وہ پاک ہے، جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو محض اس کے لئے ہو جا، کہتا ہے تو وہ ہو جاتا ہے۔	① زیب نہیں ایہ اللہ تائیں پھڑے اولادوں حصہ پاک نرالی ذات پیاری، (بالکل کوتاہ قصہ) ② کار کسے نوں کرنے کارے جاں اوہ کرے ارادہ ہو جا، آکھے تے ہو جاوے، (مول نہ کہے زیادہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

36	وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا اور بے شک اللہ تمہارا اور میرا رب ہے، پس اس کی عبادت کرو، یہ صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝ سیدھی راہ ہے۔	○ اللہ، رب تہاڈا میرا کریو اُس دی پوجا ایہ ہے سدھا رستہ اکو، (ہور نہیں کوئی دوجا منیا جا) جنیا
37	فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ فَوَیْلٌ پھر ان کے اندر مختلف گروہ ہو گئے، پس خرابی ہے ان کے لئے جنہوں نے لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ بڑے دن کی حاضری سے انکار کیا۔	○ فِر نصاریٰ آپس اندر کئی کئی فرقے ہوئے ہے خرابی روز حشر دے جہڑے منکر ہوئے
38	اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ یَوْمَ یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ جب ہمارے پاس آئیں گے کیسے سننے اور دیکھنے والے ہوں گے! الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ مگر آج ظالم صریح گمراہی میں ہیں۔	○ سُن دے دیہندے ہوسن کِتا! کول اساں جاں آون پَر اوہ ظالم اج دیہاڑے بالکل راہ نہ پاون
39 وقف لازم	وَ اَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ ۘ اور حسرت کے دن سے انہیں ڈراؤ جب کام کا فیصلہ کر دیا جائے گا، وَ هُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّ هُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔	① اوہناں نوں محبوبؐ، ڈراؤ حسرت دے دن بارے جس دن فیصل ہوسن اوتھے امر حیاتی سارے ② اَج اُوہ اُس تھیں غافل ہوئے، ناں ایمان لیاون (روز قیامت بارے غافل، ناں ایمان لیاون)
40 ع ۲ ۱۵ ۵	اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَیْهَا وَ بے شک ہم زمین کے اور جو کچھ اس کے اوپر ہے، وارث ہیں اور لوگ اِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ۝ ہمارے ہی پاس لوٹ کر آئیں گے۔	○ بے شک وارث اسی زمیں دے نالے جو کجھ اُتے اُس دن سارے آون گے اوہ پرت اساڈے اُتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

41	وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۘ اِنَّهٗ اور کتاب میں ابراہیمؑ کو یاد کرو، كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ بے شک وہ سچے نبی تھے۔	○ وچ کتابے یاد کرو ہاں ابراہیم پیارے بے شک اوہ صدّیق نبی سن، (خاص خلیل ہمارے)
42	اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا: اے میرے باپ، تم اس کی عبادت وَ لَا يُبْصِرُ ۱ کیوں کرتے ہو جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے؟ وَ لَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ۝ ۲ اور نہ تمہارے کسی کام آتا ہے؟	① جاں اوہناں نے باپ اپنے نوں کہیا: باپ پیارے! کیوں توں پوجیں اُسنوں جہڑا سنے نہ ویکھے کارے ② نالے جہڑا وچ حیاتی تیرے کم نہ آوے (ناہیں جہڑا وچ حیاتی تیرا کام بناوے)
43	يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ ۱ اے ابا، میرے پاس ایسا علم آیا ہے جو تمہارے پاس نہیں آیا، فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ ۲ تو تم میری پیروی کرو میں تمہیں سیدھی راہ دکھاؤں گا۔	① ابّو، میرے کول اجیہا علم نرالا آیا جہڑا اَج تک وچ حیاتی تیرے کول نہ آیا ② لگّو میرے مگر تہانوں سدھے رستے پاواں (یعنی میرے پچھے لگّو سدھے رستے لاواں)
44	يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ اے ابا، شیطان کی عبادت نہ کرو، بے شک شیطان رحمان کا لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝ نافرمان ہے۔	○ ابّو، کرو عبادت ناہیں شیطانے مردودے بے شک ہے شیطان خدا دا نافرمان وجودے
45	يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ اے ابا، مجھے اس بات کا اندیشہ ہے کہ تمہیں خدا کا عذاب آ لگے تو تم الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ۝ شیطان کے ساتھی ہو جاؤ!	○ ابّو، میں تے ڈراں تہانوں غضب خدا دا لگّے تاں ہو جاوو سنگی ساتھی تسی شیطانے اگّے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

46	قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ۚ وہ بولا: اے ابراہیمؑ، کیا تو میرے معبودوں سے پھر گیا ہے؟ اگر تو باز لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ نہ آیا تو میں تمہیں سنگسار کراؤں گا، وَ اهْجُرْنِیْ مَلِیًّا ۝ ۲ اور مجھ سے ہمیشہ کے لئے دور چلا جا۔	① کہیا: میرے معبوداں تھیں کیا توں مکھ بھنواویں؟ میں پتھر مرواواں تینوں جے توں باز نہ آویں ② میتھوں ہو جا دُور دُوراڈا توں ہمیشاں تائیں (میتوں منہ وکھلاویں ناہیں توں ہمیشاں تائیں)
47	قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ؕ فرمایا: تم پر سلام ہو، میں جلد اپنے رب سے تمہارے لئے مغفرت طلب کروں گا، اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِیًّا ۝ ۲ بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے۔	① کہیا ابراہیم: سلاماں ہون تہاڈے اُتے بخشش منگاں رب اپنے تھیں میں تہاڈے کِتے ② بے شک میرے اُتے ہر دم ہے اوہ مہر کماندا (میرے اُتے ہر دم ہے اوہ نظر کرم دی پاندا)
48	وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ اور میں تم سے اور ان سے جنہیں تم خدا کے سوا پوجتے ہو، الگ اَدْعُوْا رَبِّیْ ۖ صلے ز ہو جاؤں گا اور میں تو اپنے پروردگار کو پوجوں گا، عَسٰۤی اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّیْ شَقِیًّا ۝ ۲ امید ہے کہ میں اپنے رب کے پکارنے سے بدبخت نہیں ہوں گا۔	① میں الگ تہاتھوں ہوواں ہور خداواں کولوں میں پکاراں رب اپنے نوں (دور خداواں کولوں) ② ہے امید نہ موڑے خالی رب نوں جدوں پکاراں (اوہ میرا رب سن دا فوراً اُسنوں جدوں پکاراں)
49	فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ پھر جب وہ ان سے اور اللہ کے سوا ان کے معبودوں سے الگ ہو گیا وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ ؕ تو ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا فرمائے، وَ كُلًّا جَعَلْنَا نَبِیًّا ۝ ۲ اور سب کو ہم نے پیغمبر بنایا۔	① جاں اوہناں تھیں وکھرا ہویا ہور خداواں کولوں اساں اسحاقؑ یعقوبؑ پیارے بخشے اپنے کولوں ② سب نوں اساں پیغمبر کیتا (پُتر پوتیاں تائیں) (یعنی سب نوں نبی بنایا پُتر پوتیاں تائیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

50 ع ٦	وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ اور انہیں ہم نے اپنی رحمت میں سے حصہ عطا فرمایا اور ہم نے ان کا سچا ذکر بلند کیا۔	○ اساں عطایا اوہناں تائیں رحمت وچوں حصہ کیتا اساں بلند انہاندا ذکر پیارا قصہ
51	وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ اور کتاب میں موسیٰ کو یاد کرو، بے شک وہ چنا ہوا تھا اور وہ خبریں دینے والا رسول تھا۔	○ یاد کرو محبوبہ موسیٰ تائیں وچ کتابے بے شک چنواں اوہ پیغمبر ساڈے وچ حسابے
52	وَ نَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝ اور اسے ہم نے طور کی داہنی جانب سے ندا فرمائی اور اسے تکلم کے لئے اپنا قرب عطا فرمایا۔	○ اُسنوں اساں آواز لگائی دائیں طور پہاڑوں نالے اساں مقرّب کیتا خاص تکلم پاروں
53	وَ وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝ اور اسے اپنی رحمت سے نبی بنا کر اس کا بھائی ہارون عطا فرمایا۔	○ اپنی رحمت پاروں اوہنوں بھائی اساں عطایا ہاروں نام پیارا جس دا اوہ وی نبی بنایا
54	وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ اور کتاب میں اسماعیل کو یاد کرو، بے شک وہ وعدے کا سچا تھا اور خبریں دینے والا رسول تھا۔	○ وچ کتابے یاد کرو ہاں اسماعیل پیارے وعدے اندر سن اوہ سچے، نبی رسولؑ ہمارے
55	وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝ اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ تھا۔	○ کر دے سن اوہ اہل اپنے نوں حکم صلوۃ زکاتوں نالے اوہ مقبول پیارے سن نزدیک خدا توں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

56	وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ز اِنَّهٗ كَانَ اور کتاب میں ادریس کو یاد کرو، بے شک وہ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ ق سچا نبی تھا۔	○ یاد کرو اوریس محبوباؐ، اندر ایس کتابے بے شک اوہ صدیقؑ پیارا نبی رسول حسابے
57	وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ اور ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھالیا۔ (آپؐ نے شبِ معراج ادریس کو آسمان چہارم پر دیکھا)۔ (بخاری شریف)	○ نالے اساں اٹھایا اُسنوں بہت بلند مکانے (یعنی اساں اٹھایا اُسنوں چوتھے وچ اسمانے)
58	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ یہ وہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے فضل فرمایا، وہ آدم کی اولاد میں سے مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق ل پیغمبر تھے۔ وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ اور ان کی اولاد میں سے تھے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار وَ اِسْرَآءِيْلَ ذ ۲ کرایا تھا۔ نیز ابراہیم اور اسرائیل کی اولاد میں سے تھے، وَ مِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ط ۳ اور ان کی اولاد میں سے تھے جنہیں ہم نے ہدایت بخشی اور برگزیدہ بنایا، اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا جب ان پر خدا کی آیتیں پڑھی جاتیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں جا وَّبُكِيًّا ۝ ع ۴ گرتے تھے۔ السجدۃ ۵	① ایہہ اوہی نبیں جنہاں اُتّے رب احسان کمایا آدمؑ دی اولادوں ہوئے شان نبوّت پایا ② نالے نوحؑ دے سنگیاں وچوں جو کشتی وچ آئے بھی اولادے ابراہیمی، یعقوبی وچ آئے ③ بھی اوہناں چوں جنہاں تائیں اساں ہدایت بخشی بھی اوہناں چوں جنہاں تائیں اساں ولایت بخشی ④ جدوں انہاندے اُتّے رب دیاں آیتاں پڑھدے آہے ڈِگ پیندے سی سجدے اندر نالے روندے آہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

59	فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ ۚ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ۝ ۲	① فیر انہاندے پچھوں آئے جانشین اُنہاندے ضائع کرن نمازاں تائیں، خواہشاں پچھے جاندے ② جلد انہانوں غیبی جہنم وچ پُچایا جاسی (یعنی دوزخ دی اک وادی وچ سُٹایا جاسی)
60	اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ۝ ۲	① پر اوہ جنہاں توبہ کیتی پرت ایمان لیائے نالے جنہاں توبہ مگروں چنگے عمل کمائے ② اوہی نیں جو جنت اندر داخل کیتے جاسن پورا پورا بدلہ پاسن کجھ کمی نہ پاسن
61	جَنّٰتِ عَدْنِ ۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝	○ باغ عدن دے وعدہ رب داغیوں بندیاں تائیں بے شک آپ نبھاون والا اپنے وعدیاں تائیں
62	لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ۝ ۲	① گلاں لغو بہشتاں اندر اوہ نہ سُنسن کائی بس اوہ اک کلام سنن گے صرف سلاموں آئی ② اوہناں اندر رزق انہانوں ملسی شام سویرے (یعنی کھانا ملے انہانوں اُس جا شام سویرے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

63	تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ○ یہ ہے جنت جس کا ہم اپنے بندوں میں سے پرہیزگاروں کو وارث بنائیں گے۔	○ ایہ اوہ جنّت وارث جس دے اسی بناہیئے بندے جو ریہندے نیں ڈردے ہردم اوہ اساڈے بندے
64	وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ ۲ اور (جبریل نے حضورؐ سے عرض کی) ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اترتے، جو کچھ ہمارے آگے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے، سب اس کے لئے ہے، وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ○ ۳ اور آپ کا رب بھلکڑ نہیں ہے۔	① (جبرائیل کہیا: محبوبا،) اسی نہ نازل ہوندے پر، ہاں امروں رب تیرے دے سارے نازل ہوندے ② سب کجھ اُس دا جو کجھ اگے پچھے ہوگ، اساندے نالے جو کجھ آیا ہووے ہے وچکار انہاندے ③ نہیں تیرا رب بھلنہارا جو کجھ پیدا کیتا (رب بھلاونہارا ناہیں جو کجھ پیدا کیتا)
65	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ ۚ وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور اُس کا جو ان کے درمیان ہے، پس اسی کی عبادت کرو، وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ○ ۲ اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو، کیا کوئی اس کے نام کا دوسرا جانتے ہو؟	① رب زمیں اسماناں دا اوہ نالے جو کجھ اندر کرو عبادت اُس دی تاں فر، (باطن، ظاہر اندر) ② ثابت قدمی کرو ہمیشہ بھی عبادت اندر دسّو اُس دے ناؤیں دا کوئی ہے زمانے اندر؟
66	وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ○ اور انسان کہتا ہے، کیا جب میں مرجاؤں گا تو زندہ کر کے پھر نکالا جاؤں گا؟	○ کافر بندہ کہیندا اے میں جاں دفنایا جاساں زندہ کر دوبارہ قبروں کیا اُٹھایا جاساں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

67	اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ○ اور کیا انسان کو یاد نہیں کہ اس سے قبل ہم نے اسے پیدا کیا حالانکہ وہ کچھ نہ تھا۔	○ کیا انسانے تائیں ایہ گل یاد کدے نہیں آئی؟ پہلاں اُس نوں پیدا کیتا، جاں آہا چیز نہ کائی
68	فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ۪ لا تو آپ کے رب کی قسم! کہ ہم انہیں اور شیطانوں کو جمع کریں گے ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۚ ۲ پھر انہیں گھٹنوں کے بل دوزخ کے گرد حاضر کریں گے۔	① رب تیرے دی قسم محبوبا، جمع انہانوں کریئے نالے جمع شیطاناں تائیں، (نال انہاندے کریئے) ② فیر انہانوں گوڈیاں پرنے، دوزخ گرد لیایئے (یعنی گوڈیاں بھار انہانوں دوزخ پاس پچایئے)
69	ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۚ پھر ہم ہر جماعت میں ایسے لوگوں کو جو رحمان کے سب سے بڑھ کر سرکش ہوں گے، نکال الگ کریں گے۔	○ فر کجھ بندے ہر ٹولے تھیں باہر کرائے جاسن جو مخالف سخت رحمانی سرکش پائے جاسن
70	ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ○ پھر ہم انہیں بھی خوب جانتے ہیں جو اس (دوزخ) میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔	○ فر اوہ معلم خوب اسانوں جو دوزخ دے لائق (یعنی معلم خوب اسانوں جو ساڑن دے لائق)
71	وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۚ اور تم میں سے کوئی نہیں مگر اس پر سے گزرے گا، لازمایہ کام تمہارے رب کے ذمے ٹھہرا ہوا ہے۔	○ نالے اللہ ہر اک تائیں دوزخ پار گزارے ایہ کم حتما ذمے اپنے لایا رب تمہارے
72	ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ○ پھر ہم پرہیزگاروں کو بچالیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔	○ تقوی والے لوکاں تائیں اسی نجات دلایئے ظالم لوکاں تائیں دوزخ گوڈیاں پرنے پایئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

73 وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ

اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر مومنوں سے

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ

کہتے ہیں:

اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ نَدِيًّا ۝٧٣

دونوں جماعتوں میں سے کون اچھے مقام والا ہے اور کون اچھی محفل والا ہے؟

(۱)

پڑھیاں جاون روشن آکھاں جدوں انہاندے اُتے
کافر کہن انہاندے تائیں جو ایمانے اُتے:

(۲)

دُونہاں وچوں کہڑے ول دا ہے ٹھکانا چنگا
نالے دُونہاں وچوں کس دا بزم سجانا چنگا

74 وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ

اور ہم نے ان سے پہلے کتنی امتیں ہلاک کیں جو اسباب اور نمائش میں ان

اَثَاثًا وَّ رِءْيًا ۝٧٤

سے بہتر تھیں۔

(۱)

اوہناں نالوں پہلاں کیتیاں اُمتّاں مارگوائیاں
جو اسباب، نمائش اندر بہتر ہو ہوائیاں

75 قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ

کہیئے: جو کوئی گمراہی میں ہو تو رحمان اسے ڈھیل دیتا

الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ

جائے گا

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَ

یہاں تک کہ وہ دیا ہوا وعدہ دیکھیں گے یا عذاب یا

اِمَّا السَّاعَةَ ؕ

قیامت!

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ

تو جلد انہیں پتہ چل جائے گا کہ کس کا ٹھکانہ بُرا ہے اور کس کا لشکر

جُنْدًا ۝٧٥

(ساتھی) کمزور ہے؟

(۱)

کہو محبوبا: جہڑا کوئی وچ گمراہی جاوے
اُسنوں پاک خداوند، کجھ مہلت دیندا جاوے

(۲)

ایتھوں تک کہ جس دیہاڑے وعدے نوں تک لیسن
چاہے سخت عذاب اساڈا یا قیامت ویکھن

(۳)

معلم ہوسی اوہناں تائیں کس دا بُرا ٹھکانا!
نالے جانن گے اوہ ماڑا کس دا لشکر لانا!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

76	وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ اور اللہ ہدایت والوں کو زیادہ ہدایت دے گا۔ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے بہتر خَيْرٌ مَّرَدًّا ۝٧٦ ہیں اور انجام کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں۔	① ہا پدائیتاں تائیں اللہ دے ہدایت زیادہ (یعنی جو ہدایت والے پان ہدایت زیادہ) ② نیکی رہن ہمیشاں والی بہتر بہت ثوابوں بھی نزدیک خداوند تیرے بہتر خوب انجاموں
77	اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا، اور کہتا ہے کہ مَالًا وَّوَلَدًا ؕ ۝٧٧ مجھے ضرور مال اور اولاد ملیں گے؟	○ آیتاں دا جو منکر ہویا کیا توں ڈٹھا ہے گا؟ کہیندا: مینوں اگے جا کے مال اولاد ملے گا
78	اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝٧٨ کیا اسے غیب کی خبر ہے یا اس نے اللہ سے عہد لے لیا ہے؟	○ تک لیا ہے غیب اس نے کیا اپنی قسمت بارے یا اس نے ہے عہد پکایا نال خدا اس بارے؟
79	كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ ہرگز نہیں، جو کچھ وہ کہتا ہے ہم جلد لکھ لیتے ہیں وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝٧٩ اور اس کے لئے ہم عذاب کو خوب لمبا کریں گے۔	① نہیں نہیں، ہرگز ایہ گل ناہیں، (ایسا ہو نہیں سکدا!) فوراً سب کجھ لکھ لینے آں جو کجھ ہے اوہ بکدا ② خوب طویل عذاب دیاہنگے لمی مدّت تائیں (یعنی خوب عذاب دیاہنگے لمے عرصے تائیں)
80	وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ۝٨٠ اور وہ جو بُرا کہتا ہے اس کے ہم وارث ہوں گے اور وہ تن تنہا ہمارے پاس حاضر ہوگا۔	○ جو کجھ کہیندا اوہ تسانوں اُسی وارث سب اُس دے کل مُکلا کول اساڈے اوہ آوے دن اُس دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

81	وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا اور انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا لئے تا کہ وہ ان کے لئے موجبِ لَهُمْ عِزًّا ۝ عزت بنیں۔	○ رب نوں چھوڑ معبود بنائے اوہناں اپنی خاطر تاں جے ہوون موجب عزّت اوہ اس دنیا حاضر
82	كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ ہرگز نہیں، عنقریب وہ ان کی عبادت سے انکار کریں گے اور وہ ان کے عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝ ع ۵ ۸ خلاف ہو جائیں گے۔	○ نہیں نہیں، اوہ معبود تمامی اُس دن منکر ہوسن اوہ اُنہاندی پوجا پاروں نالے دشمن ہوسن
83	اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان بھیجے کہ انہیں خوب تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝ اشتعال دلاتے رہتے ہیں؟	○ ڈٹھا نہیں شیطاناں تائیں کافر لوکاں اُتے بھیجیا، لگے رہن انہاناں چک چکاون اُتے؟
84	فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝ ج پس ان کے بارے میں جلدی نہ کرو، ہم تو خود ان کے لئے دن گن رہے ہیں۔	○ محبوبا، کر جلدی نہ توں بالکل اوہناں بارے پے گنے آں اوہناں بارے گنتی دے دن سارے
85	يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ اس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمان کے پاس مہمان بنا کر لے جائیں گے۔	○ اوس دیہاڑے لے جاواں گے متقی لوکاں تائیں مہمان بنا کے پاس خدا دے، (متقی لوکاں تائیں)
86 وقف لازم	وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝ اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانک کر لے جائیں گے۔	○ ہک لیجاسے دوزخ وَلے اوگنہاراں تائیں (بھکھے تے ترہائے ریوڑ واگوں سمھناں تائیں)
87 وقف لازم	لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ لوگوں کو شفاعت کا کوئی اختیار نہ ہوگا سوائے اُن کے جنہیں رحمان کے الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ ہاں سے اجازت ملی ہو۔	○ کوئی کسے دی کرے سفارش ایہ نہ طاقت ہوسی پَر اوہ جس نوں رب دی طرفوں ملی اجازت ہوسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

88/89	وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۘ اور کافروں نے کہا: رحمٰن نے اپنے لئے اولاد بنائی، لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ۙ کافرو، تم بہت بُری بات بنالائے!	○ کافر آکھن رب نے اپنی ہے اولاد بنائی کافر لوکو، بہت بُری ہے تم نے بات بنائی!
90	تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ ① قریب ہے اس سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین شق ہو جائے وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۙ ② اور پہاڑ پھٹ کر گر جائیں۔	① اپہ گل نیڑے جاپے جیوں ہے پھٹ جانا اسماناں انج لگدا اے جانا جیونکر پاٹ زمین زماناں ② نالے جانا ڈھے پہاڑاں ریزہ ریزہ ہو کے: (یعنی جانا ڈگ پہاڑاں ذرّہ ذرّہ ہو کے)
91/92	اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۚ اس لئے کہ انہوں نے رحمان کی اولاد بنائی۔ (انہوں نے رحمان کیلئے اولاد بنانے کا دعویٰ کیا)۔ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۘ حالانکہ رحمان کے لائق نہیں کہ اولاد بنائے۔	○ ایس لئی کہ رب دی اوہناں ہے اولاد بتائی حالانکہ نہیں رب دے لائق چاہے آل بنائی
93	اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِي زمین اور آسمانوں میں جو بھی ہیں سب صرف رحمان کے بندے بن الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۘ کر حاضر ہوں گے۔	○ جو بھی کوئی وچ زیناں اسماناں دے ہووے بندہ بن کے اُس دن رب دی خدمت وچ کھلووے
94/95	لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَ عَدَّهُمْ عَدًّا ۘ بے شک اس نے انہیں شمار کیا اور انہیں خوب گن رکھا ہے، اور سب وَ كُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝ اس کے پاس روزِ قیامت کو ایک ایک کر کے حاضر ہوں گے۔	○ جانے گنتی اوہ انہاندی گن گن رکھے سارے روز قیامت حاضر ہوسن اِک اِک کر کے سارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

96	اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو جلد ہی سَیَجۡعَلُ لَہُمُ الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ۝ رحمان ان کے لئے (لوگوں کے دلوں میں) محبت پیدا کر دے گا۔	○ بے شک جو ایمان لیائے چنگے عمل کمائے رب محبّت اوہناں خاطر پیدا کر دکھلائے
97	فَاِنَّمَا یَسَّرۡنٰہُ بِلِسَانِکَ تو ہم نے اسے (قرآن کو) تمہاری زبان ہی میں آسان بنایا، لِتُبَشِّرَ بِہِ الۡمُتَّقِیۡنَ وَ تُنۡذِرَ بِہٖ قَوۡمًا لُّدًّا ۝۲ تاکہ تم اس سے ڈرنے والوں کو خوشخبری دو اور اس سے جھگڑالو لوگوں کو ڈراؤ۔	① تیری بولی وچ محبوباً، ایہہ آسان بنایا (عربی وچ قرآن پیارا اساں آسان بنایا) ② تاں جے تقوے واراں تائیں تُسی بشارت دیہو نالے جہڑے جھگڑن اِس دے نال ڈراوا دیہو۔
78	وَ کَمۡ اَہۡلَکۡنَا قَبۡلَہُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ؕ ہَلۡ اور ان سے پہلے ہم نے کتنی امتیں ہلاک کر ڈالیں؟ کیا تم ان میں سے کسی تُحِسُّ مِنۡہُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ کو دیکھتے ہو؟ اَوۡ تَسۡمَعُ لَہُمۡ رِکۡزًا ۝۲ یا ان کی بھنک (آواز) سنتے ہو؟	① اوہناں نالوں پہلاں کنّیاں اُمتاں مار کھپائیاں کیا کوئی تیرے ویکھن اندر ہین کدے اوہ آئیاں؟ ② یا کدے وچ سننے آئی کیا کوئی بھنک انہاندی؟ (یعنی سُنن اندر نہ آئی کدے آواز انہاندی!)

سُوۡرَۃُ طٰہٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مَکِّیَّۃٌ اٰیَاتُہَا ۱۳۵ رُکُوۡعَاتُہَا ۸

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	طٰہٰ ۝۱ (حروف مقطعات ہیں) اے محبوب،	○ طا تے ہٰ حروف عجیبہ (آئے لقب نیارے) (ایہناں اندر گلاں ہوئیاں نال محبوبؐ پیارے)
2	مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰۤی ۝ۙ ہم نے قرآن تم پر اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑو۔	○ تیرے اُپّر نازل کیتا نہیں قرآن، پیارے تاں جے اُس دی فکر تہانوں وچ مشقت مارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3 4 5	اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۙ یہ صرف نصیحت ہے اس کے لئے جو ڈرتا ہو۔ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ یہ نزول ہے اس کی طرف سے جس نے خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ زمین اور بلند و بالا آسمانوں کو پیدا فرمایا،	① ایہہ تے ہے بس اک نصیحت جہڑا ڈر رکھاوے ایہہ نزول ہے اُسدی طرفوں، (جس وارعب ڈراوے) ② پیدا کیتی دھرتی، اُچے جس اسمان بنائے اوہ رحمٰن خداوند جنہے عرشیں ڈیرے لائے
6	لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا اُسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے۔	○ جو کجھ وچ زمیں اسماناں ہے بس اُسدا سارا نالے جو مابین انہاندے، تحت ثریٰ جو سارا
7	وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ۝ اور اگر آپ بات پکار کر کہیں تو بے شک وہ راز دارانہ بھی اور گہری چھپی بات بھی جانتا ہے۔	○ محبوبا، جے بولو بھانویں نال بلند آوازے جانے سب اوہ راز دردنی نالے خفی ارادے
8	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ اللہ ہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کے لئے ہیں پیارے پیارے نام!	○ اللہ اِک معبود نہ کوئی ہور سوائے اُسدے سوہنے نام نیں اُس سوہنے دے، (نہیں سوائے اُسدے)
9 10	وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اور کیا آپ کے پاس موسیٰ کی خبر آئی؟ اِذْ رَاٰ نَارًا جب انہوں نے آگ کو دیکھا، فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا تو اپنی بیوی سے کہا: ٹھہرو، بے شک مجھے آگ نظر آئی ہے،	① موسیٰ بارے خبر تہانوں محبوبا، کوئی آئی؟ (مرے جاندیاں راہ وچ) اُسنوں اگ جاں نظری آئی ② "ٹھہرو اتھے، اوہناں اپنی بیوی نوں فرمایا اگ وچوں ہے مینوں شعلہ اُٹھدا نظری آیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	لَّعَلِّيٓ اٰتِيكُم مِّنۡهَا بِقَبَسٍ اَوۡ اَجِدُ ہوسکتا ہے اس میں سے تمہیں چنگاری لادوں یا آگ کے عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ ۳ مقام پر سے راستے کا پتہ پاؤں۔	③ ممکن ہے میں لے کے آواں اوتھوں اک انگیاری یا کوئی اوتھوں جا کے پاواں رستے دی راہداری
11/12	فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوۡدِىَ يٰمُوۡسٰٓى ۝ ۱ پس جب وہ وہاں پہنچے، تو آواز دی گئی اے موسیٰ، اِنِّىۡۤ اَنَا رَبُّكَ ۡ ۱ بے شک میں تمہارا پروردگار ہوں فَاخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ۝ ۲ تم اپنے جوتے اتار لو، تم پاک وادی طویٰ میں ہو۔	① جاں موسیٰ اُس جائی پُہتے ایہ آوازہ آیا اے موسیٰ، میں رب ہاں تیرا، (میں تینوں فرمایا) ② جتیاں لاہ کے آویں ایتھے، ایہ مقدس وادی! جس دے وچ کھلوتا ایں توں نام طوی دی وادی
13/14	وَاَنَا اخۡتَرۡتُكَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا يُوۡحٰى ۝ اور میں نے تمہیں چن لیا ہے، پس سنو اسے جو کچھ تمہاری طرف وحی کیا اِنَّنِىۡۤ اَنَا اللّٰهُ ۡ ۱ جاتا ہے بے شک میں تمہارا اللہ ہوں لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدۡنِىۡ ۙ ۲ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس میری عبادت کرو، وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِىۡ ۝ ۳ اور میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔	① موسیٰ، تینوں چن لیا اے، سن جو وحی سناواں بے شک میں ہاں اللہ تیرا، (آپ تینوں فرماواں) ② میں معبود ہاں اک اکلا ہور معبود نہ کوئی تیرے اُتے میری پوجا کرنی لازم ہوئی ③ میری یاد لئی اے موسیٰ، قائم کرو نمازاں (میںوں یاد کرن دی خاطر پڑھیا کرو نمازاں)
15	اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا ۡ ۱ بے شک قیامت کی گھڑی آنے والی ہے، میں اسے سب سے چھپانا چاہتا ہوں	① بے شک گھڑی قیامت والی لازم آون والی میں چاہواں اوہ خفیہ رکھاں، (ایہ گل حکمت والی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ۝ ۲	۲ تاں جے ہر اک اپنی کیتی پاروں بدلہ پاوے (یعنی ہر اک اپنی کیتی کوشش دا پھل پاوے)
16	فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا ۱ پس وہ تجھے اس کے ماننے سے روک نہ دے جو اس پر ایمان نہ لائے وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝ ۲ اور اپنی خواہش کی پیروی کرے، ایسا ہوا تو تُو ہلاک ہو جائے گا۔	۱ بس تینوں نہ روکے اُس تھیں توں یقین لیاوے اوہ بندہ جو روز قیامت ناں یقین لیاوے ۲ نالے اپنی خواہش پچھے دوڑیا دوڑیا جاوے جے توں منیا اُس دا کہنا توں ہلاک ہو جاوے!
17	وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝ اور اے موسیٰ یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟	۱ اے موسیٰ، ایہہ تیرے سجّے ہتھ وچ دسّو کی اے؟ (یعنی اپنے سجّے ہتھ وچ پھڑیا ہویا کی اے؟)
18	قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ ۱ عرض کی: وہ میرا عصا ہے، اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنے ریوڑ پر پتے جھاڑتا ہوں، وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝ ۲ اور میرے لئے اس میں کئی دیگر فوائد ہیں۔	۱ کیتی عرض: ایہہ عاصا میرا، اس تے ٹیک لگاواں نالے اپنے اجّو اُتّے اس تھیں پتّے جھاڑاں ۲ نالے میری خاطر اِس وچ فائدے ہور بہتیرے (یعنی میری خاطر اس وچ فائدے ہور چنگیرے)
19 20	قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝ فَاَلْقٰىهَا ۱ فرمایا: اے موسیٰ، اسے ڈال دو، تو اس نے اسے ڈال دیا،	۱ فرمایا: اے موسیٰ، اُسنوں لمّا پا دے پھڑ کے موسیٰ نے فر عاصا اپنا لمّا پایا پھڑ کے
21	فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَّسْعٰى ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۱ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝ ۲ جبھی وہ ایک دوڑتا ہوا سانپ بن گیا۔ فرمایا: اسے پکڑ لو اور مت ڈرو،	۲ فوراً لمّا اوہ سپ بنیا اُٹھ کے دوڑن لگّا فرمایا: توں پھڑ لے اُسنوں، کیوں تینوں ڈر لگّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

21	سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝ ۳ۙ ہم فوراً اسے پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔	③ لے آواں گے فوراً اُسنوں پہلی حالت اُتے (یعنی اُسنوں کریئے فوراً اصلی حالت اُتے)
22 23 24	وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں ڈالو، وہ بغیر کسی عیب کے سفید باہر آئے گا، یہ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۝ ۙ۴ ایک دوسری نشانی ہے۔ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرَى ۝ۚ تاکہ ہم تمہیں اپنی بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں۔ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ ۝ ۲ۚ فرعون کے پاس جاؤ	① پا اپنا ہتھ بغلے اندر بازو نال ملاویں بے نقصا تے چٹا نکلے، ہور نشانی پاویں ② ایس لئی کہ تینوں اپنے بڑے نشان وکھائیے جا فرعونے ولے موسیٰ، (تینوں ایہہ فرمایئے) ③ بے شک ہے اوہ حدّوں ودھیا، وڈّا طاغی ہویا (یعنی ہے اوہ حدّوں ودھیا وڈا باغی ہویا)
ع ۱۰	اِنَّهٗ طَغٰى ۝ ۳ۚ بے شک وہ سرکش ہو چکا ہے۔	
25 26	قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ۙ عرض کی: اے میرے رب، میرا سینہ کھول دے، اور میرا کام وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ۙ آسان بنا دے!	○ عرض گزاری: اے رب میرے کھولیں میرا سینہ میرا کم آسان بناویں، (اپنا کھول خزینہ)
27 28	وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ۙ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ۙ اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں۔	○ نالے عقدہ گنڈھ اڑیکا میری کھول زبانوں تاں جے لوکی سمجھن گلاں میرے حرف زبانوں
29 30	وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝ۙ هٰرُوْنَ اَخِي ۝ۙ اور میرے اہل میں سے یعنی میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر بنا دے۔	○ نالے اہل میرے چوں میرا آپ وزیر بناویں یعنی میرا ہاروں بھائی (میرے نال ملاویں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

31/32	اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِیْ ۙ۝ وَ اَشْرِكْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ ۙ۝ اس سے میری قوت زیادہ کر، اور اسے میرے کام میں ساجھی بنا۔	○ اُسنوں نال ملا کے میری قوّت خوب ودھاویں میرے کم وچ اسنوں میرا آپ شریک بناویں
33/34	كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ۙ۝ وَّ نَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ؕ تاکہ ہم تیری بہت زیادہ تسبیح کریں اور تجھے بہت بہت یاد کریں۔	○ تاں جے دونویں مل کے تیری بہتی تسبیح کریئے نالے ذکر مبارک تیرا کثرت اندر کریئے،
35/36	اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ۝ قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰی ۝ بے شک تو ہمیں دیکھنے والا ہے: فرمایا: اے موسیٰ تمہیں دے دیا گیا جو تم مانگتے ہو!	○ بے شک توں اساڈے تائیں ویکھن والا آیا فرمایا: اے موسیٰ، جو کجھ منگیا اساں عطایا
37/38	وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤی ۙ۝ اِذْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤی اُمِّكَ بے شک تم پر ہم نے ایک دفعہ اور احسان فرمایا تھا، جب تمہاری والدہ کو بذریعہ الہام فرمایا تھا	① تیرے اُپّر ہور اک واری اساں احسان کمایا جاں سی تیری امّی ولّے اساں پیغام پُچایا:
	مَا یُوْحٰۤی ۙ۝ جو تمہاری طرف بذریعہ وحی پہنچایا جا رہا ہے:	② جو کجھ تینوں وحی ذریعے ہن پُچاندے پے آں (یعنی تینوں وحی ذریعے جو سناندے پے آں)
39	اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ کہ موسیٰ کو صندوق میں رکھو، پھر اسے دریا میں ڈال دو،	① (اے بی بی،) توں موسیٰ تائیں پا صندوقے اندر فیر صندوقے تائیں پھڑ کے روہڑ ندی دے اندر
	فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّیْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ تو دریا اُسے کنارے پر ڈال دے گا، میرا اور اس کا دشمن اسے پکڑ لے گا۔	② تاں ندی پھڑ اوہنوں اُپّر جا کنارے رکھے دشمن میرا، اُسدا، اوہنوں لا کلیجے رکھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رفقلازم	وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَ لِتُصْنَعَ نیز میں نے تم پر اپنی طرف سے محبّت ڈالی، اور اس لیے عَلٰى عَيْنِيْ ۝ ۳۹	③ اپنی طرفوں تیرے اُتّے میں محبت پائی تاں جے ہووے میرے لگے توں تربیت پائی
40/41	اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ جب تمہاری بہن (فرعون کے گھر) گئی تو کہنے لگی، کیا میں تمہیں بتاؤں کہ يَّكْفُلُهٗ ۚ ۴۰ کون اس کی کفالت کرے؟ (چنانچہ آپؑ کی والدہ کو بلا لیا گیا) فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا پس ہم نے تمہیں تمہاری ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں تَحْزَنَ ۭ ۴۰ ٹھنڈی رہیں اور وہ غم نہ کھائے، وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ ۴۰ پھر تو نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا، تو ہم نے تمہیں فکر سے نجات بخشی، وَ فَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۭ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اور تمہیں خوب آزمایا، پھر تم کئی سال مدین اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ۴۰ والوں میں رہے، ثُمَّ جِئْتَ عَلٰي قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۝ پھر تم اے موسیٰ (رسالت کی) اہلیت تک آ پہنچے اور میں نے تمہیں وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝ ۴۱ خاص اپنے لئے چن لیا۔	① تیرے پچھے ہو متفکر گئی ہمشیرہ تیری آکھن لگی: میں دساواں وائی کون چنگیری؟ ② حیلے ایس پچایا تینوں تیری ماں دے کولے تاں جے اکھاں رکھے ٹھنڈیاں غم کرے نہ توڑے ③ توں اک بندہ مار گوایا، (غصے پاروں قبطی) تینوں ایس اندیشے غم تھیں اساں رہائی بخشی! ④ تینوں پا ازمائش اندر خوب اساں ازمایا تیرا اہلِ مدین اندر وریاں وقت وہایا ⑤ تدوں اندازے ساڈے اُتّے اے موسیٰ، توں آیا تاں فر تینوں اپنی خاطر بندہ خاص بنایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

42	اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَ لَا تَنِيَا فِيْ اب تم اور تمہارا بھائی میری آیتیں لے کر جاؤ اور میری ذِكْرِيْ ۝ یاد (کام) میں سستی نہ کرنا۔	○ جاؤ توں تے بھائی تیرا، میریاں آیتاں چا کے یاد میری دے اندر رہنا غفلت دلوں گوا کے
43/44	اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ صلے دونوں فرعون کے پاس جاؤ اس نے بے شک سرکشی کی۔ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا اور اس سے نرم (پیارے انداز سے) گفتگو کرو لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝ ۲ تاکہ وہ نصیحت پکڑے یا خوف کھائے۔	① جاؤ دونویں، باغی ہویا، تُسی فرعونے وَلّے دونویں جا کے اُسنوں کہنا، پاپا نرمی گلّے ② تاں جے پھڑے نصیحت یاں اوہ خوف اساڈا کھاوے (یعنی اوہ نصیحت پاوے، خوف اساڈا کھاوے)
45	قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ دونوں بولے: اے ہمارے رب، یقیناً ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝ کرے گا یا بغاوت کرے گا۔	○ دونویں بولے: رب اساڈے، سانوں خوف ڈراوے اوہ اساں تے کرے تعدّی یاں بغاوت چاوے!
46	قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَ اَرٰى ۝ فرمایا: ڈرو نہیں بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں، سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں	○ فرمایا: کوئی خوف نہ کھاؤ ہرگز دونویں بھائی بے شک میں ہاں نال تہاڈے سُن دا ویہندا رائی
47	فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا پس اس کے پاس جاؤ تو کہو: ہم دونوں تیرے رب کے رسول ہیں، پس تو بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۫ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے	○ دونویں جاؤ، آکھو اُسنوں: تیرے رب دے بھیجے! بھیج اساڈے نال تمامی اسرائیل قبیلے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ لَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ۲ اور انہیں تکلیف نہ دے، تیرے پاس ہم تیرے رب کی طرف سے نشانی لائے ہیں،	۲ نا ہیں دیہ تکلیف انہانوں، (جاون نہیں ستائے!) تیرے رب دی طرفوں لیکے اسی نشانی آئے
	وَ السَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ۳ اس پر سلامتی ہے جو بھی سیدھی راہ اپنائے،	۳ دائم ہوگ سلامت اُس تے جو ہدایت پاوے (عمل کماوے، رب اپنے تھیں اوہ ولایت پاوے)
48	اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ۳ بے شک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ اس پر عذاب ہوگا جس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔	آئی وحی اساڈی طرفے ہے عذابہ اُس تے جس جھٹلایا، مکھ بھنوایا، (ہے خرابہ اُس تے)
49 / 50	قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۳ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۲ کہا: اے موسیٰ، تم دونوں کا رب کون ہے؟ فرمایا: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر شے کو اس کی صورت عطا فرمائی (اسے پیدا فرمایا) پھر راہ دکھائی۔	۱ آکھن لگا: ہاں اے موسیٰ کیڑا رب تہاڈا؟ فرمایا جس ہر شئے خلقی اوہ ہے رب اساڈا ۲ (خلقن پچھوں ہر اک شئے نوں) اُسنے راہ دکھلائی (یعنی ہر شئے پیدا کیتی، ہر نوں راہ دکھلائی)
51 / 52	قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ۳ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَ لَا يَنْسَى ۲ پوچھا: پہلی امتوں کا کیا حال ہے؟ فرمایا: اس کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں موجود ہے، میرا رب نہ غلطی کھاتا ہے اور نہ وہ بھولتا ہے۔	۱ آکھن لگا: حال کیا ہے پہلی اُمتاں والا؟ فرمایا: ہے وچ کتابِ ربّی سارا حالا ۲ ناں میرا رب غلطی کھاوے، ناں اوہ بھلنہارا (یعنی ناں رب غلطی کھاندا، ناں اوہ بھلنہارا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

53	الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ وہ جس نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا ۱ راستے چلائے، وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اور آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اس سے ہم نے کئی طرح کی مختلف اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۲ نباتات نکالیں۔	① رب تہاڈا ہے اوہ جنہے فرش زمین وچھایا نالے اُس وچ ہر اک پاسے رستہ اوس چلایا ② نالے جس نے نازل کیتا اسمانے تھیں پانی نالے کئی طرحاں دی سبزی اُس تھیں اساں اُگانی
54	كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ خود کھاؤ اور اپنے ڈھور ڈنگروں کو چراؤ، بے شک اس میں اہل عقل کے لئے لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰى ۵ نشانیاں ہیں۔	○ خود وی اُس تھیں رج رج کھاؤ ڈنگر ڈھور چراؤ۔ بے شک ایہناں اندر آکھاں جیکر عقل دوڑاؤ
55	مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَ مِنْهَا زمیں سے تمہیں پیدا کیا اور واپس اسی میں تمہیں لے جائیں گے، اور نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۵ اسی میں سے تمہیں دوسری دفعہ نکالیں گے۔	○ زمیوں پیدا کر تہانوں اُس وچ پرت پُچایئے دُوجی وار تہانوں اُس دے وچوں کڈھ لیایئے
56	وَ لَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ۵ اور بے شک ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں تو اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔	○ فرعونے نوں اپنیاں آکھاں سبھے اساں وکھائیاں منکر ہو کے سبھے آیتاں ظالم نے جھٹلائیاں
57	قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بولا: اے موسیٰ کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا کہ ہمیں اپنے جادو سے بِسِحْرِكَ یٰمُوْسٰى ۵ ہمارے شہر سے نکال باہر کرے؟	○ آکھن لگا: ہاں اے موسیٰ، ایس لئی توں آیا! جادو نال اسانوں ساڈے شہروں کڈھن آیا؟
58	فَلَنَاْتِیَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَكَ تو ہم تیرے پاس ایسا ہی جادو لائیں گے، تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک مَوْعِدًا ۱ معاہدہ کر لو،	① تیرے ورگا جادو لیکے تیں مقابل آیئے تیرے تے ما بین اساڈے اِک معاہدہ پایئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَ لَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝۵۸ ہم اور تم اس کے خلاف نہ کریں، اس کے لئے ایک ہموار میدان چاہئے۔	② بر اخلافی اُس دی کرنی ناں اسانوں چاہیئے اِسدی خاطر بہت بڑی ہموار جگہ اک چاہیئے
59	قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَ اَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝ فرمایا: تمہارے لئے روز زینت (میلے) کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ چاشت کے وقت جمع ہوں۔	○ آکھن لگا: میلے دے دن نال تہاڈے وعدہ چاشت ویلے تائیں لوکی ہوون جمع زیادہ
60	فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۝ پھر فرعون واپس گیا، پھر اپنا سامانِ مکر جمع کیا، پھر آ گیا۔	○ پرت گیا فرعون کمینہ کرے سامان اکٹھا آیا (پوری کر تیاری کر عوام اکٹھا)
61	قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۝۶۱ موسیٰ نے انہیں فرمایا: افسوس ہے تم پر، اللہ پر جھوٹ نہ لگاؤ، ورنہ تمہیں وہ عذاب سے برباد کر دے گا: اور وہ نامراد ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔	① جاں اوہ سارے ہوئے اکٹھے موسیٰ نے فرمایا: اے بدبختو، چاہیئے ناہیں رب تے جھوٹھ چلایا ② نہیں تے رب برباد کرے گا دے عذاب تہانوں نامراد ہویا جس نے لایا جھوٹھ خدا نوں
62	فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ اَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝ تو اپنے معاملے میں باہم جھگڑنے لگے اور چپکے چپکے مشورہ کیا۔	○ ایس امر دے بارے سارے باہم جھگڑن لگے اِک دُوئے نوں چوری چوری آ سمجھاون لگے
63	قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا ۝ بولے: یہ دونوں جادوگر ہیں وہ دونوں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو سے تمہیں تمہارے شہر سے نکال باہر کریں،	① آکھن لگے: دونویں نیں ایہ جادو کار پرانے چاہن تہانوں شہروں کڈھن جادو نال دھگانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ ۝ ۲ اور تمہارے اچھے دین کو بھی برباد کر دیں۔	۲ نالے چاہون ایہ تہاڈا چنگا دین ونجانا (یعنی چاہون ایہ تہانوں پُٹھے رستے لانا)
64	فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ تو تم اپنا سامان مکر جمع کرو پھر مل کر آؤ، آج اسی نے فلاح پائی الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ۝ جو غالب رہا۔	○ کرو سامان اکٹھا مل کے بنھ قطاراں آؤ اَج فلاحواں اوہی پاوے جس نوں غالب پاؤ
65/66	قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ بولے: اے موسیٰ، یا تو تم ڈالو یا ہم پہلے ڈالتے ہیں أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ۝ قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۚ فرمایا: بلکہ تم ڈالو، فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ پس جب ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ان کے جادو سے سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ۝ ۲ دوڑنے لگیں۔	① بولے: موسیٰ، توں سٹیں یا پہلاں اسی وگاہیئے فرمایا: نہیں، تسی وگاہو، (پچھوں اسی وگاہیئے) ② جدوں انہاندے رسّے ڈنڈے وچ خیالے موسیٰ سب انہاندے جادو پاروں دوڑن لگّے خاصا
67/68	فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَىٰ ۝ قُلْنَا موسیٰ اپنے دل میں خوف محسوس کرنے لگے ہم نے فرمایا: لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۝ اے موسیٰ ڈرو نہیں، بے شک تم ہی غالب ہو۔	○ موسیٰ دے تاں دل دے اندر لگا خوف سمانا کہیا: خوف کریں نہ ماسہ توں ہیں غالب آنا
69	وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ ۲ اور جو کچھ تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو، جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اسے نگل جائے گا۔	① سٹ اہگاں توں جو کجھ تیرے سجّے ہتھ وچ آیا کھا جاوے گا جو کجھ اوہناں جادو نال بنایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سٰحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے جادوگر کی کارستانی ہے، اور جادوگر جہاں جائے السّٰحِرُ حَيْثُ أَتٰى ۝٦٩ فلاح نہیں پاتا۔	② جو کجھ ہے بنایا اوہناں جادو دا کارا جتھے جاوے بھلا نہ پاوے جادو کار وچارا
70	فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوٓا ءَامَنَّا بِرَبِّ تو جادوگر سجدے میں گر گئے، بولے: ہم موسیٰ اور ہارون کے رب هٰرُونَ وَمُوسٰى ۝٧٠ پر ایمان لائے۔	○ فرایہہ ہو یا سجدے پے گئے جادوگر جو آئے بولے: موسیٰ ہاروں دے رب پر ایمان لیائے
71	قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ فرعون بولا: تم میرے حکم سے پہلے اس پر ایمان لے آئے بے شک وہ لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ ۚ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا،	① کہیا: قبل اجازت میری ٹسی ایمان لیائے؟ بے شک اوہ تہاڈا وڈکا جادو اوس سکھائے
	فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِى جُذُوعِ ٱلنَّخْلِ ۖ تو لازماً میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹوں گا اور لازماً وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَآ أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقٰى ۝٧١ تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی دونگا، اور تمہیں پتہ چل جائے گا کہ ہم میں سے کون عذاب میں سخت تر اور دیرپا ہے۔	② ہتھ تے پیر تہاڈے کٹساں میں مخالف طرفوں سولی دیواں چاہڑ تہانوں اتہ تنے کھجوروں ③ لگے گا تد پتہ تہانوں کون عذابوں وڈا! کدھا عذاب زیادہ لمبا کدھا زیادہ ڈاہڈا!
72	قَالُوا لَن نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ ٱلْبَيِّنٰتِ بولے: ہم تمہیں، ان روشن دلیلوں پر جو ہمارے پاس آئیں اور اس پر جس وَٱلَّذِى فَطَرَنَا نے ہمیں پیدا کیا، ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔	① بولے: نہیں پسند کراں گے ہرگز تیرے تائیں بالمقابل روشن آیتاں بھی جو خالق سائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِیْ هٰذِهِ پس جو فیصلہ تو چاہے کر لے تو تو صرف دنیا کی اس زندگانی میں ہی فیصلہ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ؕ ۲ دے سکتا ہے۔	② بولے: جو کُجھ کرنا چاہویں کر، پرواہ نہیں ظاہر توں تے جو کُجھ کرنا، کرنا صرف اس دنیا حافر
73	اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے تا کہ وہ ہماری خطائیں بخش دے! وَمَاۤ اَكْرَهْتَنَا عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ اور اسے بھی جو تُو نے ہم سے زبردستی جادو کرایا، اور اللہ تجھ سے بہتر اور الثلثة خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ۲ باقی رہنے والا ہے۔	① بے شک اسی ایمان لیائے اپنے رب دے اُتے تاں جے اوگن اوہ اساڈے سارے سانوں بخشے ② نالے جو مجبور بنایا سانوں جادو اُتے رب اسا ڈا بہتر، باقی (سانوں سب کُجھ بخشے)
74	اِنَّهٗ مَنْ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ بے شک جو اپنے رب کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو بے شک اس لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی کے لئے دوزخ ہے، وہ وہاں نہ مر سکے گا نہ جی سکے گا۔	○ بے شک جہڑا رب اپنے دا مُجرم ہو کے آوے بے شک اُس لئی ہے جہنم مَرن جین نہ پاوے
75	وَمَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ اور جو کوئی مومن ہو کر اور نیک اعمال کر کے آئے گا تو ایسے لوگوں کے لئے فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰی بلند درجات ہوں گے۔	○ جہڑا آوے مومن ہو کے عمل کماوے چنگے اوہناں لوکاں خاطر ہی نیں درجے اعلیٰ رنگے
76	جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ہمیشہ رہنے کو بہشت ہوں گے، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جہاں وہ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ۱ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔	① عدن بہشتاں اوہناں خاطر جنھے رہن ہمیشہ نہراں تازہ بیٹھ جنہا ندے جاری رہن ہمیشہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ١٢	وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝ ٧٦	② ایہہ جزا ہے اسنوں ملدی جو ہو پاک گناہوں (چنگے چنگا بدلہ پاون اللہ دی درگاہوں)
77	وَ لَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ ① اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ تم (راتوں رات) میرے بندوں کو لے چلو، فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ ② اور عصا مار کر ان کے لئے دریا میں خشک راستہ بنا دو، لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰى ۝ ٧٧ ③ تمہیں نہ پکڑ کا خوف ہوگا نہ ڈوبنے کا ڈر،	① فیر اساں نے اپنی وحی بھیجی موسیٰ تائیں راتو راتی نکل جا لیکے میرے بندیاں تائیں ② لاٹھی مار اُنہاندی خاطر وچ دریا بناویں سُکّا راہ اُنہاندی خاطر (نال اعجاز بناویں) ③ پکڑیون دا خوف نہ ہوسی ناں ڈر ڈُبّن والا (یعنی خوف نہ پکڑوں ہوسی ناں ڈر ڈبّن والا)
78	فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ پس فرعون نے اپنے لشکر لے کر ان کا تعاقب کیا تو انہیں دریا نے پوری طرح مَا غَشِيَهُمْ ۝ ٧٨ ڈھانپ لیا (ڈبو دیا)،	○ فرعونے فر پچھا کیتا لشکر لے کے سارے چڑھ چڑھ کے دریائی موجاں ڈوب دتے اوہ سارے
79	وَ اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَ مَا هَدٰى ۝ ٧٩ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور انہیں ہدایت نہ کی۔	○ فرعونے گمراہ بنایا قوم اپنی دے تائیں نہیں ہدایت کیتی اوہنے اپنے لوکاں تائیں
80	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ ① اے بنی اسرائیل، بے شک ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات بخشی، وَ وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَ نَزَّلْنَا اور تمہارے لئے طور کی داہنی جانب مقرر کی اور تم پر عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ۝ ٨٠ ② مَن اور سلوٰی نازل فرمایا۔	① اے قبیلہ اسرائیلی اساں نجات دلائی تہانوں تہاڈے دشمن کولوں، (جس مصیبت پائی) ② سجا پاسہ طُور پہاڑوں اساں مقرر کیتا نالے لطف اٹھاؤ نازل منّ و سلوٰی کیتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

81	كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ کھاؤ پاکیزہ چیزیں جو تمہیں کھانے کو دیں مگر اس میں حد سے نہ بڑھو، فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا، اور جس پر میرا غضب نازل ہوا تو بے عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ۝ ٢ شک وہ برباد ہوگیا۔	① کھاؤ پاک پاکیزہ چیزاں جو جو اساں عطائیاں پر نہ اس وچ حدوں لنگھنا، (ناں کرنا من آئیاں) ② ورنہ آن تہاڈے اُتے غضب میرا ہے اُترے اوہ برباد نکارا میرا غضب جدہے تے اُترے
82	وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ اور بے شک میں بخشنے والا ہوں اُسے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝ نیک کیا پھر سیدھی راہ پر چلا۔	○ بے شک میں ہاں بخشنہارا جنے توبہ چائی مومن ہویا، نیکی کیتی، راہ ہدایت پائی
83	وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ۝ اور اے موسیٰؑ، تم نے اپنی قوم سے جلدی کیوں کی؟	○ اے موسیٰ، توں قوم اپنی توں کاہنوں جلدی کیتی؟ (قوم اپنی نوں پچھے چھڈیا، بھاری غلطی کیتی)
84	قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ عرض کی: وہ میرے پیچھے ہی ہیں، وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝ ٢ اور میں نے تیری طرف جلدی کی تاکہ اے میرے رب، تو راضی ہو۔	① عرض گزاری، اوہ نیں سارے میرے پیروکاری (یعنی میرے پچھے آون کر سن تابعداری) ② ایس لئی میں تیری طرفے جلدی جلدی آیا تاں جے ہوویں راضی ربا، (وچ خیال سمایا)
85	قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ فرمایا: پھر تیرے پیچھے قوم کو ہم نے فتنے میں ڈال دیا، اور سامری نے انہیں وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝ گمراہ کر دیا۔	○ فرمایا: وچ فتنے پایا قوم تیری نوں پچھوں اوہناں نوں گمراہ بنایا سمری تیرے پچھوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

86 فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ ١

تو موسیٰ غضبناک ہو کر افسوس کرتا ہوا اپنی قوم کے پاس واپس چلا آیا،

① غصّے ہویا موسیٰ فوراً قوم اپنی ول آیا
نالے اپنے دل وچ غم تھیں کڑھدا کڑھدا آیا

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۭ ٢

فرمایا: اے میری قوم، کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں فرمایا تھا؟

② کہیا: لوکو، کیتا نہیں سی رب تہاڈے وعدہ؟
(کہ تورات عطاوے تہانوں) نہیں سی چنگا وعدہ

اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ

کیا تم پر عہد طویل ہو گیا یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے

③ کیا تہاڈے وعدے بارے لمّی ہو گئی مدت؟
یاں فر غضب خدا دا اترے کیتی تُساں ارادت؟

عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ٣

غضب نازل ہو،

④ تانہیں میرے وعدے بارے قدم خلاف اٹھایا
(کرے معاف تہانوں مولیٰ مینوں تساں ستایا)

فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ٤

تو تم نے میرے وعدے کے خلاف کیا۔

87 قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا ۔

88 بولے: ہم نے اپنی مرضی سے تیرے وعدے کے خلاف نہیں کیا،

① بولے: کیتی نہیں اساں نے تیری عہد خلافی
اپنی مرضی نال نہ کیتی تیری عہد خلافی

وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ

لیکن ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے، تو ہم نے انہیں

② لیکن لوکاں دے کجھ زیور کول اساڈے آ ہے
اوہناں نوں اگ اندر پایا بوجھ اسانوں آ ہے

فَقَذَفْنٰهَا ٢

(آگ میں) ڈال دیا،

③ سمری نے وی ایسے صورت سا ڈا عمل دہرایا
اوہناں خاطر وچھے دا بُت باہر کڈھ لیایا

فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝

تو اسی طرح سامری نے بھی ڈال دیا۔

④ وچھا گانواں ہار ندائے آہا ڈکار لگا ندا
کہیا لوکاں: ہے بس ایہو ایہہ معبود تہاڈا

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا ٣

تو اس نے ان کے لئے بچھڑے کا ایک جسم نکالا،

لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ ٤

جو گائے کی طرح ڈکارتا تھا تو وہ بولے یہ تمہارا معبود ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ اِلٰهُ مُوْسٰى ۙ فَنَسِيَ ۟ؕ ۸۸ اور معبود ہے موسیٰ کا، تو وہ بھول گیا۔	۵ نالے ایہو موسیٰ دا وی ہے معبود حقیقی بھل گیا اے موسیٰ وی، (ہے ایہو رب حقیقی)
89	اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ۬ وَّ ۸۹ کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ وہ انہیں بات کا جواب نہیں دیتا؟	۱ ایہہ حقیقت کیا انہاں نتوں ہرگز نظر نہ آوے ناں جواب کسے وی گل دا اوہناں ول پرتاوے؟
ع ۱۳	لَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ۲۰ اور وہ ان کے نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔	۲ اسدے قبضے اندر ناہیں نفع ضرر انہاں ندا (نفع انہاں نتوں دیوے ناہیں، ناں نقصان پہنچا ندا)
90	وَ لَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا اور ہارون نے اس سے پہلے انہیں کہا تھا کہ اے میری قوم، تم محض اس سے	۱ اس تھیں پہلاں ہاروں ہسی اوہناں نوں سمجھایا
	فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ ۹۰ فتنے میں ڈالے گئے ہو،	لوکو وچھے نال تہانوں اللہ نے ازمایا
	وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَ نیز بے شک رحمان تمہارا رب ہے، پس میری اتباع کرو اور	۲ رب رحمٰن تہاڈا، کریو میری تابعداری
	اَطِيْعُوْۤا اَمْرِيْ ۲۰ میرے حکم کی اطاعت کرو۔	نالے میری کرو اطاعت، (میری فرمانداری)
91	قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ بولے: اس کی پوجا کرنے سے ہم ہرگز باز نہیں آئیں گے یہاں تک کہ موسیٰ	○ بولے: اس دی پوجا کرنوں ہرگز ٹلیئے ناہیں
	اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝ ہمارے پاس لوٹ آئیں۔	جد تک موسیٰ پرت کے آوے کول اساڈے ناہیں
92	قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْۤا ۙ۬ فرمایا: اے ہارون، تمہیں کس چیز نے منع کیا جب تو نے انہیں گمراہ دیکھا	○ کی روکاوٹ آئی ہاروں؟ موسیٰ ہویا گویا جاں لوکاں نوں ڈٹھا آہی توں بدراہیا ہویا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

93	اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝ ٢	○ توں نہ کر دوں میرے پچھوں میری تابعداری؟ کیا توں کیتی میرے حکموں نافرمانی بھاری؟
	کہ تم میری پیروی نہ کرتے ؟ کیا تم نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟	
94	قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ ١	① ہاروں کہیا: اے ماں جائے، ناں پھڑ میری داہڑی ناں پھڑ سر دے والوں مینوں، (چھڈ دے میرے داڑھی)
	بولا: اے میری ماں کے بیٹے، میری داڑھی اور میرا سر نہ پکڑو،	
	اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ٢	② میں ڈریا مت کہیں نہ مینوں (میرے دل وچ آیا) وچ قبیلے اسرائیلی کیوں تفرقہ پایا!
	مجھے صرف یہ خدشہ ہوا کہ تم یہ کہو گے کہ تو نے بنی اسرائیل میں تفریق ڈالی،	
	وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝ ٣	③ (نالے مت ایہہ کہیں نہ مینوں، دل وچ فکر دوڑایا) میری گل دا ہاروں تینوں زرا خیال نہ آیا!
	اور میرے کہنے کا لحاظ نہ کیا۔	
95	قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ۝	○ (موسیٰ نے فر سمری تائیں کر مخاطب) کہیا: دس اے سمری، توں ہن مینوں تیرا کہنا کیہا؟
	فرمایا: اے سامری، اب تو کیا کہتا ہے؟	
96	قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ	① کہیا: جو کجھ میں سی ڈٹھا اوہناں ڈٹھا ناہیں مَیں مُٹھ مٹی دی اک پکڑی قدم فرشتے جائیں
	بولا: میں نے وہ دیکھا جو کچھ انہوں نے نہ دیکھا، تو میں نے فرشتے کے	
	قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ ١	② تاں وَچھے دے بت وچ پائی (اوس ڈکار لگایا) انیویں مینوں چنگا لگا، (چک معبود بنایا)
	قدم سے ایک مٹھی بھر لی،	
	فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ۝ ٢	
	پھر اسے بچھڑے کے جسد میں ڈالا، اور اس طرح میرے نفس نے مجھے پھسلا دیا۔	
97	قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ	① فرمایا: جاوچ حیاتی ایہہ سزا ہے تیری: نہ چھونا، نہ چھونا آکھیں، (وگڑے حالت تیری)
	فرمایا: چلے جاؤ، تو بے شک زندگی بھر تیری یہ سزا ہے کہ تو کہتا رہے گا کہ	
	لَا مِسَاسَ ص ١	
	مجھے نہ چھونا (کیونکہ تیری حالت بگڑ جائے گی):	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ ۲ اور بے شک تیرے لئے عذاب کا ایک وعدہ ہے ہرگز جس کے خلاف نہ کیا جائے گا،	۲ نالے بے شک تیری خاطر وعدہ قہر عذابے جہڑا ہرگز ٹلنا ناہیں، (ملسی روز حسابے)
	وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ اور اپنے معبود کی طرف دیکھ جس کا تو پجاری رہا ہے،	۳ ویکھ ذرا معبود اپنے نوں جدھا پجاری ہویوں لازم اسنوں ساڑ دیاہنگے، (جدہا پوجاری ہویوں)
	لَنُحَرِّقَنَّهٗ ۳ جلا ڈالیں گے،	۴ ساڑ سواہ بنا کے اسدی وچ دریا وگاہیئے (یعنی دُھوڑ اڈا کے اسدی وچ دریا سٹاہیئے)
	ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَمِّ نَسْفًا ۴ پھر اسے لازماً ہم ریزہ ریزہ کر کے دریا میں بہا دیں گے۔	
98	اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ ۱ صرف اللہ ہی تمہارا معبود ہے۔	۱ (اس تھیں فارغ ہو کے موسیٰ لوکاں نوں فرمایا) بے شک نہیں معبود تہاڈا اللہ باجھوں آیا:
	الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز پر اس کا علم احاطہ کئے	۲ اللہ اوہ اے جس دے باجھوں ہور معبود نہ آیا اپنے علموں اسنے ہر اک شئے نوں گھیرا پایا
	عِلْمًا ۲ ہوئے ہے۔	
99	كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ ایسے ہی ہم تم پر گزشتہ حالات بیان کرتے ہیں، اور ہم نے اپنی	○ ایس طرحاں محبوبا تینوں گزرے حال سنایئے نالے تینوں اپنی طرفوں ایہہ کتاب عطایئے
	سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۙ ۹۹ طرف سے تمہیں ایک ذکر (قرآن نصیحت) عطا فرمایا۔	
100	مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۙ جس نے اس سے منہ موڑا تو وہ بے شک بروز قیامت ایک بوجھ اٹھائے گا،	○ اسنوں سن کے جو کوئی اس دے کولوں مکھ بھنوا وے بے شک روزِ قیامت ظالم وڈا بھار اٹھاوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

101	خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَ سَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور روز قیامت کو ان کے لئے وہ بُرا بوجھ ہوگا۔	○ اسدے اندر رہین ہمیشاں (ہرگز نکل نہ پاون) بہت برا اے حق انہاندے بوجھ قیامت چاون
102	يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ اس دن صور میں پھونکا جائے گا اور اس دن ہم مجرموں کو اس حالت میں يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۙ اٹھائیں گے کہ ان کی آنکھیں (عذاب کے خوف سے) نیلی ہوں گی۔	○ رب دی طرفوں جس دن صُورے اندر پھوک مرائیے اوس دیہاڑے نیل اکٹھے سب مجرم جمع کرائیے
103	يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۝ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم دنیا میں صرف دس دن ہی رہے ہو۔	○ اوس دیہاڑے آپس اندر ہولی ہولی کہیسن رہے تسی ہو دس دیہاڑے، آپس اندر کہیسن
104 ع ١٥ ١٣	نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ ہمیں خوب معلوم ہے جو کچھ وہ کہیں گے، اس وقت ان میں سے اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً ۙ بہتر رائے والا کہے گا۔ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۝ تم صرف ایک ہی دن رہے ہو۔	① جو کچھ کہیسن اوس دیہاڑے معلم خوب اسانوں اس دن اک سیانا وڈا کہیسی ایہہ انہانوں ② رہے تسی بس اک دیہاڑا (دنیا اندر سارے) (یعنی سارا اک دیہاڑا رہے دنیا وچ سارے)
105	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا اور وہ آپ سے پہاڑوں کا حال پوچھتے ہیں۔ تو کہیئے: اللہ انہیں خوب ریزہ رَبِّيْ نَسْفًا ۙ ریزہ کر کے اُڑا دے گا۔	○ محبوبا، اوہ پچھن تینھوں حال پہاڑاں والے کہو: انہانوں ریزہ ریزہ کر کے رب اُڑا دے
106 107	فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ پھر ایسا صاف میدان بنا دے گا، لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّ لَآ اَمْتًا ۝ یہاں تک کہ تم اس میں کوئی کجی (پستی) اور بلندی دیکھو گے۔	○ فیر اُنہانوں پدھر کر کے صاف میدان بناوے اسدے اندر ٹوپا ٹبہ کدھرے نظر نہ آوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

108	يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ ۱ اس دن لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اس سے انحراف نہیں کریں گے وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اور خدا کے آگے سب کی آوازیں دھیمی ہوں گی تمہیں صرف بھن بھن اِلَّا هَمْسًا ۲ سنائی دے گی۔	① اوس دیہاڑے اک بُلاون والے پچھے جاون اُسدے اگے ٹیڑھ نہ مارن، (پچھے پچھے جاون) ② اللہ اگے ہر اک جائی مدھم آوازاں ہوسن بھن بھن دے بن سُن سوناہیں، (ہولی ہولی بولن)
109	يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ اس دن کسی کی سفارش کام نہ آئے گی مگر اس کی جسے خدا اجازت الرَّحْمٰنُ ۱ دے گا، وَ رَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۲ اور جس کی بات وہ پسند فرمائے گا۔	① اس دن نفع نہ دیسی ہرگز کسے دی کوئی شفاعت پر اک اس دی جس نوں رب دی طرفوں ملے اجازت ② نالے جس دی پاک خدا نوں لگّے بات پیاری (یعنی اس دی جس دی رب نوں لگّے بات پیاری)
110	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا وہ ان کے آگے پیچھے کی سب باتیں جانتا ہے مگر وہ اس کے علم کا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا احاطہ نہیں کر سکتے۔	○ جو اُنہا ندے اگّے پچھے سب کچھ اللہ جانے پر نہ حد حدود علم دی اس دی کوئی پچھا نے
111	وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ ۱ اور اس زندہ اور قائم کے سامنے سب کے منہ جھک جائیں گے، وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۲ اور بے شک وہ نامراد رہا جس نے ظلم اٹھایا۔ (شرک اور کفر اختیار کیا)۔	① منہ سارے جُھک جاون اس دن زندہ قائم اگّے (سر سارے اوہ نیویں ہوون مالک دائم اگّے) ② بے شک نا مُرادا ہو یا جس نے ظلم کمایا (بے شک نا مرادا ہو یا جس نے شرک کمایا)
112	وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ اور جو کوئی اچھے کام کرے اور وہ صاحب ایمان بھی ہو تو اسے زیادتی اور نقصان فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّ لَا هَضْمًا کا خدشہ نہ ہوگا۔	○ جہڑا چنگے عمل کمائے، حصّہ لوے ایمانوں کھاسی خوف تعدّی ناہیں، ڈرسی نہ نقصانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

113	وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ اور اس طرح ہم نے قرآن کو عربی میں نازل فرمایا اور اس میں دھمکی مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝٢ عذاب بیان فرمایا، تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں یا وہ ان کے لئے نصیحت (حاصل کرنے کا جذبہ) پیدا کرے۔	① عربی وچ قرآن اساڈے ولوں نازل آیا اس دے اندر ہر وعیدوں اساں بیان سنایا ② تاں جے دل انہا ندے اندر آوے خوف خدا دا یاں اوہ ویوے اوہناں تائیں فکر و غور خدا دا
114	فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَ لَا تَعْجَلْ تو اللہ سچا بادشاہ شان و شوکت والا ہے، اور آپ قرآن کے بارے میں عجلت بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝٢ سے کام نہ لیں اس سے پہلے کہ آپ کی طرف اس کی وحی کا آنا پورا نہ ہو جائے، اور دعا کرتے رہیں کہ اے رب مجھے علم زیادہ عطا فرما!	① بادشاہ اوہ سچا اللہ، شان بلند حضوری نہ کر جلدی نال قرآنے ہووے وحی ایہ پوری ② محبوبا کہو: علموں مینوں ربا کریں زیادہ! (یعنی اے رب میرے، مینوں بخشیں علم زیادہ)
115	وَ لَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ لَمْ اور اس سے پہلے ہم نے آدم سے عہد لیا تھا جسے وہ بھلا بیٹھا، اور ہم نے ع ١٥ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝ اسے صاحب عزم نہ پایا۔	○ آدم کولوں پہلاں اک سی وعدہ اساں کرایا بھل گیا اوہ ہم نے اسنوں پختہ عزم نہ پایا
116	وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو، تو انہوں نے سجدہ کیا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ۝ مگر ابلیس نے انکار کیا۔	○ آدم نوں سب سجدہ کریو، کہیا فرشتیاں تائیں: سب نے سجدہ کیتا اس نوں، پر ابلیسے ناہیں
117	فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ ۪ تو ہم نے فرمایا: اے آدم، بے شک یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے،	① اے آدم، فرمایا ہم نے، ایہ ہے دشمن تیرا نالے تیری بیوی دا وی، (دشمن ایہ وڈیرا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝ ٢	② انج نہ ہووے دُونہاں تائیں جنت چوں کڈھواوے (جنّت چوں کڈھواوے تے) فروچ مشقت پاوے
118 119	اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ۝ بے شک جنت میں تیرے لئے نہ بھوکا ہونا ہے نہ ننگا۔ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ۝ مزید یہ کہ تجھے وہاں نہ پیاس لگے نہ دھوپ (گرمی) ۔	○ جنت وچ نہ بھکھ تہانوں نالے ننگ نہ آوے ناں ہووو ترہائے اس وچ ناہیں دُھپ ستاوے
120	فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ تو شیطان نے اسے وسوسہ میں ڈالا، بولا: اے آدم، کیا تمہیں میں ایک ایسا عَلٰى شَجَرَةِ ۝ ١ درخت بتاؤں الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۝ ٢ جو ہمیشگی دے اور ایسی سلطنت جو کبھی برباد نہ ہو؟	① تاں وسواس شیطانے پایا آدم دے دل آخر کہیا: آدم دساں تینوں میں شجر اک ظاہر ② جس دا میوہ کھا کھا ایتھے رہوو ہمیشہ زندہ بھی شاہی اک ایسی پاہو جھڑی رہے پائندہ
121	فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا ۝ ١ تو دونوں نے اس کا میوہ کھالیا، نتیجۃً ان دونوں کی شرم گاہیں ان پر ظاہر ہوگئیں، وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ پھر ان پر جنت سے پتے لے کر چپکانے، وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۝ صلے ٢ اور آدم اپنے رب کے فرمان کے بارے میں خطا کر بیٹھے تو مطلب کی راہ سے بھی دور ہوگئے۔	① بس دو نہاں نے کھادا میوہ اوس شجر تھیں وافر دوناں اُتے شرم ننگیاں ہوو گیاں فر ظاہر ② پتے لا بہشتی دُونہاں اپنا ننگ چھپایا آدم کولوں لغزش ہوئی، مطلب وی نہ پایا
122	ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ۝ پھر اللہ نے انہیں منتخب کرلیا اور ان پر مہربانی فرمائی اور انہیں اپنی راہ دکھائی۔	○ فر اُسدے رب چُنیا اُسنوں اپنی رحمت کر کے سدھی راہ وکھائی اُسنوں (خاص عنایت کر کے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

123	قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ ١ فرمایا: جنت سے دونوں مل کر نیچے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے، فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے گی تو جو میری ہدایت هُدَايَ ٢ کی تابعداری کرے گا،	(١) فرمایا: ہُن دونویں مل کے اُتر بہشتوں جاؤ۔ اک دُوجے دے دشمن ہو سو، (جاؤ، موج مناؤ) (٢) میری طرفوں کول تہاڈے جدوں ہدایت آوے جو ہدایت میری اُتے پختہ عمل کماوے (٣) سدھی راہوں بھٹکے ناہیں، ناں مشقت پاوے (بھلے راہ ہدایت ناہیں، ناں مشقت پاوے)
124	فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ٣ تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ ہی مشقت میں پڑے گا۔ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا ١ اور جس نے میری نصیحت سے منہ موڑا تو اس کے لئے اس کی گزران (زندگی) تنگ ہوگی،	(١) جس نے میری یاد بھلائی، پھیر لیا منہ ذکروں اس دی ہووے تنگ حیاتی، (ہر دم گھیر یا فکروں) (٢) اسنوں روز قیامت انہا کر کے ترُت اٹھائیے (یعنی اسنوں انہا کر کے قبروں پکڑ اٹھائے)
125	وَنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ٢ اور روز قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا عرض کرے گا: اے رب تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا جبکہ میں بینا تھا؟	آکھے گا: کیوں ربا مینوں انہا کر اٹھایا؟ جد کہ آہا میں سُجا کھا، (کیوں انہا کر پایا؟)
126	قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ رب فرمائے گا: ایسا اس لئے ہے کہ تیرے پاس ہمارے احکام آئے تو تُو الْيَوْمَ تُنْسٰى نے انہیں فراموش کر دیا، اسی طرح آج ہم نے تجھے فراموش کر دیا۔	آکھے گا رب: ایس لئی کہ آیتاں تیں وَل آئیاں تینوں اج بھلایا، ساڈیاں آیتاں جویں بھلائیاں
127	وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ ۢ اور جو حد سے بڑھے، اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ اسے ایسے ہی سزا دیں گے،	اینویں بدلہ دیئے جہڑا چڑھے حدوداں لتے نالے نہ ایمان لیاوے رب دیاں آیتاں لتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ○ اور بے شک ان کے لئے عذاب آخرت سخت تر ہوگا اور وہ ہمیشہ باقی رہے گا۔	○ آخر دا دُکھ بہتا ڈاڈھا باقی رہوے ہمیشہ (سخت عذاب قیامت دے دن ہوندا رہوے ہمیشہ)
128 اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ تو کیا انہوں نے اس سے ہدایت حاصل نہ کی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتیں ہلاک کیں يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ جن کی رہائش گاہوں میں وہ چلتے پھرتے ہیں؟ بے شک اس میں عقلمندوں لِّاُولِي النُّهٰى ○ کے لئے نشانیاں ہیں۔	① کیا ایہہ بات انہاندی خاطر نہیں ہدایت لیائی پہلے کیتیاں اُمتاں اُتّے اساں ہلاکت پائی ② جنہاندے اوہ وچ گھراں دے چلدے پھردے رہیندے اوہناں خاطر اس وچ آیتاں، جہڑے عقل رکھیندے
129 وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات طے نہ ہو چکی ہوتی اور وقت وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ؕ مقرر نہ ہوتا تو عذاب نازل ہو چکا ہوتا۔	○ تیرے رب دی طرفوں جے اک گل نہ ہوئی ہوندی جے نہ ہوندا وقت مقرر، ہونی ہو گئی ہوندی
130 فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ پس اے محبوبؐ، جو کچھ وہ کہتے ہیں اسے صبر سے برداشت کرو، اور سورج قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح پڑھا کرو یعنی نماز، وَ مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ اور رات کے اوقات میں اور دن کی اطراف میں بھی تسبیح پڑھا کرو تا کہ تم لَعَلَّكَ تَرْضٰى ○ راضی ہو جاؤ۔	① صبر کرو بس جو اوہ کہیندے، حمدوں تسبیح پڑھیو سورج نکلن کولوں پہلاں، ڈُبنوں پہلاں پڑھیو ② نالے راتی گھڑیاں اندر، دن دے وقتوں کریو تاں جے ایتھے محبوبؐ، تم خوشیوں جھولی بھریو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

131	وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا اور بعض لوگوں کو حیاتِ دنیا کی شان وشوکت کے لئے جو کچھ دیا ہے مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۙ ۱ اس کی طرف آنکھیں اٹھا اٹھا کر نہ دیکھیں، لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۲۰ اس لئے کہ ہم انہیں آزمائیں اور تمہارے رب کا دیا ہوا بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔	① چک چک اکھیاں ویکھو ناہیں جو انہا نوں دتا جو کجھ اس دنیا دی شان و شوکت وچوں دتا ② ایس لئی کہ اس دے وچ ازمائیے اوہناں تائیں تیرے رب دا دتا بہتر، رہے ہمیشہ تائیں
132	وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ ۱ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرتے رہیں اور خود بھی اس پر ڈٹے رہیں، لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۖ ہم تم سے رزق نہیں مانگتے، بلکہ ہم تمہیں رزق دیتے ہیں، اور وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۲۰ آخرت کی بھلائی اہل تقویٰ کے لئے ہے،	① اہل اپنے نوں حکم نمازوں ہر دم کر دے رہیئے خود وی اس دے اتے ثابت قدمی کر دے رہیئے ② تیتھوں منگیئے رزق نہ بالکل، تینوں رزق پچایئے آخر دی بھلیائی صاحب تقوی لئی رکھایئے
133	وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۖ أَوَلَمْ اور بولے: ہمارے پاس اپنے رب کی طرف سے وہ کیوں کوئی نشانی تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۲۰ نہیں لاتے؟ اور کیا ان کے پاس پہلی کتابوں میں جو کچھ ہے نشانی بن کر نہیں آیا؟	○ آکھن: کیوں لیاوے ناہیں رب تھیں کوئی نشانی؟ کیا انہاندے کول نہ آئی پہلیاں وچ نشانی؟
134	وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا اور اگر ہم انہیں عذاب آنے سے پہلے ہی ہلاک کر دیتے تو وہ لازماً کہتے رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا ۱ کہ اے ہمارے رب کیوں نہ تو نے ہماری طرف کوئی رسول بھیجا؟ فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ۲۰ تو ہم ذلت اور رسوائی پانے سے پہلے ہی تیرے احکام کی اتباع کرتے!	① جے ہلاک انہا نوں کر دے کسے عذابوں پہلے! کیہندے: ربا، ساڈے ولے کیوں کوئی نبی نہ گھلے؟ ② تیرے حکماں اتے لازم پیروکاری کر دے پہلاں ذلت پاون کولوں، ناں رسوائی بھردے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

135 قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

کہہ دیجئے: ہر کوئی منتظر ہے تم بھی منتظر رہو، پھر تمہیں جلد ہی معلوم ہو

مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝٢

جائے گا کہ کون سیدھی راہ والے ہیں؟ اور کس نے ہدایت پائی؟

ع ١٧

(١)

کہو محبوباً سب اڈیکن تسی اڈیکو نالے
جان لوو گے کون کوئی نیں سدّھے رستے والے!

(٢)

(نالے جان لوو گے جلدی) کس ہدایت پائی!
(یعنی راہ ہدایت پائی، کس بھلائی پائی!)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۱۲ رُكُوْعَاتُ ۷

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا | وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝

لوگوں کا حساب قریب آ چکا اور وہ غفلت میں پڑے منہ پھیر رہے ہیں۔

الجزء ۱۷

ہے نزدیک حساب انہاں ندا (جد کہ لوک بھلاون) | غفلت اندر ڈبے مورکھ رب تھیں مکھ بھنوا ون

2 مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۙ ۝

ان کے خدا کی طرف سے ان کے پاس کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے سنتے ہیں مگر کھیل تماشا سمجھتے ہیں۔

رب انہاندے ولوں جاں کوئی نویں نصیحت آوے | بس اوہ اسنوں سُن دے نیں سب کھیل تماشے داوے

3 لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ

ان کے دل کھلنڈرے ہیں، اور ظالم خفیہ خفیہ باتیں کرتے ہیں:

(۱) دل انہاندے ہر دم رہیدے کھیل تماشے اندر | خفیہ خفیہ گلاں کر دے ظالم اندر و اندر!

هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ ۲

یہ محض تمہاری طرح کا ایک بشر ہے، کیا تم دیکھتے ہوئے بھی جادو کے قریب جاتے ہو؟

(۲) آکھن ایہ تے ہے نرا اک بشر تہاڈے ورگا | جادو نیڑے جاؤ اکھیں پیا تہاڈی پردا ؟

4 قُلْ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۖ

فرمایا: میرا رب زمین و آسمان میں ہر بات کو جانتا ہے کیونکہ وہ سننے والا،

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

جاننے والا ہے۔

فرمایا: رب میرا جانے قول زمیں اسمانے | بھی اوہ سب کچھ سننے والا نالے سب کجھ جانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5	بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ بلکہ بولے: قرآن پریشان خواب ہیں، بلکہ وہ اس کا اپنا گھڑا ہوا ہے، هُوَ شَاعِرٌ ۚ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ بلکہ وہ ایک شاعر ہے (پیغمبر نہیں) ایسا ہے تو وہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائے جیسا کہ پہلے پیغمبر لائے تھے۔	① بولے اوہ: کہ خواب پریشاں ہے قرآن تمامی بلکہ اُسنوں دلوں بنایا ہے اس شاعر عامی ② لے آوے اوہ کوئی نشانی جویں لیائے پہلے رب وی طرفوں مُرسل سارے، جویں لیائے پہلے
6	مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ ہم نے ان سے پہلے جو بھی بستی ہلاک فرمائی وہ ایمان نہیں لائی تھی، اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ تو کیا وہ (نشانی پاکر) ایمان لے آئیں گے؟	① اوہناں کولوں جو وی بستی پہلاں مار وِنجائی (پیغمبر دے وچ زمانے) ناں ایمان لیائی ② اوہ ایمان لیاون گے کیا ویکھ نشانی تائیں؟ (نہیں ایمان لیاون والے ویکھ نشانی تائیں!)
7	وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ اور آپ سے پہلے ہم نے صرف مرد ہی رسول بنائے تھے جن کی طرف وحی فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ کی جاتی تھی، پس پوچھو علم والوں سے اگر تمہیں معلوم نہیں ہے۔	○ قبل تہاتھوں بھیجی وحی مرد رسولاں تائیں اہل ذکر نوں پچھو جیکر پتہ تہانوں ناہیں
8	وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ اور ہم نے انہیں ایسے جسم عطا نہیں کیے تھے جو کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ مَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝ ہی وہ ہمیشہ رہنے والے تھے (انہیں بھی موت آئی)۔	○ بدن انہاندے ناہیں بنائے جو نہ کھانا کھاون نالے نہیں سن ایسے کہ اوہ تاہیمشہ رابہون
9	ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ پھر ہم نے انہیں اپنا وعدہ سچ کر دکھایا تو انہیں اور جنہیں چاہا ہم نے نجات عطا فرمائی وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝ اور ہم نے حدِ حکم سے تجاوز کرنے والوں کو برباد فرمایا۔	① وعدہ اوہناں نال اساں نے سچا کر دکھلایا اوہناں نوں چھٹکارہ دتا نالے جس نوں چاہیا ② حد حدوداں نکلن والے اساں ہلاک کرائے (یعنی حداں توڑن والے سبھے مار گوائے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10	لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰ ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب اتاری ہے جس میں جا بجا تمہارا تذکرہ ہے، تو کیا تم سمجھتے نہیں؟	① طرف تمہاری اساں اُتاری اک کتاب پیاری جس دے اندر تھاں تھاں لئے کیتی یاد تمہاری ② اینی وی گل سمجھو ناہیں واہ وا عقل تمہاری! (ناں ایمان لیاؤ اس تے ہے کی دلیں بیماری؟)
11	وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ اور ہم نے کتنی بستیوں کو برباد کیا جن کے باسی ظالم تھے اور ان کے بعد ہم نے اور لوگوں کو پیدا فرمایا۔	○ ظالم قریے گنتی کریئے جو برباد کرائے اوہناں پچھوں ہور بہتیرے پیدا کر دکھلائے
12	فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝ انہیں جونہی ہمارے عذاب کا پتہ چلا، دفعۃً بھاگنے لگے۔	○ ڈٹھا جدوں عذاب اساڈا اوہناں ظالم لوکاں نسن لگے شامت مارے، (کر کر خالی جھوکاں)
13	لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝۱۳ اب نہ بھاگو، اور واپس آ جاؤ اس عیش و عشرت میں جس میں تم مست تھے اور اپنے ٹھکانوں کی طرف تاکہ تم سے پوچھا جائے۔	① ہن نہ نسو واپس آؤ عیش آسائش والے نالے اپنے محل مکاناں، (خاص رہائش والے) ② تاں جے پچھیئے اج تہانوں، (کتھے شان تمہاری!) (کیونکر دیئے عذاب تہانوں، ویکھو شان ہماری!)
14	قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ بولے: ہائے افسوس! ہم بے شک ظالم تھے۔	○ آکھن لگے: ہے ہے لئے! ظالم اسی تمامی (چارہ نہ کوئی چلے ساڈا مارے اسی تمامی!)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

15	فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ تو ان کا واویلا یونہی چلتا رہا یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی (اور) حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝ بجھی ہوئی راکھ کی طرح کر دیا۔	○ تد تک ختم نہ ہوئی بالکل حال پکار انہاندی کٹی کھیتی وانگوں کیتے بجھی راکھ انہاندی
16	وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝ اور ہم نے زمین و آسمان اور مابین ان کے کھیل تماشا نہیں بنائے۔	○ زمیں آسمان تمامی نالے جو کجھ وچ انہاندے پیدا کیتے نہیں اساں نے محض ایک کھیل رچاندے
17	لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ اگر ہم چاہتے کہ کچھ سامان تفریح بنایا جائے تو اپنی طرف سے بنا لیتے، لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ اگر ہم ایسا کرنا چاہتے!	○ جیکر کھیل تماشا کوئی اسی بنانا چاہندے اپنے کولوں اسی بناندے اگر بنانا چاہندے
18	بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ بلکہ ہم حق کو باطل پر دے مارتے ہیں تو وہ اس کا بھیجہ نکال دیتا ہے تو فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ تب وہ مٹ کر رہ جاتا ہے، وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان کی وجہ سے تمہارے لئے خرابی ہے۔	(۱) بلکہ باطل اتے وڈی حق دی ضرب لگائیے مٹ جاوے اوہ تدوں تمامی بھیجہ کڈھ وکھائیے (۲) (نابکارو، ناہنجارو) ویل تہاڈی خاطر ایہناں گلاں پاروں جو جو تسی بناؤ ظاہر
19	وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اور جو (بھی) زمین اور آسمانوں میں ہے، سب اسی کا ہے، وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ اور جو اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور نہ ہی وہ لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝ عبادت کرتے تھکتے ہیں۔	(۱) ایتھے جو بھی نظری آوے وچ زمین اسماناں رب دی خاطر ہوئے سارے (مع انسان حیواناں) (۲) جیڑے اس دے کول (فرشتے) نہیں تکبر کر دے ناں منہ موڑن ناں اوہ تھکن اس دی پوجا کر دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

20	يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ○ وہ دن رات اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں، سُستی نہیں کرتے۔	○ دن تے راتی اس دی سِکھے رہیندے تسبیح کر دے رُکدے ناہیں سُستی پاروں (رہیندے تسبیح کر دے)
21	اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ○ کیا انہوں نے زمینی مخلوق میں سے معبود بنا لئے ہیں تو کیا وہ انہیں دوبارہ زندہ کر سکیں گے؟	○ کیا مخلوق زمینی اوہناں ہے معبود بنائی؟ کیا اوہناں نوں زندہ کرسن، (جدوں قیامت آئی؟)
22	لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ ۱ اگر (زمین اور آسمان) دونوں میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہوتے تو دونوں میں فساد برپا رہتا، فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ ۲ پس اللہ جو عرش کا مالک ہے، ان صفات سے منزّہ ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔	① رب علاوہ اوہناں اندر ہور معبود جے ہوندے (زمین اسماناں اندر) اوہناں پاروں فتنے پوندے ② ظالم لوکو، پاک اللہ اوہ عرشاں دا رب دائم (شرک اولادوں) جو جو صفتاں اس تے کردے قائم
23	لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ○ جو وہ کرتا ہے اس کے بارے میں اس سے نہیں پوچھا جائے گا بلکہ لوگوں سے (ان کے اعمال و افعال کے بارے میں) پوچھا جائے گا۔	○ اس نوں پچھیا جاوے ناہیں جو کجھ کر دکھلاوے پر جو بندے نیں کر بہندے سب کجھ پچھیا جاوے
24	اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا کیا انہوں نے اسے چھوڑ کر کوئی اور معبود بنا لئے ہیں؟ (ایسا ہے) تو انہیں کہو بُرْهَانَكُمْ ۚ ۱ کہ اپنی کوئی دلیل لاؤ، هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَ ذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ ۲ یہ میرے ساتھیوں کا تذکرہ ہے اور ان کا جو مجھ سے پہلے ہو چکے ہیں، بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ بلکہ اکثر وہ حقیقت سے ناواقف ہیں اس لئے وہ اس سے اعراض مُّعْرِضُوْنَ ○ ۳ کرنے والے ہیں۔	① کیا اوہناں نے رب علاوہ ہور معبود بنائے! کہو: دلیل لیا ڈو کوئی، (جو معبود بنائے!) ② ایہ قرآن پیارا آیا اس وچ ذکر انہا ندا میرے سنگی نالے جہڑے پہلے، ذکر انہاندا ③ ہاں ہاں، اوہناں وچوں اکثر حق نوں جانن ناہیں ایس لئی منہ پھیرن اس تھیں، (اس نوں مانن ناہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

25	وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝۲۵ اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جسے یہ پیغام نہ دیا ہو کہ بے شبہ میں ہی معبود ہوں، پس میری عبادت کرو۔	① تینھوں پہلاں جس دے تائیں اساں رسول بنایا اس دی طرفے ہور نہ اِس بِن وحی اساں فرمایا: ② نہیں معبود علاوہ میرے کرو عبادت میری (یعنی نہیں معبود میرے بِن، کرو عبادت میری)
26	وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝ۙ اور وہ کہتے ہیں کہ رحمان نے اپنے لئے اولاد بنائی ہے، وہ تو پاک ہے، بلکہ وہ (فرشتے) اس کے معزز بندے ہیں۔	○ بولے: رب اولاد بنائی، پر اوہ پاک الٰہی بلکہ اوہ معزز بندے، (وچ درگاہ الٰہی)
27	لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝ وہ اس کی مرضی سے بڑھ کر بات نہیں کرتے بلکہ وہ اس کے امر کی تعمیل کرتے ہیں۔	○ ہرگز ودھ خدا تھیں لگے گلاں کر دے ناہیں اندر عمل لیاون ہر دم امر خدا دے تائیں
28	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وہ لوگوں کے آگے پیچھے کا علم رکھتا ہے اور وہ کسی کی سفارش نہیں کرتے مگر اس کی جس کے لئے وہ راضی ہو	① اللہ جانے سب اُنہاندے اگے پچھے آئے اوہ شفاعت کر دے ناہیں پر اوہ جس دی چاہے ② پاک خدا دی ہستی تھیں اوہ ہر دم ڈر دے رہیندے (یعنی پاک خدا دے کولوں ہر دم خائف رہیندے)
29	وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝۲۸ اور وہ اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۹ اور جو کوئی ان میں سے یہ دعویٰ کرے گا کہ میں اللہ کے علاوہ معبود ہوں تو (اس صورت میں) ہم اسے بدلے میں جہنم دیں گے، ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔	① جو کوئی آکھے رب علاوہ میں عبادت لائق بدلے وچ جہنم دیئیے، (پاسر خاک نالائق) ② آہو، ایہو سزا اُنہاندی جہڑے ظلم کماون (ہاں ہاں، ایہو سزا اُنہاندی خاک سرے وچ پاون)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

30	اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ زمین اور آسمان جڑے ہوئے تھے الْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ تو ہم نے انہیں الگ الگ کر دیا! وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ○ اور ہم نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا فرمایا، کیا وہ تسلیم نہیں کرتے؟	① پتہ نہیں کیا لوکاں تائیں جتھاں کفر کمائے زمیں آسمان جڑے ہوئے سن اساں الگ کرائے ② پانی تھیں ہر زندہ شئے نوں ویکھو، اساں بنایا کیا نہیں چاہندے (رب دی قدرت پر) ایمان لیایا!
31	وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ ۪ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ لوگوں کے ساتھ نہ ہلے۔ پھر ہم وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ○ نے اس میں کشادہ راہیں بنائیں تاکہ لوگ چلیں پھریں۔	○ ہلے ناہیں، وچ زمیں دے اساں پہاڑ بنائے وچ زمیں دے کھلے رستے چلن کان بنائے
32	وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا، اور وہ اس کی نشانیوں سے وَّهُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ○ منہ موڑنے والے ہیں۔	○ نالے ہے اسمانے تائیں چھت محفوظ بنایا پر اوہناں تے اس دیاں آیتاں دا کجھ بھنوایا
33	وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا فرمایا، کُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ○ وہ سب آسمان میں گردش کر رہے ہیں۔	① اوہی ہے جس (قدرت پاروں) دن تے رات بنائے نالے (اپنی قدرت پاروں) چن سورج چمکائے ② سارے بحر فلک وچ تردے (موجاں قدرت مارے) (یعنی ہر دم گردش کردے اندر فلک کنارے)
34	وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کو ہمیشہ کے لئے نہیں بنایا، اگر آپ اَفَاْىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ○ فوت ہو جائیں گے تو کیا وہ ہمیشہ رہیں گے؟	○ تینتھوں پہلاں بشر کسے نوں دائم نہیں بنایا کیا! وہ رہن ہمیشہ ایتھے جے تُدھ جانا آیا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

35	كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ۱ ہر جان موت کو چکھنے والی ہے، وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَيْنَا اور ہم خیر و شر سے تمہاری آزمائش کرتے ہیں، اور تم ہمارے پاس تُرْجَعُوْنَ ۲۰ لوٹ کر آؤ گے۔	① محبوبا، ہر جان مزا ہے موتوں چکھن والی (بس ہے ہر اک جان نمانی آخر مرنے والی) ② دکھ سکھ اندر پا تہانوں ہاں، اسی ازمایئے اک دن لازم اسی تہانوں اپنے کول لیایئے
36	وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی اِلَّا هُزُوًا ؕ۱ بناتے ہیں، اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ بِذِكْرِ کیا یہی ہے جو تمہارے معبودوں کو برائی سے یاد کرتا ہے؟ اور وہ رحمان الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۲۰ کی یاد سے انکار کرتے ہیں۔	① جدوں محبوبا؟ طرف تہاڈی ویکھدے نیں ایہ کافر مُجھے گجھ نہ ہور انہانوں کرن مزا خاں آخر ② کیا ایہی اے کردا جھڑا ہے برائی بُتاں؟ بھی اوہ ذکر رحمانوں سکھے نفراں نیں تے کفراں
37	خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ۱ انسان کو عجلت کے خمیر سے بنایا گیا ہے، سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۲۰ میں جلد تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا پس تم جلدی نہ مچاؤ۔	① جلد بازی دی مٹی وچوں بندہ پیدا ہویا (یعنی فطرت ہے انسانی جلدی کرنا گویا) ② آیتاں جلد وکھاواں ایہہ جلدی تُسی نہ کرنا (یعنی جلد وکھاواں آیتاں جلدی تُسی نہ کرنا)
38	وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟	۝ کد ہووے گا وعدہ پورا آکھن اوہ تمامی دسّو، دسّو، جے ہوؤ سچے جلدی تُسی تمامی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

39	لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ کاش! کافر اس وقت کو جان لیتے جب وہ نہ اپنے مونہوں سے اور نہ اپنی پشتوں وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ سے آگ کو روک سکیں گے وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ ۲ اور نہ انہیں مدد دی جائے گی۔	① جانن کاش! اوہ ویلا کافر جاں اوہ روک نہ سکن اپنے مونہاں کنڈاں اتوں اگ نوں (روک نہ سکن) ② اوکھے ویلے کوئی انہاندا ناں ہوسی امدادی (ہاں ہاں، اوکھے ویلے کوئی ناں ہوسی امدادی)
40	بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا بلکہ وہ ان پر اچانک آئے گی تو انہیں بدحواس کر دے گی پس وہ اسے دور نہیں کر سکیں گے، وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ ۲ اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔	① بلکہ اوہناں اپر آوے اوہ دن اچن چیتی رد اُسنوں اوہ کر نہ سکن بدحواسی سیتی ② ناں اوہناں نوں مہلت ملسی، (توبہ تائب ہوون) (یعنی اینا وقت نہ ملسی توبہ تائب ہوون)
41	وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بے شک آپ سے پہلے رسولوں کا بھی مذاق اڑایا گیا تو ان میں سے مذاق بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ اڑانے والوں کو اس نے آگھیرا ع ۳ ۱۲ ۳ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔	○ تیتھوں پہلاں نال رسولاں گیا مذاق بنایا جد ھا مذاق بنانڈے آہے اوہنے گھیرا پایا
42	قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ ان سے پوچھیں کہ تمہیں رحمان سے دن رات میں کون مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ حفاظت سے رکھتا ہے، بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ ۲ بلکہ وہ اپنے رب کی یاد سے منہ موڑنے والے ہیں۔	① کہو: تہانوں رب تھیں اتھے کہڑا آن بچاوے؟ رات دنے یا ہر دم اندر، (کہڑا آن بچاوے) ② بلکہ اوہ نیں ذکر خدا تھیں مکھ بھنواون والے (یعنی اوہ نیں ذکر خدا تھیں مکھ بھنواون والے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

43	اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَ لَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ۝ ۴۳ کیا ان کے کوئی اور معبود ہیں ہمارے علاوہ جو ان سے (مصائب کو) روکتے ہیں؟ وہ اپنی مدد نہیں کر سکتے اور نہ ہی ہم ان کا ساتھ دیں گے۔	① کیا معبود انہاندے کوئی ہین بچاون جہڑے؟ ساڈے بِن انہاندے تائیں، (آن بچاون جہڑے!) ② اپنی کر امداد نہ سکّن، اسی وی ساتھ نہ دیئے (ناں ہوون امدادی اپنے، اسی وی ساتھ نہ دیئے)
44	بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ ۴۴ بلکہ ہم نے انہیں اور ان کے آباء کو مال و متاع دیا یہاں تک کہ ان کی زندگی دراز ہو گئی (اور وہ مغرور ہو گئے) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ زمین کو اطراف سے ہم گھٹاتے آ رہے ہیں، تو کیا وہ غالب ہیں (کہ ہمیں ایسا کرنے سے روک سکیں گے)؟	① بلکہ فائدہ رہے اُٹھاندے اوہ تے باپ انہاندے تائیں ہو گئی عمر انہاندی، (اوہ غرور دکھاندے) ② کیا انہانوں نظر نہ آوے ایہ مشاہدے اندر اسی زمین گھٹائی جائیے ہر اک طرفوں ظاہر ③ کیا اوہ غالب ہوسن سارے، (آن مقابل ساڈے) سانوں اِس نقصیں روکن کیا اِڈاآن مقابل ساڈے)
45	قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۫ وَ لَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ۝ ۴۵ کہیئے کہ میں تمہیں صرف وحی کے ذریعے ڈراتا ہوں اور بہرے پکار کو نہیں سن سکتے جب انہیں ڈرایا جائے۔	○ کہو محبوبا، میں تے تہانوں وحی دے نال ڈراواں ڈورے نہیں ڈراوا سُن دے پائیے حال کوکاراں
46	وَ لَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ ۴۶ اور اگر آپ کے رب کے عذاب کی ہوا بھی انہیں لگ جائے تو وہ بول اٹھیں گے کہ ہائے افسوس! بے شک ہم ظالم تھے۔	○ جے عذاب خدائی ولوں لگّے واء انہانوں لازم کہن اسی ہاں ظالم ہے ہے ویل اساتوں!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

47	وَ نَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو رکھیں گے، تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ ۱ پس کسی جان کے ساتھ کچھ زیادتی نہ کی جائیگی، وَ اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اور اگر کسی کا عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسے لے آئیں اَتَيْنَا بِهَا ؕ ۲ گے (ہم اسے بھی حساب میں شامل کریں گے)، وَ كَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝ ۳ اور ہم حساب لینے کو کافی ہیں۔	① عدل کرن لئی اسی ترازو دھریئے روز قیامت بس کسے تے ظلم نہ کریئے اندر روز قیامت ② بھانویں دانے رائی برابر ہووے عمل انہاندا پورا پورا ہر صورت وچ جاسی اوہ لیاندا ③ کافی اسی حساب کرن نوں اندر روز جزا دے (اس وچ سانوں وقت ناہیں بالکل، روز جزا دے)
48	وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو متقیوں کے لئے فرقان، روشنی اور ضِيَآءً وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ۙ ذکر عطا فرمایا:	○ موسیٰ تے ہارون ہوراں نوں سی فرقان عطایا ڈرنے والے لوکاں خاطر چانن، ذکر عطایا:
49	الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ هُمْ مِّنَ وہ جو اپنے رب سے غائبانہ ڈرتے ہیں، نیز قیامت کا السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝ خوف رکھتے ہیں۔	○ اوہ جو ڈردے رب اپنے تھیں بن دیکھے بن جانے نالے جو نیں روز جزا دا دل وچ خوف رکھانے
50	وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ اور ہم نے یہ برکت والا ذکر (قرآن) اتارا، تو کیا تم اس سے انکار مُنْكِرُوْنَ ۝ کرنے والے ہو؟	○ ایہ ہے ذکر مبارک وڈا جس نوں نازل کیتا کیا اس تھیں ہوؤ منکر ہوندے، (جس نوں نازل کیتا)؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

51	وَ لَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ اور بے شک ہم نے اس سے قبل ابراہیم کو ہدایت سے نوازا تھا، كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝ اور ہم ان کے حال سے آگاہ تھے۔	ابراہیم ہوراں نوں بخشی پہیلے اساں ہدایت جانن والے اسی انہانتوں آہے باکفایت
52	اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ مورتیاں کیا ہیں جن اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝ کے آگے معتکف ہوتے ہو؟ (جن کی پوجا کرتے ہو)	قوم اپنی تے باپ اپنے نوں جاں اوہناں نے کہیاں جنہاں دے ہو رد تسی پجاری مورتیاں ایہہ کہیاں!
53	قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝ بولے: ہم نے اپنے آباء کو ان کی عبادت کرتے پایا۔	بولے: ڈٹھا پئو دادے نوں پوجا کر دیاں ہویاں (ڈٹھا اوہناں پئو دادے نوں اس راہ مردیاں ہویاں)
54	قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ فرمایا: بے شک تم اور تمہارے آباء صاف گمراہ تھے۔	فرمایا: ہوو تسی تمامی وچ گمراہی وڈی نالے پئو دادے وی آہے (وچ گمراہی وڈی)
55	قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝ بولے: کیا تو ہمارے پاس حق لایا ہے یا تو ہم سے شغل کرنے والا ہے؟	بولے: واقعی حق لیاندا یاں ہوو شغل بناندے؟ (یعنی ایہ ہے حق حقیقی یا مخول اڈاندے؟)
56	قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فرمایا: بلکہ تمہارا رب زمین اور آسمانوں کا رب ہے جس نے الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۫ وَ ۱ انہیں پیدا فرمایا، وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ ۲ اور میں اس پر گواہ ہوں۔	① فرمایا: ہے رب تہاڈا رب زمیں اسماناں پیدا کیتا اپنی قدرت پاروں جس انہاناں! ② اسدے اُپر میں گواہ ہاں (نالے قائل اس دا) (یعنی اس تے میں ہاں شاہد نالے قائل اس دا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

57	وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ○ اور اللہ کی قسم، میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک کارستانی کروں گا تمہارے پیٹھ پھیر کر چلے جانے کے بعد!	○ قسم خدا دی چال چلاواں بُتاں نال تہاڈے جاسو جس دم کنڈ ولا کے اُس دم بعد تہاڈے
58	فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ○ پس انہوں نے انہیں سوا اُن کے بڑے کے پاش پاش کر ڈالا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں!	○ پس انہانوں ٹکڑے کیتا وڈکا اک ولایا تاں جے اُسنوں پچھن آ کے کی کجھ حال وہایا!
59	قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ○ بولے: ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ فعل کس نے کیا؟ بے شک وہ ظالم ہے۔	○ آکھن لگے: کس ایہ کیتا حال معبوداں والا؟ بے شک ہے اوہ ظالم بندہ، (بُرے وجوداں والا)
60	قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ○ بولے: ہم نے ایک نوجوان کو ان کا ذکر کرتے سنا تھا اسے ابراہیم کہتے ہیں۔	○ وچوں لوکی آکھن لگے: اک جوان سنیندا اُسنوں ابراہیم کہیندے نیں آہا ذکر کریندا
61	قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ○ بولے: اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ گواہی دیں۔ (پھر جب انہیں لوگوں کے سامنے لایا گیا تو لوگوں نے	○ بولے: حاضر کریو اسنوں روبہ رو سب لوکاں تاں جے اوہ گواہی دیون، (ہووے معلم اوہناں)
62	قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ○ پوچھا: اے ابراہیم، کیا ہمارے بتوں کے ساتھ یہ برتاؤ تو نے کیا ہے؟	○ بولے: کیا توں کیتا ہے ایہ ساڈے نال معبوداں؟ بول اے ابراہیم، (کدھی اے چال ایہ نال معبوداں؟)
63	قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ○ فرمایا: ان کے اِس بڑے نے کیا ہوگا، تو تم ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں!	○ فرمایا: ایہ کیتا ہوسی وڈ کے ایس انہاندے! پس اُنہانوں پچھو جا کے جے اوہ بول نیں پاندے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

64	فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۙ۝ تو دل میں سوچنے لگے، پھر باہم کہنے لگے کہ تم بے شک ظالم ہو۔	○ تاں اوہناں نے جھاتی ماری اپنے اپنے اندر آکھن لگے آپس اندر ہیئو ظالم ظاہر
65	ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا پھر ندامت سے سر جھکا لئے (اور بولے) تُو تو جانتا ہے کہ وہ هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ۝ بولتے نہیں!	○ فر ندامت پاروں فوراً جھک گئے سر انہاندے: اوہ بولے ہے تینوں معلم ایہہ تے بول نہیں پاندے!
66	قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ فرمایا: تو کیا تم اللہ کے علاوہ ایسوں کی پوجا کرتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ؕ۝ دے سکتے ہیں اور نہ نقصان!	○ فرمایا: اِک رب نوں چھڈ کے بندے ہوڈا انہاندے جو نہ دیندے نفع تہانوں ناں نقصان پُچاندے!
67	اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَ تم پر افسوس ہے اور ان پر بھی جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو! اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۲ۗ تو کیا تمہیں عقل نہیں؟	(۱) ہے افسوس تہاڈے اُتے بھی افسوس انہانتے! پوجو تسی جہاندے تائیں رب نوں چھوڑ انہانتے (۲) (مورکھ لوکو، نانہجارو)، کیا نہیں عقل تہانوں؟ (یعنی مورکھ شامت مارو، ہے نہیں عقل تہانوں؟)
68	قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ بولے: اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تمہیں کچھ کرنا ہے! (چنانچہ انہوں نے ابراہیمؑ کے لئے جہنم تیار کی)	○ بولے: ساڑ دیہو پھڑ اُسنوں دیہوو مدد معبوداں جے کجھ کرنا چاہو سارے، (دیہوو مدد معبوداں)
69	قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۙ۝ ہم نے آگ کو حکم دیا: تُو ابراہیم کے لئے ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا!	○ اگ نوں دتا حکم اساں نے اے اگ ٹھنڈی ہو جا! ابراہیم ہوراں دے اُتے ترت سلامت ہو جا!
70	وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝ۚ پھر انہوں نے ابراہیم کے ساتھ ایک چال چلی تو ہم نے انہیں بڑا گھاٹا پانے والے بنا دیا۔	○ اوہناں نیت کیتی اُس سنگ بُرا کماون یارے اساں انہانوں ایسا کیتا پاون خوب خسارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

71	وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا اور ابراہیم کو اور لوط کو ہم نے دنیا میں ایک بابرکت سرزمین (شام) کی فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ طرف نجات دے کر بھیج دیا۔	○ اوہنوں اساں نجات دلائی نالے لوطؑ پیارے طرفے اِک زمین مبارک اندر عالم سارے
72	وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ ۱ پھر ہم نے انہیں اسحاق عطا فرمایا اور مزید یعقوب پوتا، وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ۝ ۲ اور ان سب کو ہم نے صالح بنایا۔	① اسنوں اساں عطا فرمایا نبی اسحاق پیارا نالے اُس نوں پوتا بخشیا نبی یعقوب پیارا ② سبناں نوں سی نیک بنایا، (قرب حضوری دتا) (یعنی سب نوں نبی بنایا قرب حضوری دتا)
73	وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَاۤ نیز انہیں ہم نے امام بنایا، وہ ہمارے حکم سے لوگوں کو ہدایت دیتے تھے، اِلَيْهِمْ ۱ اور ہم نے انہیں وحی کی تھی: فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ ۲ نیک کام کرنے کی اور نماز قائم کرنے کی اور زکوٰۃ دینے کی، وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝ ۳ اور وہ ہمارے عبادت گزار تھے۔	① اوہناں نوں ایمام بنایا امروں دیہن ہدایت اوہناں دے ول وحی اتاری، (کردے رہو ہدایت) ② نیکی دے کم کریو نالے پڑھدے رہو نمازاں (قائم کریو سب نمازاں)، دیندے رہو زکاتاں ③ اوہ اساڈی کرن عبادت عابد ہوئے اساڈے (یعنی کرن عبادت ساڈی عابد ہوئے اساڈے)
74	وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ اور لوط کو ہم نے حکمت اور علم دیا اور اسے پلید کام کرنے والی بستی الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ ۱ سے نجات دلائی، اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۝ ۲ کیونکہ اس بستی والے لوگ بدکار تھے۔	① نالے لوط ہوراں نوں دونویں علم حکومت دتے پنڈوں اوس بچایا اُسنوں فعل بُرے سن جنھے ② بے شک اوہ سن قوم بُری اِک فاسق فاجر سارے (یعنی اوہ اک قوم بُری سن فاسق فاجر سارے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

75 ع ۵ ۵	وَ اَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ ۷۵ اور اسے ہم نے اپنی رحمت میں داخل فرمایا، بے شک وہ صالحین میں سے تھا۔	① اُسنوں داخل کیتا ہم نے اپنی رحمت اندر بے شک اوہ سی نیکاں وچوں، (آیا رحمت اندر)
76	وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۱ اور نوح تھا اس سے پہلے جب اس نے ہمیں پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول فرمائی، فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ۝ ۲ پھر اسے اور اس کے گھر والوں کو ہم نے بڑے کرب سے نجات دلائی۔	① پہیلاں اِس تھیں نوح نے سانوں جدوں پکار سنائی جھٹ اساں منظوری بخشی، (رحمت جو منگے آئی) ② اُسنوں تے سب اہل اُس دے نوں بڑی مصیبت وچوں اساں خلاصی بخشی سب نوں، (بڑی مصیبت وچوں)
77	وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ ۱ پھر ہم نے اسے اپنی آیات کو جھٹلانے والے لوگوں پر نصرت عطا فرمائی، اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ ۲ کیونکہ وہ بُرے لوگ تھے پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔	① اُسنوں اساں امداد پچائی اوہناں لوکاں اُتے جنہاں نے سی جھوٹھ لگایا ساڈیاں آیتاں اُتے ② بے شک اوہ سن قوم بُری اِک سارے پکڑ ڈبائے (یعنی اوہ اک قوم بُری سن سارے غرق کرائے)
78	وَ دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ اِذْ یَحْكُمٰنِ فِی الْحَرْثِ اِذْ ۱ نیز داؤد اور سلیمان جب کھیتی کے بارے میں فیصلہ کرنے لگے، جس نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ ۱ میں لوگوں کا ریوڑ چر گیا تھا، وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِیْنَ ۝ ۲ تو ہم ان کے فیصلہ کے موقع پر حاضر تھے۔	① داؤد اُتے سُلیماں جس دم جھگڑا آہن مکاندے کھیتی بارے جس دے اندر ریوڑ چریا پاندے ② حاضر اسی انہاندے اُتے جھگڑا جدوں مکایا (یعنی موقعے دے ساں شاہد جھگڑا جدوں مکایا)
79	فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۱ تو ہم نے سلیمان کو اس کا فہم عطا کر دیا، اور سب کو ہم نے حکمت اور علم عطا فرمایا۔	① اساں سُلیماں نوں فہمایا اوس مقدمے بارے دونہاں تائیں بخشے ہم نے علم حکومت سارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ ۲ اور داؤد کے ساتھ پہاڑ اور پرندے مسخر کر دیے جو تسبیح پڑھتے رہتے تھے، وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ ۳ اور یہ کام ہم ہی کرنے والے تھے۔ (کسی کو تعجب یا انکار کی ضرورت نہیں)	۲ داؤد ہوراں دی خاطر کیتے کل پہاڑ مسخر جہڑے تسبیح پڑھدے نالے کیتے طیر مسخر ۳ ساڈی قدرت دے ایہہ کارے، کر دکھلاون والی (یعنی قدرت دے ایہہ کارے، کر دکھلاون والی)!
80	وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ اور ہم نے اسے تمہارے لئے ایسا لباس بنانا سکھایا جو تمہیں مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ ۱ لڑائی سے بچائے، فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝ ۲ تو کیا تم شکر ادا کرنے والے ہو؟	۱ خاطر تساں سکھایا اُسنوں اساں لباس بنانا تاں جے کرے لڑائی اندر تہانوں خوب بچانا ۲ کیا اساڈی اِس نعمت دی کرسو شکر گزاری؟ (یعنی ساڈی اس نعمت دی کرنا شکر گزاری)
81	وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى اور سلیمان کے لئے تیز رو ہوا مسخر کی جو اللہ کے حکم سے برکت والی سرزمین الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ ۱ کی طرف چلتی تھی، وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝ ۲ اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔	۱ اساں سلیماں خاطر کیتی تیز ہوا مسخر اُسدے حکموں چلدی سی جو زمیں مبارک اندر ۲ ہر صورت وچ ہر اک شئے ہے علم اساڈے اندر (یعنی ہاں ہر شئے نوں جانن والے باطن ظاہر)
82	وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ اور کچھ شیطانوں کو بھی، جو اس کے لئے غوطہ خوری کرتے تھے وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ ۱ اور اس کے علاوہ بھی کئی کام کرتے تھے، وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ ۲ اور ہم ان کے نگران تھے۔	۱ بھی شیطان مسخر کیتے کر دے غوطہ خوری کر دے ہور علاوہ اِسدے کئی کم اندر زوری ۲ اوہ سن وچ نگرانی ساڈی ساڈے قابو اندر (یعنی ہر کم کر دے آہے ساڈے قابو اندر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

83	وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ ۱ۚ نیز ایوبؑ نے جب اپنے رب سے دعا کی: کہ مجھے سخت تکلیف ہے،	① رب اپنے نوں جس دم سی ایوبؑ پکار پکاری ربا، مینوں لگی بہت زیادہ سخت بیماری
	وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚ ۲ۚ اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔	② توں ہیں ارحم سب تھیں وڈا رحم کماون والا (یعنی توں رحمان پیارا رحم کماون والا)
84	فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ ۱ۚ تو ہم نے اس کی دعا منظور فرمائی، پس اس کی تکلیف دور کر دی،	① پس اساں منظوری بخشی کیتی دور بیماری جس تھیں سی ایوب ہوراں نوں ہر دم دلآزاری
	وَ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً اور اسے اس کے اہل وعیال عطا فرمائے اور اپنی رحمت سے ان کے	② اُسدے اہل عطائے اُسنوں اپنی رحمت پاروں اوہناں جنّے ہور عطائے اپنے فضل دیاروں
	مِّنْ عِنْدِنَا ۲ۚ ساتھ ان جیسے اور عطا فرمائے،	③ اِس دے وچ عبادت کاراں لئی نصیحت بھاری (یعنی اِس دے اندر بندیاں لئی نصیحت کاری)
	وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝ ۳ۚ اور یہ عبادت گزاروں کے لئے ایک نصیحت ہے۔	
85	وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ نیز اسماعیل، ادریس اور ذوالکفلؑ جو تھے، سب	○ اسماعیل ادریس پیارے تے ذوالکفل پیارا اِک اِک سی انہاندے وچوں صابر عبد ہمارا
	مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ۚ صابر تھے۔	
86	وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمایا، بے شک وہ نیکوکار تھے۔	○ داخل کیتا اساں انہاناں اپنی رحمت اندر بے شک سارے اوہ ہو گزرے نیکوکاراں اندر
87	وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ اور ذوالنونؑ جب غصے سے بھرا چل دیا تو خیال کیا کہ ہم اس پر قابو	① جس دم چلیا غصّے اندر اوہ ذالنّون پیارا نہیں پاواں گے قابو اُس تے دل خیال گزارا
	نَّقْدِرَ عَلَيْهِ ۱ۚ نہیں پاسکیں گے (جب وہ پکڑا گیا)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تو اس نے اندھیروں میں پکارا کہ صرف تو ہی معبود ہے سُبْحٰنَكَ صلے ۚ ۲ تیری ذات پاک ہے، اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ صلے ۚ ۳ بے شک میں ظالم ہوں۔	② پکڑن یکھوں وچ ہنیرے سائوں اوس پکارا: تیں بن پاکن پاک نہ کوئی ناں معبود ہمارا ③ بے شک میں ہاں ظالم ہویا، (ظلموں کارگزاری) (یعنی میں ہاں ظالم ہویا ظلموں کار گزاری)
88	فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ تو ہم نے اس کی دعا منظور کی اور اسے غم سے نجات بخشی، اور یونہی ہم كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ایمان والوں کو نجات بخشتے ہیں۔	④ تد اساں منظوری بخشی، غموں نجات دلائی اہل ایماناں تائیں اینویں دیئے اسی رہائی
89	وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا نیز زکریاؑ نے جب اپنے رب سے دعا کی: اے میرے رب، مجھے اکیلا نہ چھوڑ، وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ صلے ۚ ۲ اور تو ہی بہترین وارث ہے۔	① بھی زکریا رب اپنے نوں جدوں پکار پکاری مینوں چھوڑ اکلا ناہیں، (بخش اولاد پیاری) ② توں ایں سب تھیں بہتر وارث اندر دنیا فانی (یعنی توں ایں وارث اصلی (اندر دنیا فانی)
90	فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۪ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ تو ہم نے اس کی دعا منظور فرمائی، اور اسے یحییٰ عطا فرمایا، اور اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ ۱ اس کی بیوی کو اس کے لئے درست کر دیا، اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ بے شک وہ سب نیک کاموں میں جلدی کرتے تھے اور وہ چاہت سے اور يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ ۲ ڈر سے ہمیں پکارتے تھے،	① تد اساں منظوری بخشی یحییٰ اساں عطایا ایس لئی فر بیوی اُسدی تائیں ٹھیک بنایا ② بے شک اوہ سن نیکی دے کم اندر جلدی کر دے رغبت نال پکارن سانوں خوفوں ہنجوں بھر دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝ ۳	③ وچ حضور اساڈے آہے انکساری کر دے (یعنی ساڈے اگے آہے عجزوں زاری کر دے)
91	وَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا نیز وہ بی بی جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں مِنْ رُّوْحِنَا اپنی روح پھونکی، وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ۲ ل اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو تمام جہانوں کے لئے نشانی بنا دیا۔	① اوہ بی بی جس آپ بچائی عزت نال دھیانے اُس وچ پھوکی روح اساں نے نال پیار بہانے ② لوکاں لئی سی ماں بیٹے نوں اساں نشانی کیتا (یعنی لوکاں لئی دونہاں نوں اساں نشانی کیتا)
92	اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّ اَنَا بے شک یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، پس رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝ میری عبادت کرتے رہو۔	○ بے شک ایہ جماعت تہاڈی ہے ہی اک جماعت میں تہاڈا پالنہارا میری کرو عبادت
93 ع ۶ ۱۸ ۶	وَ تَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا مگر لوگوں نے اپنے دین کو الگ الگ کر لیا، سب لوٹ کر ہمارے رٰجِعُوْنَ ۝ پاس آنے والے ہیں۔	○ دین اپنے نوں لوکاں نے فر ٹکڑے ٹکڑے کیتا اک دن ساڈے کول تمامی پرت کے آون، میتا
94	فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا وہ جو نیک کام کرے اور وہ مومن ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ ل نہیں کی جائے گی، وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝ ۲ اور بے شک ہم اس کے لئے لکھتے جا رہے ہیں۔	① نیک اعمال کماوے جہڑا نالے مومن ہووے ہرگز اُسدی کوشش بارے ناقدری نہ ہووے ② لکھدے جایئے نال و نال ای عمل تمامی اُسدے (یعنی نال و نال لکھایئے عمل تمامی اُسدے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

95	وَ حَرٰمٌ عَلٰی قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ ۲ اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کیا اس کے لئے محال ہے کہ وہ لوٹ کر نہیں آئیں گے۔	① ہر اک بستی بارے ہے ایہ امر محال بنایا جس نوں بدعملی دے پاروں ہے برباد کرایا ② کہ اوہ پرت کے آون ناہیں اِس دنیا دے اُتّہ (یعنی پرت نہ آون گے اوہ اِس دنیا دے اُتّہ)
96	حَتّٰۤی اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ ۝ یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کو کھول دیا جائے گا تو وہ ہر بلندی سے کودتے پھاندتے آئیں گے۔	ایتھوں تک کہ جوج ماجوج جس دم کھولے جاسن ہر اک اُچّے پاسے تھیں اوہ دُھوڑ دھماندے آسن
97	وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ یٰوَیْلَنَا قَدْ كُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ۝ ۲ اور جب سچا وعدہ قریب آیا تو اسی وقت کفار کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی، (اور کہیں گے): ہائے افسوس، ہم اس سے قبل غفلت میں رہے بلکہ ہم ظالم تھے۔	① جدوں قیامت والا سچّا وعدہ نیڑے آیا اکھاں اڈّیاں رہ جاسن اوہ جنہاں کفر کمایا: ② رہے ہاں غفلت اندر ڈُبّے اِس تھیں شامت مارے! بلکہ ہیّاں ظالم سارے، (ہے ہے شامت مارے!)
98	اِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝ بے شک تم اور اللہ کے علاوہ تمہارے معبود دوزخ کا ایندھن ہیں تم اس میں داخل ہو گے۔	تُسی تے اوہ معبود تہاڈے بالن دوزخ والے ہیئو تُسی تمامی دوزخ داخل ہوون والے
99	لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَ كُلٌّ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اگر وہ واقعی معبود ہوتے، وہ دوزخ میں داخل نہ ہوتے! حالانکہ وہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔	جے معبود حقیقی ہوندے دوزخ جاون ناہیں رہین ہمیشہ اُس وچ سارے باہر آون ناہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

100	لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَّهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ○ وہاں انہیں چیخنا چلانا ہوگا اور وہاں انہیں کچھ سنائی نہ دے گا۔	○ اُسدے اندر روون دھوون وچ مقدر آیا بھی سن سکن ناہیں اوتھے کوئی آوازہ آیا
101	إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنَىٰ ۙ بے شک جن کے لئے ہماری طرف سے بھلائی مقرر ہو چکی، وہی اس أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۙ (جہنم) سے دور رکھے جائیں گے۔	○ بے شک جنہاں خاطر ساڈی طرفوں عہد بھلائی اوی نیں اوہ جنہاں دوزخ کولوں دُوری پائی
102	لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۚ وہ اس کی بھنک بھی نہ سُنیں گے، وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ۚ ۲ اور وہ اپنی من چاہی چیزوں میں ہمیشہ رہیں گے۔	① جنت اندر اوہ نہ سُنسن بھنک جہنم والی (یعنی جنت وچ نہ جاوے بھنک جہنم والی) ② جو کجھ چاہون حاضر پاون رہین ہمیشہ اوتھے (یعنی ہر شئے حاضر پاون رہین ہمیشہ اوتھے)
103	لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ انہیں سب سے بڑی گھبراہٹ غمگین نہ کرے گی، اور فرشتے انہیں الْمَلَائِكَةُ ۖ خوش آمدید کہیں گے: هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ○ ۲ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔	① اُس دن دی گھبراہٹ بڑی دا نہ کوئی غم انہانوں آگلّ وانڈی آن فرشتے وَیلکمْ کہن انہانوں ② ایہ دن یوم تہاڈا جس دا نال تہاڈے وعدہ (یعنی پورا ہویا، کیتا نال تہاڈے وعدہ)
104	يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے اس طرح جس طرح مجلّ نامہ ہائے اعمال کو لپیٹا جاتا ہے، كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا تھا ہم دوبارہ پیدا کر دیں گے، یہ کام إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ○ ۲ ہمارے ذمے ہے، بے شک ہم ضرور کرنے والے ہیں۔	① جس دن اسی ولہیٹا دیئے سب اسماناں تائیں جیں ولہیٹا دیوے مجلّ عمل کتاباں تائیں ② جیونکر اوّل پیدا کیتا توئیں دوبارہ کر ئیے ایہ ہے کم اساڈے ذمے پورا کر کے دھرئیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

105	وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اور ہم نے ذکر (تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ ہم اپنے نیک أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ○ بندوں کو زمین کا وارث بنادیں گے۔	○ بعد نصیحت وچ زبُورے آیہ گل اسی لکھائیے: ایس زمیں دے وارث اپنے بندے نیک بنائیے ۔
106	إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ۝ بے شک اس (قرآن) میں عبادت گزاروں کے لئے تبلیغ (نصیحت) ہے۔	○ بے شک ایس قرآنے اندر ہے تبلیغ مکمل خاطر اوہناں جو عبادت کر دے ہین مکمل
107	وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ○ اور ہم نے آپ کو بس تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔	○ نہیں گھلیا نہیں گھلیا تینوں ایہر اساں بنا کے سب جہاناں دے لئی رحمت، (گھلیا اساں بنا کے)
108	قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ کہہ دیجیے: میری طرف تو یہی وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود صرف اکیلا معبود ہے، فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝۲ تو کیا تم اس کے فرمانبردار بنو گے؟	① کہو محبوبا: میرے ولے آوے وحی تسلا: بے شک جو معبود تہاڈا ہے معبود اکلا ② کیا واحد معبود اپنے دی کرسو فرمانداری؟ (یعنی واحد معبود اپنے دی کرنا فرمانداری!)
109	فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ پس اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ دیجیے کہ میں نے تم سب کو یکساں مطلع کر دیا ہے، وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ۝۲ اور میں نہیں جانتا کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ دور ہے یا نزدیک ہے؟	① فر وی جیکر اوہ منہ موڑن (جس تھیں مطلع کیتا) کہو انہانوں میں تہانوں یکساں مطلع کیتا: ② نیڑے ہے یا دُور دُوراڈی معلم ناہیں مینوں جس دا وعدہ ملے تہانوں، (معلم ناہیں مینوں)
110	إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ○ بے شک وہ ظاہر بات بھی جانتا ہے اور وہ بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔	○ بے شک اُچی بات اوہ جانے جہڑی بول سناؤ اوہ وی جانے جو نہ کیتی ہووے، تسی چھپاؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

111	وَ اِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ۝ اور میں نہیں جانتا کہ شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک عرصہ تک تمہارے لئے مفید ہو۔	۝ کی جاناں کہ شاید تہاڈی اوہ ازمائش ہووے اوہ اک مدّت تائیں فائدہ لئی تہاڈے ہووے
112	قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ پیغمبرؑ نے دعا کی: اے میرے رب، حق کے ساتھ فیصلہ فرما،	① عرض گزاری: ربّا، حق تھیں سب کجھ فیصل کر دے (یعنی ربّا، خود ہی حق تھیں ہر گل فیصل کر دے)
الجزء ۱۷	وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝ ۲ اور ہمارا رب بڑا مہربان ہے اور ان باتوں پر جو تم ہمیں کہتے ہو، ہمارا مددگار ہے۔	② نالے رب رحمان اساڈا پالنہار اساڈا جو کجھ تُسی سناؤو اُس تے نُصرت کار اساڈا

سُوْرَةُ الْحَجِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَدَنِیَّةٌ اٰیَاتُهَا ۷۸ رُكُوْعَاتُ ۱۰

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ اے لوگو، اپنے رب سے ڈرتے رہو، بے شک ساعتِ قیامت کا زلزلہ	۝ ڈر دے رہنا رب اپنے تھیں بھلنہار انسانو! بے شک ہے بھچال قیامت وڈی چیز نادانو!
	السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ۝ بہت بڑی چیز ہے۔	
2	یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ اس دن تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پینے والے (بچے) کو بھول جائے گی،	① اُس دن ویکھیں گا توں ہر اک دودھ پلاون والی بھُل جاوے گی بچیاں تائیں، (دودھ پلاون والی)
	وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى اور ہر حمل والی اپنے حمل کو ڈال دے گی اور تو لوگوں کو مست دیکھے گا	② حمل اپنے توں ساقط کرسی ہر اک حملاں والی ویکھیں گا توں لوکاں تائیں شکل مدہوشاں والی
	وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ ۝ حالانکہ وہ مست نہیں ہوں گے مگر اللہ کا عذاب ہی اتنا شدید ہوگا!	③ اوہ نہ شکل مدہوشاں ہوسن، ہوسن حالت اصلی لیکن مار خُدا دی بھاری، (ایہ حقیقت اصلی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3	وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں بے علمی سے جھگڑا کرتے عِلْمٍ وَّ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۙ ہیں اور ہر راندہ شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔	○ بعضے جاہل لوگ خدا دے بارے جھگڑا پاندے نالے ہر مردود شیطانے پچھے پچھے جاندے
4	كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ (شیطان) اس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسے يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ گمراہ کرے گا اور اسے وہ عذابِ دوزخ کی راہ دکھائے گا۔	○ اُسدے نُتے لازم جہڑا اُسنوں یار بناوے دوزخ دی راہ دسّے اُسنوں پُٹھے رستے لاوے
5	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ اے لوگو، اگر تمہیں دوبارہ جی اٹھنے میں شبہ ہے تو (جان لو) کہ ہم نے تمہیں فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ۔ مٹی سے پیدا کیا تھا، ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ ۲ پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑے سے، پھر بوٹی سے مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ ۳ جو کامل صورت غیر کامل صورت ہو سکتی ہے، تاکہ تم پر اپنی قدرت ظاہر کریں، وَ نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ اور ہم جسے چاہیں رحموں میں ایک مقررہ میعاد تک ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ۴ تمہیں بچہ بنا کر باہر نکالتے ہیں ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ ۵ تاکہ تم شباب کو جا پہنچو!	① لوکو، جیکر شُبہہ تہانوں جی اٹھنے دے بارے بے شک اساں تہانوں پیدا کیتا مٹیوں گارے ② فیر تہانوں نُطفے وچوں، (درجے وار چلایا) نُطفے وچوں لوتھ بنائی، لوتھوں بوٹ بنایا ③ بوٹی نوں فر کامل بخشی نالے ناقص صورت تاں جے. ظاہر کریئے تم پر اپنی علم و حکمت ④ جتھوں چاہیئے رحماں اندر اسی ٹھہرائی رکھیئے وقت مقرّر تائیں، تاں فر بچّہ کر کے کڈھیئے ⑤ فیر تہانوں جا پُچایئے اسی جوانی تائیں (فیر تہانوں پال وکھایئے اسی جوانی تائیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ ۙ۬ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝۹	⑥ پان وفات تہاڈے وچوں، (بعضے وچ جوانی) کوئی تہاڈے وچوں کیتا پاوے عمر کمانی ⑦ تاں جے کجھ نہ جانے علموں اندر عمر کمانی (یعنی بھلے وچ ضعیفی علم تمام جوانی) ⑧ نالے ویکھو محبوباً، جو خشک زمین تمامی نازل کریئے پانی اُس تے جاں فر عام و عامی ⑨ تر ہووے تے ہووے پولی، (پی پی پانی تائیں) فیر اُگاوے کئی طرح دیاں موزوں چیزاں تائیں
6	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۙ وَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲	① اُس تھیں ظاہر بے شک اللہ ہے اک اصل حقیقت سارے مُردے زندہ کرسی اوہ اندر ہر صورت ② بے شک ہر اک شئے دے اُتے ہے اوہ قدرت والا (یعنی ہر اک شئے دے اُتے ہے اوہ قدرت والا)
7	وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝	○ نالے ایہ کہ ہے قیامت بے شک آون والی نالے ذات خدا دی قبروں پکڑ اٹھاون والی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

8	وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ اور لوگوں میں سے جو کوئی اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر کسی عِلْمٍ وَّ لَا هُدًى وَّ لَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ۝ روشن کتاب کے جھگڑتا ہے (وہ نضر الحارث تھا)۔	○ لوکاں وچوں کوئی اجہیا جھگڑے اللہ بارے بِن علموں تے بِن ہدایتوں نُوری لکھت ندارے
9	ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ حق سے پہلو موڑ کرتا کہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے گمراہ کرے، اس کے لئے فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۔۱ دنیا میں رسوائی ہے، وَّ نُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۲ اور قیامت کے دن ہم اسے جلا دینے والا عذاب چکھائیں گے، (اور اسے کہا جائے گا)؛	① موڑے حق تھیں پہلو تائیں راہ خدا تھیں ہٹکے دنیا اندر اللہ اسنوں ذلت اندر پٹکے ② روز قیامت اُسدے تائیں اگ عذاب چکھائیے (یعنی روزِ قیامت اُسنوں اگ عذاب پچائیے)
10	ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا، اور اللہ بندوں پر ہرگز ظلم بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ نہیں کرتا۔	○ ایہ ہے بدلہ اُسدا جو توں ہتھیں اہگاں پچایا اللہ اپنے بندیاں اُتّے کدی نہیں ظلم کمایا
11	وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ اور لوگوں میں سے بعض اللہ کی عبادت ایک کنارے پر کرتے ہیں، پس اگر فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ ۔۱ انہیں بھلائی پہنچے تو اس سے مطمئن رہتے ہیں، وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ قف اور اگر آزمائش آجائے تو منہ پر ہی پلٹ جاتے ہیں، ان کے لئے دنیا خَسِرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةَ ؕ ۔۲ اور آخرت میں گھاٹا ہے، ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝۳ یہی تو صاف خسارہ ہے۔	① بعضے بندے کرن عبادت عین کنارے اُتّے جیکر ملے بھلائی تاں اوہ رہین قرارے اُتّے ② جیکوئی پہنچے آفت فتنہ پرتن منہ دے بل تے گھاٹا دنیا آخر اندر جدھر جاون چل تے ③ آہو، ایہو خسارہ بھارا بالکل چٹا ننگا (یعنی ایہو خسارہ بھارا بالکل چٹا ننگا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12	يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا وہ اللہ کے علاوہ اس کی عبادت کرتے ہیں جو انہیں نہ نقصان پہنچا سکتا ہے لَا يَنْفَعُهٗ ؕ لا اور نہ ہی نفع دے سکتا ہے، ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ ۲ یہی تو بہت دور کی گمراہی ہے۔	① رب نوں چھوڑ پکارن اُسنوں جو نقصان نہ دیوے بھی اوہ نفع پچاوے ناہیں، (بس نقصان اوہ دیوے) ② ایہو ہے گمراہی بھاری نہیں دماغیں آوے! (یعنی ایہ گمراہی وڈی اندر سوچ نہ آوے)
13	يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ وہ اس کی عبادت کرتے ہیں جس کا نقصان اس کے نفع سے قریب تر ہے، لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝ یقیناً وہ بہت بُرا آقا ہے اور بہت بُرا ساتھی! (اُس سے مراد شیطان ہے)	○ مُورکھ پوجن جس دا نفعیوں ہے نقصان زیادہ بہت بُرا اوہ آقا نالے ساتھی بُرا زیادہ
14	اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ بے شک اللہ صاحبِ ایمان اور نیک عمل والوں کو داخل کرے گا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ باغوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، بے شک اللہ جو چاہے يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ ۲ کر سکتا ہے۔	① بے شک اللہ داخل کرسی جو ایمان لیائے (جو ایمان لیائے)، نالے نیک اعمال کمائے ② باغاں اندر، نہراں ہر دم ہیٹھ جہاندے جاری بے شک جو کجھ چاہوے کر دا آپ خداوند باری
15	مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي جو یہ خیال کرتا ہے کہ اللہ اس کی مدد نہیں کرے گا دنیا الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْ اور آخرت میں، فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ تو اسے چاہئے کہ آسمان تک ایک رسّی تان لے پھر (پھانسی لے کر) کاٹ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝ ۲ دے، پھر دیکھے کہ کیا اس کا غصہ اس تدبیر سے دُور ہوتا ہے؟	① جو کوئی کرے گمان کہ اُسنوں مدد نہ دیوے اللہ دنیا اندر، آخر اندر، (دیوے چھوڑ اِکلّہ) ② بنھ رسّہ اسمانے اُتّے، (پھاہی گل وچ پاوے) کٹ دیوے فر ویکھے ایہ گل غصّہ دُور ہٹاوے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

16	وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ اور اسی طور ہم نے قرآن میں روشن آیتیں اتاریں اور یہ کہ اللہ جسے چاہے يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝ ہدایت دیتا ہے۔	○ ایس طریقے روشن آیتاں اساں اُتار وکھائیاں اللہ راہ وکھاوے اُسنوں جس بارے من آئیاں
17	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـُٔوْنَ بے شک جو ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابی، اور نصاریٰ وَ النَّصٰرٰى وَ الْمَجُوْسَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ ق ۙ اور مجوسی اور جو مشرک ہیں، اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللہ ان کے درمیان روزِ قیامت کو فیصلہ فرما دے گا، بے شک اللہ ہر چیز اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ ۲ پر حاضر رہتا ہے۔	① بے شک مومن اَتے یہودی صابی ہور نصاریٰ ہور مجوسی نالے مشرک، (جہڑے پان پواڑی) ② بے شک اللہ روزِ قیامت اوہناں وچ نبیڑے بے شک اللہ ہراک شئے تے حاضر نیڑے نیڑے
18	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جو بھی زمین اور آسمانوں میں ہیں، سب اللہ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ کو سجدہ کرتے ہیں، وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ وَ الْجِبَالُ وَ اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور مویشی اور بہت سے الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ ۲ لوگ بھی (اللہ کو سجدہ کرتے ہیں)، وَ كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَ مَنْ يُّهِنِ اور بہت سوں پر عذاب لازم ہوا، اور جسے اللہ رسوا کرے تو اسے کوئی عزّت اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ ۳ دینے والا نہیں،	① محبوباً، کیا ویکھے ناہیں رب نوں سجدہ کر دے زمیں اسماناں اندر سارے، (جو جووی نیں پھر دے) ② نالے سورج چن ستارے پہاڑ درخت چوپائے نالے اکثر بندیاں وچوں، (سجدہ کر دے آئے) ③ اکثر اُتے ہویا لازم قہر خدا دا جہڑا جنہوں اللہ ذلت دیوے، عزت دیوے کہڑا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السجدة	إِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝ ۴ السجدة بے شک اللہ جو چاہے کرتا ہے۔	④ بے شک جو کجھ چاہوے کر دا آپ خداوند باری (بے شک دنیا اُتے ہر دم فضل خدا دا جاری)
19	هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۫ فَالَّذِيْنَ یہ دونوں (مومن وکفار) اپنے رب کے بارے میں باہم جھگڑنے والے ہیں، كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ط ۱ پس کافروں کے لئے آگ سے کپڑے قطع کیے جائیں گے، يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۝ ۲ ان کے سر پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا۔	① دونویں جھگڑن والے ہر دم جھگڑن رب دے بارے کٹے جاسن اگ تھیں کپڑے خاطر کافر سارے ② تتا بلدا آب انہاندے سر تے پایا جاسی (یعنی آب اُبالے کھاندا سر تے پایا جاسی)
20	يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَ الْجُلُوْدُ ۝ جس سے ان کے پیٹوں میں جو کچھ ہے، گل جائے گا اور جلدیں بھی، (گل جائیں گی)۔	○ گل جاوے گا اُس تھیں جو کجھ پیٹاں وچ انہاندے نالے سارے گل جاون گے چمڑے (کھل) انہاندے
21	وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ۝ اور ان کے لئے لوہے کے گرز ہوں گے۔	○ نالے مارن لئی انہاناں گرز تیار فولادی (کٹن پھنڈن لئی انہاناں گرز تیار فولادی)
22	كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ جب وہ دوزخ سے تکلیف کے مارے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں اُعِيْدُوْا فِيْهَا ق ۱ واپس کر دیئے جائیں گے، (اور کہا جائے گا): وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ۲ ع ۱۲/۹ کہ جلانے والے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔	① جاں چاہون کہ نکلن دوزخ وچوں دکھاں مارے واپس دوزخ دھکے جاون، (اوہنیں پیریں سارے) ② (دوزخ دا دربان انہاناں طعنے مارن والا): چکھو، چکھو مزا عذابوں ہے جو ساڑن والا
23	اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۱ بے شک اللہ ایمان والوں اور نیک عمل والوں کو داخل کرے گا	① بے شک اللہ داخل کرسی مومن لوکاں تائیں نالے داخل کرسی سارے نیکو کاراں تائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ باغوں میں جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں، وہاں انہیں سونے کے کنگن اور فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ط ۲ موتی پہنائے جائیں گے، وَ لِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ۝ ۳ اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔	② باغاں اندر بیٹھ جنہاندے ہر دم نہراں جاری جنت والے پاون موتی، کنگن خاص سوناری ③ نالے پاون جنت اندر اوہ پوشاک حریری (بھی انہانتوں ہر اک نعمت اوتھے ملے ضروری)
24	وَ هُدُوْٓا اِلَی الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ اور نیک باتوں کی طرف ان کی رہنمائی کی جائے گی اور بزرگی والے خدا وَهُدُوْٓا اِلٰی صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ۝ کی راہ کی طرف انہیں چلایا جائے گا۔	○ قول کلام پاکیزہ والی اوہ ہدایت پاون بھی بزرگی والے رب دی راہ دکھلائے جاون
25	اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بے شک جو کافر ہوئے اور جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے اور مسجد حرام (خانہ کعبہ) وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۙ سے روکتے ہیں، الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ جسے ہم نے لوگوں کے لئے برابر کی عبادت گاہ بنایا ہے، اس میں رہنے فِیْهِ وَ الْبَادِ ط ۲ والے ہوں یا باہر سے آئے ہوئے ہوں، وَ مَنْ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ اور جو اس میں کفر کرنا چاہے ظلم سے، تو اُسے ہم دردناک عذاب عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ ۳ چکھائیں گے۔	① بے شک کافر نالے جو جو رب دی راہوں روکن نالے جو جو خانے کعبیوں، (لوکاں تائیں ٹوکن) ② جس نوں سارے لوکاں خاطر ہے گا اساں بنایا چاہے کوئی مقامی ہووے چاہے باہروں آیا ③ جو بھی چاہے اُس جا کوئی ظلموں کفر کمانا لازم اُسنوں درداں بھریا اساں عذاب چکھانا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

26 وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا

اور جب ہم نے ابراہیم کو کعبہ کا مقام بتادیا اور حکم دیا کہ کسی کو میرا

تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا ۱

شریک نہ بناؤ،

وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآىِٕفِيْنَ وَ الْقَآىِٕمِيْنَ ۲

اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں کے لئے صاف رکھو

وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۳

اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے بھی!

(۱)

ابراہیم ہوراں نوں خانہ کعبہ جدوں دَسایا
کسے طرحاں دا شرک نہ کرنا بھی اُسنوں فرمایا

(۲)

گھر میرے نوں پاک بنانا طائف لوکاں خاطر
نالے صاف بنانا کعبہ قائم لوکاں خاطر

(۳)

نالے رکھنا صاف اِس تائیں خاطر کل نمازی
جہڑے کرن رکوعاں سجدے، (بندے خاص نمازی)

27 وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ

اور لوگوں میں حج کا اعلان کردو، پیدل اور ہر دُبلی اونٹنی پر سوار وہ تیرے

عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ ۱

پاس آئیں گے جو

يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۲

ہر دُور کی مسافت سے آتی ہیں۔

(۱)

حج کرن دا لوکاں اندر کرو اعلان پکاروں
حاضر ہوسن پیدل نالے لِسّے اُوٹھ سواروں

(۲)

آون گے سب ایتھے لوکی سفروں دُور درازوں
(یعنی ہر کوئی آوے ایتھے سُن سُن خاص آوازوں)

28 لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْ

تاکہ وہ اپنے لئے فوائد حاصل کرنے آئیں اور مقررہ دنوں میں

اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ ۱

اللہ کا نام یاد کریں

عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ

اپنے دیئے گئے (پالے ہوئے) بے زبان چار پایوں پر، یعنی قربانی کے

فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآىِٕسَ الْفَقِيْرَ ۲

جانوروں پر، پس ان میں سے کھاؤ اور محتاج فقیر کو بھی کھلاؤ۔

(۱)

تاں جے حج میدانے اندر آون نفع کماون
نالے دناں مقررّہ اندر رب دا نام دھیاون:

(۲)

قربانی دے جانوراں تے ذبح کرن دے ویلے
کھاؤ خود، کھلاؤ اُس تھیں مانگت نوں اُسویلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

29 ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ ۱

پھر چاہیئے کہ وہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں

وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۲

اور خانہ کعبہ کا طواف کریں۔

① فیر نہاون دھوون حاجی میل کچیل اُتارن
نذر نیازاں پوری کر کے، (سر تھیں بوجھ اُتارن)

② نالے خانے کعبے دا جا کرن طواف تمامی
(تاں جے حج مکمل ہووے مؤل رہے نہ خامی)

30 ذٰلِكَ ۚ ۱

یہ ہے، (حج کرنے کا طریقہ)،

وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ

اور جو کوئی اللہ کی قابلِ احترام اشیاء کی عزت کرے تو رب کے ہاں اس

عِنْدَ رَبِّهٖ ۲

کے لئے بھلائی ہے،

وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ ۳

اور سب چوپائے تم پر حلال کیے گئے ہیں سوائے ان کے جو تمہیں بتائے گئے ہیں،

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ ۴

پس بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرتے رہو۔

① ایہ ہے، (حج طریقہ پورا جاں کوئی کرنا چاہوے)
(ایہ معزز رکن مقرر ہر حاجی اپناوے)

② جو کوئی کرے تعظیم حرم دی اسدے وچ بھلیائی
اُسدی خاطر وچ درگاہِ رب پسند ایہ آئی

③ کیتے گئے حلال تہاڈے اُہ کل مویشی
ماسوائے گئے سنائے تہانوں جو مویشی

④ بچدے رہیو رجس بُتاں تھیں، (ایہ پلیتی بھاری!)
نالے بچدے رہو ہمیشہ جھوٹھی گلوں ساری

31 حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۚ ۱

صرف خدا کے ہو رہو، اس کے مشرک نہ بنو،

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ

اور جو اللہ کا شریک بنائے گا تو وہ اس کی مانند ہوگا جو آسمان سے گرے اور

السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ ۲

پرندے اسے اُچک لے جائیں

① سارے اپنے اللہ ویل رہو متوجہ ہو کے
مُشرک اُسدے نال نہ ہووو، (رہو موحد ہو کے)

② اللہ نال شریک ٹھہراوے جیہڑا مثل اُہدی گویا:
جس نوں آن پرندے اُچکن ڈِگ اسمانوں ردیا!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۝ ۳۱	③ یاں فر دُور دُوراڈی تھانویں اُسنوں وا لیجاوے (یعنی وا اُڈاوے اُسنوں دُور دراز سٹاوے)
32	ذَٰلِكَ ۖ وَمَن يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ ۝	○ القصہ، تعظیم کرے جو ہے شعائر رب دی بے شک ہے ایہ حال حقیقت دل دے تقوٰی پھبدی
33	لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝ ع ۱۱	○ فائدے اوہناں وچ تہاڈے وقت مقرر تائیں فیر اُنہانوں ذبح کرن لئی لانا کعبے تائیں
34	وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ۝ ۳۴	① ہر امّت دی خاطر ایہ قربانی اساں بنائی تاں جے دتے جانوراں تے پڑھن اوہ اسم خدائی ② پس معبود تہاڈا ہے اوہ اک معبود اِکلا اوہدی تابعداری کرنا، (دل دی نال تسلّی) ③ دیہو بشارت تُسی انہانوں جو جو عجز کماون (تُسی انہانوں دیہو بشارت جو جو عجز کماون)
35	الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ	① اوہ جو ذکر خدا دے ویلے دل انہاندے ڈر دے جدوں مصیبت آوے سارے ہین صبر اوہ کر دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳۵	(۲) پڑھدے ہین نمازاں، (پنجے وقت پابندی کردے) رب دے دتے وچوں ہردم رہیندے خرچہ کردے
36	وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ اور قربانی کے بڑے جانوروں کو تمہارے لئے اللہ کی قائم تعظیم	(۱) قربانی دے بڑے جناور اساں شعائر کیتے خاطر تساں جہاندے اندر خیر ذخائر کیتے
	لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ ۳۶ نشانیاں بنایا، جن میں تمہارے لئے بھلائی رکھی گئی ہے، پس اُن پر کھڑا کر کے، ایک پاؤں باندھ کر اللہ کا نام یاد کرو،	(۲) یاد کرو بس نام اللہ دا فیر انہاندے اُتے اِک اِک پیر انہاندا بنھو، (جن تے رہین کھلوتے)
	فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۭ ۳۶ پھر جب وہ اپنے پہلو پر گر جائیں تو ان کا گوشت کھاؤ اور قانع (نہ مانگنے والے) کو اور سوالی (مانگنے والے) کو بھی کھلاؤ،	(۳) جاں اوہ پاسے پَرنے ڈِگن کر کے گوشت کھاؤ صابر تائیں دیہوو نالے جو سوالی پاو
	كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۳۶ اس طرح ہم نے انہیں تمہارے لئے مسخر کر دیا تا کہ تم شکر ادا کرو۔	(۴) اینویں اوہ مسخر کیتے تاں جے شکر اداؤ! (یعنی اوہ سب تابع کیتے تاں جے شکر اداؤ)
37	لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ ۳۷ اللہ کو ہرگز ان کا گوشت اور ان کا خون نہیں پہنچتا مگر اسے تمہاری طرف سے تقویٰ پہنچتا ہے،	(۱) رب دے تائیں پہنچے ناہیں گوشت خون اُنہاندا لیکن اُسدے تائیں پہنچے تقویٰ خوف تہاڈا
	كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ ۭ ۳۷ اس طرح اللہ نے انہیں تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے تا کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو جس طرح تمہیں ہدایت کی گئی ہے،	(۲) اینویں کیتے مسخر کرو بڑائی رب دی! اوس طریقے نال جیونکر ملی ہدایت رب دی
	وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۷ اور آپ نیکوکاروں کو بشارت دے دیں۔	(۳) نالے نیکو کاراں تائیں دیہوُ بشارت بھاری (جہڑے تابعداری کر دے حکماں وچ ہماری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

38 إِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بے شک اللہ مومنین سے (دشمن یا مصیبت وغیرہ) دور کرتا رہتا ہے۔ بے

لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝
شک اللہ ہر خائن کافر کو دوست نہیں رکھتا۔

○
بے شک مومن لوکاں کولوں دور کرے دکھ اللہ
خائن کافر نال خداوند نہیں محبت کر دا

39 أُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ
جن سے لڑائی کی جاتی ہے انہیں بھی (لڑنے کی) اجازت ہے

بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ
کیونکہ ان پر ظلم ہوا، اور بے شک اللہ ان کی مدد پر قادر ہے،

لَقَدِيْرُ ۝ ۲
(۱)
نال جہاندے کافر لڑ دے ہے اجازت اوہناں
(یعنی دشمن نال لڑن دی ہے اجازت اوہناں)
(۲)
ایس لئی کہ اوہناں اُتّے ظلم کمایا ہویا
بے شک اللہ مدد انہاندی اُتّے قادر ہویا

40 الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ
جنہیں ناحق ان کے گھروں سے نکال دیا گیا صرف اس کہنے پر کہ اللہ ہمارا

اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ
پروردگار ہے،

وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو تکیئے، گرجے، مندر اور

لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ
مسجدیں منہدم کر دیئے جاتے

يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَ لَيَنْصُرَنَّ
جن میں کثرت سے اللہ کا نام لیا جاتا ہے، اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا

اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ
جو اللہ (دین) کی مدد کرے گا،

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝
بے شک اللہ قوت والا عزت والا ہے۔

(۱)
ناحق گئے کڈھوائے گھر چوں جہڑے لوک وچارے
صرف اوہناں نے کہیا اینا اللہ رب ہمارے
(۲)
اِکدوجے تھیں لوکی جے نہ باز رکھائے جاندے
تکیئے گرجے مندر مسجد ڈیہہ ڈھوائے جاندے
(۳)
جتھاں اندر نام خدا دا بہتا لِتّا جاوے
اللہ مدد پچاوے اُسنوں جہڑا مدد پچاوے
(۴)
بے شک اللہ قوت والا عزت والا غالب
(ہاں، ہاں، اللہ قوت والا عزت والا غالب)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

41 اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا

وہ جنہیں ہم اگر دنیا میں اقتدار دے دیں تو وہ نماز قائم کریں اور زکات

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ

ادا کریں،

وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

اور بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے منع کریں، اور سب کاموں کا انجام

وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝۴۱

اللہ کی مرضی پر موقوف ہے۔

① اوہ جنہاں نوں وچ زمیں دے قوت قبضہ دیئے پڑھن نمازاں دیہن زکاتاں، (کہیئے یا نہ کہیئے)

② نیکی دا اوہ حکم چلاون بدیوں منع کریندے سارے کماں کاجاں نوں انجام خداوند دیندے

42 وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے قوم نوح، عاد اور ثمود نے بھی

نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ۝۴۲

جھٹلایا تھا۔

○ محبوبا، ایہ کافر مشرک جے تینوں جھٹلاندے نوح تے عاد ثمودی لوکی وی تے رہے جھٹلاندے

43 وَ قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ۝۴۳

44 اور ابراہیمؑ اور لوطؑ کی قوموں نے اور مدین والوں

وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ

نے بھی جھٹلایا تھا،

وَ كُذِّبَ مُوْسٰى

اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا،

فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ

لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر انہیں پکڑ لیا، تو میرا

كَانَ نَكِيْرِ ۝۴۴

عذاب کیسا تھا؟

① نالے ابراہیم ہوراں دے نالے لوط ہوراں دے نالے اوہ اصحابِ مدین (شاہ شعیب ہوراں دے)

② (نالے ساتھی موسیٰ دے تے دشمن ہور تمامی) رہے جھٹلاندے، موسیٰ تائیں، (عادت پھڑی مدامی)

③ کفّاراں نوں مہلت بخشی فیر انہانتوں پھڑیا ویکھو کیہا عذاب پہنچایا، (کویں انہانتوں کڑیا!)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

45 فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ

تو کتنی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کیا کیونکہ وہ ظالم تھیں، پس وہ اپنی

فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ ۱

چھتوں کے بل گری پڑی ہیں اور ان کے کنوئیں بیکار پڑے ہوئے ہیں،

وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝ ۲

اور ان کے اونچے اونچے محل ویران پڑے ہیں۔

(۱)
کتنے شہر ویران بنائے! شہری ظالم آہے!
چھتاں پرنے ڈھٹھے کوٹھے کھوہ بیکار بنائے

(۲)
اُچے میحل مکان تمامی ہین ویران بنائے
(یعنی اُچے میحل تمامی دھرتی پکڑ سٹائے)

46 اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی؟ تو ان کے دل ہوتے کہ ان سے

قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ ۱

بات سمجھتے،

اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ ۲

یا کان ہوتے جن سے سنتے،

فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ

تو بے شک آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں مگر دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں

الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۝ ۳

میں ہوتے ہیں۔

(۱)
کیا اوہناں نے سیر نہیں کیتی وچ زمینے ساری
تاں جے ہوندے دل اُنہاندے رکھدے سوچ پیاری؟

(۲)
یاں جے ہوندے کن انہاندے سُن دے بات ہماری
(یعنی کن اجیہے ہوندے سُن دے بات ہماری)

(۳)
اکھاں بے شک ہون نہ انہیاں، (جیکر اکھاں ہوون)
بلکہ دل نیں انہے ہوندے جو سینے وچ ہوون

47 وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ

اور وہ آپ سے عذاب جلدی مانگتے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے

اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۱

خلاف نہیں کرتا،

وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا

اور بے شک آپ کے رب کے ہاں ایک دن ہزار سال کے برابر ہے جس

تَعُدُّوْنَ ۝ ۲

کی تم گنتی کرتے ہو۔

(۱)
جلدی کردے نال تیرے اوہ طلب عذاب کریندے
اللہ اپنے وعدے بارے نہیں خلاف کریندے

(۲)
بے شک ہر اک دن برابر ہے ہزار دیہاڑے
(ایہ حساب خدا دے اندر) حساب شمار تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

48	وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ نیز کتنے شہر ہیں جنہیں میں مہلت دیتا رہا اور وہ ظالم تھے، پھر میں ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ ۱ نے انہیں پکڑ لیا، ع ۶ ۱۳ وَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ ۲ اور میری طرف ہی لوٹ کے آنا ہے۔	① کِتے شہر جنہیں ہوئے مہلت دیندا رہیاں پَر اوہ اصلوں ظالم آہے تاں پکڑیندا رہیاں ② بھی سب دا ہے تھوہ ٹھکانہ میرے وچ دربارے (یعنی سب نے حاضر ہونا ہے میری سرکارے)
49	قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ کہہ دیں: اے لوگو، میں تو صرف تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔	○ کہو: اے لوکو، (میں ہاں اِک اعلان سناون والا) میں تے آیاں صاف تہانوں ڈر سناون والا
50	فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے، ان کے لئے مغفرت ہے اور مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ عزت والا رزق ہے۔	○ پس ایمان لیاندا جنہاں چنگے عمل کمائے اوہناں خاطر بخشش نالے رزق پیارا آئے
51	وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اور جنہوں نے ہمیں ہرانے کے لئے ہماری آیتوں میں کوشش کی، وہی اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ لوگ دوزخ والے ہیں۔	○ جنہاں کوشش کیتی سانوں آیتاں وچ ہراون اوہی دوزخ والے سارے، (سِدّھے دوزخ جاون)
52	وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا نَبِيٍّ اور ہم نے آپ سے پہلے نہ کوئی رسول اور نہ کوئی ایسا نبی بھیجا کہ جب اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ ۱ اس نے آرزو کی (پڑھا) تو شیطان نے اس کے آرزو کرنے (پڑھنے) میں اپنی طرف سے کچھ (وسوسہ) ملا دیا نہ ہو۔ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ تو اللہ اسے منسوخ کر دیتا ہے جو شیطان ملا دیتا ہے، پھر اللہ اپنی آیتیں اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ ۲ محکم کر دیتا ہے۔	① تیتھوں پہلاں بھیجیا ناہیں نبی پیغمبر کائی جدوں پیغام سنایا اُسنے وچ ابلیس ملائی ② پس اللہ منسوخ بناوے جو شیطان ملاوے فیر خداوند اپنیاں آیتاں نوں مضبوط بناوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ۳	③ اللہ سب کجھ جانن والا آپ علیم کہاوے نالے اللہ حکمت والا خود حکیم صداوے
53	لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ تا کہ وہ جو کچھ شیطان ڈالتا ہے، اسے ان لوگوں کے لئے فتنہ بنادے جن	① تاں جے جو شیطان ملاوے اُسنوں رب بناوے اوہناں لئی ازمائش فتنہ مرض جنہاں دل آوے
	قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ؕ کے دلوں میں مرض ہے	
	وَ الْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ اور جن کے دل سخت ہیں، اور بے شک ظالم بہت دُور کی (شدید)	② نالے اوہناں لئی ازمائش دل جنہاندے وِچّ بے شک ظالم سخت مخالف، (سر انہاندے گھتا)
	شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝ ۲ مخالفت میں پڑے ہیں،	
54	وَّ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ اور اس لئے کہ علم والے جان لیں کہ وہ آپ کے رب کی طرف سے برحق	① تاں جے جانن علماں والے حق اوہ رب دی طرفوں پس ایمان لیاون اُس تے سمجھن رب دی طرفوں
	رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں،	
	فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ ۲ تو اُس کے لئے ان کے دل عاجزی کریں،	② تاں فِر دل انہاندے رب دے اگے عجز کماون (یعنی اپنے رب دے لگے سب اوہ سیس نواون)
	وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ۳ اور بے شک اللہ ایمان والوں کو سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرنے والا ہے۔	③ بھی یقیناً اللہ اُتے جو ایمان لیائے اوہناں تائیں اللہ اپنا سدھا راہ وکھلائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

55	وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ اور کافر قیامت کے بارے میں ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قیامت ان پر اچانک آ جائے گی، اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ○ ۲ یا منحوس دن کا عذاب آ جائے گا۔	① کافر رہین ہمیشہ شکی روز جزا دے بھاوے ایتھوں تیک انہاندے اُتے اوہ اچانک آوے ② یاں عذاب انہاندے اُتے آوے روز نحوست (ہاں، ہاں، اوہناں اُتے آوے قہر اُس روز نحوست)
56	اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ اس دن کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا، فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ تو ایمان والے اور نیک عمل لوگ نعمتوں والے باغوں میں النَّعِيْمِ ○ ۲ ہوں گے۔	① شاہی اوس دیہاڑے والی ہے خدا دی خاطر فیصل کری بیَن انہاندے، (آپ انہاندی خاطر) ② بس جو لوک ایمان لیائے چنگے عمل کمائے اللہ آپ انہانوں نعمت والے باغ پچائے
57	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور انہیں جھٹلایا وہی ہیں جن کے عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○ ع ۱۴ لئے رسوا کن عذاب ہوگا۔	○ جیڑے کافر ہوئے نالے آیتاں نوں جھٹلایا ذلت مند عذاب انہاندی خاطر، (دوزخ آیا)
58	وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر شہید ہو گئے یا مر گئے، لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ تو انہیں اللہ اچھا رزق دے گا، اور بے شک اللہ ہی لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ ۲ بہترین رزق دینے والا ہے۔	① بھی جنہاں نے ہجرت کیتی راہ خدا دے اندر قتل ہوئے اوہ یا اوہ موئے، (راہ خدا دے اندر) ② رب انہانوں رزق پچاوے رزق کمال پیارا بے شک اللہ سب تھیں بہتر رزق پچاون ہارا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

59	لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ پھر ضرور انہیں ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور بے لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝ شک اللہ جاننے والا ہے بردبار ہے۔	○ اوہناں نوں اوہ داخل کرسی وچ مقام پیارے بے شک اللہ جانن والے ہین حلیم نیارے
60	ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ۙ۱ یہ بات ہے فیصل اور جو اپنی تکلیف کے مطابق جو اُسے پہنچائی گئی، بدلہ لے، ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ ۲ پھر اس پر زیادتی ہو تو اللہ اسے ضرور مدد دے گا، اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۳ بے شک اللہ معاف کرنے والا ہے، بخشنے والا ہے۔	① آہو، (ایہو فیصل ہویا وچ دربار خدا دے) جنّا کوئی ایذایا جاوے، اوتی اوہ ایذا دے ② فر وی اوہ جے دشمن ولوں ہور اذیت پاوے بے شک اپنے اللہ ولوں اوہ فر نصرت پاوے ③ بے شک اللہ عفو کنندہ آپے رحم کماوے بے شک اللہ بخشنہارا خود غفور صداوے
61	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ۱ داخل کرتا ہے، وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۲ اور یہ کہ اللہ سننے والا ہے، دیکھنے والا ہے۔	① ایس لئی کہ اللہ رات لیاوے دن دے بدلے نالے دن لیاوے روشن گزری راتے بدلے ② نالے ایہ کہ اللہ سننے والا، سمیع کہاوے بے شک ویکھن والا ہے اوہ خود بصیر صداوے
62	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ یہ اس لئے کہ اللہ حق ہے اور یہ کہ جسے وہ اس کے علاوہ پکارتے ہیں، وہ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ ۙ۱ باطل ہے، وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝۲ اور یہ کہ اللہ ہی شان والا بزرگی والا ہے۔	① ایہ ہے ایس لئی کہ اللہ ہے اک ذات حقیقی اوس علاوہ جس نوں پوجن باطل کل تحقیقی ② نالے ایہ کہ اللہ اعلیٰ شاناں اُچیاں والا کبر بڑائی اُسنوں لائق، (باتاں سچیاں والا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

63 اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ز
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا تو اس سے
فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ط ۱
زمین سرسبز ہوگئی؟
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ ع ۲
بے شک اللہ مہربان ہے خبردار ہے۔

(۱)
محبوباً، کیا ڈٹھا ناہیں اللہ پاک اُتارے
اسمانے تھیں پانی، ساوے ہوون کھیت تمہارے؟

(۲)
بے شک اللہ لطف کماوے خود لطیف کہاوے
بے شک اللہ خبر رکھاوے آپ خبیر صداوے

64 لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَ
اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور بے
اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ ع ۱۵
شک اللہ ہی غنی، تعریف والا ہے۔

○
زمیں اسماناں اندر سب کجھ ہے خدا دی خاطر
بے شک اللہ بے پرواہ اے صاحب بزرگی ظاہر

65 اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَ
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے زمین کی ہر شے مسخر
الْفُلْكَ ۱
کردی ہے اور کشتی بھی،
تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ط ۲
جو سمندر میں اللہ کے حکم سے چلتی ہے؟
وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
اور اس نے آسمان کو تھام رکھا ہے کہ زمین پر گر نہ جائے مگر اس کے حکم
بِاِذْنِهٖ ط ۳
سے (ایسا ہوسکتا ہے)؟
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۴
بے شک اللہ لوگوں کے ساتھ شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

(۱)
محبوباً، کیا ڈٹھا ناہیں اساں مسخر کیتی
جو شئے وچ زمینے نالے وچ سمندر کشتی؟

(۲)
جہڑی امر خدا دے پاروں رہے سمندر تر دی
(یعنی حکم خدا دے پاروں سیر سمندریں کر دی)

(۳)
رکھیا روک اسمانے تائیں مت زمیں پر ڈگے
جے ڈگے تے ڈگے تھلے اُسدے حکموں ڈگے

(۴)
بے شک پاک خداوند لوکاں لئی رؤف کہاوے
نالے پاک خداوند لوکاں لئی رحیم صداوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

66	وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَحْیَاكُمْ ۫ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ؕ اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی دی، پھر تمہیں موت دے گا ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝ ۲ پھر تمہیں زندہ کرے گا، بے شک انسان بڑا ناقدرا ہے۔	① اوہی ہے جس زندہ کیتا آپ تہانوں سارے فر اوہ وقت مقرر اُتے آپ تہانوں مارے ② فیر تہانوں قدرت پاروں دوجی وار جواوے بے شک ہے انسان ناشکرا اُسدا قدر نہ پاوے
67	لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ ۔ ہر امت کے لئے ہم نے ایک شریعت بنائی ہے جس پر وہ چلتے ہیں، فَلَا یُنَازِعُنَّكَ فِی الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰی رَبِّكَ ؕ ۲ تو چاہیئے کہ وہ اس بارے میں آپ سے نہ جھگڑیں اور آپ اپنے رب کی طرف بلائیں، اِنَّكَ لَعَلٰی هُدًی مُّسْتَقِیْمٍ ۝ ۳ بے شک آپ سیدھی راہ پر ہیں۔	① ہر امت دی خاطر ہے اِک اَساں شریعت کیتی جس دے اُتّے چلدے نیں اوہ، (اپنی اپنی نیتی) ② چاہیئے نہ کوئی جھگڑے تیں سنگ امر شریعت بارے اپنے رب دی طرفے دعوت دیہ محبوبؐ پیارے ③ بے شک ہیں توں سدھے رستے اُتّے چلنے والا (یعنی توں ایں سدھے رستے اُتّے چلنے والا)
68	وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو کہیئے: اللہ تمہارے اعمال سے بخوبی تَعْمَلُوْنَ ۝ واقف ہے۔	○ محبوباؐ، جے تیں سنگ جھگڑن کہو انہاندے تائیں: جو کجھ عمل کماؤ، اللہ جانے اُس دے تائیں!
69	اَللّٰهُ یَحْكُمُ بَیْنَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كُنْتُمْ اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا جس چیز کے بارے فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ میں تم جھگڑتے ہو۔ (حق اور باطل کا فیصلہ)۔	○ روز قیامت اللہ فیصل کرے مابین تساندے اُس دتے بارے جس دے اندر ہیئوں جھگڑا پاندے
70	اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ ۱ کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے جو آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؟	① کیا توں جانے ناہیں ایہ گل سب کجھ اللہ جانے؟ زمیں اسمانے اندر جو کجھ، (سب کجھ اللہ جانے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ ۲ بے شک یہ سب کچھ کتاب میں ہے، بے شک یہ کام اللہ کے لئے آسان ہے۔	۲ بے شک لکھیا ہے ایہ سب کجھ اندر اک کتابے بے شک لکھنا اللہ اُتّے ہے آسان حسابے
71	وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ اور وہ اللہ کے علاوہ اُن کی عبادت کرتے ہیں جن کے لئے کوئی سند بِهٖ سُلْطٰنًا ۱ نہیں اتاری گئی وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ اور جن کے بارے میں انہیں کوئی علم نہیں، اور ظالم لوگوں کا کوئی مِنْ نَّصِيْرٍ ۝ ۲ مددگار نہیں۔	۱ اوہ عبادت کرن انہاندی جھوڑ خدا دے تائیں ناہیں سند اُتاری کوئی ہے جہاندے تائیں ۲ نالے نہیں جہاندے بارے علم انہانوں کوئی نالے ظالم لوکاں خاطر نہیں امدادی کوئی
72	وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ اور جب ان پر روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو آپ کافروں کے چہروں میں وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ ۱ نفرت کے آثار پہچان جائیں گے، يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ (سیاقون) قریب ہیں کہ وہ ان پر جھپٹ پڑیں جو انہیں ہماری آیات پڑھ کر سناتے اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ ۲ ہیں، کہہ دیجئے: کیا میں تمہیں بتادوں، جو اس سے بھی بُری چیز ہے؟ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ ۳ وہ آگ ہے، اللہ نے کافر لوگوں سے اس کا وعدہ فرمایا ہے۔ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ۴ اور وہ بہت بُری جگہ ہے لوٹ کر جانے کی!	۱ آیتاں روشن جدوں انہاندے اُتّے پڑھیاں جاون تُسی پچھانو کافر لوکاں دے منہ نفرت چاون ۲ جاپے پڑھنے والیاں اُپّر حملہ آور ہوون کہو انہانوں: دساں اِس تھیں حال بُرے جس ہوون ۳ اوہ ہے نار جہنم والی، (حال وتجاون والی) جس دا وعدہ اللہ دا سنگ قوم کفّاراں والی ۴ اوہ تھاں کیڈی بُری سنیندی پرت کے جاون والی (آ ہو، اوہ تھاں بہت بُری اے پرت کے جاون والی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

73	يَاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو، بے شک جو اللہ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ کے علاوہ دوسروں کو پکارتے ہیں يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ چاہے وہ سب مل جائیں، ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے، اور اگر ان سے يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے، ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝ طالب بھی کمزور ہے اور مطلوب بھی کمزور ہے!	① لوکو، اک مثال سنائیے سنو تہاڈے تائیں بے شک جہڑے پوجن ہوراں چھوڑ خداوند تائیں ② کر سکن تخلیق نہ مکھی خواہ مل جاون سارے جے مکھی کجھ کھوہ لیجاوے کویں چھڈاون سارے؟ ③ طالب بھی کمزورا ووڈا بھی مطلوب نکارا (یعنی طالب ہے کمزورا بھی مطلوب نکارا)
74	مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لوگوں نے اللہ کی قدر ایسی نہیں کی جیسا کہ قدر کرنے کا حق ہے، بے لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ شک قوت والا عزت والا ہے۔	○ قدر خدا دی جانی ناہیں جیوں حق ہوندا جانن بے شک اللہ قوت والا نانے غالب جانن
75	اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اللہ فرشتوں اور انسانوں میں سے رسول چنتا ہے، اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ بے شک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔	① اللہ اپنے چنے پیغمبر، (چاہے جہاندے وچوں) خواہ ملائک وچوں ہوون خواہ انساناں وچوں ② بے شک اللہ سنن والا آپ سمیع کہاوے بے شک اللہ ویکھن والا خود بصیر صداوے
76	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَ وہ ان کے آگے پیچھے جو کچھ ہے سب جانتا ہے، اور تمام کاموں کا انجام اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ اللہ کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے۔	○ اوہ جانے ہے جو کجھ اگے بھی جو مگر انہاندے رب دی طرف لوٹائے جاندے سب اُمور انہاندے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

77 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ

اے ایمان والو، رکوع کرو، اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت

اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ ۱

کرو،

وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ۲ السجدة (السجدة الشافعي)

اور نیک کام کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

(۱)

مومن لوکو رب اپنے نوں کرو رکوعاں سجدے
کرو عبادت رب اپنے دی، کرو بندگی تھیں سجدے)

(۲)

نیکی دے سب عمل کماؤ، (چھوڑ بُرائی ساری)
تاں جے تُسی خلاصی پاؤ، (ہوگ بہبود تمہاری)

78 وَ جَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ

اور اللہ کی راہ میں جیسا کہ حق ہے جہاد (کوشش) کرو، اس نے

هُوَ اجْتَبٰىكُمْ ۱

تمہیں چُن لیا ہے

وَ مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ

اور اُس نے دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں کی،

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ ۲

یہ تمہارے باپ ابراہیم کا پسندیدہ دین ہے،

هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا ۳

اُس نے پہلے تمہارا نام مسلمان رکھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا نام مسلمان رکھا گیا ہے)

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا

تا کہ یہ رسولؐ تم پر گواہ ہوں، اور تم تمام لوگوں پر

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ ۴

گواہ ہو،

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ

تو نماز قائم کرو اور زکوۃ دیتے رہو

وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ ۵

اور اللہ کی رسّی تھام رکھو،

هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ ۶ ع ۱۲ ۱۷

وہی تمہارا مولیٰ ہے، تو کتنا اچھا مولیٰ ہے اور کتنا اچھا مددگار ہے!

(۱)

کرو جہاد خدا دی راہے جیونکر حق جہادوں
اوہنے چُنیا آپ تہانوں، (سب لوکائی وچوں)

(۲)

اندر دین تہاڈے اُنہ تنگی مول نہ پائی
ایہ ہے ملّت ابراہیمی باپ تہاڈے پائی

(۳)

اُس نے رکھیا نام پیارا مسلم مان تہارا
پہلیاں اندر، نالے وتے ایہ قرآن تہارا

(۴)

تاں جے شاہد ہووے اُنہ ایہ رسولؐ تہارے
نالے تُسی گواہی دیہو باقی لوکاں بارے

(۵)

بس کہ قائم کرو نمازاں نالے دیہو زکاتاں
نالے رب دی رسّی پکڑو (طفڑی مثل قناتاں)

(۶)

اوہ تہاڈا مالک مولیٰ اندر ایس حیاتی
کِنا چنگا مالک مولیٰ چنگا کیڈ امدادی!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۱۱۸ رُكُوْعَاتُ ٦

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1 قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ

بے شک بھلائی پا گئے ایمان والے۔

بے شک دُونہیں جہانیں اوہ مراداں پاون والے ○ ایس حیاتی اندر جو ایمان لیاون والے

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ

جو اپنی نمازوں میں خشوع کرنے والے ہیں۔

جہڑے وچ نماز اپنی دے عجز کماون والے

وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ

اور جو لغو سے اعراض کرنے والے ہیں۔

نالے بیحیائی کولوں مکھ بھنواون والے

وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ

نیز جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔

نالے وائم مالوں فرض زکات اداون والے (بھی مقررّہ حصّہ دے خیرات اداون والے)

وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ

اور جو اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والے ہیں،

نالے اپنی شرم گاہواں دی کرن حفاظت والے (یعنی نٹک ناموس اپنے دی کرن حفاظت نالے)

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

مگر اپنی بیویوں اور لونڈیاں کے حساب میں ان پر ملامت

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ

نہیں۔

پر اوہ جہڑی بیوی ہووے یا کوئی لونڈی باندی اینہاں بارے اوہناں اُتے نہیں ملامت جاندی

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ

تو جس نے اس کے علاوہ کچھ چاہا تو وہ حد سے نکلنے والے ہیں۔

پس اینہاں نوں چھوڑ دونہاں توں ہور کوئی جو چاہے اوہی اوکی حدّوں ودھدے، (او جھڑ وتدے راہے)

وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ

نیز جو اپنی امانتوں اور وعدے کو ملحوظ رکھنے والے ہیں

نالے جو امانت، وعدے بارے کرن رعایت

وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ

اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

نالے جہڑے فرض نمازاں سندی کرن حفاظت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10/11	أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ وہی وارث ہیں جو جنت کی میراث پائیں گے، الْفِرْدَوْسَ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔	○ ایہو لوکی وارث ہوئے، (یعنی ورثہ والے) جنّت ورثے پاون جہڑے رہن ہمیشہ والے
12	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝ ۚ اور بے شک ہم نے انسان کو چھنی ہوئی مٹی سے بنایا۔	○ فر بندے نوں پیدا کیتا پُن کے مٹّی تائیں (یعنی آدم دا بت گھڑیا پُن کے مٹی تائیں)
13/14	ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ پھر ہم نے اسے نطفہ کی صورت میں محفوظ مقام میں رکھا، ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً ۚ ۱ پھر اس نطفہ کو ایک لوتھڑا بنایا، فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا ۚ ۲ پھر اس لوتھڑا کو ایک بوٹی بنایا پھر اس بوٹی میں ہڈیاں بنائیں فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ۗ پھر ان ہڈیوں (کے ڈھانچے) پر گوشت چڑھایا، ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ ۳ پھر اسے آخری شکل میں پیدا فرمایا، فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ ۚ ۴ پس برکت والا اللہ بہترین خالق ہے۔	① فر بندے نوں نُطفہ کر کے رکھیا رحم ٹھکانے فر نطفے تھیں پیدا کیتی خونی لوتھ زمانے ② فر اُس لوتھوں اگے چل کے خوب بنائی بوٹی فر بوٹی تھیں ڈھانچہ کیتا کر کے ہڈیاں موٹی ③ فر ہڈیاں تے ماس چڑھایا (سوہنا بدن بنایا) اُسنوں دے کے شکل اخیری پیدا کر دکھلایا ④ اللہ پاک مبارک ہستی سب تھیں اُتّم خالق (بے شک اللہ برکت والا سب تھیں اُتّم خالق)
15	ثُمَّ إِنَّكُم بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝ پھر بے شک اس کے بعد تم مرنے والے ہو۔	○ فیر تُسی ہو بے شک (اِک دن وقت مقررہ پچھوں) مرنے والے وارو واری، (وقت مقررہ پچھوں)
16	ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ۝ پھر بے شک تم قیامت کے روز دوبارہ اٹھائے جاؤ گے۔	① فیر تُسی ہو بے شک روز قیامت اُٹھن والے (یعنی زندہ ہو کے روز قیامت اُٹھن والے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

17	وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝ اور بے شک ہم نے تمہارے اوپر سات راستے (آسمان) بنائے، اور ہم تمام خلقت سے بے خبر نہیں۔	ست اسمان تہاڈے اُتے پیدا کر دکھلائے اَسی کدے نہ خلقت بارے غفلت اندر آئے
18	وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۝ اور ہم نے آسمان سے اندازے سے مینہ برسایا، پھر اسے زمین میں ٹھہرایا، اور بے شک ہم اسے لے جانے پر قادر ہیں۔	(۱) نال اندازے اسمانے تھیں پانی اساں وسایا اپنی قدرت پاروں اوہنوں وچ زمین ٹھہرایا (۲) اُسدے اسی لیجاون اُتے بے شک قادر ہوئے (بے شک اسی لیجاون اُتے اُسدے قادر ہوئے)
19	فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۖ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ پھر ہم نے تمہاری خاطر کھجور اور انگور کے باغات پیدا کئے، جن میں تمہارے لئے بہت سے پھل ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔	(۱) اُس تھیں باغ کھجوروں کیتے اساں تہاڈی خاطر نالے باغ انگوروں کیتے، (اساں تہاڈی خاطر) (۲) اوہناں وچ تہاڈی خاطر میوے بہت زیادہ کھاؤ تسی انہاندے وچوں (تھوڑا کدے زیادہ)
20	وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝ اور ایک درخت ایسا طور سینا سے نکلتا ہے جو کھانے والوں کے لئے روغن اور سالن لیکر اُگتا ہے۔	نالے اِک درخت بنایا طُور سینا چوں نکلے کھاون خاطر روغن، سالن جس دے وچوں نکلے
21	وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا ۖ اور بے شک جانوروں میں تمہارے لئے عبرت ہے، ہم تمہیں ان کے پیٹ سے نکلنے والی چیز (دودھ) پلاتے ہیں۔	(۱) بے شک عبرت ڈھوراں اندر ہے تہاڈی خاطر اُس تھیں پیون دیئے جو کجھ پیٹ انہاندے اندر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ ۲۱	(۲) وچ انہاندے بہت منافعے ہین تہاڈی خاطر نالے اوہناں وچوں کھاہوء (گوشت لذیذہ وافر)
22 ع ۲ ۱	وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝	○ نالے کرو سواری اوہناں اُتّہ خشکی اندر نالے کشتی اُتّہ کرو سواری بحر سمندر
23	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ ۱ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ ۲ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ ۳	(۱) نوح نوں اساں نبی بنایا قوم انہاندی ولے نوح ہوری فر قوم اپنی نوں ایہ گل آکھن لگے: (۲) لوکو، کرو عبادت رب دی (جنّی طاقت ہوئی) رب علاوہ ہور تہاڈا ہے معبود نہ کوئی (۳) کیا تہانوں رب سچے تھیں خوف کوئی نہ آوے؟ (یعنی رب تھیں کیا تہانوں خوف کوئی نہ آوے؟)
24	فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۱ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً ۚ ۲ مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ ۳	(۱) قوم اُسدی دے وچوں کافر سرداراں نے کہیا: ایہ نہ ہے کوئی چیز نرالی، بشر تہاڈے جیہا (۲) چاہوے اُسنوں ملے بڑائی قوم تہاڈی اُتے فر جے اللہ چاہندا نازل کر دا چک فرشتے (۳) ایہ گل پہلے پئو دادے وچ کدے نہ سنی سنائی (یعنی ایہ گل پہلاں اسیتھے نہیں سُنن وچ آئی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

25	اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ۝ وہ تو محض ایک جنونی آدمی ہے۔ پس ایک وقت تک اس کے ساتھ انتظار کرو۔	○ اوہ تے ہے اک کملا بندہ چھوڑ دیہو بس اوہنوں بس اُڈیکو کجھ عرصہ تک چھوڑ دیہو سب اوہنوں
26	قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ۝ عرض کی: اے میرے رب میری مدد فرما! کیونکہ وہ میری تکذیب کرتے ہیں۔	○ عرض گزاری: ربا مینوں اپنی مدد پُچاویں اِس لئی کہ مینوں نیں جھٹلاندے، (مدد پُچاویں)
27	فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا ۱ پس ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہمارے سامنے ہمارے کہنے کے مطابق ایک کشتی بناؤ، فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا پھر جب ہمارا حکم آئے اور تنور ابلنے لگے تو اس میں ہر جنس کا جوڑا جوڑا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۲ (اپنے ساتھ کشتی پر) لے چلو وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ ۳ اور اپنے اہل کو بھی سوا اس کے جس کے بارے میں فیصلہ ہو چکا، وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اور ظالموں کے سلسلے میں ہم سے بات نہ کرو، اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ۝ ۴ بے شک وہ غرق کر دیئے جائیں گے۔	① اُسدی طرفے کیتی وحی: کر تیار اِک کشتی! ساڈیاں اکھیں اگے ویہندیاں، حکم اساڈے سیتی ② جس دم آوے حکم اساڈا دے تنور اُبالے بیچل کشتی اندر ہر اک جنسوں جوڑے ٹالے ③ نالے اپنے اہل نوں لے لے، پر سوائے اوہناں جنہاں بارے بات ہو چکی ماسوائے اوہناں ④ مینوں بالکل کہنا ناہیں ظالم لوکاں بارے! بے شک اوہ نیں ڈوبن لائق سارے ڈُبنہارے
28	فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ پس جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی پر سوار ہوں فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۝ تو کہو: سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دلائی۔	○ جس دم بیٹھن توں تے تیرے ساتھی اُپر کشتی کہو: الحمد خدا دی، ظلموں جس رہائی بخشی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

29	وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ اور کہو، اے میرے رب، مجھے مبارک مقام پر اتار اور خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ○ تو بہتر اُتارنے والا ہے۔	○ نالے کہوو، خدایا: مینوں برکت نال اُتاریں بہتر توں اُتارن والا، (برکت نال اُتاریں)
30	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّ اِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ○ بے شک اس میں نشانیاں ہیں اور ہم لازماً آزمانے والے تھے۔	○ بے شک اسدے اندر آیتاں، (سوچن والیاں تائیں) اَسی تے سی ازماون والے، (اِس وچ سمجھناں تائیں)
31	ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ۙ پھر ہم نے ان کے بعد ایک اور جماعت پیدا کی۔	○ ہور جماعت اِک پیدا کیتی اساں انہاندے مگروں (یعنی ہور جماعت لیاندی اساں انہاندے مگروں)
32 ع ۲	فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا پھر انہی میں سے ان میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو، اس کے اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَ علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں ہے اَفَلَا تَتَّقُوْنَ○ ۲ کیا تم ڈرتے نہیں؟	(۱) اوہناں وچوں اوہناں اندر بھیجیا اک پیغمبر کہیا: کرو عبادت رب دی ہور معبود نہ بہتر (۲) کیا تہانوں رب سچے تھیں خوف کوئی نہ آوے؟ (یعنی رب تھیں کیا تہانوں خوف کوئی نہ آوے؟)
33 34	وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ نیز اس کی قوم کے سردار جنہوں نے کفر کیا اور قیامت كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ کی حاضری کو جھٹلایا، وَ اَتْرَفْنٰهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں آسائش دے رکھی تھی، کہنے لگے۔ بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ ۲ یہ تو صرف تمہاری طرح کا ایک بشر ہے،	(۱) قوم اُسدی دے وچوں کافر سرداراں نے کہیا: پیشی آخر دی جھٹلائی، (جھوٹ جنہاں نے کہیا) (۲) بھی اوہناں نوں دنیا اندر کیتا اساں آسودہ ایہ ہے بشر تہاڈے ورگا، (کرن کلام بیہودہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَ يَشْرَبُ وہی کچھ کھاتا ہے جو کچھ تم کھاتے ہو اور وہی کچھ پیتا مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ۙ﴿۳۳﴾ ہے جو کچھ تم پیتے ہو۔ وَ لَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا اور اگر تم اپنے جیسے ایک بشر کی اطاعت کرو گے تو بے شک تم گھاٹا لَّخٰسِرُوْنَ ۙ﴿۳۴﴾ پانے والے ہو گے۔	③ ویکھو بالکل کھاندا اوہو جو کجھ ہَوو تم کھاندے نالے پیندا اوہو جو کجھ پیندے تُسی پلاندے ④ اپنے ورگے بشر دی جیکر تابعداری کرسو بے شک گھاٹا پاون والے، (ورگی کاری کرسو)
35	اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَّ عِظَامًا کیا وہ تمہیں وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے تو مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے، اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۙ﴿۳۵﴾ اس کے بعد پھر نکالے جاؤ گے	① کیا اوہ وعدہ کرے تہانوں جس دم مرسو سارے مر کے مٹی ہوسو، نالے ہڈیاں ہوسو سارے ② قبروں باہر فیر تہانوں کڈھ لیایا جاسی (یعنی ڈوجی وار تہانوں پَرت اُٹھایا جاسی)؟
36 37	هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۙ دُور ہے! دُور ہے! جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا زندگی صرف یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں، وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۙ﴿۳۷﴾ اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔	① وڈی دُور دُوراڈی جس دا وعدہ ملے تہانوں! بس زندگانی دُنیا والی موت حیاتی سانوں! ② مرنوں بعد دوبارہ ہرگز نہیں اُٹھائے جایئے (یعنی ڈوجی وار نہ زندہ کر دکھلائے جایئے)
38	اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّ وہ تو صرف ایک آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ لگایا اور ہم اس پر ایمان مَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ لانے والے نہیں۔	○ اوہ تے ہے اک بندہ ایسا لاوے جھوٹھ خدا تے نال ایمان لیایئے بالکل اُسدی کسے ادا تے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

39	قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ○ عرض کی: اے رب میرے میری مدد فرما (کیونکہ وہ) مجھے جھٹلا رہے ہیں۔	○ عرض گزاری: ربا، مینوں اپنی مدد پُچاویں ایس لئی کہ مینوں نہیں جھٹلاندے (مدد پُچاویں)
40	قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ○ ج فرمایا: وہ تھوڑے ہی عرصہ میں پشیمان ہو جائیں گے۔	○ فرمایا: اوہ تھوڑے عرصے اندر نادم ہوسن (یعنی تھوڑی مدّت اندر اوہ شرمندہ ہوسن)
41	فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ ا پس انہیں برحق چنگھاڑ نے آ پکڑا تو ہم نے انہیں کوڑا کرکٹ کر ڈالا، فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ ۲ تو ظالم لوگوں کے لئے دوری (لعنت) ہے۔	① پس آ پھڑیا چیخ ڈراؤنی حق دے نال انہانتوں چُورا چُورا کیتا کُوڑے وانگوں اساں انہانتوں ② دُوری، بُعد اساڈے ولّوں ظالم لوکاں خاطر (یعنی لعنت ساڈے ولّوں ظالم لوکاں خاطر)
42	ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ط ا پھر ان کے بعد ہم نے بہت سی اور جماعتوں کو پیدا کیا، مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ○ ط ۲ کوئی جماعت اپنے وقت سے آگے نہیں جاتی اور نہ ہی وہ پیچھے رہتے ہیں۔	① ہور جماعتاں پیدا کیتیاں اساں انہاندے مگروں (یعنی ہور جماعتاں اسی لیائے اوہناں مگروں) ② کوئی جماعت نہ اپنے وقتوں اگّے ہے جا سکدی نالے اپنے وقتوں نہ کوئی پچھّے ہے جا سکدی
43	ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ط كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً پھر ہم پے در پے اپنے رسول بھیجتے رہے، جب بھی کسی امت کے پاس اس کا رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ ا رسول آیا، انہوں نے اسے جھٹلایا، فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّ جَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ج ۲ تو ہم بھی انہیں یکے بعد دیگرے لاتے رہے اور انہیں قصے کہانیاں بناتے رہے،	① فیر اساں نے نبیاں تائیں پے در پے گھلایا جدوں رسول خدا دا آیا امّت نے جھٹلایا ② فِر اساں وی پھڑ اُنہانتوں اگڑ پچھڑ لایا نالے اساں انہاندے تائیں قِصّہ کہان بنایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

44	فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ۳۰ تو ایمان نہ لانے والوں کے لئے دوری (لعنت) ہو۔	(۳) دُوری بُعد اساڈے وِلّوں کافر لوکاں خاطر (یعنی لعنت ساڈے وِلّوں کافر لوکاں خاطر)
45	ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ کے ساتھ بھیجا	○ بھیجے فیر اساں نے موسیٰ تے ہارون پیارے دے کے روشن سند انہاناں بھی نشان ہمارے
46	اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ قَوْمًا عَالِيْنَ ۚ لوگ چھائے ہوئے تھے۔	○ طرف فرعونے تے سرداراں جنہاں فخر جتایا اوس زمانے اوہ سن وڈّے اوہناں غلبہ پایا
47	فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا تو وہ کہنے لگے: کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لائیں، حالانکہ ان کی لَنَا عٰبِدُوْنَ ۚ قوم ہماری پوجا کرنے والی ہے۔	○ بولے: کیا ایمان لیایئے بشر دو ساڈے ورگے نالے لوکی، قوم انہاندی پُوجا ساڈی کر دے
48	فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝ پس انہوں نے دونوں کو جھٹلایا تو وہ سب برباد کر دیئے گئے۔	○ دوناں نوں جھٹلایا اوہناں، (ناں ایمان لیائے) ایسے پاروں اوہ کافر سن اساں ہلاک کرائے
49	وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تا کہ لوگ ہدایت پائیں۔	○ بے شک مہتر موسیٰ نوں سی اساں کتاب عطائی تاں جے لوگ ہدایت پاون، (ساڈے وِلّوں آئی)
50 ع ۳ ۲	وَ جَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّ اٰوَيْنٰهُمَآ اور ہم نے ابن مریم اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنا دیا، اور ہم نے دونوں کو اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ ۝ ایک قابلِ رہائش اور پانی والے ٹیلے پر ٹھکانہ دیا۔	○ ابنِ مریم تے ماں اُسدی اساں نشان بنائے لائق سکونت پانی والے ٹبے طرف ٹِکائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

51	يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اے پیغمبرو، پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیکی کے کام کرو، اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ بے شک میں تمہارے اعمال کو جاننے والا ہوں۔	① اے رسولو، کھاؤ پیوؤ چیزاں صاف پاکیزہ نالے چنگے عمل کماؤ، (ہوون دل آویزہ) ② بے شک مینوں معلم سارے جو جو عمل کماؤ (یعنی مینوں معلم سارے جہڑے عمل کماؤ)
52	وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ اور بے شک تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار فَاتَّقُوْنِ ۝ ہوں، پس مجھ سے ڈرتے رہو۔	○ بے شک ایہ جماعت تہاڈی ہے جماعت اکو میں ہاں رب تہاڈا سب دا میتھوں ڈردے رہیو
53	فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ مگر لوگوں نے اپنے کام فرقہ فرقہ ہو کر الگ الگ کر لئے، ہر جماعت جو کچھ اس حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ کے پاس ہے، اس سے خوش ہے۔	○ فِر لوکاں نے اپنے اپنے کم علیحدہ کیتے ہر اک ٹولے اپنے کم تے جام خوشی دے پیتے
54	فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ پس انہیں ایک وقت تک غفلت میں پڑا رہنے دو۔	○ چھوڑ انہاناں غفلت اندر، بس اک مدت تائیں (یعنی چھوڑ انہاناں غافل تھوڑی مدت تائیں)
55/56	اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ۙ کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو انہیں مال اور بیٹوں سے مدد دے رہے ہیں نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ تو کیا ہم ان کے لئے بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں؟ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ نہیں، بلکہ وہ شعور ہی نہیں رکھتے۔	① دے کے بیٹے، مال انہاناں جو امداد پچائیے کیا اوہ سوچن اوہناں نوں بھلیائی جلد پچائیے؟ ② نہیں نہیں، ایہ گل ہرگز ناہیں، نہیں شعور انہاناں (یعنی ایہ گل ہرگز ناہیں، نہیں شعور انہاناں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

57 58	اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۙ بے شک جو لوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرنے والے ہیں اور جو اپنے وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۙ رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں،	○ بے شک جہڑے رب اپنے دا ہر دم خوف رکھاؤندے نالے اوہ جو رب دیاں آیتاں پر ایمان لیاؤندے
59 60 61	وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۙ اور وہ جو اپنے رب سے شرک نہیں کرتے، وَ الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا اور وہ جو دیتے ہیں جو دے سکیں، وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۙ اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رب اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۲ کے ہاں حاضر ہونا ہے، ایسے لوگ ہی نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں وَ هُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۳ اور وہی نیکیوں میں آگے نکلنے والے ہیں۔	① نالے اوہ جو رب اپنے دا نہیں شریک بناؤندے جو کجھ دتا گیا انہانوں رب دی راہ ورتاؤندے ② رب دے اگے حاضر ہوون تھیں جو رہیندے ڈردے ایہو ہی نیں جہڑے نیکی اندر جلدی کر دے! ③ ایہو ہی نیں نیکی اندر سبقت پاون والے (اک دوجے توں نیکی اندر اگے جاون والے)
62	وَ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَ لَدَيْنَا كِتٰبٌ اور ہم کسی کو اس کی استطاعت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے، اور ہمارے يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ پاس ایسی کتاب ہے جو حق بیان کرتی ہے، وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۲ اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔	① حدوں ودھ کسے نوں ہرگز ناں تکلیف پہنچائیے سچ بیان کریندی جہڑی اسی کتاب رکھائیے ② ہرگز اوہناں اُتے کوئی ظلم نہ کیتا جاسی (آہو اوہناں اُتے ہرگز ظلم نہ کیتا جاسی)
63	بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَ لَهُمْ اَعْمَالٌ بلکہ ان کے دل اس کتاب سے غافل ہیں اور اس کے علاوہ انہیں اور بھی مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ کام ہیں جنہیں وہ کرنے والے ہیں۔	○ بلکہ دل انہاندے غافل ایس قرآنے بارے ایس علاوہ ہور عمل بھی کردے نیں اوہ سارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

64	حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ۝ حتیٰ کہ جب ہم نے ان کے امیروں کو عذاب میں پکڑا تو وہ بلبلا اُٹھے۔	وچ عذابے پکڑے جس دم اساں امیر انہاندے حال دُہائی دیون لگے اوہ امیر انہاندے
65	لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ آج واویلا نہ کرو، بے شک تمہیں ہم سے نصرت نہیں ملے گی۔	اج دہائی دیہو ناہیں، (ہرگز سنے نہ کوئی!) ساڈی طرفوں اج تہانوں مدد ملے نہ کوئی
66	قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝ جب تم پر میری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو تم الٹے پاؤں پلٹ جاتے تھے	میریاں آیتاں پڑھیاں جاندیاں سن تہاڈے اُتے تسی نکارے پھر پھر جاندے اپنیاں اڈیاں اُتے
67	مُسْتَكْبِرِيْنَ ۣ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۝ متکبر ہو کر (خدمتِ بیت اللہ پر)، بیہودہ داستان گوئی کرتے اٹھ جاتے تھے۔	(بیت اللہ دی خدمت اُتے) آکڑ خودی وکھاندے قصہ گوئی کردے کردے بے ہودہ اُٹھ جاندے
68	اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَاۗءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَاۗءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ کیا انہوں نے اس کلام میں تدبر نہیں کیا یا یہ ان کے پاس ایسی چیز آئی ہے جو ان کے پہلے آباء کے پاس نہیں آئی تھی؟	کیا اوہناں نے ایس کلامے سوچ وچار نہ پائی؟ یاں اوہناں کول آئی جو نہ پئو دادے کول آئی؟
69	اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ یا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا اس لیے وہ اسے تسلیم نہیں کرتے؟	یاں اوہ اپنے پیغمبرؐ نوں خوب پچھانن ناہیں؟ اس دے اُتے ایس لئی ایمان لیاون ناہیں!
70	اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَاۗءَهُمْ بِالْحَقِّ ① یا وہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے؟ نہیں نہیں، بلکہ وہ ان کے پاس حق لے کر آیا ہے، وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ ② اور اکثر وہ حق سے نفرت کرنے والے ہیں۔	① یاں اوہ کہن سودائی ہویا، (کملا جھلا ہویا؟) بلکہ اوہ تے کول انہاندے حق لیایا گویا! ② اکثر اوہناں وچوں حق نوں چنگا سمجھن ناہیں (یعنی اوہناں وچوں حق نوں ٹھیک پچھانن ناہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

71	وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ اور اگر سچا خدا ان کی خواہشوں کے پیچھے چلتا تو آسمان اور زمین اور جو کچھ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ؕ ان میں ہے، برباد ہو جاتے۔ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ بلکہ ہم نے انہیں ان کی نصیحت کی کتاب دے دی ہے تو اب وہ اس سے مُّعْرِضُوْنَ ۝۲	① جے رب خواہشاں مگر انہاندی پیروکاری پاندے زمیں اسمان سمیت ہر شئے دے جھٹ بربادی پاندے ② بلکہ ذکر لیاندا، اوہناں خاطر کول انہاندے! پر اوہ اپنے ذکروں سارے منہ بھنوائی جاندے!
72 73	اَمْ تَسْئَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّ کیا آپ ان سے کچھ صلہ مانگتے ہیں تو آپ کے رب کی طرف سے صلہ بہتر ہے؟ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ اور وہ بہترین رازق ہے۔ وَ اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۲ اور آپ تو انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہیں۔	① کیا تُسی ہو اوہناں کولوں اُجرت منگن جاندے؟ محبوباً، ہے اجر چنگیرا رب دے کول تساندے! ② اوہ ہے سب تھیں بہتر رازق رزق پچاون والا تُسی بلاوا دیہوو سِدھے رستے جاون والا
74	وَ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ اور بے شک جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ سیدھی راہ سے بھٹکنے الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝ والے ہیں۔	○ بے شک جہڑے آخر اُتّے ناں ایمان لیاون سِدّھی راہوں ہر صورت اوہ پاسے اُتّے جاون
75	وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور ان سے تکلیف دور کر دیں لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۲ تو وہ لازماً ضد کر کے اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔	① جیکر اَسی اُنہاندے اُتّے اپنا رحم کمایئے! نالے پئی انہاندے سرتوں پوری ٹال وکھایئے ② ضد وکھاون وچ بغاوت، بھٹکن مُورکھ سارے (باغی ہو اطاعت وچوں نکلن مُورکھ سارے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

76	وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا اور بے شک ہم نے انہیں عذاب میں گرفتار کیا پھر بھی وہ اپنے رب کے آگے لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ○ نہ جھکے، اور نہ وہ عاجزی کرتے ہیں۔	○ اساں انہانتوں بے شک اپنے وچ عذاب پھڑایا رب اگے نہ نیویں ہوئے ناہیں عجز کمایا
77 ع ۴	حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ یہاں تک کہ ہم نے ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا، تب وہ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ○ ع ناامید ہو گئے۔	○ ایتھوں تک کہ کھول وکھایا جدوں انہاندے اُتے سخت عذابوں اِک دروازہ، ناامید وَگَئے!
78	وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ اور وہی ہے جس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے، قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ○ ۲ تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔	① اوہی ہے جس پیدا کیتے آپ تہاڈی خاطر کن، اکھاں، دل سینے اندر، (آپ تہاڈی خاطر) ② پَر افسوس تہاڈے اُتے تھوڑا شکر اداؤ (یعنی ہے افسوس اسانوں تھوڑا شکر اداؤ)
79	وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ○ اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تمہیں جمع کیا جائے گا۔	○ اوہی جسنے پیدا کر کے وچ زمین پھیلائے بعد حیاتی روز قیامت جاسو جمع کرائے
80	وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اور وہی ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے اور الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ ۱ دن رات کو بدلنا اُسی کا کام ہے، اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ○ ۲ کیا تم سوچتے نہیں؟	① اوہی ہے جو زندہ کر دا نالے اوہی مارے ہے تبدیلی اُسدے وس وچ اندر لیل نہارے ② کیا نہیں قوت سوچن والی وچ دماغ تمہارے؟ (یعنی قوت سمجھن والی ناہیں پاس تمہارے)
81 / 82	بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ○ بلکہ انہوں نے اس طرح کہا جس طرح پہلوں نے کہا تھا۔ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا ۱ کہتے ہیں: کیا جب ہم مر جائیں گے؟	① بلکہ اوہناں اوہ کجھ کہیا، پہلیاں جو کجھ گویا بولے: دنیا اُتوں جس دم مَرن اساڈا ہویا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۲ اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم ضرور دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟	(۲) رَل مٹی وچ مٹی ہویئے، ہڈیاں دی مُٹھ ہویئے؟ کیا اُٹھائے جاواں گے، (جد مر کے مُردہ ہویئے؟)
83	لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ بے شک ہمیں وعدہ دیا گیا اور اس سے پہلے ہمارے آباء کو وعدہ دیا گیا، یہ محض پہلوں کے قصے کہانیاں ہیں۔	○ وعدہ دتا گیا اسانوں نالے پئواں تائیں ایہ سب قصے ہین پُرانے بابت پہلیاں تائیں
84	قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ پوچھو: زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کا ہے؟ بتاؤ اگر تم جانتے ہو؟	○ پُچھ انہانوں دسّوجے ہے وچ عِلمیّت جس دی ایہ دھرتی تے جو کجھ اس وچ ہے مِلکیّت کس دی؟
85	سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ فوراً کہیں گے کہ اللہ کا! تو کہو، پھر تم سوچتے نہیں؟	○ فوراً کہیسن: سب کجھ آیا ہے ایہ اللہ خاطر کہو انہانوں، سوچو کیوں نہ، (ہور گلاں فِر ظاہر؟)
86	قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ ان سے پوچھیں: سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا رب کون ہے؟	○ پُچھ انہانوں ہے رب کہڑا ست اسماناں والا؟ نالے دسّو ہے رب کہڑا عرشِ اعظم والا؟
87	سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ فوراً کہیں گے کہ اللہ! انہیں کہیں پھر ڈرتے کیوں نہیں؟	○ فوراً کہیسن: ایہ سب چیزاں بنیاں اللہ خاطر کہو انہانوں ڈرو کیوں نہ، (رب سچے تھیں ظاہر؟)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

88	قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ پوچھو: کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر شئی کی بادشاہی ہے اور وہی پناہ يُجِيْرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دیتا، اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ ۲ اگر تم جانتے ہو؟	① پُچھ انہانتوں ہتھ کس دے وچ ہر اک شئے دی شاہی؟ اوہ پناہی نہیں کسے دا اُسدا ہر پناہی ② دسّو دسّو فوراً جیکر ہے کجھ علم تہانوں؟ (یعنی دسّو فوراً جیکر اس دا علم تہانوں)
89	سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝ فوراً کہیں گے اللہ، تو کہو پھر تم پر جادو کہاں سے ہو جاتا ہے؟	○ فوراً آکھن ایہ سب شاہی بنی خدا دی خاطر کہو انہانتوں ہو جاندا پھر تم پر جادو کیونکر؟
90	بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ بلکہ ہم نے انہیں حق پہنچا دیا ہے اور وہ بے شک جھوٹے ہیں۔	○ بلکہ اوہناں تائیں حق پُچایا اپنی طرفوں بے شک ظاہر جھوٹھے نیں اوہ، (اپنے ہر ہر حرفوں)
91	مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّ مَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اللہ نے کوئی اولاد نہیں بنائی اور اس کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہیں، ایسا اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ ہوتا تب ہر معبود اپنی اپنی مخلوق کو لے کر چل دیتا، وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ اور وہ ایک دوسرے پر غلبہ پانا چاہتے، اللہ کی ذات پاک ہے اس بات عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ ۲ سے جو وہ بناتے ہیں۔	① بیٹا نہیں بنایا اللہ ہور معبود نہ کوئی جے ہوندا تے اپنی خلقت لے چلدا ہر کوئی ② اکدوجے تے چڑھویں کردے (زور دکھاندے بھارا) اوس بیانوں پاک خداوند، جو سانندے سارا
92 93 94 ۵ ع ۱۵ ۵	عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا غیب اور شہادت کو جاننے والا ہے اور ان کے شرک سے بلند ہے۔ يُشْرِكُوْنَ ۝ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ کہو: اے میرے رب، اگر تو مجھے دکھائے	① جانن والا غیب شہادت، بہت بلند شریکوں کہو، محبوباً: ربا جیکر توں وکھاویں مینکوں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	مَا يُوْعَدُوْنَ ۝ لا جو وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں، رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۲ تو میرے رب مجھے ظالموں میں سے نہ کرنا!	۲ روز قیامت والے جہڑا وعدہ دیہو انہانتوں ربا، تاں نہ کرنا ظالم لوکاں وچ اسانتوں
95	وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۝ اور بے شک ہم آپ کو وہ چیز دکھانے پر قادر ہیں جس کا ہم انہیں وعدہ دیتے ہیں۔	○ بے شک تینوں اسی وکھاون اُتے قادر سارے جو کجھ وعدہ دیئے انہانتوں، (اسی عذاباں بارے)
96	اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ط نَحْنُ آپ برائی کو دور کریں اس طریقے سے جو بہتر ہو! جو باتیں وہ بناتے اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝ ہیں ہم بخوبی جانتے ہیں۔	○ کرو بُرائی دُور پیارے، نال طریقے سُروے معلم خوب اسانوں جو کجھ اوہ زبانوں کر دے
97	وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ لا اور دعا مانگیں: کہ اے میرے رب، میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (یہاں شیاطین سے مراد کفار ہیں)	○ کہو، پیارے، ربا میرے، ہر دم اوٹ منگاناں تیری ذات نیاری دی میں از وسواس شیطاناں
98	وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ اور اے میرے رب، میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔	○ بھی پناہواں منگاں تینھوں پاس میرے اوہ آون (یعنی میرے کول کدے شیطان نہ حاضر آون)
99	حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آتی ہے تو کہتا ہے کہ میرے ارْجِعُوْنِ ۝ لا رب مجھے واپس بھیج دو۔	○ ایتھوں تک کہ اوہناں وچوں آوے موت کسے نوں آکھے ربا، دنیا اندر واپس بھیجیں مینوں
100	لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ط اِنَّهَا تاکہ میں نیک عمل کروں جو میں چھوڑ آیا ہوں، ہرگز ایسا نہ ہوگا، وہ تو ایک كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ط لا بات ہے جسے وہ کہتا ہوگا۔	۱ تاں جے عمل کماواں چنگا جو کجھ ہاں چھوڑ آیا ہرگز ناہیں ایہ تے اُسدا ہے اک بول الایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۲۰ اوران کے آگے پیچھے دوبارہ اٹھائے جانے کے دن تک ایک برزخ ہے۔	(۲) موتوں پچھے برزخ اوہناں اِک مدّت تک آوے اوس دیہاڑے تک انہانتوں جس دن رب اٹھاوے
101	فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ توجب صور میں پھونکا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان رشتے نہ رہیں يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ گے اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔	○ جس دن صُور پھُوکایا جاسی رشتے ختم انہاندے اِک دُوجے نوں پچھسن ناہیں کی کجھ حال انہاندے!
102 103	فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ پس جن کے وزن بھاری ہوں گے، وہ فلاح پائیں گے۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے، تو وہی اپنے آپ کو خسارے خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ میں ڈالنے والے ہیں، فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝۲۰ دوزخ میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	(۱) وزن جہاندے بھارے ہوسن اوہ مراداں پاسن وزن جہاندے ہولے ہوسن اوہ خسارہ پاسن (۲) جا جہنّم دوزخ اندر اوہ ہمیشاں راہسن! (یعنی جا جہنّم اندر اوہ ہمیشاں راہسن)
104	تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۝ آگ ان کے چہرے جھلس دے گی اور وہ وہاں بگڑی شکل والے ہوں گے۔	○ اگ جھلوہے شعلے مارے منہ انہاندے اُتّے وِگڑے شکل انہاندی اوتھے، (آن مقدر سنّے!)
105	اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ کیا تمہیں میری آیتیں نہیں سنائی جاتی تھیں تو تم انہیں جھٹلاتے تھے؟	○ کیا تہانوں میریاں آیتاں ناہن سنائیاں گئیاں؟ تسی انہانتوں رہے جھٹلاندے، (اوہ جھٹلائیاں گئیاں!)
106	قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۝ کہیں گے، اے ہمارے رب، ہم پر ہماری بدبختی غالب آ گئی تھی اور ہم گمراہ ہو گئے تھے۔	○ بولے: ربا، غالب آیا بُرا مقدر ساتھے تانہیں دنیا اندر چلدے رہے اُلٹھی راہ تے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

107	رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ○ اے رب ہمارے ہمیں دوزخ سے نکال، پھر بھی ہم پھر گئے تو پھر بے شک ہم ظالم ہوں گے۔	○ ربّا: ایتھوں کڈھ اسانوں جیکر فر وی پھریئے بے شک فر ہم ظالم ہویئے، (جیکر فر وی پھریئے)
108	قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ○ فرمائے گا: وہیں ذلت میں پڑے رہو، اور مجھ سے کلام نہ کرو۔	○ رب فرماسی: جاؤ ذلیلو، (جسم ناپاک تہاڈے) میرے نال نہ بولو بالکل، (منہ وچ خاک تہاڈے)
109	اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ بے شک میرے بندوں میں سے ایک گروہ ایسا تھا جو دعا مانگتے تھے رَبَّنَآ اٰمَنَّا اے ہمارے پروردگار، ہم ایمان لائے، فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۚ ۲ پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما کیونکہ تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔	① میرے بندیاں وچوں آیا اک فریق جیہاندا کہندے سن: اے رب اساڈے اساں ایمان لیاندا ② ساڈے اوگن بخشیں ساڈیاں، (جو جو اساں کمائے) تُہنیں اَوحم سب تھیں راحم، (رحمت دے کرسائے!)
110	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ تو تم ان کی ہنسی اڑایا کرتے تھے یہاں تک کہ تم میری یاد بھول گئے، وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ○ ۲ اور ہمیشہ ان کا مذاق اڑاتے رہے۔	① تدوں ہمیشہ رہے انہاندا تُسی مذاق بناندے ایتھوں تک کہ آن تہانوں بھلّے ذکر اساندے ② نالے تُسی انہاندا ہر دم رہے مخول اُڈاندے (یعنی تُسی انہاندا ہر دم رہے مذاق بناندے)
111	اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ بے شک آج میں نے انہیں صبر کرنے کا بدلہ دیا ہے، اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○ ۲ کہ وہ کامیاب ہو گئے ہیں۔	① بے شک اج دیہاڑے میں انہاناں اجر دلایا ایس لئی کہ اوہناں میری خاطر صبر کمایا ② بدلہ ایہ کہ اج دن اوہناں دلی مراداں پائیاں (بے شک اوہناں دوزخ کولوں اج نجاتاں پائیاں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

112 113	قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ○ پوچھے گا: تم دنیا میں کتنے سال رہے؟ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۱ کہیں گے: ہم ایک دن رہے یا دن کا کچھ حصہ رہے، فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ○ ۲ پس گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیں۔	① پُچھے گا رب دنیا اندر کتنے سال گزارے؟ کہیسن: اِک دن یا کُجھ حصہ سی اوہ دن دا سارے ② ربا، پُچھ اُنہاندے کولوں جو گنتی سن لکھدے (یعنی پُچھ ملائکہ کولوں جو گنتی سن لکھدے)
114	قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ فرمائے گا: تم وہاں بہت ہی تھوڑی دیر رہے، کاش تمہیں معلوم ہوتا۔	○ فرماوے رب: بالکل تھوڑی جتی مدّت پائی ایہ گل ہوندی اوددوں ہے ہے علم تہاڈے آئی
115	اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں فضول پیدا کیا، مزید یہ کہ تم ہمارے اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ پاس لوٹ کر نہیں آؤ گے؟	○ سوچو، کیا ہے پیدا کیتا عبث تہاڈے تائیں نالے سوچو ساڈی خدمت حاضر ہوسو ناہیں؟
116	فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ تو خدائے برتر سچا بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، اور وہ بزرگی رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ والے عرش کا پروردگار ہے۔	○ شان بلند خداوند والی شاہ اوہ حق قدیمی نہیں معبود سوائے اُسدے رب اوہ عرش کریمی
117	وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ پھر جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارتا ہے جس کی لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ ۱ اس کے پاس کوئی دلیل نہیں فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ ۲ تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہوگا، بے شک کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔	① جو کوئی اللہ نال پکارے ہور معبود کسے نوں ہرگز سند ملے نہ کوئی بابت اُس دے اُسنوں ② پس خداوند کرسی اُسدا آپ حساب تمامی بے شک نہ چھٹکارہ پاسن کافر لوک مدامی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

118 ع	وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝	کہو محبوبا! ربا، بخشیں نالے رحم کماویں! تہنیئں سب تھیں بہتر راحم، (رحمت دامیئہ پاویں)
	اور دعا مانگا کرو: اے رب بخش دے اور رحم فرما، اور تو ہی بہتر رحم کرنے والا ہے۔	

سُوْرَةُ النُّوْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٦٤ رُكُوْعَاتُ ٩

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا	(۱) ایہ اک سورت ایسی ہوئی جس نوں نازل کیتا اسدے سارے حکماں تائیں فرضوں درجہ دتا
	یہ ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا اور اس (کے احکام) کو فرض کیا،	
	وَاَنْزَلْنَا فِيْهَاۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ ۲	(۲) جس دے اندر نازل کیتیاں آیکاں صاف تمامی تاں جے حاصل کرو نصیحت، (کر کے سوچ مدامی)
	اور اس میں ہم نے واضح احکام اتارے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔	
2	اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا	(۱) زانی مرد زنانی (دونویں بدکاری دے گھوڑے) اوہناں وچوں ہر اک تائیں مارو سو سو کوڑے
	جو زنا کرنے والی اور زنا کرنے والا ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو	
	مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪	
	سو کوڑے لگاؤ،	
	وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ	(۲) ناہیں پکڑو دین اللہ وچ نرمی نال انہاندے جے ہوؤ مومن نال خدا دے نالے روز جزا دے!
	اور تم اللہ کے دین میں ان کے ساتھ نرمی نہ کرو اگر تم خدا اور روز	
	كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ ۲	
	قیامت پر ایمان رکھتے ہو؟	
	وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۳	(۳) اہل ایمانی ٹولہ ہووے حاضر وقت سزا دے (کافی مومن حاضر ہوون دیون وقت سزا دے)
	اور چاہئے کہ انہیں سزا دیتے وقت کچھ مومن لوگ حاضر ہوں۔	
3	اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۪	(۱) زانی مرد نکاحوے ناہیں مگر زنانی زانی یا نکاحوے جیکر کوئی مشرک ملے زنانی
	زانی مرد صرف زانیہ یا مشرکہ سے نکاح کرے،	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ ۲ اور زانیہ عورت زانی یا مشرک مرد ہی سے نکاح کرے،	② زانی عورت ناں نکاحوے پَر جو ہووے زانی یا نکاحوے مشرک تائیں، (اوہ زنانی زانی)
	وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۳ اور یہ کام (بدکار سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام فرمایا۔	③ ایہ کم بس حرام بنایا مومن لوکاں اُتے (ایہ حلال بنایا ناہیں مومن لوکاں اُتے)
4	وَ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا نیز جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں پھر چار گواہ نہیں	① دامن پاک خاتوناں اُتے جو الزام لگاون فِر اوہ شاہد چار انہاندے اُتے نہ سمجھگتاون
	بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۱ لاتے	② فوراً پھڑ کے اوہناں تائیں مارو اسّی کوڑے کرو قبول انہاندی ناہیں کدے شہادت لوڑے
	فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّ لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ تو انہیں اسّی کوڑے لگاؤ اور کبھی اُن کی	③ آہو، اوہو فاسق لوکی، (کرن بُرائی بھاری) (جو بدکارے رکھن ہر دم بدی بُرائی جاری)
	شَهَادَةً اَبَدًا ۚ ۲ گواہی قبول نہ کرو،	
	وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ۙ ۳ اور وہی بدکار ہیں۔	
5	اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۚ ۱ مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی،	① پَر اوہ بندے بعد سزاؤں تائب جیکر ہوون نالے اِسدے پچھوں جھڑے اپنا آپ اصلاحون
	فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۲ تو بے شک اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔	② بے شک اللہ بخشنہارا آپ غفور کہاوے بے شک اللہ رحم کماوے خود رحیم صداوے
6	وَ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اور جو اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کی طرف سے کوئی گواہ نہ ہو	① بیوی اپنی اُتے بندے جو الزام لگاون ہون گواہ انہاندے ناہیں، اپنا آپا پاون
	شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ سوائے خود ان کے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ تو ان کے ایک کی شہادت یہ ہے کہ چار دفعہ اللہ کی گواہی دے کہ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ ۲ وہ سچا ہے۔	② ایہو جہے دی ہے گواہی چار دفعہ نال اللہ بے شک ہے اوہ سچیاں وچوں کہے گواہ ہے اللہ
7	وَ الْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ اور پانچویں دفعہ یہ کہ اللہ کی لعنت ہو اس پر اگر وہ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ جھوٹا ہو۔	○ پنجویں واری ایہ کہوے کہ لعنت اللہ اُس تے جے اوہ ہووے جھوٹھیاں وچوں، (لعنت اللہ اُس تے)
8	وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ ۙ نیز عورت سے اس طور سزا ٹلے گی کہ چار دفعہ اللہ کی گواہی شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ ۲ دے کہ بے شک وہ جھوٹوں میں سے ہے۔	① عورت اُتوں ایس طریقے ہے سزا ایہ ٹلدی چار گواہیاں قسم خدا دی کر کے دیوے جلدی: ② بے شک مرد ہے جھوٹھا اِس وچ، (ہرگز ناہیں سچا) (یعنی خاوند سچا ناہیں ہے اوہ اِس وچ جھوٹھا)
9	وَ الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ اور پانچویں دفعہ یہ کہ اس پر اللہ کا عذاب ہو اگر وہ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ سچوں میں سے ہو۔	○ پنجویں واری کہے خدا دا غضب ہے میرے اُتے جے اوہ ہووے سچیاں وچوں، (غضب ہے میرے اُتے)
10 ع ۱ ۱	وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو بہت برا ہوتا) اور یہ کہ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝ اللہ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔	○ جے نہ ہوندا فضل خدا دا نالے رحمت اُس دی توبہ رب قبولن والا پاروں حکمت اُس دی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

11	اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ بے شک جن لوگوں نے بہتان باندھا وہ تمہیں میں سے ایک جماعت لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لا ہے، اسے اپنے لئے برا نہ سمجھو، بلکہ وہ تمہارے لئے بھلائی ہے۔ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ ان میں سے ہر شخص کے لئے جتنا گناہ کیا اتنا ہی وبال ہے۔ وَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ۲ اور ان میں سے جس نے زیادہ حصہ لیا اس کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔	① بے شک جو بہتان لیائے ہین جماعت تہاڈی اپنے حق وچ بُرا نہ سمجھو اس وچ خیر تہاڈی ② ہر اک خاطر اوس گناہوں رِچا کسے کمایا بڑا عذاب ہے اُس دی خاطر بوجھ بڑا جس چایا
12	لَوْ لَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ جب اس بہتان کے بارے میں تم نے سنا تو مومن مرد و عورت نے کیوں الْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ لا نہ اپنے دل میں نیک گمان کیا؟ وَّ قَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝ ۲ اور کیوں نہ کہا کہ یہ صاف بہتان ہے؟	① جاں کجھ بابت اوس طوفانے سنن تہاڈے آیا کیوں نہ اُس دم مومن لوکاں نیک گمان بنایا؟ ② کیوں نہ اوہناں کہیا ایہ کہ ہے بہتان صریحاً (حق انہاندا کہیندے ایہ کہ ہے طوفان صریحاً)
13	لَوْ لَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ اس کے لئے کیوں نہ چار گواہ لائے؟ پس جب وہ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ لا گواہ نہ لا سکے فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ ۲ تو وہی لوگ اللہ کے ہاں جھوٹے ہیں۔	① کیوں نہ لیائے چار گواہواں تائیں اُس دے اُتے چار گواہ لیائے نہ اوہ، (جسدم اُس دے اُتے) ② اوہی نیں بس نزد خدا دے آخر وڈے جھوٹھے (اوہی نیں بس نزد خدا دے آخر پکّے جھوٹھے)
14	وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ فِي اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور رحمت الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ لا نہ ہوتے	① جے نہ ہوندا فضل خدا دا نالے رحمت اُسدی دنیا اندر آخر اندر، (دونہیں جہانیں اُسدی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ۲ صلے ج تو اس چرچے کے بدلے میں جس میں تم پڑے، تم بہت بڑے عذاب سے دوچار ہوتے۔	۲ اُس دے پاروں لگدا آ کے بڑا عذاب تہانوں جس رَولے نے اپنے اندر کیتا محو تہانوں!
15	اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَ تَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ جب تم اسے اپنی زبانوں پر لائے تھے اور اپنے منہ سے کہتے تھے جس بات مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۱ کا تمہیں علم نہیں تھا، وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ صلے وَّ هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝ ۲ اور اسے ایک معمولی بات سمجھتے تھے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات ہے،	۱ نال زباناں اُس دے بارے ذکر جدھا ساہو کر دے نالے بے علمی دیاں گلاں منہ تھیں ساہو کر دے ۲ بھی تُسی سی اُسنوں اک معمولی گل سمجھدے حالانکہ نزدیک خدا دے ایہ بڑی گل کہیندے
16	وَ لَوْ لَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ اور جب تم نے سنا تو تم نے کیوں نہ کہا کہ ہمیں یہ حق نہیں پہنچتا کہ ہم نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ صلے ق ۱ ایسی بات کریں، سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝ ۲ تو پاک ہے، یہ بہت بڑا بہتان ہے۔	۱ سنیا جس دم کیوں نہ کہیا: سانوں زیب نہیں دیندا ایہ کلام زبانوں کریئے، (سانوں زیب نہیں دیندا) ۲ توں ایں پاک خداوند ہے ایہ بہت بہتان وڈیرا (یعنی کہیندے پاک خدا توں، ایہ بہتان وڈیرا)
17	يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اس طرح پھر کبھی نہ کرنا، اگر كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ تم مومن ہو!	○ کرے نصیحت رب تہانوں انج کدے نہ کرنا جے ہووَ مومن وچ حیاتی، (ایہ کم پرت نہ کرنا)
18	وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اور اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔	○ کھول بیان سناوے آیتاں رب تہاڈی خاطر پاک خداوند جانن والا حکمت والا ظاہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

19 إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي

بے شک جو لوگ اس بُرے چرچے کا مسلمانوں میں پھیلنا پسند کرتے ہیں،

الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَ

الْآخِرَةِ ۚ

ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔

وَ اللَّهُ يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ ۲

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

① چاہون جو بدخبری پھیلے مومن لوکاں اندر اوہناں لئی پُر درد عذاباں دنیا آخر اندر

② رب تعالیٰ سب کجھ جانے تُسی نہ جانو رائی (جو شئے علم خدا دے اندر، نہیں تہاڈے آئی)

20 وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهُ وَ أَنَّ

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی (تو تمہیں اس کی سزا ملتی) اور

اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ ع ۲ ۸

اللہ بہت مہربان اور رحمت والا ہے۔

○ جے نہ ہوندا فضل خدا دا نالے رحمت اُسدی اوہ رؤف رحیم خداوند (حمد ثنا سب اُسدی)

21 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ

اے ایمان والو، شیطانی اقدام کی پیروی نہ کرو، اور جو شیطانی اقدام

الشَّيْطَانِ ۚ وَ مَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۙ

کی پیروی کرے گا

فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَ الْمُنْكَرِ ۚ ۲

تو بے شک وہ تو بے حیائی اور برائی کا حکم دیتا ہے،

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهُ مَا

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی

زَكَىٰ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا ۙ ۳

بھی کبھی پاکباز نہ بن سکتا،

وَ لَٰكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَ اللَّهُ سَمِيعٌ

عَلِيمٌ ۝ ۴

لیکن اللہ جسے چاہے پاکباز بنادے، اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

① مومن لوکو، چلّو ناہیں قدم شیطانی اُتّہ بھی جو ظالم چلّے کوئی قدم شیطانی اُتّہ

② بے حیائی تے بدکاری دا اوہ حکم چلاوے (بے شک بے حیائی دا اوہ ہر دم حکم چلاوے)

③ جے نہ ہوندا فضل خدا دا نالے رحمت ہوئی پاک کدے نہ ہوندی تہاڈے وچوں ہستی کوئی

④ لیکن اللہ چاہوے جس نوں سُتھرا صاف بناوے نالے اللہ سننے والا جاننے والا آوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

22	وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا تم میں سے صاحب فضل اور کشائش والے لوگ قسم نہ کھائیں کہ وہ نہیں دیں گے أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي رشتے داروں، مسکینوں اور مہاجرین کو راہِ خدا، اور چاہیے کہ وہ معاف کر سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ ۲ دیں اور درگزر سے کام لیں، أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ کیا تمہیں پسند نہیں کہ اللہ تمہیں بخش دے، اور اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے غَفُورٌ رَحِيمٌ ۳ والا ہے۔	① وسعت والے تساں وچالے، فضل فضیلت والے قسم نہ کھاون کہ نہ دیون گے اوہ خرچ روالے ② رشتے داراں تے مسکیناں ہجرت والیاں تائیں چاہیئے اوہ درگزرن، معافی دیہن انہاندے تائیں ③ کیا نہیں چاہندے تسی تمامی بخشے رب تہانوں؟ اللہ بخشنہارا رحمت والا آپ تہانوں!
23	إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ بے شک جو پاک دامن، بھولی بھالی، ایمان والی خواتین پر تہمت لگاتے ہیں لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے، اور ان کے لئے عَذَابٌ عَظِيمٌ ۲ بہت بڑا عذاب ہے۔	① دامن پاک خاتوناں اُتے جو الزام لگاون بھولیاں مومن بی بیاں، (اُتے جو الزام لگاون) ② لعنت دنیا اندر آخر اندر اوہناں اُتے نالے بڑا عذاب خدا دا ہووے اوہناں اُتے
24	يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَ جس دن ان پر ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ اعمال کی گواہی دیں گے،	○ جس دن ہتھ زبان انہاندے نالے پیر انہاندے دیہن گواہی اوہناں اُتے جو رہے عمل کماندے
25	يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَ اس دن اللہ انہیں (ان کے اعمال کا) پورا پورا بدلہ (سزا) دے گا اور وہ جان يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ لیں گے کہ اللہ ہی عین برحق ہے۔	○ اُس دن دے انہانوں پورا پورا بدلہ اللہ نالے جانن گے اوہ اللہ ہے برحق اکلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

26 اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ الْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ
ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے

وَ الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ ۱
لئے، اور پاک بی بیاں پاک مردوں کے لئے اور پاک مرد پاک عورتوں
کے لئے ہوتے ہیں،

اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ
پاک لوگ ان کی باتوں سے پاک ہیں (جو تہمت لگانے والے کرتے ہیں)، اُن

ع ۳ ۹ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ ۲
کے لئے بخشش اور عزت کا رزق ہے۔

(۱)
گندیاں۔ گندے مرداں خاطر، گندے۔ گندیاں خاطر
پاکاں۔ پاکن مرداں خاطر، پاکن۔ پاکاں خاطر

(۲)
پاکن پاک مبرا اُس تھیں جو کجھ لوک سناندے
بخشش رزق پیارا رکھیا ہم نے لئی انہاندے

27 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ
اے ایمان والو، اپنے گھروں کے علاوہ کسی کے گھر میں داخل نہ ہو

بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ۱
یہاں تک کہ اجازت نہ لے لو اور ان کے رہنے والوں پر سلام نہ کر لو،

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ ۲
یہ تمہارے حق میں بہتر ہے تاکہ نصیحت حاصل کرو۔

(۱)
مومن لوکو، غیراں دے گھر داخل ہووو ناہیں
بن اپنے گھر، بے اجازت، بن سلاموں ناہیں

(۲)
ایہو بہتر حق تہاڈے شائد نصیحت پاؤ!
(یعنی بہتر حق تہاڈے تسی نصیحت پاؤ)

28 فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا
اگر ان میں کسی کو نہ پاؤ تو ان میں داخل نہ ہو جب تک تمہیں اجازت

حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ ۱
نہ ملے،

وَ اِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ
اور اگر تمہیں چلے جانے کو کہا جائے تو چلے جاؤ، یہ تمہارے لئے

اَزْكٰى لَكُمْ ؕ ۲
بڑا پاکیزہ عمل ہے،

(۱)
وچ گھراں دے اگر کسے نوں اُس دم ویکھو ناہیں
جد تک ملے اجازت ناہیں داخل ہووو ناہیں

(۲)
جیکر کہیا جائے تہانوں مُڑ جاؤ مُڑ جاؤ
ایہ ہے عمل پاکیزہ، (اِس تے سارے عمل کماؤ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝۳۰	(۳) اللہ جانن والا ووڈا جو تم عمل کماؤ (بے شک اللہ بہتر جانے جو جو کسب کماؤ)
29	لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ ایسے گھروں میں داخل ہو جہاں کوئی نہ رہتا ہو اور مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ط ۱ وہاں تمہارا سامان رکھا ہو (یا کوئی فائدہ ہو)، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝۲۹ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔	(۱) نہیں گناہ تہاڈے اُتے ایسے گھر وچ جاؤ جس وچ ناں کوئی رہیندا ہووے فائدہ اپنا پاؤ (۲) اللہ نوں اوہ سب کجھ معلم جو کجھ ظاہر کراؤ نالے سب کجھ جانے اللہ جو کجھ تسی چھپاؤ
30	قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ مومنین سے کہدو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ط ۱ کی حفاظت کیا کریں، ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ط ۲ یہ ان کے لئے بڑا پاکیزہ عمل ہے، اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۳۰ بے شک اللہ ان کے کاموں سے باخبر ہے۔	(۱) محبوبا، کہو مومناں تائیں نظراں نیویاں رکھن نالے وچ حفاظت ہر دم فرجاں اپنیاں رکھن (۲) ایہ کم پاک انہاندی خاطر، (پاک انہانوں رکھے) (یعنی عمل پاکیزہ ہے ایہ پاک انہانوں رکھے) (۳) بے شک رب تعالیٰ جانے جو اوہ کر دکھلاون (یعنی اللہ بہتر جانے جو اوہ عمل کماون)
31	وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ اور مومنات سے کہدو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ ۱ حفاظت کریں، وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۲ اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہری ہو	(۱) محبوباً کہو: مومن بی بیاں نظراں نیویاں رکھن نالے وچ حفاظت ہر دم فرجاں اپنیاں رکھن (۲) زینت اپنی تائیں ہرگز ظاہر ہون نہ دیون پر جو اُس تھیں ظاہر ہوئی، (باقی ہون نہ دیون)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ص ۳

نیز اپنے سینوں پر دوپٹے ڈالے رکھیں،

③

اپنے سینے اُتے ہر دم پا دوپٹے رکھن
(یعنی آپنا آپ چھپائی نال دوپٹے رکھن)

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ

اور وہ اپنی زیب وزینت ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں یا اپنے باپوں

④

بالکل ظاہر ہون نہ دیون زینت اپنی تائیں
خاوند، باپ تے سوہرے ہور سوائے بیٹیاں تائیں

اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ ۴

یا اپنے خاوندوں کے باپوں یا اپنے بیٹوں پر

اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ

یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں یا

⑤

یا خاوند دے پُتّاں تائیں، بھائی، بھتیجیاں تائیں
یا بھیناں دے پُتّاں تائیں یا خود بیبیاں تائیں

اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ ۵

اپنی بہنوں کے بیٹوں پر یا اپنی عورتوں (اپنے جیسی) پر

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي

یا اپنی لونڈیوں غلاموں پر یا بے شہوت خدمتگاروں پر

⑥

یا غلاماں تائیں، بڈھے خدمتگاراں تائیں
یا نابالغ مُنڈیاں تائیں عصمت کاراں تائیں

الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ

یا لڑکوں پر جو

يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ص ۶

عورتوں کی چھپائی جانے والی چیزوں سے واقف نہ ہوں،

⑦

نالے اَڈّی مار نہ چلّن تاں جے ظاہر نہ ہووے
جھانجر ورگی زیور زینت جھڑی مخفی ہووے

وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ

مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ط ۷

اور اپنے پیر مار کر نہ چلیں تاکہ ان کی زینت کی (مخفیہ) چیزیں ظاہر نہ ہوں،

⑧

مومن لوکو، تائب ہووو سب خدا دے اگے
تاں جے تُسی بھلائی پاؤ، (جس دم جاؤ اگے)

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۸۰

اور اے ایمان والو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

32	وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ اور اپنے بے نکاحوں اور اپنے نیک غلاموں اور لونڈیوں کا نکاح عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ ۱ کردو، اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ انہیں اپنے فضل سے خوشحال کردے گا، اور وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۲۰ ۲ اللہ وسعت والا ہے جاننے والا ہے۔	① اپنے وچوں بے نکاحیاں تائیں جلد نکاحو نالے نیک غلام، کنیزاں تائیں جلد نکاحو ② اللہ فضلوں غنی کریسی جے اوہ ہوسن بھکھے اللہ وسعت دیون والا علم انہاندا رکھے
33	وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى اور جو مرد نکاح کی توفیق نہ پائیں انہیں چاہیے کہ بچتے رہیں، یہاں تک کہ يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ ۱ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کردے، وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اور جو تمہارے غلام لونڈی آزادی کا پروانہ مانگیں تو انہیں لکھ دو اگر تم اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ ۲ ان میں نیک نیتی سمجھو، وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ ۳ اور اللہ کے دیئے ہوئے مال میں سے انہیں دو، وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ اور اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو، اگر وہ پاکدامن تَحَصُّنًا ۴ رہنا چاہیں، لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ ۵ اس لئے کہ تم دنیا کی زندگی کا مال چاہو، اور جو انہیں ایسا کرنے پر مجبور کرے گا	① جو نکاح کر پاون ناہیں چاہئے بچن حراموں ایتھوں تیک خداوند فضلوں کر دے غنی انہانتوں ② چاہون لکھت آزادی جیکر خود غلام تہاڈے سمجھو نیت نیک انہاندی تاں لکھ دیہو حسابے ③ رب اپنے دے دتے وچوں دیہو مال انہانتوں (تاں جے اوہ آزادی پاون کرو خوشحال انہانتوں) ④ بدکاری تے ناں مجبورو خود کنیزاں تائیں جے اوہ اُس تھیں بچنا چاہون، (بالکل مارو ناہیں) ⑤ ایس لئی کہ مال حیاتی چاہو حاصل کرنا! بھی جے ہووے فیر کسے مجبور انہانتوں کرنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۶ تو بے شک اللہ ان کی مجبوری پر انہیں بخشنے والا مہربان ہے۔	⑥ مجبوری دے بعد انہانوں اللہ بخشنہارا (اِس حالت وچ کرے نہ کوئی)، اللہ رحمتکارا
34	وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا مِّنَ اور بے شک ہم نے تمہاری طرف روشن آیات اُتاریں، اور ان کے احوال الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۱ جو تم سے پہلے ہو گزرے ع ۴ وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ ۲ اور ڈرنے والوں کے لئے نصیحت نازل کی۔	① طرف تہاڈی گھلیاں روشن آیتاں ہور مثالاں قبل تہاتھوں گزرے جہڑے بابت حال احوالاں ② نالے اساں نصیحت بھیجی تقوی والیاں خاطر (ہاں ہاں، اساں نصیحت بھیجی تقوی والیاں خاطر)
35	اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال ایک طاق جیسی ہے كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ ۱ جس میں چراغ ہے، اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا چراغ ایک فانوس میں ہے، فانوس گویا ایک ستارہ ہے جو موتی کی مانند كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ ۲ روشن ہوتا ہے مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّ لَا زیتون کے برکت والے درخت سے، جو نہ مشرق میں ہے نہ مغرب میں، غَرْبِيَّةٍ ۙ ۳ (اس پر دھوپ صرف سورج چڑھنے کے وقت یا غروب کے وقت ہی نہیں پڑتی بلکہ سارا دن وہ دھوپ میں رہتا ہے)، يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ قریب ہے کہ اس کا تیل روشنی دینے لگے اگرچہ اسے آگ بھی نہ چھوئے، نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ ۴ پس نور اُوپر نور (چڑھا ہوا) ہے۔	① اللہ نور زمیں اسماناں، (ہر پاسے چمکارے!) طاق مانند مثال اُس نوراں وچ چراغ اُجیارے ② اوہ چراغ قندیلے اندر، (جو رکھیا وچکارے) اوہ قندیل مانند ستارے جیوں موتی چمکارے ③ جو درخت زیتون مبارک پاروں روشن ہووے اوہ درخت نہ مشرق مغرب (عین میانے ہووے) ④ تیل اُسدا ہو روشن جاوے بھانویں اگ نہ لگے نور اُتے ہے نور چڑھایا، (ہر سُو پچھے اگے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ يَضْرِبُ اللہ جسے چاہے اپنے نور کی راہ دکھاتا ہے، اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں اپنی عطا فرماتا ہے۔ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ ۵ بیان کرتا ہے، وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ۶ اور اللہ ہر شئی کو جاننے والا ہے۔	⑤ نور اپنے دی راہ وکھاوے اللہ جس نوں چاہوے لوکاں لئی مثالاں نوری اللہ آپ سناوے ⑥ اللہ ہر شئے تائیں جانے آپ علیم صداوے (یعنی اللہ جانے ہر شئے خود علیم کہاوے)
36	فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اللہ نے حکم دیا ہے کہ گھروں کی رفعت (عظمت) کا خیال رکھا جائے اسْمُهٗ ۙ ۱ اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے (گھروں سے مراد مسجدیں ہیں)، يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ۝ ۲ ان میں اس کی صبح و شام تسبیح (نماز) پڑھتے رہتے ہیں،	① کیتا حکم خدا گھراں نوں رفعت عطائی جاوے نالے نام خدا دی اوتھے یاد منائی جاوے ② شام سویرے اوتھے اُسدی تسبیح گاندے رہیندے (یعنی وچ انہاندے ہر نماز اداندے رہیندے)
37	رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ عَنْ ایسے مرد جنہیں اللہ کی یاد سے خرید و فروخت (کاروبار) غافل نہیں کرتے، ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ ۱ اور نماز قائم کرنے سے اور زکات دینے سے بھی (غافل نہیں کرتے)، يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وہ اُس دن سے، جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گے، وَ الْاَبْصَارُ ۝ ۲ ڈرتے رہتے ہیں۔	① مرد جنہاں نوں کرن نہ غافل بیع تجارت دونویں ذکر خداؤں، پڑھن نمازوں، دین زکاتوں اونویں ② ڈردے رہیندے ہین تمامی اوس دیہاڑے کولوں اُلٹے ہوسن دل تے اکھیاں جس دیہاڑے خوفوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

38	لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ تا کہ اللہ انہیں ان کے عمل کا اچھا بدلہ دے اور انہیں اپنے فضل سے مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ زیادہ دے، وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۸ اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے روزی دیتا ہے۔	① تاں جے اچھا بدلہ دیوے رب انہاندے عملوں نالے اللہ ہور زیادہ دے انہاتوں فضلوں ② اللہ رزق پچاوے جس نوں چاہوے بے حسابا (بے شک اللہ جس نوں چاہوے دیوے بے حسابا)
39	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ اور کفار کے اعمال ریت کے میدان کی مانند ہیں، يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ جسے پیاسا پانی سمجھے، حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ یہاں تک کہ جب وہ اس تک آتا ہے تو اسے کچھ نہ پایا اور صرف اللّٰهَ عِنْدَهٗ ۝ اللہ کو اپنے پاس پایا۔ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۳۹ تو اللہ نے اس کا حساب پورا کر دیا، اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	① عمل انہاندے ریتل ٹبہ جتھاں کفر کمایا جس دے تائیں پانی سمجھے دُوروں کوئی ترہایا ② اوتھے جا کے ویکھے ناہیں کجھ وی نیڑ تریڑے بلکہ اوتھے پاوے جا کے رب نوں اپنے نیڑے ③ پس اُسنوں رب پورا دتا جیوں اندازہ اُسدا اللہ جلد حساب کریسی تیز اندازہ اُسدا
40	اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ یا (ان کے اعمال کی مثال) گہرے سمندر میں اندھیروں کی مانند ہے جہاں اس کو ایک لہر ڈھانپ لے، مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ اس کے اوپر پھر موج ہو اور پھر اس کے اوپر بادل ہو، ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ ایک دوسرے پر اندھیرے ہی اندھیرے چھائے ہوں۔	① یا اعمال مثال ہنیرے وچ عمیق سمندر چڑھدی آوے لہر اُس اُتے، (ڈونگھے وچ سمندر) ② لہر اُتے فر لہر اک آوے، لہر اُتے فر بدل اک دوجے تے چڑھے ہنیرے، (جیوں بدل تے بدل)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۱۱	اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو اسے وہ دیکھ نہ سکے، اور جس کے لئے اللہ روشنی يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝ ۴۰ نہ بنائے تو اسے روشنی نہیں مل سکتی۔	۴۰ جے اپنا ہتھ کڈھے باہر اسنوں ویکھ نہ سکے جسنوں اللہ نور نہ دیوے ڈوجا دے نہ سکے
41	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اور پر الْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ ۴۱ پھیلائے اڑنے والے (پرندے) سب اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں، كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ ہر کوئی اپنی نماز اور تسبیح سے واقف ہے، اور اللہ ان کے افعال کو جاننے عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ ۴۱ والا ہے۔	۱ کیا توں ڈٹھا ناہیں رب دی تسبیح ہر اک کردا جو جو زمیں اسماناں اندر، بھی ہر طائر تردا ۲ ہر اک اپنی تسبیح جانے ہور نماز اداون اللہ جانے خوب انہانتوں جو اوہ فعل کماون
42	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ کے لئے ہے، اور اللہ کی طرف ہی اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ لوٹ کر جانا ہے۔	○ زمیں آسماناں دی ایہ شاہی پاک خدا دی خاطر رب دی طرفے واپس جانا، (مرنوں پچھے ظاہر)
43	اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے پھر انہیں بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا آپس میں ملا دیتا ہے، پھر انہیں تہ در تہ کر دیتا ہے، فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ پھر آپ دیکھتے ہیں کہ اس کی تہوں سے مینہ نکل کر برسنے لگتا ہے اور وہ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ ۝ آسمان سے برف کے پہاڑ (اولے) نازل کرتا ہے	۱ کیا توں ڈٹھا ناہیں اللہ بدل آپ چلاوے فیر انہانتوں آپس اندر تہ در تہ ملاوے ۲ فر ویکھیں توں مینہ نوں وسدا، (چھم چھم اوہناں وچوں) فیر اوہ اللہ نازل کردا اس اسمانے وچوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ پھر اس اولوں کی بارش کو جسے چاہتا ہے پہنچاتا ہے اور جس سے چاہتا يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ ۴۳ ہے پھیر دیتا ہے، قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھیں ختم کر دے۔	③ چاہے تے برساوے جس پر چاہے پھیر لیجاوے انج لگدا جیوں چمک برق دی اکھیاں کڈھ لیجاوے
44	يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اللہ دن اور رات کو پھیرتا رہتا ہے، بے شک اس (تغیر و تبدل) میں اہلِ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ بصارت کے لئے عبرت ہے۔	○ اللہ دن تے رات ڈونہاں نوں ہر دم رہے بدلا ندا بے شک اس وچ اہل بصیرت نوں عبرت دکھلاندا
45	وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ اور اللہ نے سب جاندار پانی سے پیدا کئے، تو بعض اپنے پیٹ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ ۱ کے بل چلتے ہیں، وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَ مِنْهُمْ اور بعض دو پاؤں پر چلتے ہیں، اور بعض مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ ۲ چار پاؤں پر چلتے ہیں، يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۴۵ رکھتا ہے۔	① اللہ کل جناور پیدا کیتے پانی وچوں چلدے پھر دے پیٹاں اُتے بعض انہاندے وچوں ② دُونہہ پیراں تے چلدے پھر دے بعض انہاندے وچوں چونہہ پیراں تے چلدے پھر دے بعض انہاندے وچوں ③ جو کجھ چاہوے آپ خداوند پیدا کر دکھلاوے بے شک اللہ ہر اک شئے تے قدرت خوب رکھاوے
46	لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ بے شک ہم نے واضح آیات نازل فرمائی ہیں، اور اللہ جسے چاہتا مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ہے سیدھی راہ پر چلاتا ہے۔	○ بے شک روشن آیتاں تائیں ہم نے آپ اُتارا جنہوں چاہوے سدھے رستے پاوے رب تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

51 اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ
ایمان والوں کا تو صرف یہی قول ہے، جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی

وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِ
طرف بلایا جاتا ہے تا کہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے،

اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
کہ وہ کہیں: کہ ہم نے سنا، اور اطاعت کی، اور یہی وہ ہیں جو فلاح پائیں گے۔

الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ۲

(۱)
اہل ایماناں دا ایہ ہوندا اکو قول پیارا
جس دم رب رسولؐ بلاون تاں جے کرن نظارا

(۲)
سُنیا اساں، اطاعت کیتی، کہ اوہ کہن پیارے
آہو، اوہی اتھے اوتھے پان فلاحاں سارے

52 وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ
اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتا ہے اور

اللّٰهَ وَ يَتَّقْهِ اِ
پرہیزگاری کرتا ہے،

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ ۲
تو وہی ہیں جو مراد پائیں گے۔

(۱)
جو کوئی کرے اطاعت الٰہی اتے پیغمبرؐ والی
ڈرے خداوند کولوں، چلے چال پرہیز کمالی

(۲)
آہو، اوہی پاون والے دلی مُراداں تائیں
(اوہناں خاطر حشر دیہاڑے نا مُرادی ناہیں)

53 وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ
نیز وہ اللہ کی بڑی بڑی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر آپ انہیں حکم

اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ اِ
دیں تو وہ ضرور نکلیں گے (جہاد کے لئے)،

قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ ۲
کہہ دیں کہ قسمیں نہ کھاؤ، بلکہ اچھی طرح اطاعت کرو،

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ۳
بے شک اللہ کو تمہارے اعمال کی خبر ہے۔

(۱)
وڈے جھوٹھے رب دیاں وڈیاں وڈیاں قسماں کھاون
حکم انہاناں دیہو جیکر فوراً نکلے آون

(۲)
محبوباؐ، کہو اوہناں تائیں، (انج ٹرخاؤ ناہیں)
دل تھیں کرو اطاعت پوری، قسماں کھاؤ ناہیں

(۳)
بے شک اللہ خبر رکھیدا جو کجھ عمل کماؤ
(اللہ واقف ہر دم اُس تھیں جیہڑا قدم اٹھاؤ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

54 قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا

کہہ دیجئے اللہ کی اطاعت اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر منہ موڑ لو گے

فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ ۲

تو جو قدم رسول اٹھاتا ہے وہ اس کے ذمے ہے اور جو قدم تم اٹھاؤ گے اس کے ذمہ دار تم ہو گے،

وَ اِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ

اور اگر اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے، اور رسول کے ذمے

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ ۳

تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے۔

(۱)

کہو، محبوبا! کرو اطاعت رب رسولؐ دُونہاں دی
جے منہ موڑو، (کرو عدولی اندر حکم انہاندی)

(۲)

اُسدا ذمہ اُسدے اُتے جو اس قدم اٹھایا
اپر اوہ تہاڈے ذمے جو کچھ تُساں اُٹھایا

(۳)

تُسی ہدایت پاسو، کرسو جے اطاعت ظاہر
نہیں رسولؐ خدا دے ذمے مگر رسالت ظاہر

55 وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا

تم میں جو مومن ہیں اور نیک عمل ہیں ان سے اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ

الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا

انہیں زمین میں اپنی خلافت عطا فرمائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں

اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ ۱

کو عطا فرمائی تھی،

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَ

اور ان کے دین کو غلبہ عطا فرمائے گا جسے اس نے ان کے لئے پسند فرمایا ہے

لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ ۲

اور بعد میں ان کے خوف کو امن میں تبدیل کر دیگا،

يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ

وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے، پھر

كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ ۳

جس نے اس کے بعد کفر کیا تو ایسے لوگ فاسق ہوں گے۔

(۱)

مومن نیکاں نال خداوند ہین ایہ عہد پکائے:
حاکم وچ زمین بنائیے پہلے جویں بنائے

(۲)

غالب کرسی دین انہاندا اوس پسند لیاندا
اندر امن مبدّل کرسی جو ہے خوف انہاندا

(۳)

کرسن اوہ عبادت میری کجھ شریک نہ کرسن
بعد اُس دے جو کفر کماون فاسق ہو کے مرسن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

56	وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور اس رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحمت الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ○ فرمائی جائے۔	○ قائم کرو نمازاں پنجے نالے دیہو زکاتاں کرو اطاعت رسول اللہ دی، (رحمت بھرو پراتاں!)
57 ع ۱۳	لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى کافروں کو دنیا پر غالب نہ سمجھو، الْاَرْضِ ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ؕ ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور یقیناً وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔	○ سمجھو ناہیں اہل کفر نوں غالب دنیا اندر دوزخ اندر پان ٹھکانہ، بُرا ٹھکانہ ظاہر
58	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ اے ایمان والو، تمہارے غلام لونڈیاں (نوکر چاکر) مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا اور تمہارے نابالغ الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ ۱ لوگ تم سے تین وقتوں میں اجازت لیا کریں: مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِيْنَ تَضَعُوْنَ فجر کی نماز سے قبل اور جب دوپہر کو کپڑے ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ ۲ اتار کر سوتے ہو، وَ مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۚ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ ۳ اور عشا کی نماز کے بعد، یہ تینوں تمہارے لئے پردے کے اوقات ہیں، لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَ لَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ ۴ ان کے بعد تم پر اور ان پر کوئی گناہ نہیں،	① مومن لوکو، لین اجازت اوہ تہاڈے کولوں نوکر آتے نابالغ جہڑے تن وقتاں دے کولوں: ② فجر نمازوں پہیلاں نالے وقت دوپہراں اندر جہڑے ویلے ہوندے نہیوں تُسی لباساں اندر ③ نالے بعد نماز عشاء دے، (وقت آراماں والے) ایہ نیں تنے وقت تہاڈے پردے شرماں والے ④ نہیں گناہ تہاڈے اُتے نالے اوہناں اُتے تن وقتاں دے اگے پچھے، (ناں بیٹھاں ناں اُتے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ کیونکہ تم ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہو، اسی طرح اللہ تمہارے كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ ۵ لئے احکام بیان کرتا ہے، وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ۶ کیونکہ اللہ جاننے والا ہے اور حکیم (سمجھنے والا) ہے۔	⑤ اک دُوجے دے کول تُسی ہو آون جاون والے ایس طرح احکام تہانوں رب سناون والے ⑥ اللہ بہتر جانن والا خود علیم کہاوے اللہ وڈا حکمت والا آپ حکیم صداوے
59	وَ اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ اور جب تمہارے نابالغ لڑکے بلوغت کو پہنچ جائیں تو انہیں بھی اجازت فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ ۱ لینی چاہئے جس طرح ان سے پہلے اجازت لیتے ہیں، كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ اللہ تمہارے لئے اسی طرح آیات بیان فرماتا ہے، اور اللہ جاننے عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ۲ والا ہے اور حکمت والا ہے۔	① نالے بیٹے آپ تہاڈے جدوں جوانی پاون اوہ وی پان اجازت سارے پہلے جیونکر پاون ② ایسے طرحاں سناوے اللہ آیتاں آپ تہانوں اللہ جانن والا حکمت والا پتہ تہانوں!
60	وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ اور ایسی خانہ نشین خواتین جو نکاح کی امید نہ رکھیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ ۱ کہ وہ اپنے کپڑے (چادر، دوپٹہ) اتار رکھیں، غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ اور زینت سے ہار سنگار نہ کریں، وَ اَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ ۲ پھر بھی عفت پسند بنیں تو ان کے لئے بہتر ہوگا، وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۳ اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔	① گھر وچ بیٹھن والیاں بڈھیاں نا امید نکاحوں جے اوہ کپڑے لاہن (سراں توں)، ناہیں ککھ گناہوں ② ایس حالت کہ زینت والی نہ کوئی چیز وکھاون اس تھیں وی جے بچن تمامی بہتر اُس نوں پاون ③ اللہ ہر دم سننے والا آپ سمیع کہاوے اللہ جانن والا سب کجھ خود علیم صداوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

61 لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ
اندھے پر کچھ گناہ نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے

حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰٓى
اور نہ بیمار پر تنگی

اَنْفُسِكُمْ ۱
ہے اور نہ خود تمہارے اوپر تنگی ہے

(۱)
کجھ گناہ نہیں انہے اُتے ناں لنگڑے دے اُتے
ناں بیمار مریضے اُتے ناں تہاڈے اُتے

اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ
کہ تم اپنے گھروں سے یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے

اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ ۲
گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے،

(۲)
کھانا کھاؤ گھر دے وچوں یا باپاں دے گھر چوں
یا مانواں دے گھر دے وچوں یا بھائیاں دے گھر چوں

اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ
یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے

بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ ۳
گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے،

(۳)
یا بھیناں دے گھر دے وچوں یا چاچے دے گھر چوں
یا پھپھیاں دے گھر دے وچوں یا مامے دے گھر چوں

اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ
یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی چابیوں کے مالک

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ ۴
ہو یا اپنے دوست کے گھروں سے،

(۴)
یا خالہ دے گھر دے وچوں یا مختاری گھر چوں
یا یاراں دے گھر دے وچوں، (یعنی یاری گھر چوں)

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ ۵
تم پر کوئی گناہ نہیں کہ مل کر کھاؤ یا الگ الگ،

(۵)
نہیں گناہ تہاڈے اُتے کھانا مل کر کھاؤ
نہیں گناہ تہاڈے اُتے وکھرے وکھرے کھاؤ

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ
تو جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنوں کو سلام کہو، یہ دعا ہے اللہ کی طرف

تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ ۶
سے برکت والی پاکیزہ،

(۶)
جدوں گھراں وچ داخل ہوو، کہو سلامُ علیکم
رب دی طرفوں دعا مبارک ہے سلامُ علیکم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۱۴	كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ ۷۰ اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے تمہارے لئے احکام تاکہ تم عقل سے کام لو۔	⑦ ایسے صورت اللہ آیتاں دسّے کھول تہانوں تاں جے بابت ایس حیاتی آوے عقل تہانوں
62	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۱ مومن تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ اور جب وہ رسولؐ کے پاس حاضر ہوں، اور انہیں کسی کام کے لئے جمع کیا گیا يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ ۲ ہو، تو وہ ان کی اجازت بغیر نہ جائیں، اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ بے شک جو آپ سے اجازت لے لیتے ہیں وہی اللہ اور اس کے رسول يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ ۳ پر ایمان رکھتے ہیں، فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ پس جو آپ سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت مانگیں تو آپ شِئْتَ مِنْهُمْ ۴ جسے چاہیں، اجازت دے دیں،	① بے شک مومن اوہ لوکی نیں جو ایمان لیائے اپنے اللہ اُتّے نالے ایس پیغمبرؐ آئے ② بے اجازت جاون ناہیں کول اُسدے جاں آون کرن لئی کوئی کم اکٹھا کٹھے ہو جاں آون! ③ بے شک جیہڑے جاون کارن اذن تہاتھوں لیندے اوہی نیں جو رب پیغمبرؐ پر ایمان رکھیندے ④ جاں اوہ منگن اذن تہاتھوں کم کسے دی خاطر دیہو اُسنوں جس نوں چاہو اذن انہاندی خاطر
	وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۵ اور اللہ سے ان کے لئے بخشش طلب کریں، بے شک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔	⑤ بخشش منگو رب دے کولوں تُسی انہاندی خاطر بے شک اللہ بخشنہارا، رحمت والا ظاہر!!
63	لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاۗءِ رسولؐ کو اس طرح نہ پکارا کرو جس طرح کہ ایک دوسرے بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۭ ۱ کو باہم پکارتے ہو،	① ناں بُلاؤ ایس طریقے تُسی پیغمبرؐ تائیں جویں بُلاؤ آپس اندر اکدُوجے دے تائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ ۲	②
	بے شک اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے چوری چھپے کھسک جاتے ہیں،	اللہ جانے خوب انہانوں بندے نیں اوہ کھڑے جاندے نکل تہاڈے وچوں اکھ بچا کے جھڑے!
	فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ	③
	پس جو اس کے حکم کے خلاف چلتے ہیں، انہیں ڈرنا چاہئے ایسا نہ ہو	پس انہانوں ڈرنا چاہئے جو مخالف ہوون! انج نہ ہووے اپنے اُتے آفت کوئی ڈھوون!
	تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ ۳	④
	کہ انہیں آفت آپہنچے	یاں عذاب انہاندے اُتے درداں بھریا آوے (جس تھیں نافرمان نبیؐ دا ناں چھٹکارا پاوے)
	اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ۴	
	یا انہیں دردناک عذاب پہنچے۔	
64	اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ ۱	①
	دیکھو، بے شک سب کچھ اللہ کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،	یاد رکھو کہ آخر سب کجھ ہے خدا دی خاطر جو کجھ وچ زمیں دے آیا جو اسماناں اندر
	قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ ۲	②
	بے شک وہ جانتا ہے جس طریقے پر تم ہو،	اللہ جانے خوب تہانوں چلّو جس طریقے! (یعنی پاس نبیؐ دے آؤ جھڑے نال سلیقے!)
	وَ يَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ ۳	③
	اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹیں گے تو وہ انہیں ان کے اعمال بتادے گا،	جس دن لوک تمامی رب دی طرف لوٹائے جاون رب انہانوں آپ دساوے جو کجھ عمل کماون
ع ۹ ۱۵	وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ۴	④
	اور اللہ ہر شئے کو جاننے والا ہے۔	اللہ ہر اک شئے دے بارے سب کجھ جانن والا (اگوں پچھوں، نیتوں عملوں، سب پچھانن والا)

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۷۷ رُكُوْعَاتُهَا ۶

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ	○
	برکت والا ہے وہ جس نے فرقان (مقیاس الخیر) اپنے بندے پر نازل	برکت والی ذات پیاری جس فرقان اُتارا اپنے بندے اُتّہ تاں جے ہوگ ڈراون ہارا
	لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ۝ ۱	
	فرمایا تاکہ وہ سب کو ڈرانے والا ہو،	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2	الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَمْ (برکت والا ہے) وہ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے، اور یَتَّخِذْ وَلَدًا جس نے اپنے لئے اولاد نہیں بنائی، وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ خَلَقَ اور بادشاہی میں جس کا کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا پھر كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ۲ اس کو اچھی طرح اندازے سے رکھا۔	① جس دی خاطر شاہی ہے ایہ زمیں اسماناں والی جسنے نہیں اولاد بنائی، (ناں اُسدی گھر والی) ② شہنشاہی وچ اُسدی جِسدا ہے شریک نہ کائی بھی اندازہ پختہ کر کے ہر اک چیز بنائی!
3	وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا اور انہوں نے اس کے سوا ایسے معبود بنائے ہیں جو کوئی چیز پیدا کر نہیں سکتے وَّ هُمْ یُخْلَقُوْنَ بلکہ وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں، وَ لَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا اور وہ اپنے نفع نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ موت، زندگی یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَیٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ۲ اور دوبارہ اٹھنے کا اختیار رکھتے ہیں۔	① فر وی اوہناں اوس سوائے ہور معبود بنائے کجھ اوہ پیدا کر نہ سکن خود اوہ گئے بنائے ② اپنے گھاٹے واہدے دے اوہ نہیں مختار وچارے موت حیاتی اَتے نشوراں نہیں مختار وچارے
4	وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكُ ِۨ اور کافروں نے کہا: یہ تو ایک من گھڑت جھوٹ ہے، افْتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَیْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚۛ اور اس پر دوسرے لوگوں نے تعاون کیا ہے، فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ۚۛ ۲ تو بے شک وہ (اپنی پرانی عادت) ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے۔	① کافر آکھن ایہ قرآن اک جھوٹھ بنایا ہویا! نال اعانت دُوجے لوکاں گھڑ وکھایا ہویا ② ہن اوہ عادت اُتے آئے ظلم کماون اُتے نالے جھوٹھے لگے نیں ہن جھوٹھ سُناون اُتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5	وَ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا ۱ۙ اور وہ بولے: یہ پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں جو اس نے لکھ رکھے ہیں، فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۲۝ تو اسے وہ صبح وشام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔	① آکھن پہلے لوکاں دے ایہ قصے بہت پرانے جنہاں نوں لکھوایا اُسنے، (کر کے زور دھگانے) ② شام سویرے اُسنوں پڑھ پڑھ ہین سنائے جاندے (جہڑے نیں امدادی اُسدے، اُسنوں یاد کراندے)
6	قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ کہہ دیجیے: اسے اس خدا نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین میں وَالْاَرْضِ ؕ ۱ۙ پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہے، اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۳۝ بے شک وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔	① کہو، محبوبا: نازل کیتا اُسنوں آپ خدا نے زمیں اسماناں اندر جہڑا ڈھکیاں چھپیاں جانے ② بے شک ہے اوہ بخشنہارا، رحم کماون والا (ہر اک تائیں بخشنہارا، رحم کماون والا)
7	وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ اور کہتے ہیں: یہ کیسا رسولؐ ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ ۱ۙ پھرتا ہے؟ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۴ۙ۲۝ اس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا جو اس کے ساتھ ہو کر ڈرانے والا ہوتا۔	① بولے ظالم: کی ہویا اے ایس پیغمبرؐ تائیں؟ کھانا کھاوے نالے چلے وچ بازاراں جائیں ② کیوں نہیں کوئی فرشتہ اُسدے ول گھلایا جاندا؟ اُسدے نال ڈراون والا اوہ بنایا جاندا!
8	اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ یا اس کے پاس کوئی خزانہ بھیجا جاتا یا اس کے لئے کوئی باغ ہوتا جس کا مِنْهَا ؕ ۱ۙ وہ پھل کھایا کرتا۔	① یاں فر کنز خزانہ کوئی اسنوں تے پایا جاندا! یاں کوئی اُس دے کھاون خاطر باغ لگایا جاندا!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ ۱	①
وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے	کیہندے نیں اوہ اللہ اُتّے اسی ایمان لیائے نالے ایس پیغمبرؐ اتّے، (اسی ایمان لیائے)
وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ ۲	②
اور ہم نے اطاعت کی پھر اس کے بعد ان میں سے ایک جماعت پھر جاتی ہے،	نالے حکم خدا دی خاطر اسی اطاعت لیائے اُسدے پچھوں اوہناں وچوں اک ٹولہ پھر جائے
وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۳	③
درحقیقت وہ ایمان والوں کے ساتھ نہیں۔	آہو، اوہی در حقیقت سچے مومن ناہیں (آہو اوہ منافق ہوئے سچے مومن ناہیں)
وَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ۱	①
اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے	جدوں رسولؐ خدا دی طرفے جاندے ہین بلائے تاں جے بہین انہاندے جھگڑے فیصل کر دکھلائے
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۲	②
تو فوراً ان میں سے ایک گروہ پھر جاتا ہے۔	اک فریق انہاندے وچوں ہے فوراً پھر جائے (انج جاپے جیوں پیغمبر تے راضی نہیں سن آئے)
وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ؕ	○
اور اگر فیصلہ ان کے حق میں ہو رہا ہو تو اس کی طرف سرِ تسلیم خم کر کے چلے آتے ہیں۔	جے نتیجہ حق انہاندے دوڑے اس ول آون (اگر نتیجہ حق وچ پاون راضی باضی آون)
اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ يَخَافُوْنَ	①
کیا ان کے دل میں بیماری ہے یا انہیں شک ہے یا وہ ڈرتے ہیں کہ اللہ	کیا تے مرض انہاندے اندرؔ یاں اوہ شک لیاون یاں ڈر دے نیں نبیؐ خدا تھیں مت اوہ ظلم کماون
اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ ۱	
اور اس کا رسول اُن پر ظلم کریں گے	
بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۲ ع ۱۲	②
بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں۔	نہیں نہیں، بلکہ خود ظالم نیں ظلم کماون والے (پیغمبر نہیں ظالم ہوندا اوہ نہیں سوچن والے؟)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝۲۰ اور ظالم بولے: تم صرف ایک سحر زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو!	(۲) ایہ گل آکھن ظالم لوکی: (غلط شئی ہوؤ کر دے!) محض اک جادو والے دی ہوؤ پیروکاری کر دے!
9 ع ۱۶	اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا آپ دیکھیں، انہوں نے آپ کے لئے کیسی کیسی مثالیں بیان کی ہیں يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝ پس وہ گم راہ ہوئے، اب وہ راستہ نہیں پاتے۔	○ ویکھ، محبوبا: تیرے لئی اوہ کہیاں مثالاں گھڑ دے! ہو گئے اوہ گمراہ تمامی سدھے راہ نہیں مروے!
10	تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ برکت والا ہے وہ جو اگر چاہے تو آپ کے لئے اس سے بہتر باغات ذٰلِكَ جَنّٰتٍ بنادے، تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝۲۰ جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں اور آپ کے لئے محلات بنادے۔	(۱) برکت والی ذات خدا دی جے چاہوے تے لاوے تیری خاطر بہتر اس تھیں ساوے باغ بناوے (۲) ہیٹھ جہاندے نہراں جاری، (دن تے رات چلاوے) بھی چاہوے تے تیری خاطر محل مکان بناوے
11	بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ بلکہ وہ قیامت کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے اس کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝ جس نے بھی قیامت کو جھٹلایا۔	○ بلکہ روز جزا دے تائیں ظلمی نیں جھٹلاندے اوہناں خاطر دوزخ کیتی جو ساعت جھٹلاندے
12	اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی تو وہ اس کو جوش مارتے اور چنگھاڑتے تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝ ہوئے سنیں گے۔	○ جس دم دوروں دیکھے گی ہاں دوزخ اوہناں تائیں سُنسن اُس دے جوش غضب تے چیخ چنگھاڑے تائیں
13	وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ اور جب وہ جکڑے ہوئے دوزخ کے کسی تنگ مقام میں ڈالے جائیں گے	(۱) جدوں اُنہانوں سٹیا جاسی تنگ مکانے اندر (تنگ مکانے اندر جس دم)، کڑ زنجیراں اندر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝ ۲ۙ تو وہاں موت کو پکاریں گے۔	② دم دم اوتھے موتے خاطر حال کُکارا پاسن (آوے آوے موت اسانوں اِکو رَٹ لگاسن)
14	لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا آج کے دن ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝ پکارو۔	○ اج پکارو ناہیں محض اکّلی موتے تائیں ایتھے اج پکارو بہت زیادہ موتاں تائیں
15	قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ ان سے پوچھیں کہ کیا یہ (دنیا کی چیزیں) بہتر ہیں یا دائمی جنت بہتر ہے الْمُتَّقُوْنَ ؕ ۱ جس کا پرہیزگاروں کو وعدہ دیا جاتا ہے؟ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ۝ ۲ۚ ان کے لئے (بہتر) بدلہ ہے اور (بہتر) ٹھکانہ ہے۔	① محبوبا، پُچھ اوہناں کولوں: ایہ بہتر یا جنّت جس دا وعدہ متقّیاں ، (جو نیں اہلِ ہمّت) ② ایہ انہاندا عملوں بدلہ نالے خوب ٹھکانا (ایس ٹھکانے دا کی کہنا ہے ایہ خاص ٹھکانا!)
16	لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ ۱ وہاں اُن کے لئے وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے، ہمیشہ کے لئے اس میں رہیں گے، كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ۝ ۲ یہ آپ کے رب کے ذمّے لازمی وعدہ ہے۔	① جنّت اندر جو کُجھ چاہون اوہ ہمیشہ پاون رہین ہمیشہ اُسدے اندر، (نہیں نکالے جاون) ② ایہ وعدہ ہے رب تیرے تے لازم پورا کرنا (یعنی متقّی لوکاں تائیں جنّت اندر کھڑنا)
17	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور اس دن انہیں جمع کیا جائے گا اور انہیں بھی جنہیں وہ رب کے سوا پوجتے ہیں،	① جس دن رب اکٹھا کرسی اوہناں سبھناں تائیں نالے جو معبود انہاندے پوجن جنہاں تائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۝ ۲	۲ پچھے گا رب: کیا تُساں گمراہ میرے بندے؟ یا اوہ خود ہی بدنصیبے سدھا رستہ بھلّے؟
18	قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۱ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ ۲ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ۝ ۳	۱ عرض کرن گے: پاکی تینوں، لائق اسی نہ آہے کہ ہوراں نوں یار بناندے ایتھے تدھ سوائے! ۲ پَر دتا توں مال حیاتی رج انہاندے تائیں نالے دتا رج انہاندے پیُو دادے دے تائیں ۳ ایتھوں تک کہ دلوں بھلایا ذکر تہاڈے تائیں لائق آہے پاون دے ایہ لوک ہلاکت تائیں
19	فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ ۱ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ ۲ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝ ۳	۱ کافر لوکو، پس تہانوں معبوداں جھٹلایا جو کجھ کہو انہاندے بارے، (جو عقیدہ پایا) ۲ ہن عذاب ہٹا نہ سکو مدد امداد نہ پاؤ (کجھ تہاڈی پیش نہ جاسی لکھ تدبیر دوڑاؤ) ۳ بس جو کوئی تہاڈے وچوں شرکوں ظلم کمائے ساڈی طرفوں اُسنوں بڑا عذاب چکھایا جائے
20	وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ	۱ تیتھوں پہیلاں اساں گھلائے جتنے کل پیغمبر بے شک کھانا کھاندے آہے پھرن بازاراں اندر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ ۲۰ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش (مصیبت) بنایا ہے، کہ آیا تم صبر کرتے ہو؟	② اساں تہانوں اک دُوجے دے لئی ازمائش بنایا جانن لئی کہ صبر کمایا یا کہ نہیں کمایا؟
ع ۱۷	وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۠ ۲۱ اور آپ کا رب جاننے والا ہے۔	③ محبوباً، رب تیرا ویکھن والا ہر اک تائیں (نیتوں، عملوں واقف ہر دا غافل بالکل ناہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

21 وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ۝۲۱

جنہیں ہماری ملاقات کی امید نہیں، وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ ہم پر فرشتے اتارے گئے یا ہم اپنے خدا کو دیکھتے۔

(۱)

بولے ناامید پیشی دے: کیوں نہ نازل ہوئے؟ ملک۔ فرشتے، یاں خدا دے کیوں نہ درشن ہوئے؟

بے شک انہوں نے دل میں غرور کیا اور بہت بڑی سرکشی پر اتر آئے۔

(۲)

دل تکبر کیتا اوہناں، رُوگردانی بھاری (رب لگے نہ عاجز ہوئے دل وچ کفر بیماری)

22 يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۲۲

جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے، اس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشخبری نہ ہوگی!

اور وہ کہیں گے: کہ (یا الٰہی ان میں اور ہم میں) کوئی رکاوٹ ہو! (یا اللہ تیری پناہ!)

(۱)

اُنھیں دیکھن جدوں فرشتے رب دی طرفوں آئے! مجرم لوکاں تائیں اُس دن خوشخبری نہ آئے

(۲)

آکھن گے: پس ایہ رُک جاون متھے لگن ناہیں (ساتھوں رہن ایہ دُور دوراڈے سانوں دِسن ناہیں)

23 وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝۲۳

اور جب ہم ان کے اعمال کی جانب متوجہ ہوں گے تو انہیں خاک کے بکھرے ہوئے ذرّے کر دیں گے۔

جدوں انہاندے عملاں دے ول اسی توجہ پایئے ریزہ ریزہ کر انہانوں وچ ہوا اُڈایئے

24 اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ۝۲۴

جنت والے اس دن اچھے ٹھکانے پر ہوں گے اور قیلولہ کے لئے بہتر جگہ پر ہوں گے۔

جنت والے اُس دن ہوسن وچ ٹھکانے بہتر نالے ہوسی جاء قیلولہ وقت دوپہراں بہتر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

25	وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ اور جس دن آسمان بادلوں سمیت پھٹ جائے گا اور لگاتار فرشتے نازل تَنْزِيْلًا ○ کئے جائیں گے۔	○ مع بدلاں اسمان پھٹے جاں، (حکم اساڈے پاروں) پَے در پَے فرشتے اُتران، (باہر حد شماروں)
26	اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ وَكَانَ يَوْمًا اس دن بادشاہی رحمان کے لئے برحق ہے، اور وہ دن کافروں پر بہت تنگی عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ○ کا ہوگا۔	○ اوس دیہاڑے شاہی ساری ہے برحق خدا دی اُس دن حالت کافر لوکاں ہوسی تنگ بلا دی
27	وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰي يَدَيْهِ يَقُوْلُ اور اس دن ظالم اپنے ہاتھوں پر کاٹے گا اور کہے گا: اے کاش! میں يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ○ اس رسولؐ کا ساتھ اختیار کرتا!	○ اوس دیہاڑے ظالم وڈھسی ہتھاں اپّر دندیاں کہیسی ہے افسوس نہ پھڑیاں کیوں پیغمبرؐ ڈنڈیاں!
28	يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ○ ہائے افسوس، کاش! میں فلاں (شیطان) کو دوست نہ بناتا!	○ ہے افسوس سی کاہنوں پھڑیا میں اوہ یار فلانا (یعنی کاہنوں یار بنایا دشمن بڑا پُرانا)
29	لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ۭ بے شک اس نے میرے پاس کتاب آ جانے کے بعد مجھے گمراہ کر دیا تھا، وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ○ اور شیطان انسان کو وقت پڑنے پر دغا دینے والا ہے۔	(۱) ذکر کتاب خدا دی طرفوں جاں میرے کول آئی مینوں اوس بہکایا ظالم میں گمراہی پائی (۲) ہے ابلیس خبیث نکارا دیکھ انسان و چارے! دے فریب علیحدہ ہووے (سنے وچ خسارے)
30	وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا اور رسولؐ کہیں گے: اے میرے رب، بے شک میری قوم نے اس قرآن هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ○ کو قابلِ ترک سمجھا۔	○ کرسن عرض رسولؐ اساڈے اے میرے رب عالی! بے شک قوم میریئے نہ جانی قدر قرآنے والی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

31 وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ○

اور اس طرح ہم نے ہر نبی کے لئے ایک مجرم کو دشمن بنایا اور آپ کے لئے آپ کا رب ہادی اور مددگار کے طور پر کافی ہے۔

○

ایسے صورت نبیاں دے کئی مجرم دشمن کیتے
محبوباؐ، رب تیرا کافی ہادی نصرت کیتے

32 وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ○

اور کافر کہتے ہیں: کیوں نہ اس پر قرآن یکبارگی اتار دیا گیا؟ بس یونہی، اس لئے کہ آپ کے دل کو اس سے اثبات بخشا جائے، اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا (تاکہ سمجھ سکو)۔

① ② ①

کافر آکھن کیوں نہ نازل ہو یا اکو واری
(کیوں قرآن پیغمبر اُتے آیا بہتی واری)
ایس طرح (ایہ نازل کیتا کہ تینوں دکھلائیے)
تاں جے تیرے دل نوں قوت اسدے نال پُچائیے
تینوں ایہ قرآن پیارا رُک رُک اساں سنایا
(سوچیں سمجھیں، ٹھہر ٹھہر کے تینوں ایہ سمجھایا)

33 وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ○

اور وہ آپ کے پاس کوئی مثال نہیں لاتے مگر ہم آپ کے پاس اس کے مقابلے میں حق لاتے ہیں اور بہتر تفصیل!

○

تیرے کول لیاون جاں اوہ کوئی مثال نکاری
حق جواب سنائیے اُسدا کر تفسیر پیاری

34 اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ○

وہ جو اپنے منہ کے بل جہنم کی طرف جمع کئے جائیں گے، ان کا ٹھکانہ بہت بُرا ہے اور وہ بہت بڑے گمراہ ہیں۔

① ②

اوہو جہڑے دوزخ اندر کٹھے کیتے جاسن
منہ پرنے اوہ دوزخ ولے اوکھے ہوندے جاسن
ویکھو اوتھے پاون گے اوہ کیڈا بُرا ٹکانا!
نالے ویکھو کیڈ انہاندا پُٹھے رستے جانا!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

35 وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۚ ۝

اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو وزیر (مددگار) بنا دیا۔

○

موسیٰ تائیں بے شک اساں کتاب تورات عطائی
اُسدے نال وزیر بنایا ہاروں اُس دا بھائی

36 فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝

پھر ہم نے حکم دیا: جاؤ دونوں ان لوگوں کے پاس جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی، پھر ہم نے انہیں خوب برباد کیا۔

(۱)
اوہناں لوکاں ولے جاؤ، دُونہاں نوں فرمایا
ظالم ہو کے جنہاں ساڈیاں آیتاں نوں جھٹلایا

(۲)
کیتا اساں تباہ انہانتوں جیونکر حق تباہی
(یعنی ملے وجود نہ کوئی کی انہاندی شاہی؟)

37 وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ

اور نوح کی قوم نے جب رسولوں کو جھٹلایا، ہم نے انہیں غرق کر دیا،

وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

اور ہم نے انہیں لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا، اور ہم نے ظالموں کے لئے تکلیف دہ عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۱)
نالے نوح دی امت جس دم نبیاں نوں جھٹلایا
وچ طوفان انہاندے تائیں سب نوں غرق کرایا

(۲)
لوکاں خاطر اساں انہانتوں خاص نشان بنایا
ظالم لوکاں لئی عذاب الیم تیار کرایا

38 وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝

اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو اور ان کے درمیان میں بہت سی جماعتوں (اُمتوں) کو بھی (نشانی بنایا گیا)۔

○

نالے عاد ثمودی قوماں (بھی نشان بنائیاں)
کھوہ والے تے کئی وچکارے ہور جماعتاں آئیاں

39 وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝

اور ہم نے سب کی مثالیں بیان کیں اور سب کو خوب تباہ و برباد کیا۔

○

ہر اک نوں سمجھاون کارن اساں مثالاں دسّیاں
ہر اک نوں برباد بنایا کسراں مول نہ چھڈّیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

40 وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ
اور وہ (کافر) اس بستی پر سے بھی گزرے ہیں جس پر بری بارش

السَّوْءِ ط اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ج بَلْ كَانُوْا لَا
(پتھروں کی) برسائی گئی (وہ بستی سدوم ہے)، کیا انہوں نے اسے دیکھا نہ ہوگا؟ نہیں، بلکہ انہیں دوبارہ جی

يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝ ۲
اٹھنے کی امید نہیں ہے۔

① اُس بستی دے اُتّوں لازم گزر انہاندا ہویا جس دے اُتّے پتھراں دا پتھراؤ ڈاڈھا ہویا

② کیا اوہناں نے اُس بستی دی حالت ویکھی ناہیں؟ بلکہ روز حشر نوں اُٹھن حرص انہانوں ناہیں!

41 وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ط اَهٰذَا
اور جب آپ کو دیکھتے ہیں تو انہیں آپ سے مذاق کے سوا کچھ نہیں سوجھتا،

الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ۝
کہتے ہیں: کیا یہ وہ شخص ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟

○ محبوبا، جاں ویکھن تینوں تدوں مذاق اُڈاون ایہ ہے جس دے تائیں اللہ پاک، رسول بناون!

42 اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا
قریب تھا کہ یہ ہمیں ہمارے خداؤں کی طرف سے گمراہ کر دیتا، اگر ہم

عَلَيْهَا ط وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ
اُن (کے ساتھ اعتقاد) پر ڈٹے نہ رہتے؛ اور جلد وہ جان جائیں گے جب وہ عذاب دیکھیں گے کہ کون زیادہ

اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ ۲
گمراہ تھا۔

① جے اس گل تے ڈٹے نہ رہیندے ثابت قدم نہ رہیندے ایہ بہکاندا معبوداں تھیں پُٹھے رستے ویہندے

② ویکھن جدوں عذاب اساڈا جلدی معلم ہوسی: کہڑا پُٹھے رستے چلیا؟ (کیہڑا بیٹھا روسی!)

43 اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ط اَ
کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنایا تھا؟

① محبوبا، کیا ڈٹھا اُسنوں جس معبود بنایا اپنی نفسی خواہش تائیں (سرتے آن چڑھایا؟)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝۴۳	② اُسدے اُتے ہو سکدے ہو کیا تم آپ داروغا؟ (جہڑا اپنی خواہش پاروں کھا چکیا اے دھوکا!)
44	اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝۴۴ یا یہ خیال کرتے ہو کہ اکثر ان کے سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو چوپایوں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی گمراہ تر۔	① کیا ایہ ہے خیال تہاڈا، اوہ اکثر نیں سُن دے؟ یا ایہ ہے خیال تہاڈا، اوہ عقلاں نیں رکھدے؟ ② اوہ تے ہین نرے بس ہوئے ڈنگر ڈھور تمامی بلکہ اوہناں نالوں ودھ کے اوہ گمراہ تمامی
45	اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝۴۵ کیا آپ نے اپنے رب کی طرف دیکھا، اس نے کس طرح سایہ پھیلایا ہے؟ اور اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن کر دیتا، پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنایا۔	① محبوبا، کیا ڈٹھا ناہیں رب دی قدرت تائیں کویں پھیلایا سایہ اوہنے دسیا قدرت تائیں؟ ② جے چاہندا تے اللہ اُسنوں ساکن کر دکھلاندا سورج اساں دلیل بنایا، (اُسدی شکل بناندا)
46	ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝۴۶ پھر اسے آہستہ آہستہ ہم نے اپنی طرف سمیٹ لیا۔	○ فیر آہستہ ہولی اُسنوں اپنی طرفے کھچیا (تانہیں جا دوپہراں ویلے پیراں تھلے وچھیا)
47	وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝۴۷ اور وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لئے لباس بنایا اور نیند کو آرام بنایا، اور دن دوبارہ اٹھنے کو بنایا۔	① اوہی ہے جس رات تہاڈے لئی لباس بنائی نالے نیندر نوم تہاڈے لئی آرام بنائی ② نالے دوجی واری اُٹھنّ خاطر دن بنایا (تاں جے کاروبار چلاؤ سارا دن بنایا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

48	وَهُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝ۙ اور وہی ہے جس نے ہواؤں کو بارش سے پہلے بشارت بنا کے بھیجا اور آسمان سے ہم نے پاک پانی نازل کیا۔	○ اوہی جس ہواواں تائیں مینہ دی خبر بنایا فر اسمانوں قدرت پاروں پانی پاک وسایا
49	لِّنُحْیِیَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ۝۴۹ تاکہ اس سے شہر مردہ (خشک علاقہ) کو زندہ (تازہ) کردیں اور اس سے اپنی بہت سی مخلوق مثلاً مویشی اور انسانوں کو پانی پلائیں۔	① تاں جے اُس تھیں مردہ شہرے تائیں زندہ کریئے (یعنی اُس تھیں خشک علاقے تائیں تازہ کریئے) ② نالے اُس تھیں خلقت تسّی نوں سیراب بنایئے یعنی مال مویشی بندے سب سیراب کرایئے
50	وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَیْنَهُمْ لِیَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤی اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۵۰ اور ہم نے قرآن کی آیتوں کو لوگوں کے سامنے دہرا دہرا کر بیان کیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں، مگر اکثر لوگوں نے نہ مانا بلکہ کفر کیا۔	① کئی کئی صورت اندر لوکاں نوں قرآن سنایا تاں جے پھڑن نصیحت اُس تھیں، (کئی کئی وار دہرایا) ② پر اکثر نے منیا ناہیں بلکہ کفر کمایا (کی نصیحت لینی اوہناں اُلٹا کفر کمایا!)
51	وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا ۝ۖ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شہر بستی میں ایک ڈرانے والا (پیغمبر) بھیجتے۔	○ جے چاہندے تے اسی اُٹھاندے ہر بستی دے اندر نبی رسول ڈراون والا، (ہر بستی دے اندر)
52	فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِیْرًا ۝۵۲ پس آپ کافروں کا کہنا نہ مانیں اور ان کے ساتھ بڑے پیمانے پر جہاد کریں (جب وہ اطاعت پر مجبور کریں)۔	○ محبوبا، نہ کریں اطاعت، جنہاں کفر کمایا نال انہاندے حکم اصاڈا کرو جہاد سوایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

53 وَهُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ

وہی ہے جس نے دو دریا چلائے، یہ میٹھا پیاس بجھانے والا اور یہ

فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ

کڑوا جی جلانے والا!

وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۲۰

اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ بنایا اور ایک زبردست اوٹ رکھی (تاکہ الگ الگ رہیں)۔

① اوہی قدرت والا جس نے دو دریا چلائے
مٹھا ایہ پیاس بجھاوے، کھاری جگر جلائے

② دُونہاں دے وچکار بنایا پردہ آڑ برابر
(تاں جے اک دوئے تھیں دونویں وکھرے رہن سراسر)

54 وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ

اور وہی ہے جس نے پانی سے آدمی کو بنایا پھر اس کے لئے ہیدکر اور

نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ

سسرال بنائے،

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ۝۲۰

اور تیرا رب قدرت والا ہے۔

① اوہی جس نے پید اکیتا پانی تھیں ایہ بندہ
مائی باپ بنائے اُسدے نالے سنّو سوہرہ

② محبوباؐ، رب تیرا قادر قدرت پاون والا
(رشتے ناطے دے کے سارے دل وَلاون والا)

55 وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُهُمْ وَلَا

اور اللہ کے سوا وہ ان کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نفع دیتے ہیں اور نہ

یَضُرُّهُمْ ؕ

نقصان،

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰی رَبِّهٖ ظَهِیْرًا ۝۲۰

اور کافر اپنے رب کے خلاف (شیطان کا) مددگار رہتا ہے۔

① چھوڑ خدا نوں ہوراں ٹائیں پوجن اَتے پوجاون
جو انہاننوں نفع نہ دیون ناں نقصان پچاون

② کافر سدا مخالف رہندا اپنے مالک رب دا
اوہ امدادی اُسدا ہووے جو دشمن ہے رب دا

56 وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝

اور آپؐ کو ہم نے صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

○ محبوباؐ، نہیں گھلیا تینوں پَر بشیر بنا کے!
نالے تینوں گھلیا ناہیں پَر نذیر بنا کے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

57	قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ کہہ دیں: میں تم سے اس پر اجر نہیں مانگتا مگر یہ کہ جو چاہے اپنے رب کی اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ طرف راستہ پکڑ لے۔	○ کہو محبوبا، میں نہیں منگدا اُس تے اجر تہاتھوں رب اپنے دی راہ جو چاہے پکڑے، مگر تہاتھوں
58	وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ اور اس زندہ ذات پر بھروسہ کرو جسے موت نہیں آتی اور اس کی تعریف بِحَمْدِهٖ ؕ کرتے ہوئے پاکی بیان کرتے رہو، وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَا ۚ ۝ ۲ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کو کافی ہے۔	① کرو توکل زندہ اُتے موت کدے نہ پاوے پڑھ پڑھ حمداں تسبیح بولو (رب تہاڈا چاہوے) ② کافی ہے اوہ خبراں رکھے اوگن بندیاں بارے (بندیاں دے اوہ اوگن جانے اِک اِک کر کے سارے!)
59	اَلَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا جس نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ کو چھ دن میں پیدا فرمایا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ پھر عرش پر جا ٹکا، وہ رحمان ہے اس کے بارے میں کسی خبردار سے دریافت بِهٖ خَبِيْرًا ۝ ۲ کرو۔ (کہ وہ کیا ہے؟)	① اوہی جس نے پیدا کیتے زمیں اسمان تمامی نالے جو وچکار انہاندے اندر چھے دن عامی ② جہ ٹکیا فر عرشاں اُپر نام رحمان دھرایا پچھو شاناں اُس دیاں اُس تھیں جو باخبر صدایا
60	وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ الرَّحْمٰنُ ۗ رحمان کیا ہے؟ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝ ۲ ع کیا ہم اسے سجدہ کریں جسے تم کہتے ہو؟ اور وہ نفرت میں بڑھ گئے۔	① سجدہ کرو رحمان خدا نوں جدوں انہانوں کہیئے آکھن: کون رحمان تہاڈا، (کی صِفتاں اُس کہیئے؟) ② کیا اسنوں ہن سجدہ کریئے کہو تُسی جس بارے؟ یعنی اس تھیں ہور زیادہ چڑ دے نفرت مارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

61 تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا

برکت والا ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں چراغ

وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ○

(سورج) بنایا اور نور دینے والا چاند بنایا،

○

برکت والا وچ اسمانے جس بروج بنائے!
نالے جس وچ سورج تے چن خود نوروں چمکائے

62 وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً ۱

اور اسی نے آگے پیچھے آنے والے دن اور رات بنائے

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ○ ۲

اس کے لئے جو نصیحت پکڑنا چاہے یا شکر کا ارادہ کرے۔

①

اوہی ذات نیاری جس نے دن تے رات بنائے
اگے پچھے آون جاون والے ساتھ بنائے

②

اُسدی خاطر جیہڑا چاہے پند نصیحت پکڑے
یاں جو اپنے دل وے اندر شکر ارادہ پکڑے

63 وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ

اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر شرافت سے چلتے ہیں اور جب

هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○

جاہلوں سے مخاطب ہوتے ہیں تو انہیں سلام کہتے ہیں۔

○

بندے اوہ رحمان خدا دے: چلن نال شرافت
جدوں مخاطب جاہل ہوون کہن سلام سلامت

64 / 65 وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا ○ ۱

اور وہ جو راتوں کو اپنے رب کے آگے سجدہ اور قیام کرتے ہیں اور جو (دعا

وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا

مانگتے) کہتے ہیں: اے ہمارے پروردگار،

اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا

ہم سے دوزخ کا عذاب دور رکھیو، یقیناً اس کا عذاب بہت

كَانَ غَرَامًا ○ ۲

تکلیف دہ ہے۔

①

بندے اوہ جو رات گزارن کر قیاماں سجدے
نالے اوہ جو کرن دعاواں اے ہے رب اساڈے:

②

دور اساں تھیں کرنا وڈا قہر جہنم والا
بے شک ہے تکلیف پچاندا، (قہر جہنم والا)

66 اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○

بے شک دوزخ ٹھہرنے کے لئے بُری جگہ اور برا مقام ہے۔

○

بے شک ہے اوہ بُری سرائے نالے بُرا ٹکانا
(جتھے چین آرام نہ کوئی ہر دم سڑدیاں رہنا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

67	وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا اور وہ جو خرچ کرتے ہیں تو اسراف نہیں کرتے اور نہ ہی تنگی کرتے ہیں، وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ اور اس کے درمیان اعتدال برتتے ہیں۔	○ بندے اوہ جو خرچ جاں کردے اینویں نہیں اُڈاندے چلدے نیں اوہ چال میانی تنگی نہیں چلاندے
68	وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہیں کہتے، اور اس جان کو ناحق يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۱ قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہو، وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ ۲ اور وہ زنا نہیں کرتے، وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ ۳ اور جو یہ کام کرے گا، سخت گناہ گار ہوگا۔ (شرک، قتل اور زنا برابر گناہ ہے)	① بندے اوہ جو باجھ خدا دے نہیں معبود بناندے بھی نہ جان حرام کسے نوں ناحق مار وٹجاندے ② نالے نہیں بدکاری کر دے (زانی نہیں اکھواندے) (یعنی بے حیائی دے اوہ نیڑے مول نہیں جاندے) ③ جو ایہ فعل کماوے گندے، اوگنہار کہاوے (آخر دونہیں جہانیں اُسنوں رُسوا کیتا جاوے)
69	يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ قیامت کو اسے دگنا عذاب ہوگا اور وہ اس میں ذلیل ہو کر پڑا فِيْهٖ مُهَانًا ۝ رہے گا۔	○ روز قیامت اُس تے دُونا قہر کمایا جاوے اُسدے وچ ہمیشہ ذلت نال رکھایا جاوے
70	اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا ۱ مگر وہ جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کیا، فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ تو انہی لوگوں کی برائیاں اللہ نیکیوں میں بدل دے گا، اور اللہ بخشنے والا، رحم وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ ۲ کرنے والا ہے۔	① پر جو تائب ہویا نالے بندہ مومن ہویا نالے عمل کمایا چنگا، (داخل نیکاں ہویا) ② ایہ اوہ بدیاں رب جنہاندیاں نیکی وچ بدلاوے ہے اوہ اللہ بخشنہارا آپ رحیم صداوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

71	وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ○ نیز جس نے توبہ کی اور نیک کام کئے تو بے شک وہ اللہ کی طرف مَا حَقَّہٗ رجوع لایا۔	○ جس نے توبہ کیتی نالے چنگے عمل کمائے بے شک اوہی رب دی طرفے اصل رجوع لیائے
72	وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ ۙ وَإِذَا مَرُّوا اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب وہ بیہودہ مقام سے گزرتے ہیں بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ○ تو شریفانہ طور سے گزر جاتے ہیں۔	○ بندے اوہ جو ہرگز ناہیں جھوٹھی دیہن گواہی گندی محفل کولوں گزرن وانگ شریفاں راہی
73	وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا اور وہ جو جب اپنے رب کی آیتیں سنتے ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ○ ہو کر نہیں گرتے (بلکہ توجہ سے سنتے ہیں)۔	○ بندے اوہ جنہاں نوں آیتاں یاد دلائیاں جاون سن کے اوہناں تائیں ہو نہ انہے ڈورے جاون
74	وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا (ہماری) اور وہ جو دعا کرتے ہیں: اے ہمارے رب، ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ ۱ آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما! وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ○ ۲ اور ہمیں پرہیزگاروں کا رہنما بنا۔	① بندے اوہ جو عرض گزارن ربا دئیں اسانوں: بیویاں اَتے اولاداں وچوں اکھاں دی ٹھنڈ سانوں ② نالے سانوں متقی لوکاں دا ایمام بناویں (جہڑے تیتھوں ڈرن انہاندا رہبر آپ بناویں)
75	أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ ایسے مومنوں کو ان کے صبر کے بدلے میں بالاخانے دیئے فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝ جائیں گے اور وہاں سلام و دعا کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔	○ ایہو صبروں جنّت اندر چڑھ چوبارے رہسن نال سلام دعاواں اوتھے استقبالے جاسن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

76	خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہ اچھی قرارگاہ اور اچھی قیام گاہ ہے۔	○ جنّت اندر رہن ہمیشہ، (من دی موج مناسن) اوہ ہے ریسٹورینٹ پیارا، خوب ٹکانا پاسن
77	قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ ۪ کہدیں: میرے رب کو تمہاری کچھ پرواہ نہیں اگر تم اسے نہیں پکارتے ہو!	① محبوبؐا، کہو رب میرے نوں نہیں پرواہ تہاڈی جے نہ تُسی پکارو اُسنوں، (کی پرواہ تہاڈی؟)
ع ۷ ۴	كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۠ چونکہ تم نے اللہ کو جھٹلایا پس تم پر اللہ کا عذاب لازم ہوا۔	② (قدر نہ جانی ظلم کمایا)، رب نوں تساں جھوٹھایا قہر خدا دا پس تہاڈے اُتّے لازم آیا

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٢٢٧ رُكُوْعَاتُهَا

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا — وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا

1	طٰسٓمّٓ ○ طا سین میم۔	○ طٰ سین تے میم مقطّعہ، (مطلب کوئی نہ جانے)
2	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ یہ صاف گو کتاب کی آیتیں (باتیں) ہیں۔	ایہ کتاب وضاحت کر دی اس وچ حکم رَبّانے
3	لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ○ شاید آپ اپنی جان کو ہلاک کرنے والے ہیں، اس لئے کہ وہ ایمان لانے والے نہیں ہوتے۔	○ محبوبؐا، توں جان اپنی نوں وچ ہلاکت پاویں! ایس لئی کہ اوہناں نوں نہ مومن ہویا پاویں!
4	اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانی نازل کریں کہ وہ اس کے آگے اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ○ اپنی گردنیں جھکائے رکھیں (مگر ہم مجبور نہیں کرتے)۔	○ جیکر چاہئے نازل کریئے اسمانوں اک آیت گردن نیویں رکھن اپنی اُس اگے ہر ساعت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5	وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ اور رحمان کی جانب سے جب کوئی نئی نصیحت ان کے پاس آتی ہے تو اس مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ○ کی طرف سے منہ پھیر لیتے ہیں۔	○ رب دی طرفوں جدوں نصیحت کول انہاندے آوے ہر اک اپنے منہ نوں اُسدی طرفوں پھیر لیجاوے
6	فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ تو بے شک انہوں نے جھٹلایا تو جلد ہی ان کے پاس يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ اُس چیز کی خبریں آیا چاہتی ہیں جس کا وہ مذاق اڑاتے ہیں۔	○ حقیقت نوں جھٹلایا اوہناں شرم نہ ماسہ آیا جلدی خبراں ملن انہانوں جدھا مذاق بنایا
7	اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ اور کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنی عمدہ عمدہ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ○ چیزیں (فصلیں) اُگائیں۔	○ کیا نہ ویکھن طرف زمیں دے کیتیاں اساں اُگائیاں ہر اِک قسموں عمدہ عمدہ فصلاں اساں اُگائیاں؟
8	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ بے شک اس میں نشانی ہے، اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔	○ اُسدے اندر بے شک آیت قدرت بارے آئی پَر انہاندے اکثر دے نہیں وچ ایمانے آئی
9 ع ۵	وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ اور بے شک تیرا رب عزت والا، رحم کرنے والا ہے۔	○ محبوباً، رب بے شک تیرا عزت والا ہویا محبوباً، رب بے شک تیرا رحمت والا ہویا
10	وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ اور جب تیرے پروردگار نے موسیٰ کو ندا فرمائی کہ ظالم لوگوں کے الظّٰلِمِيْنَ ۝ پاس جاؤ،	○ جاں تیرے رب موسیٰ تائیں سی آواز لگائی حکم سنایا: جا! اُس وتے قوم جو ظالم آئی
11	قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ○ یعنی فرعون کی قوم کے پاس، کیا وہ ڈریں گے نہیں؟	○ (ہاں، اوہ قوم جو ظالم آئی)، ہے اوہ قوم فرعونی کیا اوہ ڈر سن نہیں خدا تھیں، (کی اوہناں نال ہونی!)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12	قَالَ رَبِّ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یُّکَذِّبُوۡنِ ۖ ۙ عرض کی، اے میرے رب، میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے،	○ عرض گزاری: ربا، بے شک میں ایہ خوف رکھاواں (جاواں تے سمجھاواں اُسنوں،) مت جھٹلایا جاواں
13	وَیَضِیۡقُ صَدۡرِیۡ وَلَا یَنۡطَلِقُ لِسَانِیۡ فَاَرۡسِلۡ اور میرا دل تنگی محسوس کرتا ہے اور میری زبان صاف نہیں چلتی (اٹکتی) ہے اِلٰی هٰرُوۡنَ ○ تو ہارون کو بھی رسول بنا دیں۔	○ دل میرے وچ تنگی آوے، اٹک زبانوں جاواں ہاروں تائیں بخش رسالت، (اُسنوں سنگ ملاواں)
14	وَلَهُمۡ عَلَیَّ ذَنۡۢبٌ فَاَخَافُ اَنۡ یَّقۡتُلُوۡنِ ۚ اور فرعونیوں کا مجھ پر ایک الزام ہے، پس مجھے ڈر ہے، کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔	○ میں اوہناں دا ملزم نالے ڈردا ہاں اس گلوں (میں جاواں تے پھڑیا جاواں) ٹنگیا جاواں قتلوں
15	قَالَ كَلَّا ۚ فَاذۡهَبَا بِاٰیٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمۡ مُّسۡتَمِعُوۡنَ ○ فرمایا ہرگز نہیں، تم دونوں ہماری آیتیں لے کر جاؤ، بے شک ہم تمہارے ساتھ سنتے ہیں۔	○ فرمایا: نہ ایسا ہووے، ہرگز ناہیں ہووے جاؤ اساڈیاں آیتاں لے کے ساتھ اساڈا ہووے
16	فَاۡتِیَا فِرۡعَوۡنَ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلُ رَبِّ پس دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ بے شک ہم تمام جہانوں کے الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ پروردگار کے رسول ہیں۔ (اور اس لئے آئے ہیں)	○ کول فرعونے جاؤ دونویں مل کے کہو انہانتوں بے شک اسی پیغمبر رب دے، رب جو ہر جہانوں دا
17	اَنۡ اَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ؕ کہ تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔	○ بھیج اساڈے نال دونہاں دے اسرائیل قبیلہ (اسی نجات دلاون آئے رب تھیں خاص وسیلہ)
18	قَالَ اَلَمۡ نُرَبِّكَ فِیۡنَا وَلِیۡدًا وَّلَبِثۡتَ فِیۡنَا مِنۡ کہنے لگا: کیا ہم نے تمہیں اپنے درمیان بچپن میں نہیں پالا؟ اور تو نے اپنی عُمُرِكَ سِنِیۡنَ ۙ عمر کے کئی سال ہمارے درمیان گزارے!	○ آکھن لگا: کیا نہ جانیں، پلیوں وچ ہمارے؟ نال اساڈے رہیوں عمراں کنے سال گزارے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

19	وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ○ اور تو نے کیا وہ کام جو تو نے کیا اور تو ناشکروں میں سے ہے۔	○ فر توں فعل کمایا اینھے جو توں فعل کمایا توں تے ہیں ناقدراں وچوں، (ساڈا قدر نہ پایا!)
20 21	قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۟ ۝ فرمایا جب میں نے وہ کام کیا تھا تو اس وقت میں بے خبروں میں سے تھا، فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ تو میں تمہارے ہاں سے اس وقت ڈر کے مارے بھاگ گیا تھا، فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ پھر مجھے میرے رب نے حکمت عطا فرمائی اور مجھے رسولوں میں سے کیا۔	(۱) فرمایا: میں کیتا سی اوہ فعل بے خبری اندر ڈردا مارا نس گیا میں، (تدوں بے خبری اندر) (۲) فر میرے رب بخشی مینوں دولت حکمت والی مینوں نبی بنایا نعمت دے رسالت والی
22	وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۟ ۝ اور یہ احسان ہے جو تو مجھ پہ دھرتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟	○ ایہ احسان میرے تے تیرا، جس دا ہے نتیجہ! توں غلام بنایا میرا اسرائیل قبیلہ؟
23 24	قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۟ ۝ فرعون نے کہا: اور رب العالمین کیا ہے؟ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فرمایا: جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ○ اس کا جو ان کے درمیان ہے، اگر تم یقین رکھتے ہو۔	(۱) تد کہیا فرعونے: دس ایہ رب جہاناں کی اے؟ فرمایا: اوہ رب زمیں اسماناں والا ہی اے! (۲) نالے رب انہاندا جو کجھ ہے وچکار انہاندے جے ہوو (میری کیتی اُتے) تُسی یقین لیاؤندے!
25	قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ○ اپنے آس پاس والوں (درباریوں) سے وہ کہنے لگا: کیا سنتے نہیں ہو؟	○ آکھن لگا اوہناں تائیں جو درباری اُسدے ویکھو ایہ کی کہے زبانوں اس دی نہیں سندے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

26	قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ○ پھر فرمایا: جو تمہارا اور تمہارے پہلے آباء کا رب ہے۔	○ فرمایا ہے رب تہاڈا، (وگڑے کاج سنوارے!) نالے تہاڈے پیُو دادے دا ہوگزرے جو سارے
27	قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ○ بولا: بے شک یہ تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے، پاگل ہے۔	○ آکھن لگا: ویکھو، جیہڑا ایہ رسولؐ تہاڈا طرف تہاڈی آیا جیہڑا ہے مجنون تہاڈا
28	قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ پھر فرمایا: جو مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، وہ ان كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ کا رب ہے، اگر تم سمجھو!	○ فرمایا: رب مشرق مغرب، جو وچکار انہاندے (سوچو سمجھو اس دے بارے)، جے ہوو عقل رکھاندے!
29	قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ بولا: اگر تو میرے سوا کسی دوسرے کو معبود بنائے گا تو میں تمہیں قید میں ڈال مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ○ دوں گا۔	○ کہیا: جیکر میرے رہن توُں ہور معبود بنایا! لازم تینوں بندی خانے رکھساں قید کرایا
30	قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ○ فرمایا: کیا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی واضح چیز لاؤں؟	○ فرمایا: (کیا میرے تائیں فر وی قید کراویں؟) واضح چیز لیاواں کوئی پاس تیرے میں بھاویں؟
31	قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○ بولا: تو وہ لے آ اگر تم سچے ہو۔	○ آکھن لگا: لے آ کوئی جیکر سچا ہیں توں! (سانوں چیز کوئی دکھلا دے، جیکر سچا ہیں توں!)
32	فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ○ تو موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا جو ناگہاں ایک بہت بڑا ناگ بن گیا۔	○ موسیٰ سٹیا عاصا اپنا بنیا ناگ ڈراؤنا (ٹوک پیا فرعونے اُتے، خوب دہدا گھبراؤنا!)
33 ع ۲ ۲۲ ۶	وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ○ پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ نکالا تو وہ سب دیکھنے والوں کو سفید دکھائی دینے لگا۔	○ فر موسیٰ ہتھ کڈھ وکھایا، چٹا ہویا کیڈا! ویکھن والے ویہندے رہ گئے، (روشن ہویا ایڈا!)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

34	قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ۝ تو فرعون نے اپنے درباری مصاحبوں سے کہا: بے شک یہ ایک ماہر جادوگر ہے۔	○ کہن لگا سرداراں تائیں جو محفل وچ آیا بے شک ایہ ہے جادوگر اک بڑا سیانا آیا!
35	يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝ وہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہاری سرزمین میں سے جادو کی مدد سے نکال باہر کرے، تو تمہارا کیا مشورہ ہے؟	○ جادو تھیں ایہ چاہے تہانوں وطنوں باہر کڈھانا اسدے بارے دسّو مینوں کی تساں فرمانا؟
36	قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۙ۝ بولے: اسے اور اس کے بھائی کو روک رکھو اور شہروں میں (جادوگر) لانے کے لئے جمع کرنے والے بھیجو۔	○ بولے: روکو اُسنوں نالے روکو اسدا بھائی بھیجو شہراں اندر کرن اکٹھا جہڑے بھائی
37 38	يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝ جو تمہارے پاس سب ماہر جادوگروں کو لے آئیں، تو مقررہ دن کو فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ۝ جادوگر جمع ہو گئے۔	○ چُن چُن کے اوہ سب لیاون ماہر جادو والے پس اکٹھے ہو گئے ساحر دن معاہدے والے
39	وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۙ۝ اور لوگوں سے کہا گیا، کیا تم جمع ہو گے؟ (جمع ہو جاؤ)	○ لوکاں نوں اعلان سنایا: کیا جمع سب ہوو (ویکھو آ کے سب تماشا بہت مزے وچ ہووو!)
40	لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ تا کہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کی پیروی کریں۔	○ مگر انہاندے لگئے جادوگر جے غالب ہوون! (اِس حیلے سی کافر چاہندا لوک اکٹھے ہوون)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

41	فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا توجب جادوگر آ گئے: انہوں نے فرعون سے کہا، اگر ہم غالب رہے تو کیا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ○ ہمیں اجر ملے گا؟	○ جاں جادوگر آئے سارے فرعونے نوں کہیا: جے ہم غالب آئے سارے ملے انعام کویہا؟
42 43	قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ○ بولا: ہاں ہاں، اور بے شک تم اس وقت مقرب ہو جاؤ گے، ان کو موسیٰ نے قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ○ کہا: ڈالو جو کچھ ڈالنے والے ہو،	○ آکھن لگا: ہاں ہاں یارو، تسی تقرب پاہوو موسیٰ نے فرمایا: سٹو، جو کجھ سٹنا چاہوو
44	فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈال دیں اور بولے: فرعون کی عزت فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ○ کی قسم، بے شک ہم غالب رہیں گے۔	○ ایہ گل سن کے فر اوہناں نے رسیاں ڈنڈے ڈالے بولے: قسم فرعونی! ہم ہیں غالب آون والے!
45	فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو فوراً وہ ان کی بنائی ہوئی (نقلی) چیزوں کو ہڑپ يَاْفِكُوْنَ ○ ج کرنے لگا۔	○ فر موسیٰ نے عاصا سٹیا، کھاون لگا سارے جہڑے جادو پاروں جھوٹھے ناگن ناگ بے چارے
46	فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ○ تو جادوگر سجدے میں گر گئے۔	○ (دیکھ تماشا قدرت دا) اوہ ڈگ پئے وچ سجدے جادوگر تمامی، (جہڑے دُوروں آئے بھجدے!)
47 48	قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ بولے: ہم سب جہانوں کے رب پر ایمان لائے رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○ جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے!	○ بولے: اسی ایمان لیائے رب جہاناں اُتے جہڑا رب اے موسیٰ تے ہارون دُونہاں دے اُتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

49	قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ ۙ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ ۴۹	① وکھ دلیر انہاتھوں کیتی، (کافر جھاڑ چنگیری) تسی ایمان لیائے اُس تے بِناں اجازت میری؟ ② ہے کوئی وڈکا اوہ تہاڈا جس ایہ سحر سکھایا لگسی جلدی پتہ تہانوں کی کجھ دینا آیا؟ ③ ہتھ تے پیر تہاڈے وڈھساں میں مخالف طرفوں سب نوں پکڑ چڑھاساں سولی، (پوری کرساں حرفوں)
50	قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۚ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ ۵۰	○ بولے: (کر لے جو کجھ کرنا) نہیں پرواہ اسانوں بے شک اپنے رب دے ولے اک دن راہ اسانوں
51	اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۵۱ ع ۳	○ بخشے رب خطاواں سبھے ہے امید اسانوں کیونکہ سب تھیں پہلاں ملیا ہے ایمان اسانوں
52	وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝ ۵۲	① موسیٰ دے ول وحی پہنچائی: راتو رات لے چلو میرے بندیاں تائیں ایتھوں، (سُستی ناہیں ملّو!) ② بے شک مگر فرعونی لکن پچھا کرن تہاڈا (پچھا چھڈن نہیں تہاڈا، دل وچ ویر تہاڈا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

53 54	فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآىِٕنِ حٰشِرِیْنَ ۝ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ ۝	○ شہراں اندر بھیج فرعونے کیتے لوک اکٹھے کہیا اوہ جماعت تھوڑی، (وچ مقابل مٹھے)
55 56	وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآىِٕظُوْنَ ۝ وَاِنَّا لَجَمِیْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝	○ بے شک اوہ مخالف ساڈے ساڑن دل اساڈے (اسی تمامی چست چوکنے) کول سامان اساڈے
57 58	فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ۝	○ تدوں انہانوں کڈھ وگایا باغاں چشمیاں وچوں بہت نفیس مقامے وچوں بھرے خزانیاں وچوں
59	كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۝	○ اینویں اسرائیل قبیلہ وارث اساں بنایا (اینہاں چیزاں والا جنہاں اُتے اساں کِنایا)
60 61 62	فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِیْنَ ۝ فَلَمَّا تَرَاۤءَ الْجَمْعٰنِ ۱ پس دن چڑھتے ہی فرعونیوں نے بنی اسرائیل کا پیچھا کیا، پس جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا،	① سورج چڑھدے نال انہاندا پچھا کیتا اوہناں اک دوجے نوں ڈٹھا جس دم دُوہناں جماعتاں اوہناں
	قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤی اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝ ۲ قَالَ كَلَّا ۚ	② بولے بیلی موسیٰ والے: پھڑے گئے ہم سارے! فرمایا: نہیں ہرگز ناہیں، (اسی نہیں بے یارے)
	اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ۝ ۳	③ بے شک میرے نال میرا رب مینوں راہ دکھلاوے (ظالم لوکاں کولوں سانوں رحمت نال بچاوے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

63	فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ ۱ پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا دریا پر مار،	① وحی پُچائی موسیٰ ولے، (موسیٰ نوں فرمایا:) وچ ندی دے ماریں عاصا، (ایہ اوہنوں سمجھایا)
	فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝ ۲ تو دریا پھٹ گیا، ہر حصّہ بڑے پہاڑ کی مانند ہو گیا۔	② پھٹ گیا دریا وچارہ دو حصّے وچ ہویا ہر اک حصہ ہویا وڈّا جبل پہاڑوں گویا
64 65	وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاَنْجَيْنَا پھر دوسروں (فرعونیوں) کو ہم قریب لے آئے۔ اور موسیٰ اور اس کے	○ فِر دریا دے نیڑے کیتا اساں فرعونیاں تائیں دتی اساں نجات موسیٰ تے اُسدے بیلیاں تائیں
	مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝ سب ساتھیوں کو ہم نے نجات عطا فرمائی۔	
66 67 68	ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ ۱ پھر دوسروں (فرعونیوں) کو ہم نے غرق کر دیا۔ بے شک اس میں نشانی ہے،	① فِر دریا دے وچ ڈُبایا اساں فرعونیاں تائیں بے شک اس وچ بڑی نشانی سمجھن والیاں تائیں
	وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ اور وہ اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور بے شک آپ کا رب عزت	② اکثر اوہناں وچوں ناہن ایمان لیاون والے بے شک رب تیرے نیں عزّت والے رحمت والے
ع ۸	رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ ۲ والا، رحم کرنے والا ہے۔	
69 70 71	وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ قَالَ اور آپ انہیں ابراہیم کا حال سنائیں: جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی	① دس انہانوں حال احوالا ابراہیم ہوراں دا جاں اوہناں نے باپ اپنے نوں، قوم اپنی نوں کہیا:
	لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ ۱ قوم سے فرمایا: تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟	② کہڑی شئے دی کرو عبادت دسّو میرے تائیں؟ بولے: کریئے اسی عبادت بُت بنائے تائیں
	قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا ۲ بولے: ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں،	③ اسی انہاندی پوجا اُتے عاکف قائم دائم (ایہو عقیدہ، ایہو طریقہ رہیئے جس تے قائم)
	فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝ ۳ پھر ان کے آگے دوزانو بیٹھے رہتے ہیں۔	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

72/73	قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۙ اَوْ فرمایا: جب تم انہیں پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری بات سنتے ہیں؟ یا وہ تمہیں يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ نفع دیتے ہیں؟ یا نقصان دیتے ہیں؟	پُچھیا: کیا اوہ سُن لیندے نیں تہاڈا کدی پُکارن؟ یا اوہ تہانوں نفع پُچاون یا نقصان پُچاون؟
74/75	قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ بولے: نہیں، بلکہ ہم نے اپنے آباء کو یونہی کرتے دیکھا ہے۔ فرمایا تو کیا تم قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ دیکھتے ہو جو کچھ تم پوجتے ہو؟	بولے: بلکہ اینویں کر دیاں پئو دادے نوں ڈٹھا کہیا: نادانو، کی کجھ پُوجو، کیا تساں نے ڈٹھا؟
76/77	اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۖ فَاِنَّهُمْ تم اور تمہارے اگلے باپ دادا بے شک سب میرے دشمن ہیں سوائے عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ سب جہانوں کے پروردگار کے!	تُسی تے تہاڈے پئو دادے جو پہلے وچ زماناں بے شک اوہ نیں دشمن میرے پَر نہیں رب جہاناں
78/79	الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۙ وَالَّذِيْ جس نے مجھے پیدا فرمایا وہی مجھے سیدھی راہ دکھائے گا اور وہی مجھے کھانا هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۙ کھلاتا ہے اور وہی مجھے پانی پلاتا ہے۔	جنہے پیدا کیتا مینوں بھی ہدایت دیوے نالے جہڑا کھاون دیوے نالے پیون دیوے
80/81	وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۙ وَالَّذِيْ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفاء دیتا ہے اور وہی مجھے موت دے يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۙ گا، پھر مجھے زندہ کرے گا۔	ہوواں جدوں بیماری اندر دے شِفا دوبارہ نالے مینوں مارے جہڑا، زندہ کرے دوبارہ
82	وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ؕ اور اسی سے مجھے امید ہے کہ وہ مجھے میری خطائیں قیامت کے دن بخش دے گا۔	ہے امید کہ بخشے مینوں اوہی روز جزا دے جہڑے جہڑے کیتے نیں میں مندے کم خطا دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

83	رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۙ۝ اے میرے رب، مجھے حکمت عطا فرما، اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔	○ اے میرے رب، بخشیں مینوں اپنی طرفوں حکمت نالے نال ملاویں نیکیاں، (بخش انہاندی صحبت)
84 85	وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۙ۝ اور پچھلوں میں میری سچی چرچا کر دے۔ اور مجھے نعمتوں والی جنت کا وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ۙ۝ وارث بنا دے۔	○ پچھلے لوکاں اندر دیویں چنگی شہرت مینوں نعمت والے باغ بہشتوں دئیں وراثت مینوں
86 87	وَاغْفِرْ لِاَبِیْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ۙ۝ اور میرے باپ کی مغفرت فرما دے، بے شک وہ گمراہوں میں سے تھا۔ اور وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ۙ۝ مجھے روزِ محشر رسوا نہ فرمانا!	○ نالے بخشیں باپ میرے نوں سی گمراہاں وچوں مینوں ہرگز کریں نہ سائیاں رُسوا روز حشر چوں
88 89	یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ۝ اِلَّا مَنْ جس دن مال اور بیٹے نفع نہ دیں گے، مگر جو اللہ کے پاس قلبِ سلیم لے اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ؕ۝ کر آئے گا، (نفع پائے گا)	○ جس دن فائدہ مال نہ دیوے، ناں بیٹے کم آون پر جو دل سلامت لے کے کول خدا دے آون
90 91	وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۙ۝ وَبُرِّزَتِ اور جنت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی اور گمراہوں کے لئے الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ۙ۝ دوزخ ظاہر (سامنے) کر دی جائے گی۔	○ متقی لوکاں خاطر جنت نیڑے کیتی جاسی گم راہواں دی خاطر دوزخ ظاہر کیتی جاسی
92 93	وَقِیْلَ لَهُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ۝ اور ان سے پوچھا جائے گا کہاں ہیں وہ جنہیں تم پوجتے تھے اللہ کے سوا؟ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ یَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ کیا وہ تمہیں مدد دے سکیں گے؟	① پُچھیا جاسی: کتھے نیں اج اوہ معبود تہاڈے؟ رب علاوہ دسّو، آون کی اوہ کم تہاڈے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ ۲	(۲) یا دسّو، اوہ لے سکدے نیں بدلہ صورت کوئی؟ (یا نفع نقصان پُچاون پتھر دے بُت کوئی؟)
94/95	فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۝ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝	○ دوزخ سٹے جاسن اوہ تے بھی گراہے دونویں بھی لشکر ابلیسے والے سارے جاسن اونویں
96/97	قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۝ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝	○ آپس اندر جھگڑن گے اوہ اکدوجے نوں کہیندے قسم خدا دی وچ گمراہی صاف اسی سی رہندے
98/99	اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝	○ جاں کر دے ساں رب برابر دنیا وچ تہانوں کر دے سن گمراہ بس اک اوہ مُجرم لوک اسانوں
100/101	فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۝ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝	○ اج اسانوں ملدا نہ کوئی کرن شفاعت والا بجن بیلی لبھے نہ کوئی کرن حمائت والا
102	فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝	○ کاش! دوبارہ دنیا اندر ساڈا جاون ہووے مومن لوکاں وچوں ہوئیے، (جیکر جاون ہووے)
103/104 ع ۶	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝	○ اُسدے وچ نشانی آئی اکثر مومن ناہے بے شک رب تیرا ہے عزّت رحمت والے راہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

105 106 107	كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحِ نِ الْمُرْسَلِيْنَ ۚ ۝ اِذْ نوح کی قوم نے پیغمبروں کی تکذیب کی، جب ان کے بھائی قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا نوح نے فرمایا: تَتَّقُوْنَ ۚ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ ۲ کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارا رسول ہوں۔	① نوح دی قوے وی جھٹلایا اپنے نبیاںؑ تائیں جس دم بھائی نوح انہاندے کہیا انہاندے تائیں ② کیا نہیں ڈردے تسی خدا تھیں، (ہردم اندر باہر)؟ میں تہاڈے آیا بَن امین پیغمبر ظاہر
108 109 110	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۚ ۝ وَمَآ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اس پر میں تم سے اجر اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ نہیں مانگتا، اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ ۝ میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے، فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ ۲ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔	① کرو اطاعت میری ڈر دے رہو خدا دے کولوں اسدے اُتے منگدا نہیں میں اجر تہاڈے کولوں ② میرا اجر خدا دے ذمّے، پالنہار جہاناں ڈرو خدا تھیں منو میری، اوہ ہے رب جہاناں
111 112 113	قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝ ۱ بولے: کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں جبکہ تیری پیروی کرنے والے رذیل لوگ ہیں؟ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۚ ۝ فرمایا: مجھے کیا علم کہ وہ کیا کرتے ہیں؟ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۚ ۝ ۲ ان کا معاملہ تو میرے رب کے ذمہ ہے، کاش تمہیں سمجھ ہو!	① بولے: کیا ایمان لیایئے تیرے اُتّے سارے جد کہ ہین رذیل تمامی پیروکار تمہارے ② فرمایا: کہ میں کی جانا، کی اوہ عمل کماندے؟ رب دے ذمّے حساب انہاندا کاش شعور رکھاندے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

114/115	وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ میں مومنوں کو نکالنے والا نہیں ہوں، میں تو صاف ڈرانے والا ہوں، بس	○ میں نہیں چکّن والا کولوں مومن لوکاں تائیں میں تے بس ہاں ڈر سناون والا لوکاں تائیں
116	قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ۝ بولے: اے نوح، اگر تم باز نہ آئے تو لازماً سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔	○ بولے: نوح، جے باز نہ آئیوں اپنی دعوت کولوں تینوں پھڑ سنگسار کرائیے، (رہ جا عادت کولوں!)
117 النصف	قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝ۖ عرض کی: اے میرے رب، بے شک میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔	○ عرض گزاری: ربا، بے شک قوم میری جھٹلایا (ہن تک روش انہاندی تے میں ڈاڈھا صبر کمایا)
118	فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما، اور مجھے اور میرے مومن ساتھیوں کو نجات دے۔	○ میرے تے وچکار انہاندے کر تنازعہ فیصل مینوں تے جو ساتھی مومن دیہ نجات مکمل
119/120	فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ۚ تو ہم نے انہیں اور ان کے ساتھیوں کو جن سے مشتی بھری ہوئی تھی، بچا لیا۔ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ۝ پھر ہم نے بعد میں باقیوں کو غرق کر دیا۔	① سنگ سمیت نجات دلائی بھر کے کشتی اندر مار ڈبایا اوہناں تائیں جو رہے باقی باہر
121/122 ع ۶/۱۸	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ۧ بے شک اس میں نشانی ہے۔ اور ان کے اکثر ایمان والے نہیں۔ بے شک تیرا رب ہی غالب اور مہربان ہے۔	○ اِسدے وچ نشانی آئی اکثر مومن ناہے بے شک رب تیرا ہے عزّت رحمت والے راہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

123 124 125	كَذَّبَتْ عَادُ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ ۚ اِذْ قَالَ لَهُمْ عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا، جب انہیں ان کے بھائی ہود نے اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ ۚ فرمایا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ ۙ	① عادی لوکاں وی جھٹلایا اپنے نبیاں تائیں جس دم بھائی ہود انہاندے کہیا انہاندے تائیں ② کیا نہیں ڈردے تُسی خدا تھیں، (ہر دم اندر باہر؟) میں تہاڈے آیا بَن امین پیغمبر ظاہر
126 127	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ ۚ وَمَآ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور اس پر میں تم سے کچھ اجر نہیں اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ مانگتا، اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۙ میرا اجر تو صرف اللہ رب العالمین کے ذمے ہے۔	① کرو اطاعت میری، ڈر دے رہو. خدا دے کولوں اسدے لئے منگدا نہیں میں اجر تہاڈے کولوں ② میرا اجر خدا دے ذمے پالنہار جہاناں (میرا تکیہ رب دے اُتے جو ہے رب جہاناں)
128 129	اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۝ کیا تم ہر بلندی پر ایک نشان بناتے ہو فضول خوشی کے لئے؟ اور تم مضبوط وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝ محل بناتے ہو تا کہ تم ہمیشہ رہو؟	○ ہر بلندی اُتّہ کیا تم عبث نشان بناندے؟ شائد رہوو ہمیشہ تائیں ہوَو محل بناندے!
130	وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝ اور جب پکڑ کرتے ہو تو بڑے جبر سے پکڑ کرتے ہو۔	○ جاں پکڑو تے پکڑو ظلم و جبر زیادہ کر کے (خلقت نال رویّہ رکھو کبر زیادہ کر کے)
131 132	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ ۚ وَاتَّقُوا پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں معلوم الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ۚ چیزوں سے مدد دی۔	○ ڈر دے رہو خدا دے کولوں کرو طاعت ہماری ڈر دے رہو خدا تھیں جس نے کیتی مدد تمہاری!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

133	اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۝	○ دتی مدد تہانوں اللہ (چیزاں نال پچھانو!) مجھاں گاواں، پتر دھیاں، (قدر جنہاندا جانو)
134 135	وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اَخَافُ اور باغوں اور چشموں سے بھی، بے شک مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ کے عذاب کا ڈر ہے!	○ باغ بغیچے (سبزے، فصلاں) نالے چشمے نہروں مینوں خوف تہاڈے بارے دن بڑے دے قہروں
136 137	قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝ بولے: ہمارے لئے تو ہمیں سمجھائے یا نہ سمجھائے، برابر ہے۔ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ یہ تو بس پہلے لوگوں کی ریت ہے۔	○ بولے: توں سمجھاویں نہ سمجھاویں سب برابر بس ایہ پہلے لوکاں والے ہین طریقے ظاہر
138 139	وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ اور ہمیں عذاب نہیں ہوگا۔ پس انہوں نے اسے جھٹلایا فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا، بے شک اس میں نشانی ہے، اور ان میں سے اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اکثر مومن نہیں ہیں۔	① سانوں نہیں عذاب ہووے گا، (ناں کر فکر اساڈی) ہود تائیں جھٹلایا اوہناں، (شرم نہ کیتی ساڈی) ② اوہناں نوں نابود بنایا، اس وچ ہے نشانی اکثر نہیں انہاندے وچوں مومن دل نورانی
140 ع ۸ ۱۱	وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ اور بے شک آپ کا پروردگار ہی غالب اور رحم کرنے والا ہے۔	○ نالے بے شک رب تہاڈا ہے اوہ عزت والا (خاصی عامی ہر اک اُتے) پاون رحمت والا
141 142 143	كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلایا، جب انہیں ان کے اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ بھائی صالح نے فرمایا:	① قوم ثمودی وی جھٹلایا اپنے نبیاں تائیں جدوں انہاندے بھائی صالح کہیا انہاندے تائیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝۲ۙ کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں تمہارے لئے رسول امین ہوں۔	② کیا نہیں ڈردے تُسی خدا تھیں، (ہردم اندر باہر؟) میں تہاڈے آیا بَن امین پیغمبر ظاہر
144 145	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۝ وَمَاۤ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ مانگتا، اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۲۷ۙ میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے۔	① کرو اطاعت میری ڈر دے رہو خدا دے کولوں اسدے اتے منگدا نہیں میں اجر تہاڈے کولوں ② میرا اجر خدا دے ذمّے پالنہار جہاناں (میرا تکیہ رب دے اُتّے جو ہے رب جہاناں)
146 147	اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِیْنَ ۝ۙ فِیْ کیا تمہیں یہاں کی چیزوں میں موج مناتے رہنے دیا جائے گا جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝ۙ باغوں میں اور چشموں میں،	○ کیا تہانوں رہن دیاں گے اندر موج بہاراں باغ بہشتاں اندر نالے چشمے نہر ہزاراں؟
148 149	وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ۝ۚ اور کھیتوں میں اور کھجوروں (کے باغوں) میں جن کے خوشے نرم ہوتے ہیں، وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فٰرِهِیْنَ ۝ۚ اور تم پہاڑوں کو مہارت سے تراش کر پُرتکلف گھر بناتے ہو۔	○ نالے فصلاں اندر، کھجیاں نرم شگوفے والی نال مہارت کٹ پہاڑاں گھر بناوو عالی
150	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ۝ۚ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔	○ ڈر دے رہو خدا دے کولوں طاعت کرو ہماری (ڈر دے رہو خدا تھیں جس نے کیتی مدد تمہاری)
151 152	وَلَا تُطِیْعُوْۤا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ۙ الَّذِیْنَ اور حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی اطاعت نہ کرو جو زمین میں فساد کرتے ہیں یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ۝ اور اصلاح نہیں کرتے۔	○ ہرگز کرو اطاعت ناہیں مُسرف جہڑے ہوون وچ زمین فساد مچاون مُصلح جو نہ ہوون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

153 / 154	قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۙ مَآ بولے: تُو تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے۔ بس ہماری طرح کا ایک اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۪ صلے ۱ بشر ہے، فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ ۲ پس تو کوئی نشانی لے آ اگر تو سچا ہے!	① بولے: توُں تے اوہناں وچوں جادو جنہاں اُتے توں ایں بشر اساڈے ورگا، (ظاہر اساڈے اُتے) ② لے آ توُں نشانی کوئی جے ہیں سچیاں وچوں (نہیں تے سمجھ لواں گے پکا توں ایں کچیاں وچوں)
155	قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ فرمایا: یہ اونٹنی ہے، اس کے لئے اور تمہارے لئے پانی پینے کا ایک دن مقرر مَّعْلُوْمٍ ۚ ۝ ہے۔	○ فرمایا: ایہ ناقہ آئی اک دن پینا ایہنے اک دن واری پین تہاڈا، (روکو ناہیں ایہنے)
156	وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ اور اس کو تکلیف نہ دینا (ایسا ہوا) فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ تو تمہیں بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا۔	○ اسدے اُتے ظلم نہ کرنا نہ کوئی کرو بُرائی ورنہ آن عذاب پوے گا جس دن نوں وڈیائی
157 / 158 / 159	فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۙ پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو نادم ہو گئے۔ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ ۱ پھر عذاب نے انہیں پکڑ لیا، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ بے شک اس میں نشانی ہے، اور اکثر وہ ایمان والے نہ تھے۔ ع ۸ ۱۲ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۧ ۲ اور بے شک آپ کا پروردگار بھی غالب، رحیم ہے۔	① فیر اُسدے کٹ سٹے کھونچے فر پچھتاون لگے تدوں عذاب اوہناں تے آیا، (دن چڑھنے تھیں اگے) ② اسدے وچ نشانی آئی، اکثر مومن ناہے بے شک رب تیرا ہے عزت رحمت والے راہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

160 كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۚ
161 لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا جب انہیں ان کے
162 قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ
بھائی لوط نے فرمایا:
اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ ۲

(۱)
لوطی لوکاں وی جھٹلایا اپنے نبیاںؑ تائیں
جدوں انہاندے لوط بھائی نے کہیا انہاندے تائیں:

(۲)
کیا نہیں ڈردے تُسی خدا تھیں، (ہر دم اندر باہر؟)
میں تہاڈے آیا بَن امین پیغمبر ظاہر

163 فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۚ وَمَآ
164 پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں اس پر تم سے کچھ اجر
اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ
نہیں مانگتا،
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ۲
میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے۔

(۱)
کرو اطاعت میری ڈردے رہو. خدا دے کولوں
اسدے اُتے منگدا نہیں میں اجر تہاڈے کولوں

(۲)
میرا اجر خدا دے ذمّے. پالنہار جہاناں
(میرا تکیہ رب دے اُتّے جو ہے رب جہاناں)

165 اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ۙ
166 کیا تم سارے جہانوں میں سے (شہوت رانی کیلئے) مردوں کے پاس آتے ہو؟ اور تمہارے
وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ
پروردگار نے تمہارے لئے جو تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں، انہیں چھوڑ دیتے ہو؟
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۲
بلکہ تم لوگ ہو ہی حد سے بڑھنے والے!

(۱)
ساری خلقت چھوڑ تُسی ہو ڈمنڈیاں دے کول آوندے
رب دی طرفوں زوجہ بیوی جورو ہو ڈھکراوندے

(۲)
بلکہ بندے تُسی تمامی حدّوں لنگھے ہوئے
(ہیو رنگ بدکاری اندر سارے رنگے ہوئے!)

167 قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ
کہنے لگے: اے لوط، اگر تو (اپنی حرکت سے) باز نہ آیا تو تجھے
الْمُخْرَجِيْنَ ۙ
وطن بدر کر دیا جائے گا۔

(۱)
بولے: جیکر باز نہ آئیوں اے لوط، اپنی گلّوں
کڈھ دیاں گے سارے مل کے تینوں اپنے پنڈوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

168 / 169	قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ۝ رَبِّ فرمایا: میں تمہارے عمل سے بیزار ہوں، اے میرے رب، مجھے اور میرے نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ۝ گھر والوں کو ان کے عمل سے بچالے۔	○ کہیا میں بیزار تہاڈے ہر اک کمّوں کسیوں! ربا، مینوں، اہل میرے نوں رکھ انہاندے عملوں!
170 / 171	فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ۝ تو ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو بچالیا اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ۝ سوائے ایک بڑھیا کے، جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔	○ بخشی فیر نجات انہانتوں سنے عیال انہاندے بس اک بڈھی رہ گئی پچھے رہی نہ نال انہاندے
172 / 173	ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ۲۱ پھر دوسروں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے ان پر ایک مینہ برسایا، فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ۝ ۲۰ پس ڈرائے گئے لوگوں کے لئے وہ بہت بُرا مینہ تھا۔	(۱) ویکھو فیر ہلاک انہانتوں کیونکر اساں بنایا ڈاڈھا مینہ اک اساں انہاندے اُتے چک وسایا (۲) بہت بُرا اوہ مینہ انہاندے اُتے اساں وسایا (اوہناں نوں کجھ اثر نہ ہویا)، کافی اساں ڈرایا
174 / 175	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ بے شک اس میں ایک نشانی ہے، اور اکثر وہ ایمان لانے والے نہیں تھے۔ ع ۱۳ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝ اور آپ کا رب ہی غالب رحیم ہے۔	○ اسدے وچ نشانی آئی، اکثر مومن ناہے بے شک رب تیرا ہے عزت رحمت والے راہے
176 / 177 / 178	كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔیْكَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ علیہ جنگل والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا جب انہیں شعیب نے اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ ۚ۱ فرمایا: اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝ ۲ کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارا رسول امین ہوں۔	(۱) جنگل والے لوکاں نے بھی نبیاں نوں جھٹلایا جدوں شعیب انہاندے بھائی اوہناں نوں فرمایا: (۲) کیا نہیں ڈردے تُسی خدا تھیں، (ہر دم اندر باہر؟) میں تہاڈے آیا بن امین پیغمبر ظاہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

179/180	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ تو اللہ سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو، میں اس پر تم سے کوئی اجر اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ نہیں مانگتا، اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۲ میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمے ہے۔	① کرو اطاعت میری ڈر دے رہو خدا دے کولوں ایہدے اُتے منگدا نہیں میں اَجر تہاڈے کولوں ② میرا اجر خدا دے ذمّے پالنہار جہاناں (میرا تکیہ رب دے اُتے جو ہے رب جہاناں)
181	اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۝ پورا ماپ دو اور کم ماپنے والوں میں سے نہ ہو۔	○ پورا ماپو بنو نہ ہرگز ماپ گھٹاون والے (لوکاں ورگے ہووو ناہیں ڈنڈی مارن والے)
182/183	وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝ وَلَا اور سیدھی ترازو سے وزن کیا کرو۔ اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ زمین میں فساد نہ مچاؤ۔	○ تولو رکھ ترازو سِدّھا، مال گھٹاؤ ناہیں دنیا اندر ایس، طریقے فسق مچاؤ ناہیں
184	وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور پہلی خلقت کو بھی۔	○ جنہے پیدا کیتا تہانوں ڈریو اوس خدا توں نالے خلقت پیدا کیتی پہلی آپ تہاتھوں
185/186/187	قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝ وَمَآ کہنے لگے تو تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے، اور تو ہماری طرح کا ایک آدمی اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ ہی ہے! وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ فَاَسْقِطْ اور ہم تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں۔ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ ۲ پس ہم پر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرا دے اگر تو سچا ہے۔	① بولے: تیرے اُتے بس ہے جادو چلیا ہویا توں تے بس اک ساڈے ورگا بندہ بنیا ہویا! ② بھی خیال اساڈے اندر ہیں توں جھوٹھیاں وچوں سٹ اسمانوں ٹکڑا کوئی جے توں سچیاں وچوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

188/189 قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ فَكَذَّبُوْهُ

فرمایا: میرا رب تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہے، پھر انہوں نے اسے جھٹلایا

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

تو انہیں سائبان والے دن کے عذاب نے آلیا، بے شک وہ بڑے

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ○ ۲

دن کا عذاب تھا۔

(۱)
فرمایا: رب میرا جانو تہاڈے عمل خرابوں
پس اوہناں جھٹلایا اُسنوں، (دعوت روز عذابوں)

(۲)
تنبو والے ون انہانوں آن عذابے چایا
بے شک اوہ عذاب اندرسی وڈے دن دے آیا

190/191 اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

بے شک اس میں نشانی ہے، اور وہ اکثر مومن نہیں تھے اور بے شک آپ

ع ۱۲ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○

کا رب ہی عزت والا، رحمت والا ہے۔

○
اسدے وچ نشانی آئی، اکثر مومن ناہے
بے شک رب تیرا ہے عزت رحمت والے راہے

192 وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور بے شک یہ (قرآن) رب العالمین کی طرف سے اتارا ہوا ہے۔

○
بے شک ایہ قرآن پیارا ہے اُتاریا ہویا
رب جہاناں دی ایہ طرفوں، (خوب سنواریا ہویا)

193/194 نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ○ عَلٰي قَلْبِكَ

اسے روح الامین (جبرائیل) لے کر نازل ہوا ہے آپ کے دل پر،

لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ○

تاکہ آپ ڈر سنانے والوں میں سے ہوں۔

○
نازل ہویا لے کے اُسنوں روح امین پیارا
تیرے دل تے، تاں توں ہوویں ڈر سناونہارا

195/196 بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ○ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ○

صاف عربی زبان میں، اور بے شک اس کا چرچا پہلی کتابوں میں ہے۔

○
صاف زبانے عربی اندر، (اُس نوں نازل کیتا)
بے شک وچ کتاباں پہلی اُسدا چرچا کیتا

197 اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ

کیا یہ ان کے لئے ایک نشانی نہیں کہ اسے

عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ○

علماء بنی اسرائیل جانتے ہیں۔

○
کیا ایہ اک نشانی کافی نہیں سی اوہناں خاطر
سارے اسرائیلی عالم جانن اُسنوں ظاہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

198 / 199	وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۙ اور اگر اسے کسی عجمی پر نازل کرتے تو وہ انہیں یہ پڑھ کر سناتا تو اس پر فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ؕ (ہرگز) ایمان نہ لاتے۔	جے کر اُس نوں عجمی بندے اُتّے نازل پاؤندے اوہ اوہناں نوں پڑھ سناندا، ناں ایمان لیاؤندے
200 / 201	كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ اس طرح ہم نے اسے (کفر کو) مجرموں کے دل میں جگہ دی، وہ اس لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۙ (قرآن) پر ایمان نہیں لائیں گے حتیٰ کہ وہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں۔	ایسے صورت مجرم لوکاں دے دل کفر سمویا جد تک اوہ عذاب نہ ویکھن مومن ہون نہ گویا
202 / 203	فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ پس وہ (عذاب) ان کے پاس دفعۃً آ جائے گا اور انہیں پتہ بھی نہ چلے فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ؕ گا۔ تو وہ کہیں گے، کیا ہمیں کچھ مہلت ملے گی؟	اوہ اچانک آوے، ہوسی اوہناں خبر نہ کوئی آکھن گے: کیا مل سکدی اے سانوں مہلت کوئی؟
204 / 205	اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتَ اِنْ کیا وہ ہم سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں؟ بھلا آپ دیکھیں، اگر ہم مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ۙ انہیں برسوں فائدہ دیتے رہیں،	طلب عذاب اساڈے اندر کیا اوہ جلدی کر دے؟ ویکھ محبوبا، بھانویں رہن اوہ سالیں فائدہ بھر دے
206 / 207	ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۙ مَاۤ پھر ان کے پاس ہمارا دیا ہوا وعدہ آئے، تو ان کا مال و متاع ان کے اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ؕ کام نہ آئے گا؟	ہیڑا انہاندے اُتّے آوے جس دا وعدہ دیئے آوے کم انہاندے ناہیں مال متاع جو دیئے!
208 مع ۹	وَمَاۤ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۝ قف اور ہم نے کسی بستی کو برباد نہیں کیا مگر یہ کہ انہیں ڈرانے والے ہوں؟	گاؤں شہر یا قصبے قریے اساں ہلاک نہ کیتے مُنذِر لوکی جنہاں اندر نہیں روانہ کیتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

209	ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝	○ تاں جے کرن نصیحت اوہناں تائیں، (جا کے پہیلاں) اوہناں اُتے ظلم کماون والے اسی تے نہیں ساں)
210 211 212	وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ اور قرآن کو شیطان لے کر نہیں اترتے، یہ کام ان کو سزاوار نہ ہے اور نہ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝ ہی وہ ایسا کر سکتے ہیں، انہیں تو سننے کی جگہ سے بھی الگ کر دیا گیا ہے۔	○ لے قرآن شیطان نہ آون ناں ایہ لائق اوہناں نال اوہ طاقت اس دی رکھن، دور انہاں نھیں سنناں
213	فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ پس کسی دوسرے کو اللہ کے ساتھ معبود نہ بنائیے ورنہ آپ عذاب دیئے گئے مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۝ لوگوں میں سے ہوں گے۔ (امت کو سمجھانا مقصود ہے)	○ محبوبا، معبود نہ پوجیں نال خدا دے دوجا اس تے جیکر عمل نہ کرسیں تیں عذاب ملو گا
214 215	وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝ وَاخْفِضْ اور آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں اور جو مومنوں میں سے آپ کی جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ تابعداری کریں ان کے لئے تواضع اختیار کریں۔	○ اے محبوبؐ، قریبی رشتے داراں تائیں ڈراؤ مومن تابعداراں خاطر چادر کرم وچھاؤ
216	فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ تو اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیجئے کہ میں تمہارے کرتوتوں سے بیزار ہوں۔	○ نافرمانی جے اوہ کر دے تاں فر آکھ سناؤ میں بیزار تہاڈے کولوں جو کجھ عمل کماؤ
217 218	وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ اور عزت والے رحمت والے پر بھروسہ کریں جو آپ کو کھڑے الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ ہوئے دیکھتا ہے،	○ کرو بھروسہ عزت والے رحمت والے اُتے محبوبا، اوہ تہانوں ویکھے ہوو جدوں کھلوتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

218 — 220	وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ○ اِنَّهٗ هُوَ اور نمازیوں میں آپ کا چلنا پھرنا۔ بے شک وہ سننے والا، السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ جاننے والا ہے۔	○ نالے وچ نمازی لوکاں جسدم دورہ کر دے بے شک اللہ ہر دم سُن دے نالے جانن کر دے
221 — 222	هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ○ کیا میں تمہیں بتاؤں جس کے اوپر شیطان نازل ہوتے ہیں، وہ ہر جھوٹے تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ○ گنہگار پر نازل ہوتے ہیں۔	○ دساں اہ شیطان نکارے کس تے نازل ہوندے؟ ہر بہتانی اوگنہارے اُتے نازل ہوندے!
223 — 224	يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ○ سنی ہوئی اس پر ڈال دیتے ہیں۔ اور اکثر وہ جھوٹے ہیں۔ اور شعراء کی وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ○ اتباع گمراہ کرتے ہیں۔	○ سنی سنائی آن سناون، اکثر جھوٹھے ہوندے بھی شاعراں دے پٹھو نیں گمراہے لوکی ہوندے
225 — 226	اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ○ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں گھومتے ہیں۔ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ○ مزید یہ کہ وہ ایسی باتیں کہہ دیتے ہیں جن پر عمل نہیں کرتے۔	○ کیا انہانوں ڈٹھا ناہیں ہر وادی وچ پھردے؟ اوہ بھی کہن زبانوں اپنی جو کجھ نہیں اوہ کر دے؟
227	اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مگر وہ لوگ ایسے نہیں ہیں، جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا اور اللہ کو بہت بہت یاد کیا، وَانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ اور ظلم ہونے پر بدلہ لیا، اور الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ○ ع ۱۱ ۱۵ ظالم جان لیں گے کہ انہیں پلٹ کر کہاں جانا ہے۔	① پر سوائے مومن جتھاں چنگے عمل کمائے کیتا یاد خدا نوں بہتا (غفلت وچ نہ آئے) ② ظلموں پچھے (شعراں اندر) بدلہ لیا جنہاں نے بھی جانن گے ظالم کتھے جانا پلٹ تنہاں نے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ النَّمْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۹۳ رُكُوْعَاتُهَا ۶

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ طا سین، یہ آیتیں قرآن اور کتاب مبین کی ہیں۔	○ طا سین حروف مقطعہ، (ہر کوئی نکتہ جانے) آیتاں ایہ قرآنوں آئیاں روشن وچ زمانے
2/3/4	هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ وہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہیں، جو نماز قائم کرتے اور يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ ۱ زکوۃ ادا کرتے ہیں،	① ایہ ہدایت اَتے بشارت خاطر مومن لوکاں قائم کرن نمازاں جہڑے نالے دیہن زکاتاں
	وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ بے شک جو آخرت پر ایمان نہیں لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۲ لاتے	② نالے اوہ یقین لیاون آخر دے دن اُتے بے شک جو ایمان لیاون ناہیں آخر اُتے
	زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ ط ۳ ان کے لئے ہم نے ان کے اعمال کو زینت دی ہے تو وہ بھٹک رہے ہیں۔	③ عمل انہاندے اساں سجائے اندر نظر انہاندی سرگردان آوارہ ہوئے، (بھٹکی نظر انہاندی)
5	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِى ایسے لوگوں کے لئے بُرا عذاب ہے اور آخرت میں وہ سب سے زیادہ الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ خسارہ پانے والے ہیں۔	○ آہو، اوہی جنہاں خاطر بُرا عذاب رکھایا اوہی آخر اندر جنہاں بہت خسارہ پایا
الثلثة 6	وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝ نیز بے شک قرآن آپ کو حکمت والے جاننے والے کی طرف سے دیا جاتا ہے۔	○ بے شک تیرے تائیں ہے قرآن عطایا جاندا اسدی طرفوں جو ہے حکمت والا علم رکھاندا
7	اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ط ۱ جب موسیٰ نے اپنی گھر والی سے فرمایا کہ میں آگ دیکھتا ہوں،	① جس دم اپنی گھر والی نوں موسیٰ نے فرمایا: مینوں دُوروں اگ دا شعلہ ہے اک نظری آیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	سَاٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِیْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ ۲ جلد تمہارے پاس کوئی خبر لاتا ہوں یا دہکتی چنگاری تمہیں لا دیتا ہوں تاکہ تم تاپو۔	② خبر لیاواں اوتھوں کوئی یا چنگیاری بھکھدی ایس لئی کہ پیر ہتھ سیکو دور ہووے تاں سردی
8	فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ ۲ تو جب آگ کے پاس پہنچا، اسے ندا آئی کہ برکت والا ہے جو آگ میں ہے اور جو اس کے آس پاس ہے، اور اللہ رب العالمین پاک ذات ہے (حلول سے)	① جاں موسیٰ اگ نیڑے آئے ایہ آوازہ آیا برکت والا ہے جو تینوں اگ وچ نظری آیا ② جو ہے آل دوالے اُسدے بھی ادہ برکت والا بھی اللہ ہے پاک (حلولوں)، رب جہاناں والا
9	یٰمُوْسٰۤی اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ اے موسیٰ، بے شک یہ میں ہوں اللہ عزیز حکیم!	○ اے موسیٰ، میں بے شک اللہ عزت والا آیا نالے میں ہاں بے شک اللہ حکمت والا آیا
10/11	وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰی لَا تَخَفْ ۝ ۲ اور اپنا عصا ڈال دے، (ڈالنے پر) جب اس نے اسے ایک سانپ کی طرح لہراتے دیکھا، تو پیٹھ پھیر کر چل دیا اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا، (فرمایا) اے موسیٰ نہ ڈرو،	① سٹو ہتھوں اپنا عاصا میں تینوں فرمایا! جاں موسیٰ نے ڈٹھا اُسنوں سپ وانگوں لہرایا ② پُٹھا مُڑ کے نٹھا فوراً پچھوں مُڑ نہ ڈٹھا ناں ڈر موسیٰ، ناں ڈر موسیٰ، (اساں سہارا دتا)
	اِنِّیْ لَا یَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ ۳ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ ۴ بے شک رسول میرے پاس خوف نہیں کھاتے، مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اُسے بھلائی میں بدل دیا، تو بے شک میں بخشنے والا ہوں رحیم ہوں۔	③ بے شک وچ حضوری میری خوف نہ کسے پیغمبر پر جس ظلم کمایا، وتا بدل بھلائی اندر ④ میں ہاں بخشنہارا بے شک آپ غفور کہاواں میں رحیم خداوند آپے سب تے رحم کماواں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12 13 14 وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال، بے عیب چمکتا

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۭ ۱

ہوا نکلے گا،

(۱)

پا ہتھ اپنا جیب اپنی وچ، نکلے، دے چمکارے
جس وچ عیب نہ ہووے کوئی چٹا لشکاں مارے

فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ ۲

یہ نو نشانیوں میں سے ہے جو فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجی گئیں،

(۲)

ایہ ہے نو نشانی وچوں جو نیں اساں عطائیاں
قوم اسدی تے طرف فرعونے، (جونیں اساں گھلائیاں)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا

بے شک وہ فاسق لوگ تھے۔ جب ہماری واضح نشانیاں ان کے

(۳)

بے شک اوہ سن فاسق لوکی، (اَت اُوہناں نے چائی)
جدوں نشانی واضح ساڈی کول انہاندے آئی

جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً ۳

پاس آئیں،

(۴)

ایہ ہے جادو ننگا چٹا فوراً آکھ سنایا
اوہناں (تک نشانی تائیں) ٹرت انکار سنایا

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَجَحَدُوْا بِهَا ۴

بولے: یہ تو صاف جادو ہے۔ اور انہوں نے اُن کا انکار کیا،

(۵)

اَپر دل وچ پورا پکا آہا یقین انہاندے
ظلم تکبر پاروں (سُن اوہ ایہ انکار سناندے)

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ ۵

حالانکہ ان کے دلوں میں انہیں یقین تھا، مگر ظلم اور تکبر سے ایسا کیا،

(۶)

ویکھ پیارے، مفسد لوکاں دا انجام کنارا؟
(کیونکر غرق کرایا اُسنوں نالے لشکر سارا)

ع ۱ ۱۶ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ ۶

تو دیکھیں، فسادیوں کا کیسا انجام ہوا۔

15 وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ

اور بے شک ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا، اور دونوں نے کہا کہ سب

(۱)

دتا اساں داؤد سلیماں تائیں علم چنگیرا
دونویں بولے حمد خدا دی، (کر کر شوق ودھیرا)

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔۔۔ ۱

تعریف اللہ کے لئے ہے

(۲)

سانوں جس فضیلت بخشی اکثر لوکاں اُتے
یعنی اپنے بہت زیادہ مومن بندیاں اُتے

الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۲

جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

16	وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا اور بولا: اے لوگو، ہمیں پرندوں کی بولی عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ ۱ سکھائی گئی ہے وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ اور ہمیں ہر چیز دی گئی ہے، بے شک یہ اس کا الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۲ نمایاں فضل ہے۔	① داؤد ہوراں دا پُت سلیماں وارث اساں بنایا بولے: ساناں پکھواں دا بولن رب سکھایا ② نالے لوکو، سب کجھ ایتھے ساناں گیا عطایا ایہ نشان اک ظاہر فضل دا (ساڈے اُپر آیا!)
17	وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اور سلیمان کے لئے جنوں، انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ پھر ان کی صف بندی کی گئی۔	○ لشکر جن انسان پرندے جمع سلیماں خاطر حاضر کیتے گئے سن اوہ سب صفاں قطاراں اندر
18	حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ جب وہ چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے، ایک چیونٹی بولی: يٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ ۲ اے چیونٹیو، اپنے اپنے بل میں گھس جاؤ، لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۳ کہیں سلیمان اور اس کے لشکر بے شعوری میں تمہیں مسل نہ دیں۔	① جاں اوہ لشکر پہنچے سارے وادی نملاں اندر ویکھ انہاندے تائیں بولی سی اک کیڑی ظاہر: ② کیڑی بھینوں، داخل ہووو اپنے وچ ٹھکانے ایہ سلیماں نالے لشکر (چڑھ کے زور دھگانے) ③ کُچل نہ دیون متے تہانوں بے خبری وچ سارے (خبر سلیماں پاوے ناہیں خود تہاڈے بارے)
19	فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ تو اس کی بات سن کر وہ مسکرا کر ہنس پڑے اور بولے: اے میرے اَوْزِعْنِيْٓ ۱ پروردگار مجھے توفیق عطا فرما!	① سُن سلیماں کرے تبسم گل اُسدی یکباری عرض گزاری: ربّا مینوں بخش توفیق کراری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى

کہ تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے

وَالِدَيَّ ۲

والدین پر فرمائی،

وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَأَدْخِلْنِيْ

اور یہ کہ نیک کام کروں جو تجھے پسند ہوں اور مجھے اپنی رحمت سے نیک

بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ۳

لوگوں میں شامل فرما!

(۲)

جو نعمت توں میرے اُتے کیتی شکر گزاراں
نالے میرے ماں پیو اُتے کیتی، (باہر شماراں)

(۳)

جو پسند لیاویں میں اوہ چنگے عمل کماواں
رحمت پاروں نیکاں دے وچ داخل کیتا جاواں

20 وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ أَرَى الْهُدْهُدَ ۱

21 اور پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا: مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں ہُدہُد کو نہیں دیکھتا،

22 أَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ۝ لَأُعَذِّبَنَّهٗ

یا وہی غائب ہے؟ (ایسا ہے) تو میں لازماً اسے سخت سزا دوں گا یا اُسے

عَذَابًا شَدِيْدًا أَوْ لَأَاْذْبَحَنَّهٗٓ ۲

ذبح کر دوں گا،

أَوْ لَيَأْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَمَكَثَ

یا وہ میرے پاس کوئی واضح دلیل لائے گا! تو تھوڑی دیر ہی ہوئی (اسے

غَيْرَ بَعِيْدٍ ۳

رکے ہوئے) کہ آ موجود ہوا،

فَقَالَ أَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ

کہنے لگا: میں وہ کچھ دیکھ آیا ہوں جو آپ نے نہیں دیکھا، اور میں آپ کے

سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَّقِيْنٍ ۝ ۴

پاس ملکِ سبا کے بارے میں پختہ خبر لایا ہوں۔

(۱)

پکھو آں تے نظر دوڑائی کہہ اٹھیا اوہ سب نوں
ہُد ہُد مینوں نظر نہ آوے کی ہویا اے مینوں؟

(۲)

یاں اوہ واقعی حاضر ناہیں کی اُس بارے جاناں!
سخت سزاواں دیواں اُسنوں یاں فر ذبح کراواں

(۳)

یاں کوئی روشن سند دلیلوں میرے کول لیاوے
ہُد ہُد کیتی دیر نہ لمّی (اُڈ دا اُڈ دا آوے)

(۴)

عرض گزاری: ویکھ آیاں میں جو گل تُساں نہ ویکھی
خبر لیایاں میں سبا دی تہاڈے کول یقینی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

23	اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِیَتْ مِنْ میں نے ایک عورت کو دیکھا جو ان کی ملکہ ہے اور اس کے پاس سب کچھ كُلِّ شَیْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِیْمٌ ○ ہے اور اس کا بہت بڑا تخت ہے۔	○ بے شک ویکھی میں اک عورت ملکہ بنی انہاں نتے ہر شئے اُسنوں ملی پیاری بیٹھی تخت بڑے تے
24 25	وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا یَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ اور میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کے سوا سورج مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۱ کو سجدہ کرتے پایا، وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ اور شیطان نے ان کے عمل ان کی خاطر سجائے ہوئے ہیں اور اُس نے انہیں السَّبِیْلِ ۲ (سیدھی) راہ سے روکا ہوا ہے، فَهُمْ لَا یَهْتَدُوْنَ ○ اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ ۳ پس وہ سیدھی راہ نہیں چلتے کیونکہ وہ خدا کو سجدہ نہیں کرتے الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ جو آسمانوں اور زمین میں پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہے اور جانتا ہے جو وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ○ ۴ کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کچھ تم اعلانیہ کرتے ہو۔	① اُسنوں تے میں قوم اُسدی نوں پایا اے یکسارے چھوڑ خدانوں سورج اگے سجدہ کر دے سارے ② عمل انہاندے اوہناں خاطر ہین شیطان سجائے اُس ظالم نے شامت مارے راہوں نیں بدراہے ③ پس (اوہ ایہ گل سمجھن ناہیں) اوہ گمراہے بھارے: کیوں جے سجدہ کردے نہیں اوہ پاک خدانوں سارے ④ زمیں اسماناں اندر جہڑا چھپیاں ظاہر کر دا جانے جو ہوؤ ظاہر کر دے، جو کر دے در پَر دا
26 السجدة ۸	اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ السجدة اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔	○ اللہ لائق کل عبادت ہور معبود نہ کوئی مالک عرشِ عظیم خداوند، (ہور موجود نہ کوئی)
27 28 28 29	قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ○ فرمایا: اب ہم دیکھیں گے کہ آیا تو سچا ہے یا جھوٹا ہے؟ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِیْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَیْهِمْ ۱ یہ میرا نامہ لے جا اور ان کے آگے رکھ دے،	① فرمایا: توں سچا، جھوٹھا؟ ویکھاں میں اَزما کے لے جا ایہہ خط میری طرفوں دیہ انہاناں جا کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

29/30	ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ۝ پھران کے پاس سے ہٹ جاؤاور دیکھو کیا جواب لوٹاتے ہیں۔	② پاسے ہو کے ویکھ انہانوں کی جواب اوہ دیندے! ملکہ بولی: اے سرداروں (کیا تسی نہیں ویہندے؟)
	قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَؤُا ۲ وہ بولی اے سردارو،	③ میرے کول پُچایا گیا اِک مکتوب گرامی ہے سلیماں طرفوں آیا، (جو سلطان گرامی)
	إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ۝ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ ۳ میری طرف ایک عزت والا خط بھیجا گیا ہے۔ جو سلیمان کی طرف سے ہے،	④ بے شک ہے اوہ نام خدا تھیں شروع آغاز رکھاندا رحمت والی ذات نرالی جو رحیم کہاندا
	وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ ۴ اور وہ یہ ہے:۔ ساتھ نام اللہ کے جو مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔	
ع 31/32	أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝ قَالَتْ یہ کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور میرے پاس مطیع ہو کر چلے آؤ، پھر بولی: اے	① تابعدار میرے بَن آؤ کرو بغاوت ناہیں ملکہ بولی: اے سرداروں، دیہو صلاحواں تائیں
	يَا أَيُّهَا الْمَلَؤُا أَفْتُونِي فِي أَمْرِي ۚ ۱ سردارو، مجھے اس کام میں رائے دو،	② میں ارادہ کر دی ناہیں کم کسے دے بارے جد تک دیہو نہیں صلاحواں حاضر ہو کے سارے
	مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ۝ ۲ میں کوئی کام کرنے کا فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم مجھے مشورہ نہیں دیتے۔	
33	قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ ۖ بولے: ہم طاقت والے ہیں اور بڑے جنگجو ہیں اور حکم آپ کی طرف	① بولے: اسی زورآور وڈے جنگجو وڈے حرفوں (سانوں اِک اشارہ چاہئے) حکم تہاڈی طرفوں
	وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ ۱ سے ہوگا،	② حکم اپنے تے بس اِک واری غور ذرا کر لینا! (نکلے کی نتیجہ اگوں غور ذرا کر لینا!)
	فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ۝ ۲ پھر اس پر غور کر لیں جو حکم دیں۔	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

34	قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وہ بولی: بے شک بادشاہ جب کسی شہر میں فاتحانہ داخل ہوتے ہیں تو اسے وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے معزز شہریوں کو سخت ذلیل کرتے ہیں، وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ ۲ اور اسی طرح ہی وہ کریں گے۔	① بولی: بے شک شاہ جدوں نیں شہر کسے وچ جاندے کرن ذلیل معزز تائیں شہر تباہی پاندے ② ایسے صُورت اوہ وی کرسن، (ایہو توقّع ہوئی!) (یعنی اوہ برباد کریسن ایہو توقع ہوئی)
35	وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ اور میں ان کے پاس تحفہ بھیجنے والی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ ایلچی کیا يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ جواب لے کر لوٹتے ہیں۔	○ بے شک میں انہاندی طرفے تحفہ بھیجن والی! قاصد کی جواب لیاون ایہ ہاں ویکھن والی!
36	فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۚ پس جب قاصد سلیمان کے پاس تحائف لے کر آئے، فرمایا: کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو، فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ ۲ تو (سن لو) جو کچھ مجھے اللہ نے دے رکھا ہے وہ تمہیں دیئے گئے سے بہتر ہے۔ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝ ۳ بلکہ تم تو اپنے تحفے سے بہت خوش ہو رہے ہو!	① جاں قاصد اوہ تحفے لے کے کول سلیماں آیا کیا مالی امداد پُچاوو مینوں؟ ایہ فرمایا ② جو کجھ اللہ دتا مینوں بہتر اُس تھیں آیا جو کجھ اوس تہانوں دتا، (میں خیال دوڑایا) ③ تُسی ہوو اپنے تحفے اُتے بہت پئے خوش ہوندے! (میرے دل وچ بالکل ایہو جہے خیال نہیں ہوندے)
37	اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا تم ان کے پاس لوٹ جاؤ، پھر ہم یقیناً لشکر لے کر آئیں گے قِبَلَ لَهُمْ بِهَا ۚ جن کا وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے،	① واپس جاؤ، لشکر لے کے آیئے کول انہاندے مدمقابل آ نہ سکن ویکھو اوہ جنہاندے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ ۲۷	(۲) کر ذلیل انہانوں شہروں فوراً مار بھجایئے رسوا ہوسن دنیا اندر (شہروں باہر کڈھایئے)
38	قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ فرمایا: اے سردارو، تم میں سے کون ہے جو اس کا تخت میرے پاس لے اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ آئے اس سے قبل کہ وہ مطیع ہو کر میرے پاس آئیں؟	○ کہیا: سلیماں اے سرداروں، کون تہاڈے وچوں اُسدا تخت لیاوے پہیلاں کہ اوہ آون پہیلوں
39	قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ جنوں میں سے ایک دیو بولا: اسے میں آپ کے پاس لاؤں گا اس سے اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ ۲۷ پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں، وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝ ۲۸ اور میں تو اس کی طاقت رکھتا ہوں، امانتدار ہوں۔	(۱) اِک عفریتے اُٹھ کے فوراً کہیا جتاں وچوں میں لیاواں پہیلاں اُس تھیں اُٹھو اپنی تھانوں (۲) بے شک میں ہاں قادر اِس تے طاقت میرے تائیں نالے میں امین ودھیرا کراں خیانت ناہیں
40	قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ ایک شخص جس کے پاس کتاب کا علم تھا بول اٹھا: میں اسے آپ کے پاس بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ ۲۷ لاتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ اپنی آنکھ جھپکیں، فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ پھر جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا پایا تو بولا یہ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ ۲۸ میرے رب کا فضل ہے لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا تاکہ مجھے آزمائے شکر کرتا ہوں یا کفر، اور جس نے شکر کیا تو وہ اپنے لئے يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ ۲۹ شکر کرتا ہے،	(۱) فوراً گویا ہویا جنہوں پاسی علم کتابوں: میں لیاواں اُسنوں تیرے جھمکن اکھ حسابوں (۲) ڈٹھا تخت سلیماں جس دم نیڑے رکھیا ہویا فرمایا: ایہ فضل خدا دا میرے اُتّے گویا (۳) تاں جے میں ازمایا جاواں شکر کراں، ناشکری! جو کوئی شکر اداوے، شکر اداوے خاطر اپنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝۴۰	④ جو کوئی ہے ناشکری کردا، (کر دا اپنا گھاٹا) بے نیاز بزرگ میرا رب (کی گھاٹا کی وادھا)!
41	قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ فرمایا: اس کے تخت کی اس کے لئے صورت بدل دو، ہم دیکھیں کے کیا تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝ وہ پہنچانتی ہے یا اسے نہ پہنچاننے والوں میں سے ہوتی ہے۔	○ فرمایا: بس صُورت بدلو تخت انہاندے والی ویکھ لیئے پہچانے اُسنوں یا ہے عقلوں خالی!
42	فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ پھر جب وہ آئی تو اس سے پوچھا گیا: کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ بولی: كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ بالکل یہ ہے ہی وہی!	① جاں آئی تے پُچھیا، ہے کیا تیرا تخت اجیہا؟ ویکھ تاکھ کے آکھن لگی: ہے ای بالکل ایہیا!
	وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ۝۴۲ اور ہمیں اس سے پہلے ہی خبر مل گئی تھی، اور ہم مطیع ہو گئے تھے۔	② ہو چکیا سی علم اسانوں پہیلاں ساری گل دا ہوئے اسی مطیع تمامی، (جھگڑا کہڑی گل دا!)
43	وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اور سلیمان نے اسے اللہ کے سوا جسے وہ پوجتی تھی، اس سے روک دیا، اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝۴۳ بے شک وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔	① کیتا منع سلیماں اُسنوں پوجا اُسدی بارے جس دی پوجا کر دی آہی دُور خدا دربارے ② بے شک اوہ سی پہیلاں اُس تھیں کافر لوکاں وچوں (بے شک اُسنوں معلم نہیں سی کجھ خدا دی طرفوں)
44	قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو، پھر جب اس نے اسے دیکھا تو حَسِبَتْهُ لُجَّةً اُسے وہ پانی کا حوض سمجھی،	① میحل اندر اُٹھ داخل ہوویں فرمایا اُس تائیں جاں ڈٹھا تے سمجھی اُسنوں حوض پانی دی تھائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ اور اس نے اپنی پنڈلیاں کھول لیں، فرمایا: یہ شیشوں کا مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ جڑاؤ محل ہے!	② داخل ہوون ویلے اپنے ساق دونویں اُس کھولے ایہہ محل اے شیشے جڑیا، ویکھ سلیماں بولے
	قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ بولی: اے رب بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اب میں سلیمان	③ بولی: ربا، ظلم کمایا جان اپنی تے ظاہر نال سلیماں مسلم ہوواں رب جہاناں خاطر
ع ۳ ۱۸	سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۴۴ کے ساتھ اللہ رب العالمین کی فرمانبردار (مسلمان) بنتی ہوں۔	
45	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ نیز ثمود کی طرف ان کا بھائی صالح بھیجا کہ اللہ کی	① طرف ثمودواں نبی بنایا صالح بھائی انہاندا: رب وی کرو عبادت سارے اوہ معبود تساندا
	اعْبُدُوا اللّٰهَ عبادت کرو،	② فوراً ہو گئے اوہ دو ٹولے باہم جھگڑن لگے (اک مومن اِک کافر ہویا، اِکو اس تھیں اگے)
	فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ ۴۵ پس فوراً وہ جھگڑتے ہوئے دو گروہ ہو گئے۔	
46	قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ فرمایا: اے لوگو، بھلائی سے پہلے برائی کے لئے تم کیوں جلدی کرتے ہو؟	① فرمایا: اے لوکو کاہنوں منگو جلد بُرائی (جلد برائی کاہنوں منگو)، لوکو قبل بھلائی
	لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ ۴۶ تم اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے؟ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	② کیوں تُسی نہیں بخشش منگدے رب تھیں اپنے عملوں؟ تاں جے رحم کماوے تم پر اللہ اپنے فضلوں!
47	قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ بولے: ہم نے تم سے اور تمہارے ساتھیوں سے برا شگون لیا،	① بولے: بدشگونی پکڑی اساں تہاڈے کولوں (یعنی تیرے کولوں) نالے سنگ تہاڈے کولوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ فرمایا: تمہاری بدشگونی اللہ کے ہاں ہے، بلکہ تم لوگ فتنے میں پڑے تُفْتَنُوْنَ ۝۴۷ ہوئے ہو۔	۴۷ کہیا: بدشگونی تہاڈی ہے خدا دے کولے بلکہ لوک تُسی ہو سارے گئے فتنے وچ رولے
48	وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي اور شہر میں نو بڑے اشخاص تھے جو ملک میں فساد مچاتے تھے اور الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝ اصلاح نہیں کرتے تھے۔	۹ نوں بندے سن شہرے اندر وڈے لوک اکھواندے نہیں سن اوہ اصلاح چاہندے نت فساد مچاندے
49	قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ وہ آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر بولے کہ ہم اس پر اور اس کے گھر والوں پر یقیناً شبخون ماریں گے، لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ پھر اس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے موقع پر موجود نہ تھے، وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۴۹ اور یقیناً ہم سچے ہیں۔	۱ بولے: سب اوہ قسماں کھا کھا راتی چھاپا لاہیئے صالح نالے اہل اُسدے نوں پھڑ کے مار گواہیئے ۲ کہیئے اُسدے وارث نوں فر اَسی نہ حاضر آہے وقت قتل دے صالح نالے اہل اُسدے دے ناہے ۳ بے شک سچے اسی تمامی اپنے قولوں سارے (پر اوہ جھوٹھے سارے ظالم، مولیٰ قول نتارے)
50	وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ اور انہوں نے خوب مکر کیا اور ہم نے بھی خوب چال چلی اور انہیں لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ اس کا شعور نہ تھا۔	اوہناں مکر چلایا اپنی پوری کوشش کر کے چلی اک تدبیر اساں بے خبر انہانوں کر کے
51	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا پس دیکھیں، ان کے مکر کا کیا نتیجہ نکلا! یہ کہ ہم نے انہیں اور ان کی ساری دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قوم کو تباہ کر دیا۔	ویکھو مکر انہاندے والا کی نتیجہ آیا؟ اساں انہانوں قوم انہاندی سنے ہلاک کرایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

52	فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اب یہ ان کے گھر ان کے ظلم کی وجہ سے برباد پڑے ہیں، بے شک اس لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ میں جاننے والوں کے لئے نشانی ہے۔	○ ایہ نیں گھر انہاندے اُجڑے ظلم انہاندے پاروں بے شک اِس وچ ہے نشانی خاطر جانن کاروں
53	وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ اور ہم نے انہیں نجات دی جو ایمان لائے اور ڈرتے تھے۔	○ بخشی اساں نجات انہانوں جو ایمان لیائے نافرمانی ساڈی کولوں بھی جو بچدے آئے
54	وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ اور لوط نے جب اپنی قوم سے فرمایا: کیا تم سمجھ رکھتے ہوئے وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ بےحیائی پر آتے ہو؟	○ قوم اپنی دے تائیں جس دم لوط ہوراں فرمایا دانستہ ایہ کم تساں کیوں بے حیائی چایا؟
55	اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مستی نکالنے کے لئے مردوں کے پاس جاتے ہو؟ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝ بلکہ تم جاہل لوگ ہو۔	○ مستی پاروں کیا تسی ہوئے مرداں اُتے جاندے؟ عورت چھوڑ کرو کم گندا، جاہل قوم کہاندے!
56	فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا تو اس کی قوم کو اس کے سوا کوئی اور جواب نہ آیا کہ کہا: لوط کے گھرانے کو اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اپنے شہر سے نکال دو۔ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝۲ کیونکہ وہ لوگ پاک صاف بنتے ہیں۔	(۱) قوم اُسدی نوں اس دا کوئی ہور جواب نہ آیا: لوط گھرانہ کڈھو شہروں باہر اعلان کرایا (۲) ایہہ نیں لوکی پاک پوتر، (ساتوں سکنے پایا!) (کجھ انہانوں اثر نہ ہویا لوط بڑا سمجھایا!)
57	فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ تو ہم نے اُسے اور اس کے گھر والوں کو سوا اُس کی ایک بیوی کے بچالیا،	(۱) اُسنوں اساں نجات دلائی اہل اُسدے نوں نالے پر اِک بیوی اُسدی تائیں (کیتا قہر حوالے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

58	قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا ہم نے اسے پیچھے رہ جانے والوں میں مقدر کر دیا تھا۔ پھر ہم نے ان پر عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ ۲ خوب بارش (پتھروں کی) برسائی۔ ع ۱۴ ۱۹ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ ۳ اور ان ڈرائے گئے لوگوں کے لئے وہ بہت بری بارش تھی۔	② اوہ انہاندے اندر رکھی جو رہ گئے سن پچھے فیر وسان وسایا چنگا اساں انہاندے اُتے ③ بُرا وسان انہاندی خاطر جو سن گئے ڈرائے (یعنی اوہناں اُتے پتھروں گئے سن مینہ وسائے)
59	قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ کہہ دیجئے، سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اس کے منتخب لوگوں پر اصْطَفٰى ؕ ۱ سلام ہو! ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ؕ ۲ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں وہ شریک بناتے ہیں۔	① محبوبا، کہو حمد خدا دی (لائق اِس دے کہڑے؟) بھی سلام انہاندے اُتے چیدہ بندے جہڑے ② دسّو اللہ بہتر ہے یاں جو شریک انہاندے؟ (بہتر ذات خدا دی اکو خاک شریک انہاندے!)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

60 اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَ ۱

یا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور تمہارے لئے آسمان سے مینہ برسایا،

الجزء ۲۰

(۱)

یا اوہ جس نے پیدا کیتا زمیں اسماناں تائیں — اسماناں تھیں نالے چک وسایا پانی تائیں

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا

پھر اس سے رونق والے باغات اگائے،

(۲)

فر اُس تھیں باغات اُگائے رونق پاون والے!

كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ۲

تمہاری طاقت نہ تھی کہ تم ان کے درخت اگاتے،

جوہر کدوں تہاڈے اندر پیڑ اُگاون والے؟

(۳)

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ۳

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ وہ لوگ رستے سے ہٹ رہے ہیں۔

ہے کوئی ہور خدا دے ورگا جو معبود کہاوے؟

بلکہ اوہ نیں قوم نکاری پُٹھے رستے جاوے

(۱)

61 اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا

یا وہ جس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اس میں نہریں بنائیں (دریا چلائے)،

یاں اوہ جس نے ایس زمیں نوں بستی لائق بنایا

نالے جنے اِس دے اندر نہری جال وچھایا

وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

اور اس میں پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان

(۲)

حَاجِزًا ؕ ۲

آڑ بنائی،

نالے جنے اس دے اُتے لنگر پہاڑ بنائے

نالے جنے دو سمندر رکھ کے آڑ چلائے

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ ۳

تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود اور ہے؟ بلکہ اکثر وہ نہیں جانتے۔

(۳)

ہے کوئی ہور خدا دے ورگا جو معبود کہائے؟

بلکہ اکثر اوہناں وچوں ہین بے علمے آئے

(۱)

62 اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ

یا وہ جو پریشان حال کی سنتا ہے جب وہ اس سے دعا مانگے؟ اور اس سے

یاں اوہ جیڑا سُن مضطر دی داد رسی فرماوے

السُّوْٓءَ

تکلیف دور کر دیتا ہے؟

دُکھ تکلیف دلدر اُس تھیں کر کے رحم ہٹاوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ ۲ اور تمہیں زمین کے وارث بناتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟	(۲) نالے وچ زمین تہانوں جانشین بناوے ہے کوئی ہور خدا دے ورگا جو معبود کہاوے؟
	قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ۳ تم بہت کم نصیحت لیتے ہو!	(۳) تھوڑی ہے جو اِنہیں گلّیں تُسی نصیحت پاؤ (اکثر اینہاں تائیں ناہیں وچ خیال لیاؤ)
63	اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ یا وہ جو تمہیں خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے، اور جو ہوا کو	(۱) یاں اوہ جہڑا راہ وکھاوے خشکی تری ہنیرے بھی جو باد بشارت بھیجے مینہ تھیں ذرا اگیرے
	مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اپنی رحمت (مینہ) سے قبل بشارت بنا کر بھیجتا ہے،	
	ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ ۲ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان چیزوں سے بہت بلند ہے جنہیں وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔	(۲) ہے کوئی ہور خدا دے ورگا جو معبود کہاوے؟ بہت بلند خداوند اُس تھیں شرک کمایا جاوے
64	اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ یا وہ جو خلقت کو شروع میں بناتا ہے پھر دوبارہ بنائے گا،	(۱) یاں اوہ جہڑا پہلی واری پیدا کر وکھلاوے موتوں بعد انہاندے تائیں دوجی وار اٹھاوے
	وَ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اور جو آسمان اور زمین سے تمہیں روزی دیتا ہے، تو کیا اللہ کے	
	ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ ۲ ساتھ کوئی اور خدا ہے؟	(۲) نالے جو اسمان زمینوں روزی تساں پُچاوے ہے کوئی ہور خدا دے ورگا جو معبود کہاوے؟
	قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ۳ کہہ دیجئے: تم اپنی دلیل پیش کرو اگر تم سچے ہو!	(۳) کہو انہانتوں سند لیاؤ جے ہوؤ سچ سُناندے (بے دلیل خداوند بارے کیوں ہوؤ شرک کماندے؟)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

65	قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کہدیں: جوکوئی آسمانوں اور زمین میں ہے سوائے خدا کے غیب نہیں الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ ۱ جانتا، وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝ ۲ اور لوگوں کو تو یہ بھی معلوم نہیں کہ کب دوبارہ زندہ کیے جائیں گے؟	① کہو محبوباً، کوئی نہ جانے غیب سوائے اللہ وچ زمیں اسماناں بھانویں ادنیٰ بھانویں اعلیٰ ② نہیں کسے نوں معلم اتھے کدوں اٹھائے جاون (کہڑا جانے کدوں دوبارہ زندہ چائے جاون)
66	بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ قف بَلْ هُمْ کیا ان کا علم آخرت کے جاننے تک پہنچ گیا؟ بلکہ انہیں تو اس میں فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ قف بَلْ شک ہے، هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۝ ۲ نہیں، بلکہ وہ اس کے بارے میں اندھے ہیں!	① کیا انہاندے علم قیامت تک رسائی پائی! بلکہ اوہ نیں شک وچ اُس تھیں (نہیں رسائی پائی!) ② بلکہ اُس تھیں انہے نیں اوہ نظر ذرا نہ آوے! (ساڈی قدرت منن ناہیں وچ دماغ نہ آوے)
67	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اور کافر کہتے ہیں جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے آباء بھی، تو کیا اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۝ ہم دوبارہ قبروں سے نکالے جائیں گے؟	○ کافر بولے کیا اسی تے ساڈے آباء نالے ہو جاواں گے مٹی جس دم، جایئے فیر نکالے؟
68	لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ بے شک یہ وعدہ ہمیں دیا گیا ہے اور یہی وعدہ اس سے پہلے ہمارے آباء اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ کو دیا گیا تھا، یہ تو محض پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔	○ ایہو وعدہ سانوں نالے دادا باپ اساندے جہڑے ساتھوں پہلاں ہوئے قصے ایہ انہاندے
69	قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ کہدیں: زمین پر چل پھر کر دیکھو کہ مجرموں کا کیسا عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ انجام ہوا؟	○ کہو محبوباً، وچ زمیں دے سیر کرو تے ویکھو پایا کی انجام نہایت مجرم لوکاں، ویکھو!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

70	وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ اور آپؐ ان کے بارے میں غم نہ کھائیں اور نہ ہی اس سے جو مکر کرتے مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ○ ہیں، تنگدل ہوں!	○ اوہناں بارے غم نہ کھاؤ ، (جان جہنم اندر) وکھ اندر دل تنگ نہ ہووو، مکر انہاندا ظاہر
71/72	وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہوگا، اگر تم سچے ہو؟ قُلْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ کہدیں: ہوسکتا ہے جس چیز کی تم جلدی مچا رہے ہو وہ تمہارے پیچھے الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ○ لگی ہو (تمہارے بہت قریب ہو)	○ کیہندے نیں اوہ سچے ہوؤ تے کدآوے گا وعدا؟ کہو کہ شائد نیڑے ہووے جس دا کرو تقاضا
73	وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اور بے شک تیرا رب لوگوں پر صاحبِ فضل (بزرگی والا) ہے۔ لیکن اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ○ اکثر وہ شکر ادا نہیں کرتے۔	○ لوکاں اُتے ہین تیرے رب فضل کماون والے لیکن اکثر نہیں اوہناں چوں شکر اداون والے
74	وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ اور بے شک تیرا رب (یقیناً) جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے میں چھپا ہوا ہے، اور جو وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ○ کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔	○ بے شک رب تیرا ہے جانے جو اوہ دلیں چھپاون اوہ وی جانے جو کجھ اوہ سب ظاہر کر دکھلاون
75	وَ مَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِيْ اور جو چیزیں آسمان اور زمین میں پوشیدہ ہیں، سب بیان کرنے والی كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○ کتاب میں محفوظ ہیں	○ جو کجھ غائب وچ اسمانے بھی جو وچ زمینے سب کجھ ہے محفوظ رکھایا وچ کتاب مبینے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

76	اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کو بتاتا ہے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ رکھتے ہیں۔	○ اسرائیل قبیلے تائیں ایہ قران سناوے اکثر گلاں جنہاں اندر ہے اوہ جھگڑا پاوے
77	وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اور بے شک وہ اہل ایمان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	○ بے شک ہے قرآن پیارا بن ہدائیت آیا نالے مومن لوکاں خاطر بن عنایت آیا
78	اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ بے شک آپ کا پروردگار ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے گا الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ اور وہ غلبے والا، جاننے والا ہے۔	○ اوہناں دے مابین تیرا رب آپ مکاون والا اوہی ہے اک عزت والا علم رکھاون والا
79	فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝ پس آپ اللہ پر بھروسہ کریں، بے شک آپ صریح حق پر ہیں۔	○ کرو بھروسہ اللہ اُتے اے محبوبؐ ہمارے! بے شک روشن حق اُتے ہوؤ اے محبوب ہمارے!
80	اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ بے شک آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ ہی بہروں کو پکار سنا سکتے اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں۔	○ بے شک مُردے سُن دے ناہیں ناں ہی سُندے ڈورے کنڈ ولا کے ٹُر پیندے نیں جاں اوہ پچھلی ٹورے
81	وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اور نہ ہی آپ اندھوں کو گمراہی سے نکال کر راستہ دکھا سکتے ہیں، اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ سنتے تو وہی ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں، بس وہی مسلمان ہیں۔	① توں انہیاں دا ہادی نہیوں کر ہدایت سکّے! (ایس لئی کہ اوہ سارے نیں وچ گمراہی پکّے) ② نہیں سُندے اوہ تیری پر جو ہین ایمان لیائے ساڈیاں آیتاں اُتّے اوہی ہین اسلام لیائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

82	وَ اِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً اور جب بات ان پر آ پڑے گی تو ہم زمین سے ان کے لئے مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ ۱ ایک دابہ (جانور) نکالیں گے وہ ان سے باتیں کرے گا۔ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۲ اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔	① پورا ہووے عہد اساڈا جس دم آن انہانتے زمیوں دآبہ کڈھ لیائیے کرے کلام انہانتے ② نہیں سن لوک ایمان لیاوندے ساڈیاں آیتاں اُتے (رہندے سن بہتان لگاوندے ساڈیاں آیتاں اُتے)
83	وَ يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ اور اس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ اکٹھا کریں گے جو ہماری آیات يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا ۙ ۱ کو جھٹلاتا ہے۔ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۲ پھر ان کی صف بندی کی جائے گی۔	① ہر امت دے وچوں اُس دن اسی گروہ اُٹھاندے جہڑے ساڈیاں آیتاں تائیں رہندے سن جھٹلاندے ② سبھناں تائیں کھڑیاں کر کے صفاں بنائیاں جاسن ہر اک ٹولی اگوں پچھوں سنگ ملائیاں جاسن
84	حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ ۙ ۱ جب وہ سب حاضر ہو جائیں گے وہ پوچھے گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا؟ وَ لَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۲ حالانکہ تم علم کے لحاظ سے ان کا احاطہ نہ کرتے تھے، تب تم کیا عمل کرتے تھے؟ (جو آیتوں کے بارے میں نہ سوچا!)	① جاں اوہ سارے حاضر ہوسن پچھے گا رب سب نوں کیا تساں جھٹلائیاں آیتاں (پچھے گا رب سب نوں)؟ ② آیتاں بارے جد کہ نہیں سی علم تہانوں پورا کی کر دے سی؟ (سوچیا ناہیں؟ جیون گیا ادھورا!)
85	وَ وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ بوجہ ظلم ان پر عذاب کا وعدہ پورا ہوگا، تو پھر وہ کچھ نہ بولیں گے۔	○ پورا ہوسی تدوں اساڈا وعدہ اوہناں تائیں کیونکہ اوہناں ظلم کمایا تد اوہ بولن ناہیں
86	اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو سکون کے لئے بنایا اور دن کو النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ ۱ روشن کیا (تاکہ لوگ کاروبار کر سکیں)؟	① کیا اوہناں نے ڈٹھا ناہیں ہم نے رات بنائی دن نوں چٹا روشن کیتا رات سکون لیائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ۝ ۲ۧ یقیناً اس میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	② بے شک اس وچ آیتاں خاطر قوم ایمان لیائی (انہی نوں کی دِسّے جہڑی ناں ایمان لیائی!)
87	وَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِی اور جس دن صور میں پھونک لگائی جائے گی تو زمین و آسمان والے سب السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ گھبرا جائیں گے اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ كُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِیْنَ ۝ ۲ سوائے اس کے جسے اللہ چاہے، اور سب عاجزی کرتے اللہ کے حضور حاضر ہوں گے۔	① جس دن صُور پُھکایا جاسی سخت آوازہ آسی ہر کوئی زمیں اسماناں اندر خوف پاروں گھبراسی ② ماسوائے اُسدے جنہوں اللہ آپ بچاوے ہر کوئی عاجز ہو کے اللہ اگّے حاضر آوے
88	وَ تَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّ هِیَ تَمُرُّ آپ پہاڑوں کو دیکھ کر سمجھتے ہیں کہ وہ کھڑے ہوئے ہیں مگر وہ اس دن مَرَّ السَّحَابِ ؕ بادلوں کی طرح چلتے پھریں گے، صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَیْءٍ ؕ اِنَّهٗ یہ اللہ کی کاری گری ہے جس نے ہر شئے کو مضبوط بنایا، بے شک وہ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝ ۲ تمہارے افعال سے باخبر ہے۔	① ویکھو تُسی پہاڑاں تائیں جنے خوب جمائے اُس دن اوہ وی چلدے ہوسن بدلاں وانگ چلائے ② ایہ خدا دی قدرت، ہر شئے حکمت نال بنائی بے شک اُسنوں خبر تمامی جو کجھ کرو کمائی
89	مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ جو نیکی لائے گا تو اس کے لئے اس میں سے بھلائی ہے اور وہ اس دن کی هُمْ مِّنْ فَزَعٍ یَّوْمَىٕذٍ اٰمِنُوْنَ ۝ گھبراہٹ سے محفوظ رہیں گے۔	○ جو کوئی آون نیکی لے کے بہتر بدلہ پاون اوس دیہاڑے اُس گھبراہٹوں اوہ بچائے جاون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

90	وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي اور جو برائی لائے گا تو ان کے چہرے آگ میں اوندھے کئے جائیں النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ گے، تمہیں اپنے اعمال کا ہی بدلہ ملے گا اور بس!	۝ بدی لیاون والے اندر اگ اُلٹائے جاون بس کسباں دا بدلہ پاؤ جو عملاں وچ آون
91	اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ اس حرمت والے شہر (مکہ) کے رب کی عبادت الَّذِيْ حَرَّمَهَا لا کروں وَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۫ وَّ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اور سب کچھ اسی کے لئے ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ ۲ میں مسلمان بنوں۔	① بس ایہ حکم ہویا اے مینوں کراں عبادت رب دی جہڑا رب اے شہر مکّے دا جنہوں حرمت بخشی ② جس دی خاطر ہر اک شئے اے اندر باہراں وچوں مینوں حکم ہویا اے ہوواں فرماں داراں وچوں
92	وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا اور یہ کہ قرآن پڑھ کر سنایا کروں، پھر جو ہدایت پائے گا تو اپنے لئے يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ لا ہدایت پائے گا، وَ مَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ ۲ اور جو گمراہ ہوگا تو کہہ دیجئے کہ میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔	① نالے ایہ کہ پاک قرآنوں کراں تلاوت ظاہر جس ہدایت پائی اوہنے پائی اپنی خاطر ② جو ہویا گمراہ نکارا، (اسنوں رب سنبھالے!) آکھو: میں ہاں اوہناں وچوں ڈر سناون والے
93	وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ لا اور کہیئے کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے وہ جلد تمہیں اپنی آیتیں دکھائے گا تو تم انہیں پہچان لو گے، وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ ۲ اور آپ کا رب تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔	① کہو: سب حمد خدا دے لائق جلدی ویکھ لوو گے رب اپنے دیاں آیتاں تائیں تسی پچھان لوو گے ② نہیں تیرا رب غافل کوئی جس نوں معلم ناہیں سارے عمل تہاڈے جانے ہرگز غافل ناہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْقَصَصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۸۸ رُكُوْعَاتُهَا ۹

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1/2	طٰسٓمٓ ○ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ طاسین میم، یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔	○ طا، سین تے میم مقطعہ، (مطلب کوئی نہ جانے) آیتاں ایہ کتاب مُبینوں (سارے نور نشانے)
3	نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ ہم آپ کو مسلمانوں کے لئے موسیٰ اور فرعون کے بارے میں سچے بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ حالات سناتے ہیں:	○ تینوں اسی حالات سنایئے موسیٰ تے فرعانی مومن لوکاں خاطر بالکل سچے راز حقانی
4	اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا ۱ بے شک فرعون سرزمین مصر میں پوری طرح غالب تھا اور اس نے وہاں کے باشندوں کو دو گروہ بنا دیا تھا،	(۱) بے شک سی فرعون ملک وچ بہت بڑا سرکردہ کیتے شہری تابع کر کے دو گروہ علیحدہ
	يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ ایک گروہ کو کمزور کر دیا تھا ان کے بیٹوں کو ذبح کرا دیتا تھا اور ان کی يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ ۲ بیٹیوں کو زندہ رکھتا تھا،	(۲) اوہناں وچوں اک دے تائیں کر کمزور رکھاوے ذبح کراوے مُڑے انہاندے کُڑیاں ٹک بچاوے
	اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ ۳ بے شک وہ فسادیوں میں سے تھا۔	(۳) بے شک اوہ فسادی آہا (بڑا فساد مچایا!) (اسرائیل قبیلے تائیں آہا بہت ستایا)
5	وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي اور ہم چاہتے تھے کہ ملک کے کمزوروں پر احسان کریں اور انہیں ہم امام الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۵ۙ (سردار) بنا دیں اور انہیں وارث بنا دیں۔	○ نیکی کریئے کمزوراں تے اساں ارادہ چایا اوہناں نوں ایمام بنایئے، وارث اَتے بنایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

6	وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ اور ملک میں انہیں اقتدار بخشیں اور فرعون و ہامان اور اُن دونوں کے هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا ۱ لشکروں کو وہ چیز دکھا دیں مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۲ جس سے وہ ڈرتے تھے۔	① مُلک اُتّے مختار بنایئے قدرت آپ وکھایئے ہامانے فرعون جنوداں تائیں چک وکھایئے ② جہڑی شئے دا خوف انہانوں جہڑی گل دا خطرہ (ایس لئی کہ سانوں اوہناں کولوں خوف نہ قطرہ)
7	وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا اور ہم نے موسیٰ کی والدہ کی طرف وحی بھیجی کہ اسے دودھ پلاتی رہو پھر جب تجھے خِفْتِ عَلَيْهِ ۱ اس کے بارے میں اندیشہ لاحق ہو، فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَ لَا تَخَافِيْ وَ لَا تَحْزَنِيْ ۚ تو اسے دریا میں ڈال دینا اور خوف نہ کھانا اور غم نہ کھانا بے شک ہم اسے اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ ۲ تیری طرف لوٹا دیں گے وَ جَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۳ اور اسے رسول بنائیں گے۔ (پھر جب اس نے موسیٰ کو دریا میں ڈال دیا)	① اُمّ موسیٰ تائیں ایسی آپ اساں فرمایا: دودھ پلاندی رہنا! جس دم خوف تیرے دل آیا ② وچ دریا دے پاویں اُسنوں غم تے خوف نہ کھاویں اُسنوں تیری طرف لوٹایئے، (ماسہ نہ گھبراویں!) ③ اُسنوں اسی رسول بنایئے، (لوکاں وچ وڈیایئے) (اُسنوں کڈھ دریائے وچوں گھر فرعون پُچایئے)
8	فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا تو فرعون کے لوگوں نے اسے اٹھا لیا تاکہ وہ ان کے لئے دشمن بنے اور وَّحَزَنًا ؕ ۱ باعثِ غم ہو (انہیں علم نہ تھا کہ وہ ان کا دشمن بنے گا اور ان کے لئے غم کا سبب بنے گا) اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۲ بے شک فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکر خطا کار تھے۔	① پس فرعونی چک لیائے از دریا انہانوں تاں جے دشمن بنن انہاندے دیون غم انہانوں ② ہامانہ فرعون جنودی سارے غلطی گر سی (رب سزا انہانوں دتی دشمن بھیجیا گھر سی!)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

9	وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ط ۱ اور فرعون کی بیوی نے کہا: یہ میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، لَا تَقْتُلُوْهُ ق عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۲ اسے قتل نہ کراؤ ہوسکتا ہے کہ ہم نفع پائیں یا اسے اپنا بیٹا بنالیں، وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۳ مگر انہیں (نتیجے کا) کوئی شعور نہ تھا۔	① (ویکھ فرعونوں قتل ارادہ) بی بی نے فرمایا: ایہ بچہ ہے میری تیری اکھاں دی ٹھنڈ آیا ② اِسنوں قتل کراؤ ناہیں سانوں نفع پُچاوے یاں اولاد بنایئے ایہنوں، (بن سہارا جاوے) ③ پَر انہاننوں خبر نہ ہوئی، بھی شعور نہ ہویا (کیونکر دشمن بنے انہاندا گھر وچ پلیا ہویا!)
10	وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ط اِنْ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے چین ہوگیا، قریب تھا کہ وہ اس (بے چینی) كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ ۱ کو ظاہر کر دیتی۔ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۲۰ اگر ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کرتے تا کہ وہ معتقد رہے۔	① بے قرار ہویا دل ڈاہڈا اُمّ موسیٰ والا نیڑے سی کہ ظاہر کر دی اپنے دل دا حالا: ② جے کر اُسی نہ ہمت دیندے اُسدے دل دے تائیں تاں جے ساڈے وعدے اُتے رہے یقین اُس تائیں
11	وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ز ۱ نیز اس کی ماں نے اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے جاؤ، فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۲ تو وہ اسے ایک طرف ہو کر دیکھتی گئی اور انہیں کچھ خبر نہ تھی۔	① ماں اُسدی نے بھین اُسدی نوں کہیا پچھے جاویں (پچھے جاویں بھائی اپنے دے، جا کے خبر لیاویں) ② دُور کھلوتی ویہندی رہی اوہ نہیں سی خبر انہاننوں (اوہ سَن اک نگرانی اندر، نہیں سی خبر انہاننوں)
12	وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ اور ہم نے موسیٰ پر پہلے ہی سے دودھ پلانے والیاں (دائیاں) حرام کر هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ ۱ دی تھیں، پس اس کی بہن نے کہا: کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کا پتہ دوں	① دائیاں اسی حرام ٹھہرائیاں پہلاں اُس دے تائیں بولی: گھر اِک بارے دیواں پتہ تہاڈے تائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَ هُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝۱۲ جواسے تمہارے لئے پرورش کریں اور وہ اس کے خیر خواہ بھی ہوں،	② جو بچے نوں پال وکھاون خاص تہاڈی خاطر نال پیار محبت نالے خیر خواہی دے اندر؟
13	فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۝۱۳ پس ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غم نہ کھائے، وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ	① بس لوٹایا اُسنوں اُسدی ماں دی طرف اسانتے تاں جے اکھاں ٹھنڈیاں رکھے ناں کھانے غم ماں نے ② نالے جان لوے کہ ہے اوہ وعدہ رب دا سچا پر اکثر اوہ جانن ناہیں (رب وعدے دا سچا)
ع ۱۳ ۱۲	لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳ نہیں جانتے۔	
14	وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۝۱۴ اور جب وہ جوان ہوا اور ٹھیک ٹھاک طاقتور ہو گیا تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا فرمایا، وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۴ اور اس طرح ہم نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں۔	① موسیٰ جدوں جوانی چڑھیا زوراں اُتّے آیا اپنی طرفوں علم و حکمت اسنوں اساں عطایا ② ایسے صورت دیئے جزاواں نیکوکاراں تائیں (کدے نہ ملنا اُس درگاہوں کجھ بدکاراں تائیں!)
15	وَ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا ۝۱۵ اور وہ شہر (محلے) میں داخل ہوا جب شہر والے بے خبر تھے، فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۚ هٰذَا مِنْ	① اک دن موسیٰ چلدا داخل محلے ہویا جدوں دوپہراں ویلے ہر اک غافل سُتا ہویا ② دو بندے اُس لڑ دے ڈٹھے (اک گلی دے اندر) اک سی اُسدے ٹولے وچوں دوجا دشمن ظاہر
	شِيْعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ ۝۱۵ دوسرا اس کے دشمن گروہ سے!	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ عَلَی الَّذِیْ مِنْ تو اس کے گروہی نے اس سے فریاد کی اپنے دشمن گروہی کے خلاف، تو عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰی ۳ موسیٰ نے اسے مکا مار دیا فَقَضٰی عَلَیْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ ؕ ۴ تو اس کا کام تمام ہو گیا، موسیٰ بول اٹھے، یہ شیطان کے عمل سے ہے، اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِیْنٌ ۵ بے شک وہ دشمن ہے، صریح بہکانے والا ہے۔	(۳) اُسدے ٹولے والے دشمن اُتے مدد ونگاری موسیٰ دتا مار گھسنہ (لگی سٹ کراری) (۴) موت اُس اُتے وارد ہوئی (آ موسیٰ پچھتایا) ایہ ہے عمل شیطانی میرا موسیٰ بول سنایا (۵) بے شک اوہ ہے دشمن (کھلا ویر کماون والا) ہر اک تائیں چٹا ننگا اوہ بدراہون والا
16	قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ موسیٰ نے دعا مانگی: اے میرے رب، بے شک میں نے اپنی جان فَغَفَرَ لَهٗ ؕ ۱ پر ظلم کیا، مجھے بخش دے تو اسے بخش دیا اللہ نے، اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۲ بے شک وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔	(۱) عرض گزاری: ظلم کمایا ربا بخشیں مینوں کر منظور خدا وند اُسدی، بخش دتا تد اوہنوں (۲) بے شک ہے اوہ بخشنہارا آپ غفور کہاوے بے شک ہے اوہ رحمت والا آپ رحیم صداوے
17	قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ ۱ موسیٰ نے عرض کی: اے پروردگار اس بنا پر کہ تو نے مجھ پر احسان فرمایا فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ ۲ پس میں ہرگز مجرم لوگوں کا مددگار نہیں ہوں گا۔	(۱) (تائب ہو کے اللہ اگے) موسیٰ عرض گزاری: ربا، توں احسان کمایا، (رحمت کیتی بھاری) (۲) ہرگز حامی ہوواں ناہیں مجرم لوکاں خاطر (ہرگز ساتھی ہوواں ناہیں غلطی کاراں خاطر)
18	فَاَصْبَحَ فِی الْمَدِیْنَةِ خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ ۱ پھر وہ شہر (محلہ مصف) میں صبح ڈرتے ڈرتے گیا تا کہ دیکھے (کیا ہوتا ہے)	(۱) ڈردا ڈردا گیا صبح نوں مصف محلے اندر تاں جے ویکھے موسیٰ (اوتھے کی ہوندا اے ظاہر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَاِذَا الَّذِی اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ یَسْتَصْرِخُهٗ ؕ ۲ تو اچانک وہی جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی، اسے پکار رہا تھا،	② موسیٰ تھیں کل مدد منگی سی جہڑے اسرائیلی اوہو پیا بلاوے اُسنوں مڑ کے اسرائیلی
	قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤی اِنَّكَ لَغَوِیٌّ مُّبِیْنٌ ۝ ۳ موسیٰ نے اسے کہا: بے شک تو صریح گمراہ ہے۔	③ موسیٰ نے فرمایا اُسنوں توں گمراہ نکارا (روز مصیبت پائی رکھیں توں ذلیل آوارا)
19	فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ اَنْ یَّبْطِشَ بِالَّذِیْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ ۱ پھر جب موسیٰ نے اسے پکڑنا چاہا جو دونوں کا دشمن تھا،	① موسیٰ جدوں ارادہ کیتا پکڑے قبطی تائیں جو دونہاں دا دشمن آہا، (پکڑے اُسدے تائیں)
	قَالَ یٰمُوْسٰۤی اَتُرِیْدُ اَنْ تَقْتُلَنِیْ ۲ (اسرائیلی) بولا: اے موسیٰ کیا تو چاہتا ہے کہ مجھے قتل کر دے،	② اسرائیلی آکھن لگا: (پئے بھلیکھے اندر) موسیٰ توں ارادہ رکھیں مینوں قتلن خاطر
	كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ جس طرح تو نے کل ایک شخص کو قتل کر دیا تھا، تم تو دنیا میں جابر بننا	③ اک بندے نوں کل جیونکر توں قتلایا ظاہر توں تے بننا چاہیں دنیا اُتے ظالم جابر
	تُرِیْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِی الْاَرْضِ ۳ چاہتے ہو! (کہ ظلم کرتے پھرو!)	④ توں تے ایہ گل چاہویں (مینوں پکا ہویا ظاہر) دنیا دی اصلاح نہ ہووے، (گڑ بڑ اندر باہر)
	وَ مَا تُرِیْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ ۝ ۴ اور تو اصلاح کرنے والوں میں سے نہیں ہونا چاہتا!	
20	وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ یَسْعٰی ۫ قَالَ اور شہر کی جانب سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، کہنے لگا اے موسیٰ، بے شک	① وڈے شہروں موسیٰ کولے مرد اک بھجدا آیا کہیا: موسیٰ، تیرے قتلوں شاہاں متا پکایا
	یٰمُوْسٰۤی اِنَّ الْمَلَاَ یَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِیَقْتُلُوْكَ ۱ دربار کی تمہارے قتل کا مشورہ دے رہے ہیں	② بچ نکلیں توں ایتھوں کدھرے میں ہاں ناصح تیرا! (تیری میں بھلیائی چاہواں میں نہیں دشمن تیرا)
	فَاخْرُجْ اِنِّیْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِیْنَ ۝ ۲ پس نکل جا، بے شک میں تیرا خیر خواہ ہوں۔	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

21 ع ۲ ۵	فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ تو موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے دیکھتے بھالتے نکل کھڑا ہوا (تو) کہنے لگا: اے میرے رب، مجھے ظالموں سے نجات عطا فرما!	○ نکل گیا پھر ڈر دا مارا پتہ نہیں کی ہووے! کہیا: ربا ظالم لوکاں تھیں چھٹکارا ہووے!
22	وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگا: امید ہے کہ میرا رب میری صحیح راستے کی طرف رہنمائی فرمائے۔	○ کیتا منہ جاں مدین ولّے مدین اندر جاوے کہیا: رب میرا ہن مینوں سدھے رستے لاوے
23	وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۖ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۭ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝ جب وہ مدین کے کنوئیں پر پہنچا تو وہاں اس نے لوگوں کا ایک گروہ دیکھا، جو اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے تھے۔ تو اس نے ان کے علاوہ دو عورتوں کو (اپنی بکریاں) روکے دیکھا، پوچھا تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ دونوں بولیں: جب تک چرواہے (مع مویشی) چلے نہ جائیں، ہم پانی نہیں پلا سکتیں، اور ہمارا باپ بڑی عمر کا بوڑھا ہے۔	① مدد خدا تھیں موسیٰ جس دم چاہ مدین تے آیا کھوہ دے اُتّے لوکاں دا ہجوم اک نظری آیا ② پانی لوک پلاندے آہے ڈھوراں وارو واری دُھیاں گڑیاں دو اڈیکن پیاں اپنی واری ③ موسیٰ نے فرمایا: کڑیو، کی اے حال تہاڈا؟ کہیا: عیّالی جان جدوں ایہ، آوے نمبر ساڈا ④ نالے ساڈا باپ وڈیرا ایہ کم کر نہیں سکدا (بھائی کوئی اساڈا ناہیں جو ہووے کر سکدا)
24	فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ ۔	① موسیٰ اجر پکڑ دونہاں دا پانی ترت پلایا فر آرام کرن دی خاطر سائے اندر آیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَقَالَ رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ ﴿۲۴﴾ تب دعا مانگنے لگا: اے میرے رب، میں بھلائی کا محتاج ہوں جو تو نے میرے لئے نازل فرمائے۔	﴿۲﴾ میں ہاں سائل ہر بھلیائی ربا عرض گزاری: میری خاطر جو توں ہووے میری طرف اُتاری
25	فَجَآءَتۡهُ اِحۡدٰىهُمَا تَمۡشِیۡ عَلَی اسۡتِحۡیَآءٍ ۫ پھر دونوں میں سے ایک حیا سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی، قَالَتۡ اِنَّ اَبِیۡ یَدۡعُوۡكَ ۙ بولی: بے شک میرا باپ آپ کو بلاتا ہے لِیَجۡزِیَكَ اَجۡرَ مَا سَقَیۡتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ تاکہ آپ کو جو آپ نے ہمارے لئے جانوروں کو پانی پلایا ہے اس کا وَ قَصَّ عَلَیۡهِ الۡقَصَصَ ۙ بدلہ دیا جائے، پس جب موسیٰ اس (شعیب) کے پاس آیا اور اس سے حالات بیان کئے، قَالَ لَا تَخَفۡ ۟ نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۵﴾ تو شعیب نے کہا مت ڈرو، تم ظالم لوگوں سے نجات پا گئے۔	﴿۱﴾ آئی اک انہاندے وچوں شرماندی شرماندی: میرا باپ بلاوے تینوں موسیٰ نوں فرماندی ﴿۲﴾ تاں جے تینوں بدلہ دیوے جو توں آب پلایا سب حالات سنائے اُسنوں جاں اُسدے کول آیا ﴿۳﴾ کہیا: موسیٰ، ہرگز نہ ڈر، خوف کوئی نہ تینوں ملی نجات یقینی ظالم لوکاں کولوں تینوں
26	قَالَتۡ اِحۡدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ اسۡتَاۡجِرۡهُ ۫ دونوں میں سے ایک بولی: ابّا جی، اسے ملازم رکھ لیں، اِنَّ خَیۡرَ مَنِ اسۡتَاۡجَرۡتَ الۡقَوِیُّ الۡاَمِیۡنُ ﴿۲۶﴾ بے شک آپ ایک بہتر ملازم رکھیں گے، طاقت ور، امانتدار!	﴿۱﴾ بولی اک انہاندے وچوں، (اپنے والد تائیں:) ابا جی، ایہ نوکر رکھ لوو، (تنگی اساڈے تائیں) ﴿۲﴾ بے شک نوکر چنگا اوہ جو طاقت والا ہووے نالے کرے خیانت ناہیں اہل امانت ہووے
27	قَالَ اِنِّیۡۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اُنۡكِحَكَ اِحۡدَی ابۡنَتَیَّ هٰتَیۡنِ موسیٰ شعیب نے کہا: بے شک میں چاہتا ہوں کہ تمہیں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح کر دوں	﴿۱﴾ موسیٰ نوں فرمایا اُسنے: آیا دل وچ میرے دو دھیاں دے وچوں اِک دا کراں نکاح سنگ تیرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ

اس کے بدلے میں کہ آٹھ سال تم میری خدمت کرو، پھر اگر تم دس سال

اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ ۲

پورے کرو تو وہ تمہاری طرف سے ہے،

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ ۳

اور میں نہیں چاہتا کہ تم پر مشقت ڈالوں،

سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ۴

تم عنقریب مجھے اگر اللہ نے چاہا، نیک سلوک پاؤ گے۔

(۲)

بدلے اُس دے اَٹھ ورہے تک رہوو ملازم میرے
جیکر دس کرو چا پورے اوہ فر طرفوں تیرے

(۳)

میں نہیں کوئی تہاڈے اُتّے سختی کرنی چاہندا
(بلکہ میں ہاں نال تہاڈے نرمی کرنی چاہندا)

(۴)

انشاء اللہ مینوں نیکوکاراں وچوں پاسو
(میتوں بہت مسرّت ہوسی جے ایہ عہد نبھاسو)

28 قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ (معاہدہ)

کہا: یہ تمہارے اور میرے درمیان فیصلہ ہے، جو مدت میں پوری کروں گا

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝ ۲۸

تو مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہوگی، اور اللہ اس پر گواہ ہے، جو ہم کہہ رہے ہیں۔

(۱)

کہیا موسیٰ تیرے میرے وچ ایہ عہد مقرر
جہڑی چاہواں توڑ نبھاواں مدتاں دو مقرر

(۲)

میرے اُتّے نہیں تقاضا ناں فر سختی کوئی
ساڈے قولاں اُتّے اللہ باجھ وکیل نہ کوئی

29 فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ

جب موسیٰ نے مدت پوری کر لی اور گھر والی کو لے چلا،

اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۭ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا ۝ ۲۹

تو اسے طور کی طرف سے آگ نظر آئی، اپنی بیوی سے بولا کہ ٹھہرو،

اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ

میں نے آگ دیکھی ہے، ہوسکتا ہے میں وہاں سے کوئی خبر لاؤں یا

جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ ۳

آگ کا انگارہ لے آؤں

(۱)

موسیٰ کیتی پوری اپنی جدوں مقررہ مدت
ٹُر گیا اوہ بیوی لے کے (بعد مقررہ مدت)

(۲)

راہ وچ ویکھی طور پہاڑے طرفوں اگ چمکدی
فرمایا گھر والی تائیں ٹھہرو اِک پلک دی

(۳)

بے شک مینوں نظر پئی اے طوروں اگ چمکدی
تاں جے کوئی خبر لیاواں یاں انگیاری بھکھدی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ ۴۰	④ تاں جے سیکو اپنے تائیں رخت ہوئی اے سردی) (بن گرمی دے سردی ناہیں ڈٹھی ہرگز مَردی)
30	فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي تو جب وہ وہاں آیا تو اسے وادی کے دائیں کنارے سے اس مبارک میدان الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ کے ایک درخت سے ندا دی گئی اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۳۰ کہ اے موسیٰ، بے شک میں اللہ سب جہانوں کا پروردگار ہوں۔	① جس دم موسیٰ برکت والی وادی اندر آیا تجی طرفوں اک درختوں ایہ آوازہ آیا: ② اے موسیٰ، میں اللہ تیرا رب جہاناں والا (خالق مخلوقات تمامی واحد پالن والا)
31	وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ اور یہ کہ اپنا عصا ڈال دے، پھر جب اسے سانپ کی طرح لہراتے ہوئے دیکھا، وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ڰ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝ ۳۱ تو پیٹھ پھیر کر چل دیا اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا، اے موسیٰ، آگے آؤ، اور مت ڈرو، بے شک تو مامون ہے۔ (تم محفوظ رہو گے)	① عاصا رکھ زمیں دے اُتے، (جاں ایہ امر بجایا) ڈٹھا موسیٰ اُسنوں ہلدا سَپ وانگوں لہرایا ② لُڑیا پھیری تے نٹھا ڈر وا پَرت پچھاں نہ ڈٹھا: اے موسیٰ توں بالکل نہ ڈر، نیڑے آ، (کیوں نٹھا؟) ③ بالکل توں سلامت رہیسیں تینوں نہ کوئی خطرہ (اِسنوں پھڑ لے ڈر نہ اُکا، ناں گھبراویں قطرہ)
32	اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو، بے عیب چمکتا ہوا نکلے گا، اور اپنی طرف غَيْرِ سُوْۗءٍ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ اپنا بازو سکیڑو (بغل میں دبالو) مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ ۝ ۳۲ خوف دور کرنے کے لئے، پس یہ تیرے رب کی طرف سے دو دلیلیں (معجزے) ہیں	① پا اپنا ہتھ پاکٹ اندر باہر کڈھ لیاویں! چٹا چمکے، عیب نہ کوئی، بازو بغل دباویں ② تاں جے تیرے دل تھیں ہووے دُور تیرا گھبراون ایہ دلیلاں دونویں تیرے رب دی طرفوں آون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف، بے شک وہ لوگ فاسق فٰسِقِيْنَ ۝ ۳۲ ہیں۔	③ طرف فرعون نکارے نالے جو درباری اوہدے بے شک اوہ نیں قوم تمامی نافرمانے شوہدے
33	قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا ۚ عرض کی: اے رب، میں نے ان کا ایک شخص قتل کیا تھا، فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ ۳۳ پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔	① عرض گزاری: اے رب میرے میں ہیسی قتلایا اوہناں وچوں اک بندے نوں، (مُکا مار مُکایا) ② مینوں خوف پیا ہن آوے مینوں مار مُکاون (کی کر سکاں اِک اکلا مت اوہ قتل کراون!)
34	وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے زبان کے لحاظ سے زیادہ فصیح ہے، فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً پس اُسے میرے ساتھ معاون بنا کر بھیج دیں يُّصَدِّقُنِيْٓ ۫ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝ ۳۴ جو میری تصدیق کرے، کیونکہ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔	① ہاروں بھائی صاف زبانوں بہتا جاپے مینوں اوہ امداد پُچاوے مینوں میں سنگ بھیجو اوہنوں ② میری اوہ تصدیق سناوے، (متے ایمان لیاون) ڈرناں میں اوہ میرے تائیں مینوں ناں جھٹلاون
35	قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ فرمایا: تیرے بھائی سے تیرے بازو کو مضبوط بنا دیں گے وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو وہ تم تک پہنچ نہ پائیں گے ہماری نشانیوں بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝ ۳۵ کی وجہ سے، تم اور تم دونوں کے پیروکار ہی غالب رہیں گے۔	① فرمایا: ہاں، تیرے بازو نوں مضبوط بنائیے جلدی تیرے بھائی پاروں، (تینوں زور پُچائیے) ② جلدی غلبہ دیئے تہانوں، ناں نقصان پُچاون ساڈیاں آیتاں نال تُسی تے سنگی غلبہ پاون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

36	فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا پھر جب موسیٰ ہماری نشانیاں لے کر ان کے پاس آیا، تو انہوں نے کہا:	① جدوں لیایا کول انہاندے موسیٰ روشن آیتاں بولے: ایہ تے جادو گھڑیا، (دلوں بنائیاں باتاں)
	هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى (بناوٹی) کیا ہے یہ سوائے بنائے ہوئے جادو کے؟	② بھی اساں نے پیؤ دادے تھیں نہیں سنیاں ایہ باتاں (گویا ساڈی خاطر لائیاں ایہ فریبوں گھاتاں)
	وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝ اور ہم نے اپنے پہلے آباء سے اس کے بارے میں نہیں سنا۔	
37	وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى اور موسیٰ نے کہا میرا رب اسے اچھی طرح جانتا ہے جو اس کی طرف سے	① خوب میرا رب جانے ایہ گل موسیٰ نے فرمایا کون کوئی جو رب دی طرفوں لے ہدایت آیا
	مِنْ عِنْدِهٖ ہدایت لے کر آیا ہے،	② جس دی خاطر آخر دا گھر (ایہ دی جانے ڈاڈھا) بے شک ظالم بھلا نہ پاون، (بھانویں لاون آڈھا)
	وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا اور جس کے لئے عاقبت کا گھر ہوگا، بے شک وہ ظالموں کو نجات	
	يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ نہیں دیتا۔	
38	وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ اور فرعون نے کہا: اے سردارو، میں نہیں جانتا کہ میرے سوا کوئی دوسرا	① کہیا فرعونے: اے سردارو، کوئی سوائے میرے نہیں معبود تہاڈا کوئی وچ خیالے میرے
	مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ تمہارا معبود ہے!	② ہامانا، اِٹ منّیوں پکّا فوراً میری خاطر میحل بنا اک اُچّا سارا فوراً میری خاطر
	فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ پس میرے لئے، اے ہامان، مٹی پر آگ جلا کر (اینٹیں پکا کر) میرے لئے	
	لِّيْ صَرْحًا ایک محل بناؤ (محل سے مُراد مینار ہے)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	لَعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ تا کہ میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ سکوں، اور بے شک میں اسے جھوٹا مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ ۳۸	۳۸ ایس لئی کہ موسیٰ دا معبود وچارا ویکھاں ہراک صورت میں تے موسیٰ نوں جھٹھیارا ویکھاں
۳۹	وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ اور اس نے اور اس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبر کیا، وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ۝ ۳۹	۱ ناحق وچ زمیں دے اُسنے بہت تکبر کیتا اُسنے کیتا نالے اُسدے سارے لشکر کیتا ۲ نالے اوہناں دل دے اندر ایہ گمان دوڑایا کہ انہاںنوں ساڈے ولّے جاوے نہیں لوٹایا
۴۰	فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ تو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا، پھر انہیں دریا میں غرق کر دیا، تو فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ دیکھیں ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟	○ اُسنوں تے سب لشکر اُسدا پھڑ دریا وگایا ویکھ محبوبا، ظالم لوکاں کی نتیجہ پایا؟
۴۱	وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ اور ہم نے انہیں دوزخ کی طرف بلانے والے رہنما بنا دیا، وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ ۴۱	۱ اساں انہاںنوں دوزخیاں دا پیش امام بنایا دوزخ ولّے دعوت دینا کم انہاندا آیا ۲ روز قیامت کوئی انہاںنوں دیوے نصرت ناہیں (اوس دیہاڑے کوئی انہاندی کرے حمائت ناہیں)
۴۲	وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ اور ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی، اور روز قیامت کو وہ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝ ع	○ مگر انہاندے لائی لعنت اِس دنیا دے اندر روز قیامت ڈاڈھے ہوسن بدحالی دے اندر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

43	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اور بے شک ہم نے پہلی اُمتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآىِٕرَ لِلنَّاسِ ۔۱ جس میں لوگوں کے لیے بصیرت تھی، وَهُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۳ اور جو ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔	① بعد ہلاکت پہیلیاں اُمتاں موسیٰ تائیں عطائی اساں کتاب تورات جو لوکاں لئی بصیرت آئی ② نالے بن کے رحمت آئی، بھی ہدایت پاون تاں جے لوکی پڑھ کے اُسنوں نیک نصیحت پاون
44	وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى اور آپ غربی جانب نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ کو رسالت کا حکم مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ۙ بھیجا اور آپ حاضر نہ تھے۔	○ محبوبا، توں غربی جانب اُسدم نہیں سی حاضر جاں موسیٰ نوں حکم پُچایا، تُسی نہیں سی حاضر
45	وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ ۔۱ اور لیکن ہم نے کئی اُمتوں کو پیدا فرمایا تو ان پر عرصہ دراز گزر گیا، وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا اور آپ اُس وقت اہل مدین میں سکونت پذیر نہ تھے، کہ انہیں ہماری آیتیں عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ ۔۲ پڑھ کر سناتے، وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝۴۵ ۔۳ مگر ہم ان کی طرف پیغمبر بھیجتے رہے۔	① کئی اُمتاں نوں پیدا کیتا اساں انہاندے مگروں گزر گئیاں کئی مدتاں اوہناں اُتے ایسے ڈگروں ② اہلِ مدین اندر اوددوں توں رہائشی نہیں سی اوہناں اُتے پڑھدوں آیتاں، (توں فرمائشی نہیں سی) ③ لیکن اسی گھلاندے اوہناں ول پیغمبر رہے سی (پر اوہ ظالم کر دے ساڈے نال تکبّر رہے سی)
46	وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ اور آپ طور کی جانب نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ کو آواز دی تھی، لیکن یہ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۔۱ (آپ کو رسول بنایا) آپ کے رب کا احسان ہے	① توں تے نہیں سی طُور کنارے جدوں پُکارا کیتا بلکہ تینوں رب دی رحمت آپ سہارا کیتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ ۲ تاکہ آپ قوم کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا،	② تاں جے توں ڈراویں رب تھیں اوہناں لوکاں تائیں جنہاں کول ڈراون والا پہلاں آیا ناہیں
	لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ۳ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔	③ تاں جے پکڑن اوہ نصیحت رب دی طرفوں آئی (تاں جے پاون رب دی طرفوں آئی اوہ بھلیائی)
47	وَلَوْ لَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اور اگر چہ انہیں اپنے ہاتھوں آگے بھیجے ہوئے اعمال کے سبب سے کوئی	① بھانویں کوئی مصیبت آوے ہتھوں کسب انہاندے
	اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ لَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا ۱ مصیبت پہنچے تو کہیں گے: اے ہمارے رب، تو نے ہماری طرف کیوں نہ ایک رسول بھیجا؟	فِر وی کہیسن ربا، کیوں نہ گھلیا نبی اساندے
	فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۲ تو ہم تیری آیات کی اتباع کرتے اور مومن ہوتے!	② تاں جے پیروکاری کر دے تیریاں آیتاں والی نالے ٹولی وچوں ہوندے اہل ایماناں والی
48	فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْ لَآ پس جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آیا تو بولے: جو کچھ موسیٰ	① کول انہاندے حق جدوں سی آیا ساڈی سانگوں بولے: کیوں نہ گیا عطایا سانوں موسیٰ وانگوں؟
	اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ط ۱ کو دیا گیا، ویسا ہمیں کیوں نہ دیا گیا؟	② جو موسیٰ نوں دتا پہیلاں کیا منکر نہ ہوئے؟ بولے ایہ دو جادوگر نیں باہم امدادی ہوئے
	اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ج کیا جو کچھ پہلے موسیٰ کو دیا گیا انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا تھا؟ انہوں نے	③ فر بولے کہ اسی انہاندے سب دے منکر ہوئے (کافر لوکی کسے وی گل تے قائم نہ ڈٹھے ہوئے)
	قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا ۲ کہا تھا: دونوں جادو (جادوگر) ہیں ایک دوسرے کے مددگار! (سحران بمعنی ساحران ہے قرآن اور تورات مراد ہیں)	
	وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝ ۳ اور بولے: بے شک ہم سب سے منکر ہیں۔	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

49	قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ۲	① کہو: کتاب لیاؤ کوئی تُسی خدا دی طرفوں دیوے جو ہدایت تہانوں ودھ ڈونہاں تھیں حرفوں ② میں وی اُس تے عمل کماواں تابعداری کر کے جے ہوؤ سچے تُسی تمامی، (دسّو کاری کر کے!)
50 51	فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ ۲ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۵ ع ۸	① جیکر دیہن جواب نہ کوئی اے محبوبؐ تہانوں! اپنی خواہشاں دا فِر جانو پیروکار انہانوں ② بے ہدایتا وڈا ہویا اُس تھیں وتو کائی؟ جو خواہش دا تابع ہویا بن ہدایت خدائی ③ اللہ نہیں ہدایت دیندا ظالم لوکاں تائیں
51	وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ۳	بھیجی اساں ہدایت برابر پان نصیحت تائیں
52	اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝	○ اساں کتاب جنہاں نوں دتی اس تھیں پہلاں سارے اِس تے وی ایمان لیاون بندے اوہ ہمارے
53	وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ	① ایہ کتاب انہاندے اُتے جدوں تلاوت ہووے آکھن اسی ایمان لیائے ایہ رب تھیں حق ہووے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ○ ۲ ۔ ہم تو پہلے ہی اسے ماننے والے ہیں۔	② بے شک اس تھیں پہیلاں آ ہے اسی تے مسلم ہوئے (اسی اسلام لیائے اس تھیں پہیلاں مومن ہوئے)
54	اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَ ان لوگوں کو صبر کرنے کی وجہ سے دوہرا اجر دیا جائے گا يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ ۔ اور وہ برائی کو نیکی کے ساتھ دور کرتے ہیں، وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ ۲ ۔ اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔	① اجر انہانوں دتا جاسی تاں فِر دُونا کر کے صبر کمایاء بدی ہٹاون کم نیکی دا کر کے ② (ساڈی راہ وچ) خرچ کریندے ساڈے دتے وچوں (صدقہ تے خیرات کریندے ساڈے دتے وچوں)
55	وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا اور جب وہ بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں، لَنَآ اَعْمَالُنَا ۔ ہمارے عمل ہمارے لئے وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫ لَا نَبْتَغِي اور تمہارے لیے عمل تمہارے لئے ۷ الْجٰهِلِيْنَ ○ ۲ ۔ تم پر سلام ہو، ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔	① جدوں بیہودہ گلاں سُندے نہیں توجہ دیندے ساڈے عمل اساڈی خاطر اوہ انہانوں کیہندے ② تہاڈا عمل تہاڈی خاطر، (بھی انہانوں آہندے) بس سلام تہاڈے اُتے، نہیں جاہلاں نوں چاہندے
56	اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ بے شک جسے آپ چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے مگر اللہ ہدایت دیتا ہے يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ ۔ جسے چاہتا ہے، وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ○ ۲ ۔ اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔	① جس نوں چاہو نہیں کر سکدے بے شک تُسی ہدایت لیکن اللہ جس نوں چاہوے دیوے آپ ہدایت ② جانے خوب خداوند آپے کون ہدایت والے! (کون ہدایت پاون لائق، کون لیاقت والے!)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

57 وَ قَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ

اور کہتے ہیں اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں گے تو ہمیں ہمارے وطن

مِنْ اَرْضِنَا ؕ

سے نکال دیا جائے گا،

اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ

کیا ہم نے انہیں امن والی حرم میں جگہ نہیں دی؟ جہاں ہر قسم کے پھل

ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا ۲

ہماری طرف سے کھانے کو پہنچائے جاتے ہیں؟

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۳

مگر اکثر وہ نہیں جانتے۔

(۱)

بولے: اگر ہدایت سندی کریئے تابعداری
تدھ سمیت، اسانوں کڈھن وطنوں نال خواری

(۲)

کیا انہانتوں جگہ نہ دتی امناں والی حرموں
ہر طرحاں دے پھل پچائے کھاون ساڈی طرفوں

(۳)

لیکن اکثر نیں اوہ جاہل، علم انہانوں ناہیں
(تاہئیں اوہ ہدایت اُتے کرن توجہ ناہیں)

58 وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ

اور ہم نے کتنے شہر برباد کیے جو اپنے کاروبار معاش پر اتراتے تھے؟ تو

فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا

قَلِيْلًا ؕ

دیکھیں ان کے محلات، جہاں ان کے بعد کم ہی لوگ رہتے ہیں،

وَ كُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ ۲

اور ہم ہی وارث ہیں۔

(۱)

کنے شہر ہلاک بنائے بزنس تے اِتراندے
بعد انہاندے تھوڑے ٹھہرے محلاں وچ انہاندے

(۲)

اصلی وارث اَسی دوامی ایتھے ہر طرحاندے
(ایتھے نظر نہ آون اصلی جانشین انہاندے)

59 وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ

نیز آپ کا رب بستیوں کو برباد نہیں کرتا تھا جب تک ان میں سے بڑی بستی

فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا ۙ

میں رسول نہیں بھیجتا تھا

يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَ مَا كُنَّا مُهْلِكِى

جو انہیں ہمارے احکام سناتا، اور بستیوں کو ہم برباد نہیں کرتے تھے مگر ان کے باسی

الْقُرٰٓى اِلَّا وَ اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝ ۲

ہی ظالم ہوتے تھے۔

(۱)

تیرا رب برباد نہ کردا بالکل شہراں تائیں
وڈے شہر پیغمبر تائیں جد تک بھیجے ناہیں

(۲)

کرے تلاوت اوہناں اُتے جیڑا آیتاں تائیں
جد تک شہری ہون نہ ظالم، ختم نہ شہراں تائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

60	وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ لا اور جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے وہ صرف دنیا کی زندگی کی متاع اور زینت ہے،	① جو کوئی چیز تہانوں بخشی فائدہ ایس حیاتی نالے زینت دنیا والی چند دیہاڑے ذاتی ② جو کجھ کول خدا دے ہے اوہ بہتر نالے باقی کیا ایہ گلاں سوچو ناہیں، (بند عقل دی طاق؟)
ع ۶	وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ۲ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ زیادہ اچھا اور ہمیشہ رہنے والا ہے، تم سمجھتے کیوں نہیں؟	
61	اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ لا تو کیا جسے ہم نے اچھا وعدہ دیا اور وہ اسے ملنے والا ہے،	① دسو: جنہوں آخر بارے وعدہ دتا اچھا حاصل ہوون والا اسنوں، (وعدہ دتا اچھا)
	كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ۲ اس کی مانند ہے جسے ہم نے دنیا کا فائدہ دیا،	② کیا اوہ ہووے اُس دے ورگا فائدہ پایا جنہے دنیا دی زندگانی والا، (عیش ہنڈایا جنہے)
	ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝ ۳ پھر وہ روز قیامت ہمارے حضور حاضر ہوگا؟	③ فر اوہ روز قیامت والے، (حاضر کیتا جاوے) نال انہاندے جنہاں تائیں حاضر کیتا جاوے
62	وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ اور جس دن انہیں بلا کر کہا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ جنہیں تم میرے شریک سمجھتے تھے؟	○ جس دن رب بُلائے انہاناں، او ہناں نوں فرماوے میرے اوہ شریک کتھے جے، کرو جنہاندے دعوے؟
63	قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ لا جن پر ہماری بات سچی ثابت ہوئی کہیں گے اے رب ہمارے یہ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا!	① آکھن گے، اوہ قول جنہانتے ساڈا ثابت آیا: اے رب ساڈے ایہ اوہ بندے جنہاں نوں گمراہیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۫ ۲ ہم نے انہیں گمراہ کیا جس طرح خود گمراہ ہوئے، ہم بیزار ہو کر تیری طرف آتے ہیں،	② اساں انہانوں سی گمراہیا جیونکر گئے گم راہے آسی بیزار انہانتھیں، ساڈا دل تہانوں چاہے
	مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۳ وہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے،	③ نہیں سن اوہ عبادت کر دے دَر حقیقت ساڈی (رات دنے اوہ پھر دے آہے اپنی خواہش وادی)
64	وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ اور انہیں کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو پکارو، تو وہ انہیں پکاریں گے تو وہ	① کہیا جاسی اَج پکارو تُسی شریکاں تائیں تدوں پکارن اوہ انہانوں، دیہن جواب اوہ ناہیں
	يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ ۱ انہیں جواب نہیں دیں گے۔	② ویکھن اوہ عذاب تدوں فر، (دل وچ تاون سارے) کاش اوہ راہ ہدایت پاندے، (ہوندے نہ دکھیارے!)
	وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۲ پھر وہ عذاب دیکھیں گے، کاش وہ ہدایت پاتے!	
65	وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ اور جس دن انہیں ندا دی جائے گی تو خدا پوچھے گا تم نے رسولوں	○ جس دن رب انہاندے تائیں کر آواز بلائے پچھسی تُساں رسولاں تائیں کی جواب سنائے؟
	الْمُرْسَلِيْنَ ○ کو کیا جواب دیا؟	
66	فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا تو اس دن ان کے لئے خبریں اندھی (غائب) کر دی جائیں گی، تو وہ ایک	○ اوس دیہاڑے خبراں دلّوں بالکل انہے ہوسن آپس وچ کچھ پچھ نہ سکن، (کلّے بیٹھے روسن!)
	يَتَسَآءَلُوْنَ ○ دوسرے سے پوچھ گچھ نہ کر سکیں گے۔	
67	فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۱ پس جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیا،	① پر جو تائب ہویا نالے اوہ ایمان لیایا (مخلص ہو کے نال خدا دے)، چنگا عمل کمایا
	فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۲ تو امید (یقین) ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہو!	② رب دی رحمت پاروں آہو جلد فلاح اوہ پاوے (روز جزا دے آخر اندر جلد بھلا اوہ پاوے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

68	وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۶۸ اور آپ کا رب جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے، چن لیتا ہے، ان کو اختیار نہیں، پاک ذات ہے اللہ اور شرک سے بہت بلند ہستی ہے۔	① محبوبا، رب تیرا پیدا کر دا جو کجھ چاہوے نالے جسوں چاہوے مالک آپ پسند لیاوے ② اتھے اوتھے ہتھ انہاندے ککھ نہیں مختاری پاک خداوند شاناں والا، شرکوں اُپرا پاری
69	وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ۝۶۹ اور آپ کا رب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینوں میں چھپا ہے، اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔	① جانے رب تیرا اوہ جو کجھ سینے وچ چھپاون نالے جانے خوب انہانوں جو کجھ ظاہر کراون
70	وَ هُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۷۰ اور اللہ وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، دنیا اور آخرت میں سب تعریف اسی کے لئے ہے، اور حکم اسی کا ہے اور اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔	① اوہی ہے معبود خداوند دوجا ہور نہ ظاہر اوہی لائق حمد تمامی دنیا آخر اندر ② اصلی حکم اوسے دا چلّے (اوہی اصلی حاکم!) آسدے کول تُسی سب جاسو، (کیا مومن کیا ظالم!)
71	قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝۷۱ کہہ دیجئے: کیا تم نے غور کیا: اگر اللہ رات کو تم پر ہمیشہ کے لئے بنا دے یعنی روز قیامت تک اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لئے روشنی لائے؟ کیا پھر تم سنتے نہیں ہو؟	① کہیئے دیکھو، اللہ دیوے سٹ تہاڈے اُتے رات ہمیشہ روز قیامت تک تہاڈے اُتے ② کون خداوند غیر خدا دے لے آوے جو چانن کیا تُسی فرسُن دے ناہیں؟ (حق نوں کون پچھانن)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

72	قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ کہہ دیجئے: کیا تم نے دیکھا! اگر اللہ تم پر ہمیشہ کے لئے روزِ قیامت تک سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ دن بنا دے، مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ تو اللہ کے سوا کون کارساز ہے جو تمہارے پاس رات لائے گا جس میں تم فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۲ سکون حاصل کرو، پھر کیا تم دیکھتے نہیں؟	① کہیے دیکھو اللہ دیوے سٹ تہاڈے اُتے دن ہمیشہ روز قیامت تک تہاڈے اُتے ② کون خداوند غیر خدا دے لے آوے جو شب نوں جس وچ کرو آرام، کیا فر نہیں دِسدا تم سب نوں؟
73	وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ اور اپنی رحمت سے اس نے تمہارے لئے رات دن بنائے تاکہ تم (ان میں) آرام لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ کر سکو اور اس کا فضل تلاش کرو، وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۲ اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔	① اپنی رحمت پاروں اللہ دن تے رات بناوے راتی کرو آرام تے دن نوں فضل تلاشیا جاوے ② تاں جے شکر اداؤ رب دا لازم تم پر آوے (بیشک اوہ بدبختا ڈاڈھا جو نہ شکر اداوے!)
74	وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ اور اس دن انہیں آواز دے کر فرمائے گا، وہ میرے شریک کہاں ہیں الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ جنہیں تم میرے شریک سمجھتے تھے؟	○ اُس دن رب بُلاوے اوہناں نوں بھی اوہ فرماوے: کتھے اوہ شریک جے میرے، کرو جہاندے دعوے؟
75	وَ نَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اور ہر اُمّت میں سے ہم ایک گواہ نکالیں گے اور کہیں گے: تم اپنی دلیل لاؤ،	① ہر امّت دے وچوں اُسدا اِک اِک شاہد لیہیے اپنے اپنے دیہو دلائل ہر اِک تائیں کہیئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا تو وہ جان لیں گے کہ سچی بات خدا کی ہے اور جو جھوٹ وہ گھڑتے تھے	② فیر انہانوں معلم ہوسی سچ اللہ فرماوے! جو بہتان طرازی کر دے ساری ضائع جاوے
ع ۱۵ ۱۰	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ ۲ ان سے ضائع ہو جائے گا۔	
76	اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ ۱ بے شک قارون موسیٰ کی قوم سے تھا، وہ انہیں بہت ستاتا تھا،	① بے شک قاروں آہا نکارا قومے موسیٰ تائیں بہت ستاندا آہی ظالم اپنے لوکاں تائیں
	وَ اٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی چابیاں ایک طاقتور	② اُسنوں اساں خزانے بخشے، (کجھ شمار نہ آوے) اِک جماعت قوت والی چابی کل اُٹھاوے
	بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ق ۲ جماعت اٹھاتی تھی،	
	اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ جب اسے اس کی قوم نے کہا کہ تو نہ اترا (فخر نہ کر) بے شک اللہ فخر کرنے	③ قوم اُسدی نے کہیا: شیخی مار نہ، (شیخی خورے!) بے شک نہیں پسند خدا نوں بالکل شیخی خورے
	الْفَرِحِيْنَ ۝ ۳ والوں کو پسند نہیں کرتا۔	
77	وَ ابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ لَا اور جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے دارِ آخرت طلب کر، اور دنیا سے	① اُس تھیں آخر دا ہو طالب جو کجھ رب عطایا دنیا وچوں وی نہ اپنا حصہ رکھ بھلایا!
	تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۚ اپنا حصہ نہ بھلا (اپنے مال سے آخرت بھی بنا اور دنیا میں بھی فائدہ اٹھا)!	
	وَ اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ اور بھلائی کر جیسا کہ تیرے ساتھ اللہ نے بھلائی کی ہے اور دنیا میں فساد	② کر احسان خدا نے جیونکر تیرے اُتے کیتا وچ زمین فساد نہ پاویں، (جو بیتا سو بیتا)
	الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ط ۲ مچانے کا دل میں خیال بھی نہ لا،	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ○ ۳۷	③ بے شک نہیں پسند خدا نوں جو فساد مچاون
بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	چنگا سمجھے کون انہانوں جو بدامنی پاون!)
78 قَالَ إِنَّمَآ أُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ط أَوَلَمْ	① آکھن لگا جو میں پایا اپنے علموں پایا
کہنے لگا: یہ سب کچھ مجھے میرے علم کی بدولت دیا گیا ہے، تو کیا وہ نہیں	کیا نہ جانے اللہ کئیاں تائیں ہلاک کرایا؟
يَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَهْلَكَ	② اُس تھیں پہیلاں اوہ اُمتاں نوں جو سن بہت زیادہ
جانتا تھا کہ اللہ نے ہلاک کی تھیں	قوت تے جمعیت اندر بہت جہانتوں واہدہ
مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ	
اس سے قبل بہت سی جماعتیں جو اس سے قوت میں سخت تھیں اور مال	
قُوَّةً وَّأَكْثَرُ جَمْعًا ط ۷۸	
میں زیادہ؟ (تو کیا اللہ اسے ہلاک نہیں کرسکتا؟)	
وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ○ ۷۸	③ ہرگز ہرگز اوگن بارے پچھیا جاسی ناہیں
اور مجرموں کو ان کے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا (اور	(اجر سزاواں دیون خاطر) مجرم لوکاں تائیں
دوزخ میں ڈال دیا جائے گا)۔	
79 فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ط قَالَ الَّذِيْنَ	① شان و شوکت نال تمامی لوکاں دے کول آیا
پھر وہ اپنی زینت (جاہ وجلال) کے ساتھ لوگوں کے سامنے آیا، اسے	جو حیاتی دنیا چاہندے اوہناں بول سنایا:
يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا لا	
دیکھ کر دنیا چاہنے والے کہنے لگے:	
يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ أُوْتِيَ قَارُوْنُ لا إِنَّهٗ لَذُوْ	② جو کجھ ملیا قاروں تائیں کاش اسانوں ملدا!
کاش، قارون کی طرح ہمیں بھی سب کچھ ملتا، بے شک وہ بہت بڑے	دنیا اندر بے شک ہویا بڑا نصیبہ اُسدا
حَظٍّ عَظِيْمٍ ○ ۷۹	
نصیب والا ہے!	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

80	وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ مگر علم والے (سمجھدار) لوگ بولے افسوس ہے تم پر! اللہ کا ثواب (دیا خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ لا ہوا) ایمان لانے والے کے لئے بہتر ہے وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝ ۲ اور نیک عمل کرنے والے کے لئے، اور یہ بات صرف صبر کرنے والوں کو ملتی ہے۔	① علماں والے بولے: ہے افسوس تہاڈے اُتے! بہتر اجر خدا دی طرفوں مومن بندے اُتے! ② بہتر اُسدی خاطر جتھے چنگا عمل کمایا ایہ توفیق انہاناں ملسی جنہاں صبر کمایا
81	فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ق فَمَا كَانَ تو ہم نے اسے اس کے محل سمیت زمین میں دھنسا دیا، تو کوئی جماعت لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ق لا اسے اللہ کے سوا مدد نہ دے سکی، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝ ۲ اور وہ خود سے بدلہ لینے والا نہ ہو سکا۔	① اوہناں تے فر گھر اُسدے نوں وچ زمین دھسایا کوئی نہ ٹولہ مدد اُسدی نوں باجھ خدا دے آیا ② ناں اوہناں چوں ہویا جہڑے بدلہ آپ چکاون (ناں اوہ اپنے جوگا جہڑے بدلہ آپ چکاون)
82	وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ لا اور جو لوگ کل تک اس کے مرتبے کی تمنا کرتے تھے، صبح ہوئی تو کہنے لگے۔ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ اللہ کی ذات عجیب ہے! يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ج ۲ وہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے، رزق وسیع کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے، تنگ کر دیتا ہے، لَوْ لَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ط ۳ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا، وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ ۴ افسوس، کہ کافر فلاح نہیں پائیں گے!	① کل تک جو سن خواہش کر دے اُس دے رتبے والی صبح ہوئی تے آکھن لگے، (ویکھ اُسدی بدحالی!) ② واہ اوہ اللہ جس دی چاہے روزی کرے کشادہ! کیہڑا روکے تنگ کرن تے ہووے جدوں آمادہ؟ ③ ساڈے اُتے جیئں اللہ ناں احسان وکھاندا ساڈے نال اسانوں بھی اوہ وچ زمین دھساندا ④ ہے ہے! کدے نجات نہ پاون جہڑے کفر کماون (ہاں ہاں، جہڑے کفر کماون کدوں نجات اوہ پاون)؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

83 تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا
اس آخرت کے گھر کو ہم ان کے لئے کرتے ہیں جو دنیا میں

يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ
بڑائی (تکبر) اور فساد نہیں چاہتے،

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۸۳
اور عاقبت پرہیزگاروں کے لئے ہے۔

(۱)
آخر دا گھر اوہناں خاطر جیہڑے ظلم نہ چاہون
وچ حیاتی دنیا اندر ناں فساد مچاون

(۲)
نالے نیک انجام نتیجہ تقوے والیاں خاطر
(بھلا نتیجہ رکھیا اللہ ڈرنے والیاں خاطر)

84 مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ
جو کوئی نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر بدلہ ہے۔ اور جو کوئی

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ ۙ
برائی لے کر آئے گا

فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا
تو برے عمل کرنے والوں کو صرف
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۸۴
بُرے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

(۱)
جو کوئی آیا نیکی لیکے اُس تھیں بہتر پاوے
جو کوئی لے بُرائی آیا اوہ وی بدلہ پاوے

(۲)
لوکی جیہڑے وچ حیاتی بُرے اعمال کماون
جیہو جیہے اوہ عمل کماون تیہا نتیجہ پاون

85 اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ
بے شک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا، یقیناً وہ آپ کو پھیرنے کی

اِلٰى مَعَادٍ ؕ
جگہ پھیر لے جائے گا،

قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ
کہہ دیں: میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت کے ساتھ آیا اور کون

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۸۵
کھلی گمراہی میں ہے!

(۱)
بے شک جنہیں تیرے اُتے فرض قرآن بنایا
تینوں لازم پھیر لیجاسی جس جا پھرنا آیا

(۲)
کہو: میرا رب جانے اُسنوں جو ہدایت پاوے
اوہنوں وی اوہ جانے مالک جو گمراہی چاوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

86 وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ ۲

اور آپ کو امید نہیں تھی کہ آپ پر ایک کتاب بھیجی جائے گی مگر آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہوئی، پس کفر کرنے والوں کے مددگار نہ بنیں،

①
تینوں تے امید نہ آہی اے محبوبؐ ہمارے!
تیرے اُتّہ کسے ویہاڑے رب کتاب اُتارے

②
پر تیرے رب رحمت کیتی، (توں ایہ ویہندا ناہیں!)
کافر لوکاں خاطر ہرگز بَن حمائتی ناہیں!

87 وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۚ ۲ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ ۳

اور وہ آپ کو اللہ کی آیتوں سے نہ روکیں، بعد اس کے کہ وہ آپ کی طرف نازل کی جائیں اور آپ لوگوں کو اپنے رب کی طرف بلائیں، اور مشرکوں میں سے نہ ہوں۔

①
چیتا تینوں روکن ناہیں رب دیاں آیتاں ولّوں
(بن سبب نہ روکن دا اوہ تینوں آیتاں ولّوں)

②
اُسدے بعد جاں تیرے اُتّے آیتاں نازل ہوون
رب اپنے دی طرف بلاؤ، (جو گمراہے ہوون)

③
ہووو اوہناں وچوں ناہیں جہڑے شرک کماون
(اوہناں سنگ نہ یاری لاؤ مشرک جو اکھاون)

88 وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ ۱ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ۲ ع

اور خدا کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنائیں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُس کی ذات کے سوا سب کچھ ہلاک ہونے والا ہے، اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے۔

①
ہور کسے نوں نال خدا دے ناں معبود بناؤ
اُس بن ہور معبود نہ کوئی، (ناں مسجود بناؤ)

②
ہر اک شئے بربادی پاوے مگر سوائے اُس دے
اُسدے اوتھے حکم اوسے دا پَرت جانا کول اُس دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۶۹ رُكُوْعَاتُهَا ۷

ساتھ نام اللہ کے جو سب پر مہربان ہے، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

	نال مبارک نام اللہ دے کام بناون والا	وڈیاں مہراں والا سائیں رحم کماون والا
1	الٓمّٓ ۚ الف، لام، میم	○ الف، لام تے میم مقطعہ، (مطلب کوئی نہ جانے) (ایہناں اندر گلاں ہویاں نال محبوبؐ رہانے)
2	اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا کیا لوگ سمجھتے ہیں کہ بس اتنا کہنے پر چھوٹ جائیں گے کہ ہم ایمان وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ○ لائے، اور انہیں آزمایا نہیں جائے گا؟	○ لوکی کیا گمان رکھاندے اینویں پان خلاصی؟ جاں اوہ کہن ایمان لیائے، ناں ازمائش آسی؟
3	وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ اور بے شک ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا تو یقیناً اللہ سچوں اور الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ○ جھوٹوں کو ظاہر کرے گا۔	○ بے شک سی ازمایا اوہناں نالوں پہلیاں تائیں پس خداوند ظاہر کرسی سچیاں جھوٹھیاں تائیں
4	اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ کیا برائیاں کرنے والے سمجھتے ہیں کہ ہم سے بچ نکلیں گے، يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○ بُرا ہے جو فیصلہ (خیال) کرتے ہیں۔	○ کیا بدعملے سمجھن ساڈے اوہ قابو نہ آون؟ جے اوہ ایسا سمجھن تاں فر بُرا خیال دوڑاون
5	مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ جسے اللہ سے ملاقات کی امید ہو تو بے شک اللہ سے ملنے کا وقت اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ ۱ ضرور آنے والا ہے، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ ۲ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔	① جو ہے رب دی پیشی دی امید لگاون والا وقت خدا دی پیشی دا ہے لازم آون والا ② ہر اک دی اوہ سننے والا آپ سمیع کہاوے ہر اِک دی اوہ جاننے والا خود علیم صداوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

6	وَ مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ ۱ اور جس نے کوشش کی تو وہ اپنے لئے ہی کوشش کرتا ہے، اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۲ بے شک اللہ سارے جہانوں سے بے پرواہ ہے۔	① جو وی کوئی رب دی راہے اندر کوشش کر دا سمجھو ہے اوہ بس اک اپنی خاطر کوشش کردا ② بے شک اللہ بے پرواہ ہے سب جہاناں بارے (چیز کسے دی کمی نہ کوئی وچ اُس دے دربارے)
7	وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو یقیناً ہم ان سے بُرائیاں دور کر دیں لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۱ گے (معاف کر دیں گے)، وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ۲ اور لازماً انہیں ان کے اچھے اعمال کا بدلہ دیں گے۔	① جو ایمان لیاون نالے چنگے عمل کماون بدیاں دُور ہٹائیے، (ہرگز ناں سزاواں پاون) ② چنگے عمل انہاندے اُتے چنگا بدلہ دیئے (پورا اُسدے اُتے لہیئے جہڑا وعدہ دیئے)
8	وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ ۱ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرنے کا حکم دیا ہے، وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۲ اور اگر وہ (اے انسان) تجھے میرے ساتھ شرک کرنے پر مجبور کریں جس کا تجھے علم نہیں فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ ۳ تو تُو دونوں کا کہنا مان، اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۴ تمہارا لوٹنا میری طرف ہے تو میں تمہارے اعمال کی تمہیں خبر دوں گا۔	① بندے تائیں رب تعالیٰ خاص حکم فرماوے: ما پئیو اپنے نال رویہ چنگا اوہ اپناوے ② جے اوہ کوشش کرن اس بارے: توں شریک بناویں جس دا تینوں علم نہ کائی اُس کم نوں اپناویں! ③ (ایہ کم فائدہ دیوے ناہیں رب تھیں دُور ہٹاوے) تاں فر دونویں ماپیاں دی اطاعت نہ کیتی جاوے ④ میرے کول تُساں ہے آونا دنیا اُتے جا کے سب کجھ کھول تہانوں دساں آؤ عمل کما کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

9	وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور جو ایمان لائے اور نیک کام کیے تو یقیناً ہم انہیں نیکوکاروں میں داخل لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ○ کریں گے۔	○ جو ایمان لیاون نالے چنگے عمل کماون نیکاں اندر داخل کریئے، (اُچّے رُتبے پاون!)
10	وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں: ہم اللہ پر ایمان لائے تو جب اللہ کی اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ راہ میں انہیں تکلیف دی گئی، جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَ لَئِنْ تو انہوں نے لوگوں کی تکلیف کو اللہ کا عذاب سمجھا، اور اگر آپ کے رب کی جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ طرف سے مدد آئے	① بعضے بندے منہ تھیں کہیندے اسی ایمان لیائے جدوں اُنہانوں راہ خدا دے دُکھ مصیبت آئے ② لوکاں دی ازمائش تائیں سمجھن قہر خدائی بھی جے تیرے رب دی طرفوں مدد تہانوں آئی
	لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَ لَيْسَ اللّٰهُ تو کہتے ہیں: ہم تمہارے ہی ساتھ تھے، تو کیا اللہ نہیں جانتا جو کچھ لوگوں بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ○ کے دلوں میں ہے؟	③ تد اوہ آکھن اُسی تمامی آہے نال تُساں دے کیا نہیں معلم اللہ تائیں جو وچ دل اُنہاندے
11	وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ○ اور یقیناً اللہ ایمان والوں کو اور منافقوں کو ظاہر کرے گا۔	○ ظاہر کری اللہ لازم جو ایمان لیائے نالے ظاہر کرے انہانوں جو منافق آئے
12	وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہماری راہ کی اتباع کریں تو ہم تمہاری سَبِيْلَنَا وَ لْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ خطائیں اٹھالیں گے،	① کافر آکھن: مومن لوکو، لگو مگر اساڈے چک لواں گے روز جزا نوں اوگن اسی تہاڈے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ط اور وہ ان کی کوئی خطا اٹھانے والے نہیں ہیں، بے شک وہ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○ ۲ جھوٹے ہیں۔	۲ کجھ انہاندے اوگن وچوں نہیں اٹھاون والے بے شک اوہ نیں ظالم سارے جھوٹھ الاون والے
۱۳	وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَ اور وہ اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ اور بوجھ بھی اٹھائیں لَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ ۲ گے، اور روزِ قیامت کو جو وہ افترا کرتے تھے، اس کے بارے میں اُن سے پوچھا جائے گا۔	○ اپنے بوجھ اُٹھاسن ظالم نالے بوجھ ہوراں دے روز قیامت پچھیا جاسی جو بہتان اُٹھاندے
۱۴	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اور بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا، تو وہ ان میں پچاس اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ط ۱ کم ایک ہزار (ساڑھے نوسو) سال تک رہے، فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ ۲ تو انہیں طوفان نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے۔	۱ نوح نوں نبی بنایا ہم نے لوکاں طرف انہاندے ساڑھے نوسو سال گزارے اوہناں، نال انہاندے ۲ کیتی پکڑ طوفان انہانوں اوہ سن ظالم سارے (اِک کافر وی بچیا نہیں سی ڈوب دتے بدکارے)
۱۵	فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً تو ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچالیا اور اسے تمام جہانوں کے لئے ایک لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ نشانی بنادیا۔	○ کشتی والے لوکاں نالے نوح نوں اساں بچایا لوکاں خاطر کشتی تائیں اساں نشان بنایا
۱۶	وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ط ۱ اور ابراہیم نے جب اپنی قوم سے کہا: اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرتے رہو، ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ ۲ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔	۱ ویکھو، ابراہیم ہوراں جد قوم تائیں فرمایا: رب دی کرو عبادت نالے تقوی رکھو چایا ۲ اس دے اندر بھلا تہاڈا جے ہوؤ سمجھ رکھاندے (اِس تھیں بہتر ہور نہیں کجھ جے ہوؤ عقل رکھاندے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

17 اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ ۱

تم تو اللہ کے سوا بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹ گھڑتے ہو،

اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا ۲

بے شک جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، وہ تمہارے لئے رزق کا اختیار نہیں رکھتے

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ

پس رزق اللہ کے ہاں سے تلاش کرو، اور اس کی عبادت کرو

وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ ۳

اور اُس کا شکر ادا کرو،

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ۴

تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

(۱)

چھوڑ خدا نوں بُتّاں دی ہوَ دَسی عبادت کر دے نالے ہوَ بہتان طوفانوں سی اُسارت کر دے!

(۲)

رب علاوہ سُسی تمامی پوجا کرو جنہاندی رزق تہانوں دینا، ناہیں اندر مِلک انہاندی

(۳)

منگو رزق خدا دے کولوں، کرو عبادت اُس دی دم دم اُسدا شکر اداؤ، (وچ ارادت اُس دی)

(۴)

روز قیامت اُس دی طرفے تُسی لوٹائے جاسو! (روز قیامت رب دی خدمت وچ پُچائے جاسو!)

18 وَ اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ

اور اگر تم جھٹلاؤ تو بے شک تم سے پہلی اُمتوں نے بھی جھٹلایا، اور رسولؐ کے

وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

(۱)

ویکھو، جے جھٹلاندے ہو تم، پہلیاں وی جھٹلایا نہیں کجھ ہور پیغمبرؐ ذمے بس پُچانا آیا!

19 اَوَ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ ۱

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ شروع میں خلق کو کیسے پیدا کرتا ہے؟ پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا،

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ ۲

بے شک یہ کام اللہ پر آسان ہے۔

(۱)

کیا اوہناں نے ڈٹھا ناہیں کر دا شروع کیونکر رب خلقت دا پیدا کرنا فیر دوبارہ جیونکر؟

(۲)

بے شک ایہ آسان خدا تے مشکل ہرگز ناہیں (ہر اک کم تے قدرت رب نوں کر دا تھکدا ناہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ۱	①
آپ کہہ دیں: دنیا میں چل پھر کر دیکھو کہ اس نے خلق کی کس طرح ابتدا کی؟	محبوبؐا، کہو: دنیا اندر سیر کرو تے ویکھو پیدا کر دا پہیلی واری کیونکر، اُسنوں ویکھو
ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	②
پھر اللہ پیدا کرے گا دوسری دفعہ! بے شک اللہ ہر چیز پر	فِر اوہ پیدا کرسی دوجی واری خلقت تائیں! بے شک اللہ ہر اک شئے تے رکھدا قدرت تائیں
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۲	
قادر ہے۔	
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ	○
وہ جسے چاہے گا عذاب دے گا، اور جسے چاہے گا اس پر رحم کرے گا، اور تم	قہر کرے اوہ جس تے چاہے رحم کرے اوہ سائیں تسی لوٹائے جاسو سارے اُس دی طرفے تائیں
اِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝	
اسی کی طرف پلٹ کر جاؤ گے۔	
وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ۫	①
اور تم زمین میں اور آسمان میں عاجز کرنے والے نہیں ہو،	تسی خدا دے تائیں ناہیں عجز بنانے والے اس دنیا دی دھرتی اُتّے وچ اسمانے نالے
وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ۝ ۲	②
اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں اور نہ مددگار!	پناں خدا دے دوست نہ کوئی مول تہاڈے تائیں اُسدے بن امدادی نہ کوئی ہوگ تہاڈے تائیں
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ لِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ	①
اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں اور حاضری کا انکار کیا، وہی لوگ میری رحمت	آیتاں نالے میل خدا دے جو انکاری ہوئے اوہی میری رحمت بارے ناامیدے ہوئے
يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ ۫	②
سے مایوس ہوئے،	اوہی نیں ہے درداں بھریا قہر جنہاندی خاطر (آپ عذاب تیار رکھایا رب انہاندی خاطر)
وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ۲	
اور انہی کے لئے دردناک عذاب ہے۔	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

24 فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ

تو ان کی قوم نے کوئی جواب نہ دیا مگر یہ کہا کہ اسے قتل کر دو

اَوْ حَرِّقُوْهُ

یا اسے جلا دو،

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

تو اللہ نے اسے آگ سے بچا لیا، بے شک اس میں ایمان والے لوگوں کے

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۲۰

لئے نشانیاں ہیں۔

① فر اگوں کوئی قوم اُسدی نوں ہور جواب نہ آیا
قتل کرو یا ساڑو اُسنوں، ایہ اعلان کرایا

② بلدی چنہ انہاندی وچوں اُسنوں رب بچایا
ہین نشان انہاندی خاطر مومن جنہاں صدایا

25 وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ

اور ابراہیم نے کہا: تم نے تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں سے رشتہ بنا لیا،

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ

دنیا کی زندگی میں آپس میں دوستی کے لئے، پھر روز قیامت کو ایک دوسرے

الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ ۚ

سے منکر ہو جاؤ گے،

وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ

اور ایک دوسرے پر لعنت کرو گے، اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور تمہارا

مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۲۵ۘ

کوئی مدد دینے والا نہ ہوگا

① (بُت پرستاں تائیں) ابراہیم ہوراں فرمایا:
چھوڑ خدا نوں نال بتاں دے رشتہ تساں بنایا!

② آپس اندر یاری خاطر وچ حیاتی گویا
روز قیامت اِکدوئے دے منکر ہوسو گویا

③ نالے اکدوئے دے اُتے لعنت کرسو گویا
ہے ٹھکانا اگ تہاڈا، کون امدادی ہویا؟

26 فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى

تو لوط اس پر ایمان لایا، ابراہیم نے کہا: میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا

رَبِّيْ ؕ

ہوں، (اپنے خاندان سمیت شام چلے گئے)

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۶

بے شک عزت والا حکمت والا ہے۔

① لوط ہوراں تصدیق سنائی ابراہیم ہوراں دی
کہیا: میں مہاجر ہویا طرفے رب ہوراں دی

② بے شک ہے اوہ عزت والا آپ عزیز کہاوے
نالے ہے اوہ حکمت والا خود حکیم صداوے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

27	وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ جَعَلْنَا فِیْ اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب دیئے اور اس کی اولاد میں نبوت	① اُسنوں اساں اسحاق عطایا بھی یعقوب عطایا بھی کتاب، نبوت تائیں وچ اولاد رکھایا
	ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ اور کتاب رکھی،	
	وَ اٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِی اور اسے ہم نے اس کا اجر دنیا میں بھی دیا، اور آخرت میں بے شک وہ	② دنیا اندر اُس دے تائیں بھی ثواب عطایا بے شک آخر اندر اُسنوں نیکاں سنگ ملایا
	الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝۲۷ صالح لوگوں میں سے ہے۔	
28	وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ اور لوط نے جب اپنی قوم سے کہا: بے شک تم	① جاں فر لوط ہوراں نے اپنی قومے نوں فرمایا: بے حیائی کر دے ہو تم، (کدے خیال نہیں آیا؟)
	الْفَاحِشَةَ ۫ بے حیائی کرتے ہو،	
	مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝۲۸ ایسا کرنے والا لوگوں میں تم سے پہلے کوئی نہیں ہوا۔	② تہاتھوں پہیلاں دنیا اندر ایہ کم کسے نہ کیتا! (ایہ پلیت پیالہ تم ہن ہور کسے نہیں پیتا!)
29	اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۫ کیا تم مردوں کے پاس (شہوت رانی کیلئے) آتے ہو، نیز رہزنی کرتے ہو،	① کیا تُسی ہو بھج بھج ایتھے لونڈے بازی کر دے؟ نالے ہین تہاڈے ہتھوں راہ مسافر مر دے!
	وَ تَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ اور اپنی مجلسوں میں بُرے کام (شراب خوری، ناچ گانا، چغلی، غیبت، بہتان، گالی وغیرہ) کرتے ہو!	② نالے اپنی مجلس اندر کم بُرے ہوؤ کر دے (اپنا نامہ عمل تمامی گند گناہوں بھر دے!)
	فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا تو ان کی قوم نے سوائے اس کے کوئی جواب نہ دیا،	③ فر اگوں کوئی قوم اُسدی نوں ہور جواب نہ آیا جے بولے تے بولے، (اگوں ایہ جواب سنایا:)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ ۴	④ لے آ، جا، عذاب خدا دا جیکر ہیں توں سچا! (لیا عذاب وکھائیں سانوں جیکر ہیں توں سچا)
ع 30 ۱۵	قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ ۶	○ عرض گزاری: اے رب میرے دیویں نصرت مینوں مفسد لوکاں اُتے فوری، (سب توفیقاں تینوں)
31	وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ ۱	① جاں خوشخبری لیکے آئے اوہ رسول ہمارے ابراہیم ہوراں دی خدمت وچ، (رسول ہمارے)
	قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ	② بولے: اسی ہلاک کراں گے اس بستی دے باسی بے شک ظالم ہین تمامی اس وستی دے واسی
	اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝ صلے ۲	
	اس کے باسی ظالم لوگ ہیں۔	
32	قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ	① ابراہیم ہوراں فرمایا اس وچ لوط ہمارا! بولے: جو وی ہے اس اندر سانوں معلم سارا
	بِمَنْ فِيْهَا ؕ وقفہ ۱	
	کہ اس میں کون کون ہے!	
	لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ	② اسی نجات دیاں گے اُسنوں نالے اہل اوہدے نوں پَر نہ بیوی اُس دی تائیں پچھے بیٹھی گھر نوں
	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ ۲	
	وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔	
33	وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَ	① جس دم لوط ہوراں دے آئے کول رسول ہمارے آوَن اُنہاندا ماڑا لگا دل وچ تنگی سارے
	ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا ۱	
	وجہ سے دل میں گھٹن محسوس کرنے لگے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

	وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ قف اِنَّا اور وہ بولے: مت ڈر اور غم نہ کھا، ہم تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو بچا	۲ ڈریں نہ بالکل غم نہ کھاویں اوہ فرشتے بولے: تیرے نالے اہل تیرے لئی ہُو ہے نجاتوں کھولے
	مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ ۲ لیں گے	۳ پَر نہ تیری بیوی خاطر، رہ گئی پچھے جہڑی (اُسنوں ملن نجاتاں ناہیں رہ گئی پچھے جہڑی)
	اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۳ سوائے آپ کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔	
34	اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا بے شک ہم اس بستی والوں کے اوپر آسمان سے عذاب نازل کرنے	○ ہم ہیں نازل کرنے والے اُتّے بستی بانوں اوہناں دی بدکاری پاروں قہر عذاب اسمانوں
	مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○ والے ہیں کیونکہ وہ بدکاری کرتے ہیں۔	
35	وَ لَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○ اور بے شک ہم نے اس میں عقل والوں کے لئے ایک روشن نشانی رکھی ہے۔	○ اس بستی نوں اساں بنایا اِک نشانی ظاہر رب دی قدرت تائیں سمجھن والے لوکاں خاطر
36	وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب بھیجے، تو انہوں نے کہا: اے لوگو،	۱ مدین والے لوکاں طرفے بھائی شعیب انہاندے: لوکو، کرو عبادت رب دی لوکاں نوں فرماندے
	اعْبُدُوا اللّٰهَ اللہ کی عبادت کرو	۲ نالے آخر والے دن دیاں تُسی امّیداں رکھو وچ زمین فساد مچاون تے کمراں نہ کسّو
	وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ اور آخرت کے دن کی امید رکھو، اور دنیا میں مفسد تیار	
	مُفْسِدِيْنَ ○ ۲ نہ کرو۔	
37	فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں بھونچال نے آلیا تو وہ اپنے گھر میں	○ پس اوہناں جھٹلایا اُسنوں، (رب دا خوف نہ آیا) پھڑیا آن بھُچال انہانوں گھر وچ مُونْدھا پایا
	دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ○ اوندھے پڑے رہ گئے۔	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

38	وَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَا۠ وَ قَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ اور عاد اور ثمود کو (بھی ہلاک کیا) چنانچہ ان کے گھر (اجڑے ہوئے) مَّسٰكِنِهِمْ قف ۱ تمہارے سامنے ہیں، وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے سجا دیئے تھے۔ اس السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۙ ۲ نے انہیں راہ سے روک دیا، حالانکہ وہ صاحبِ بصارت (دیکھنے والے) تھے۔	① عاد ثمود قبیلے دونویں بھی برباد کرائے ایہ انجام ویران مکانوں نظر تہانوں آئے ② بھی شیطان اعمال انہاندے اوہناں لئی سجائے سدّھی راہوں روکے اُسنے، صاحبِ نظر صدائے
39	وَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ قف ۱ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی، وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا اور بے شک ان کے پاس موسیٰ روشن نشانیاں لے کر آیا، تو انہوں نے ملک فِي الْاَرْضِ ۲ میں تکبّر (فساد) کیا، وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۚ ۳ اور وہ ہم سے بچ نکلنے والے نہ تھے۔	① بھی ہامان فرعون قارونہ اساں ہلاک کرائے (کجھ ڈوبے سی پانی اندر کجھ زمین دھسائے) ② آیا موسیٰ کول انہاندے آیتاں روشن لے کے اوہناں فخر تکبّر کیتا وچ زمینے رہ کے ③ ساڈے قابو وچوں ہرگز نہیں سن نسن والے (کوئیں عذابوں ساڈے نسدے، نہیں سن بچن والے)
40	فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا تو سب کو ہم نے گناہ کی وجہ سے پکڑا تو ان میں سے بعض پر ہم نے عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ ۱ پتھر برسائے، وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَ مِنْهُمْ اور بعض کو چنگھاڑ نے آ پکڑا، اور بعض کو ہم نے زمین مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ ۲ میں دھنسا دیا۔	① ہر اک تائیں پھڑیا ہم نے اُسدے اوگن پاروں اکناں اُتے مینہ وسایا ڈاڈھا پتھر پاروں ② اکناں تائیں پھڑیا آ کے سخت شدید صدائے کجھ انہاندے وچوں پھڑ کے وچ زمین دھسائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ ۴۰ اور بعض کو ہم نے غرق کر دیا،	④ کجھ انہاندے وچوں پھڑ کے پانی غرق کرائے (قہر خدا دے وچوں اپنے اپنے حصے پائے!)
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اور اللہ کے شایانِ شان نہیں کہ وہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ	⑤ زیب نہیں دیندا پاک خدا نوں کر دا ظلم انہاندے پَر اوہ آہے اپنے اُتے خود ہی ظلم کماندے
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ۴۰ خود ظالم تھے۔	
41 مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ مثال ان کی جنہوں نے اللہ کے سوا دوست بنائے	① چھوڑ خدا نوں جنہاں سنگت پکڑی جاہوراندی جالے والی مکڑی مثلے ہے مثال انہاندی
كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ صلے ۱ مکڑی کی مانند ہے،	
اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ جس نے جالا بن کر گھر بنایا، حقیقت یہ ہے کہ گھروں میں سب سے کمزور	② (ویکھو کملی! کر کر محنت) کیسا گھر بنایا! سب گھراں چوں نازک ہے جو مکڑی گھر بنایا!
الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ ۲ گھر مکڑی کا گھر ہے۔	
كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۴۱ کاش وہ سمجھ سکتے!	③ - کاش! اوہ جانن والے ہوندے ایس حقیقت تائیں (ناں جھٹلاون والے ہوندے وحدانیت تائیں!)
42 اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ بے شک اللہ جانتا ہے جس کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں (کہ اس	① بے شک اللہ اُسدے بارے علم رکھاون والے رب علاوہ جہڑی شئے نوں اوہ پکارن والے
مِنْ شَيْءٍ ۭ ۱ کی کوئی حقیقت نہیں)،	
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ۴۲ اور اللہ ہی غالب حکمت والا ہے۔	② اوہی ہے رب عزت والا آپ عزیز کہاوے اوہی ہے رب حکمت والا خود حکیم صدائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

43	وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں، اور انہیں علماء کے يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝ ۴۳ سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا۔	③ ایہ مثالاں اَسی انہانتوں لوکاں لئی سناندے عالم لوکاں باجھ انہانتوں ہور سمجھ نہیں پاندے
44	خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق بنایا ہے، بے شک اس میں مومنوں ع ۱۶ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ کے لئے نشانیاں ہیں۔	○ اللہ نے حق پیدا کیتا زمیں اسماناں تائیں بے شک اِس وچ ہے نشانی اہل ایماناں تائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

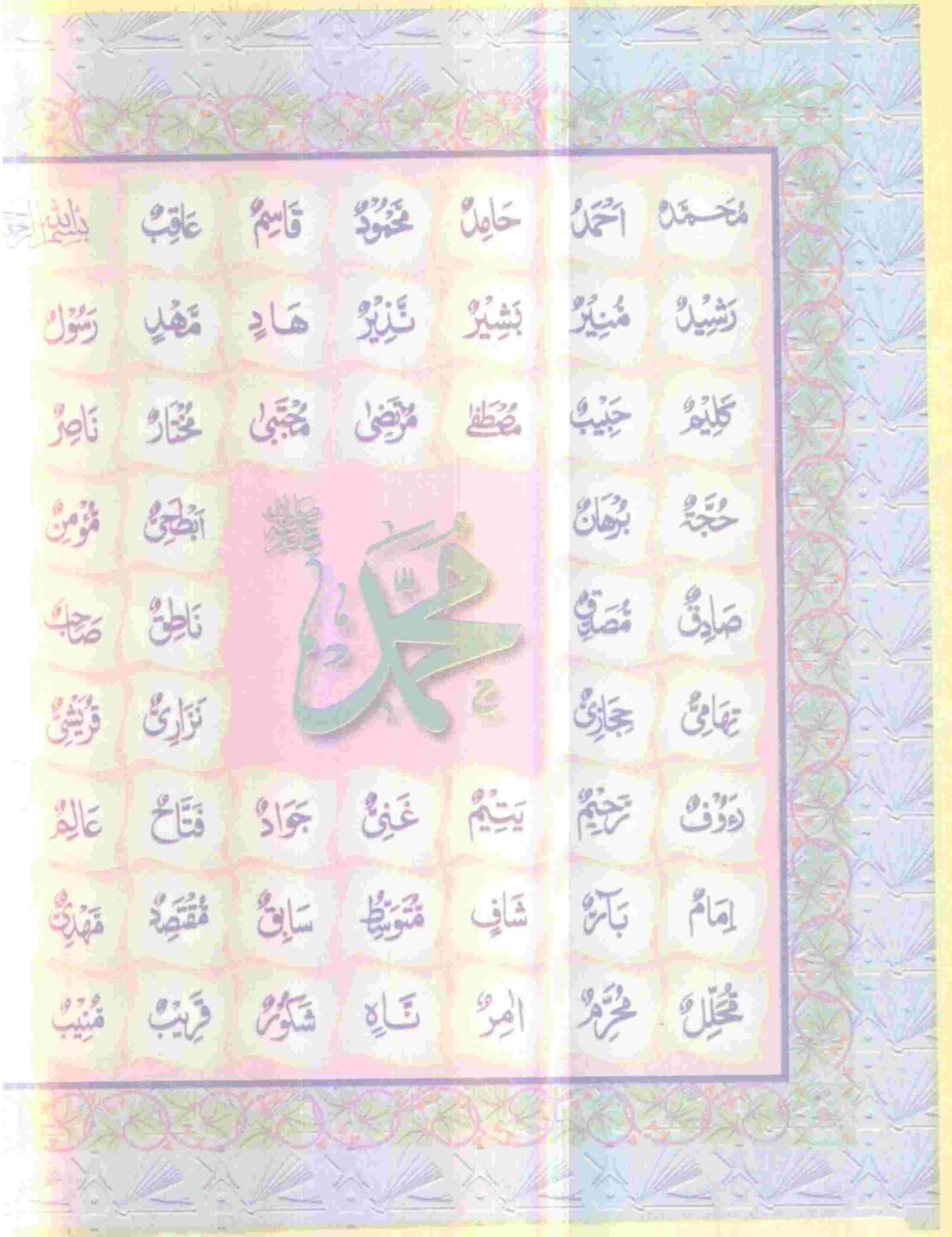

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاتِحٌ	خَاتِمٌ	حَاشِرٌ	مَاحٍ	دَاعٍ	سِرَاجٌ
طٰهٰ	يٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	شَفِيعٌ	خَلِيلٌ
قَائِمٌ	حَافِظٌ	شَهِيدٌ	عَادِلٌ	حَكَمٌ	نُورٌ
مُذَكِّرٌ	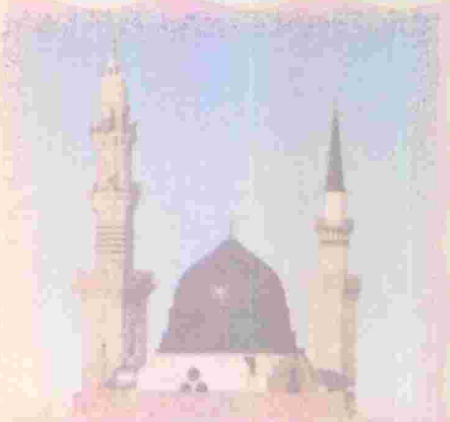			وَاعِظٌ	اَمِيْنٌ
مَدَنِيٌّ				عَرَبِيٌّ	هَاشِمِيٌّ
اُمِّيٌّ				عَزِيْزٌ	حَرِيْصٌ
طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	خَطِيْبٌ	فَصِيْحٌ	سَيِّدٌ	مُتَّقِيٌّ
مُبِيْنٌ	اَوَّلٌ	اٰخِرٌ	ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ	رَحْمَةٌ
مُبَلِّغٌ	طٰسٓ	حٰمٓ	حَسِيْبٌ	اَوْلٰى	صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "